ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیو بند

جنوری فروری ۲۰۰۳ء

اس سالِ محبت کے موقعہ پر
محبت و تسخیر کا بے مثال
رُوحانی ذخیرہ

عملیاتِ محبّت نمبر

اب آپ دنیا کو اپنی مٹھی میں بند کر سکتے ہیں اب آپ دلوں پر حکومت کر سکتے ہیں
اب آپ حاکموں کو سر جھکانے پر مجبور کر سکتے ہیں

دانش عامری

Rs.100/=

اداریہ

گر قبول افتد۔ زہے نصیب

بقلم خاص

"جنات نمبر، شیطان نمبر، جادوٹونا نمبر، روحانی ڈاک نمبر، ہمزاد نمبر اور موکلات نمبر" کی زبردست کامیابی کے بعد ہم اپنے قارئین کی خدمت میں "عملیات محبت نمبر" پیش کرنے کی جرأت کررہے ہیں۔

سب جانتے ہیں کہ یہ موضوع انتہائی نازک موضوع ہے، اس موضوع پر قلم اٹھاتے ہوئے سواندیشے ہمارے ذہن میں کلبلارہے تھے، خدانا ترسی کے اس دورِ سرکشی میں اس بات کا قوی اندیشہ ہے کہ نااہل لوگ اس موضوع کا غلط استعمال نہ کریں اور روحانی عملیات کا سہارا لے کر لڑکیوں اور عورتوں کی زندگی برباد نہ کریں، یوں بھی سینما اور ٹی وی نے اور فحش قسم کے لٹریچر نے معاشرے کو اس درجہ سڑا کر رکھ دیا ہے کہ گناہوں کی سڑیند سے اب کوئی علاقہ محفوظ نہیں ہے، جن خاندانوں اور جن گھرانوں کا تقدس اور پاکیزگی پھول کی کومل پنکھڑیوں اور چاند کی بکھری ہوئی چاندنی کی طرح مسلّم تھی وہ بھی گناہوں اور خطاؤں کی کالس سے اپنے دامن سفید کو محفوظ نہ رکھ سکے، بے حیائی نے حیا کو شکست دیدی ہے، ضمیر انسان کے احاطہ بدن میں زندہ درگور ہوکر رہ گیا ہے اور خطائیں سر چڑھ کر بولنے لگی ہیں، ماؤں اور بہنوں کا وہ آنچل جس کے سائے میں اولیاء پروان چڑھتے تھے اب شیطانوں کی آماجگاہ بن گیا ہے، عورت نے مردوں کی جسارتوں کا انتقام کچھ اس طرح لیا کہ اب وہ خود مردوں کا کھلونا بن کر رہ گئی ہے، خوف خدا مسلم سماج میں عنقا ہوکر رہ گیا ہے، حالانکہ یہ سماج وہ سماج تھا جہاں خوف خود خدا سے ڈرتا تھا، ایسے ناقابل بیان حالات میں "عملیات محبت نمبر" کی پیش کش خطرات سے خالی نہیں ہے، اندیشہ اس بات کا ہے کہ خدا سے نہ ڈرنے والے لوگ ان فارمولوں کو ناجائز معاملات میں استعمال کرکے روحانیت کو مزید بدنام کرنے کے خوگر نہ ہوجائیں، لیکن اس موضوع کو ترک کرکے "صنم خانۂ عملیات" مکمل نہیں ہوسکتی تھی، اس لئے بادل نخواستہ "عملیات محبت" کا قیمتی ذخیرہ ہم نے قارئین کی خدمت میں پیش کردیا ہے، اپنا دینی فریضہ ادا کرنے کے لئے ہم دست بستہ تمام قارئین سے اس بات کی درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان روحانی فارمولوں کا استعمال ناجائز امور میں نہ کریں اور آخرت کی بازپرس سے ہر صورت میں ڈریں، عاملین سے بطور خاص گزارش ہے کہ وہ دنیا کے عارضی اور وقتی مفاد کی خاطر کسی کی بیٹی اور کسی کی بہن کے دل ودماغ کو بدلنے کے لئے ان طریقوں کو تجربہ میں نہ لائیں جن کی افادیت وتاثیر دو اور دو چار کی طرح مسلّم ہے۔

اس درخواست اور گزارش کے بعد بھی اگر کوئی اس باب کے کسی بھی طریقے کو ناجائز امور میں استعمال کرتا ہے تو وہ دین ودنیا میں خود ذمہ دار ہوگا، ہم اس کے قول وفعل سے بری الذمہ ہیں، ہم اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہماری کوششوں کو شرف قبولیت سے نوازے اور اس "عملیات محبت نمبر" کو وہی مقبولیت عطا کرے جو اس سے پہلے خاص نمبروں کو وہ عطا کرچکا ہے، اس کے فضل وکرم کے بغیر اس دنیا کی کوئی بھی کامیابی، کوئی بھی ترقی اور کوئی بھی محبوبیت ومقبولیت ممکن نہیں ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اس نمبر میں چھاپے گئے فارمولے میاں بیوی کے درمیان ہونے والے اختلافات کو رفع کرنے کا ذریعہ بنیں اور ہر مورچے پر اس شیطان لعین کو شکست ہو جو میاں بیوی کے درمیان اختلاف پیدا کرکے سب سے زیادہ خوش ہوتا ہے اور اس کام کو سب سے بڑا کارنامہ سمجھتا ہے۔

حسب توقع اگر قارئین نے ہماری اس "علمی کاوش" کو پسند کیا تو ہم اپنے رب کے شکر گزار ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے بھی قدر دان ہوں گے۔

فرمان رسولؐ

سیدنا ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ "تم راہوں میں بیٹھنے سے بچو۔" لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ہمیں اپنی مجلسوں میں بیٹھ کر باتیں کرنے کی مجبوری ہے تو آپ نے فرمایا "اگر تم نہیں مانتے تو راہ کا حق ادا کرو۔" انہوں نے پوچھا راہ کا حق کیا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا۔ "آنکھ نیچے رکھنا اور کسی کو ایذا نہ دینا اور سلام کا جواب دینا اور اچھی بات کا حکم کرنا اور بری بات سے منع کرنا۔" (صحیح مسلم)

اقوال حضرت علیؓ

- خود پسندی سب سے بڑی تنہائی ہے۔
- خاموشی بڑھ جائے تو ہیبت بن جاتی ہے۔
- جہاں بولنا ضرور ہو وہاں خاموش رہنا قرینِ ضمیر نہیں۔
- وہ گناہ جو کم سمجھا جائے بڑے گناہ کی بنیاد بن جاتا ہے۔
- جب انسان خدا سے دور ہو جائے تو سکون انسان سے دور کر دیا جاتا ہے۔ اور اس کی جگہ اندیشہ اور خوف مسلط کر دیا جاتا ہے۔

نفس کی نصیحت

میرے نفس نے مجھے نصیحت کی کہ......

- میں اس سے خلوت برتوں جس سے لوگ بغض و کینہ رکھتے ہوں۔
- میں اس حسن پر نگاہ رکھوں جو صورت، رنگ اور جلد کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔
- میں جاگوں جب بستی والے سو رہے ہوں، میں سوؤں جب بستی والے جاگ رہے ہوں۔
- میں لبیک کہوں جب کوئی نامعلوم آواز پکارے، جب کوئی خطرہ آواز دے۔
- ☆ میں اس سے محبت کروں جس سے لوگ نفرت کرتے ہوں۔ (خلیل جبران)

بکھرے موتی

- دنیا کی سب سے مہنگی چیز عزت اور سب سے قیمتی دوستی ہے۔
- غصہ ایک آندھی ہے جو دماغ کے چراغ کو بجھا دیتی ہے۔
- مایوسی کے تاریک بادلوں میں مسکراہٹ ایک امید کی کرن ہے۔
- جو محبتوں کی قدر نہیں کرتے وہ نفرتوں کا نشانہ بنتے ہیں۔
- خوش اخلاقی پر کچھ خرچ نہیں ہوتا بلکہ وہ آپ کا وقار بڑھاتی ہے۔
- اوروں کی فکر میں خود کو مت بھول جاؤ۔
- دوسروں کو اچھائی کی ترغیب دینے سے پہلے خود اچھے

بنو۔

○ زندگی کی مالا میں ایسے موتی جمع کرو جن کی چمک سے جہاں میں روشنی پھیل جائے۔

○ ہمیشہ نیک بننے کی کوشش کرو جس طرح حسین بننے کی کوشش کرتے ہو۔

○ غریب وہ نہیں جس کے پاس تھوڑا ہے، بلکہ وہ ہے جسے بہت زیادہ کی خواہش ہے۔

○ انسان کی ہر خواہش کا پورا ہونا ناممکن ہے۔

○ جب نیکی کر کے تم خوش ہو جاؤ اور برائی کر کے پچھتاؤ تو تم مومن ہو۔

مہکتی کلیاں

○ محبت جب وفا میں ڈھلتی ہے تو امر ہو جاتی ہے۔

○ خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش رکھو۔

○ محبت وہ سلطنت ہے جہاں کوئی حکمراں نہیں ہوتا۔

مقصد کے بغیر زندگی کی ایک ڈولتی ہوئی کشتی ہے جسے اپنے ساحل کا پتہ نہ ہو۔

○ غصے میں ایسی بات نہ کرو جس سے بعد میں ندامت ہو۔

باتوں سے خوشبو آئے

○ ناکامی کا خوف ہی ناکامی کا آغاز ہے۔

○ روٹھنا چاہیے لیکن اتنا نہیں کہ منانے والا مناتے مناتے خود روٹھ جائے۔

○ انسان چاہے کسی بھی نسل کا ہو، کسی بھی رنگ کا ہو، اس کے خون اور اس کے آنسوؤں کا رنگ ایک ہی ہوتا ہے۔

○ انسان بے حس اس وقت ہوتا ہے جب زمانے کی ٹھوکریں اسے اپنے خول میں سمٹنے پر مجبور کر دیتی ہیں۔

○ نقصان وہ نہیں جو آپ کو ذاتی دکھ سے بٹھا دے، نقصان وہ ہے جو آپ کو کسی کی نظر سے گرا دے۔

○ دوستی کسی سے سوچ سمجھ کر کریں کیونکہ دوستی کرنے میں ایک پل لگتا ہے اور نبھانے میں پوری زندگی لگتی ہے۔

○ عبادت ایسے کرو کہ روح کو لطف آئے، جو عبادت دنیا میں مزانہ دے گی وہ عاقبت میں کیا جزا دے گی۔

یادگار لمحے

○ طمع ایسی بھوک ہے کہ اس کا پیٹ کسی فیاضی سے نہیں بھرتا۔

○ انسان کا بہترین مطالعہ انسان کا مطالعہ ہے۔

○ حیوانات پر رحم کرنا فیاضی کی عمدہ اور آسان مشق ہے۔

○ انسان کو دشمن کے ساتھ بھی ایسا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے کہ پھر اس کو دوست بنانا ممکن نہ ہو۔

○ کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر نہیں پیش کر سکتا جتنی اس کی بات چیت۔

○ دعائیں مانگو کہ ہر شئے خدا کے اختیار میں ہے۔

خوف

○ خوف سے بچنے کا واحد مناسب اور سہل طریقہ یہی ہے کہ انسان میں خدا کا خوف پیدا ہو جائے۔

○ اللہ کے دوستوں اور خاص بندوں کی یہ پہچان بتائی گئی ہے کہ ان کے ہاں خوف اور حزن نہیں ہوتا۔

○ نتیجے سے بے نیازی ہی خوف سے بے نیازی ہے۔

○ خوف بہ ذات خود ایک حادثہ ہے، جو آتا ہے اطلاع کے بغیر اور انسان کے دل میں بیٹھ جاتا ہے۔

○ جب زمین والوں کی بداعمالیاں حد سے بڑھ جائیں تو آسمان سے عذاب کا دیباچہ خوف کی صورت میں نازل ہوتا ہے۔

قبر

قبر ہمیں دن رات پکارتی ہے اور ہم اس کی آواز نہیں سن پاتے حالانکہ اس عارضی زندگی کے بعد ہمارا اصل ٹھکانا یہی ہے، اگر تم اپنی اصل زندگی کی اس آرام گاہ کو آسودہ کرنے کی خواہش رکھتے ہو تو اپنی روحوں کو نیک اعمال سے بھرنا ہوگا، نیک اعمال ایسی روشنیاں ہیں جن سے تاریکیاں دور ہو جاتی ہیں اور تم جانتے ہو کہ قبر کی چار دیواری اندھیروں میں ڈوبی ہوئی ہے، قبر کی تاریکی ایک جہالت کی تاریکی ہے، گناہوں کی تاریکی ہے، نیک اعمال کی روشنی اس تاریکی کو کھا جاتی ہے اور قبر کی روشنی نیک لوگوں کا مقدر ہے۔

ناخوشی

امیر المؤمنین حضرت علیؓ ایک دفعہ بازار تشریف لے گئے تو دیکھا کہ ایک کنیز کھجوروں کی دکان کے پاس کھڑی رو رہی ہے، آپؓ نے اس سے وجہ دریافت کی تو کنیز نے جواب دیا کہ میرے آقا نے کھجوریں واپس کر دی ہیں یہ دوکاندار لیتا نہیں ہے، آپؓ نے دکاندار کو کھجوریں لینے اور قیمت واپس دینے کے لئے فرمایا، اس شخص نے آپؓ کو بھی جھڑک دیا، لوگوں نے اس سے کہا کہ کچھ خبر ہے کس کو جھڑک رہے ہو؟ اس دکاندار نے کہا "نہیں"۔
لوگوں نے کہا۔ "یہ امیر المؤمنین ہیں۔" یہ سن کر دکاندار نے کہا۔ "اگر جناب مجھ سے ناراض ہو گئے ہوں تو معاف فرمائیں۔"
آپؓ نے فرمایا۔ "جب تم ایمان داری اور راست بازی سے معاملہ کرو گے تو میری ناخوشی کی کوئی وجہ نہیں۔"

قابل غور

○ جب دل ٹوٹتا ہے تو انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔

○ جب ملک ٹوٹتا ہے تو انسان بربادی کے قریب ہو جاتا ہے۔

○ جب رشتہ ٹوٹتا ہے تو انسان بکھرنے کے قریب ہو جاتا ہے۔

○ جب یقین ٹوٹتا ہے تو انسان گمراہی کے قریب ہو جاتا ہے۔

محبت

○ محبت ایک ایسی زنجیر ہے، جس میں انسان کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے بھی ہو جائے تب بھی آزاد نہیں ہو سکتا۔

○ محبت ایک ایسی سڑک ہے کہ جس پر گامزن ہونے والے کا نام و نشان نہیں ملتا۔

○ محبت دو دلوں کو خون کے آنسو رلاتی ہے۔

○ محبت کی زمین شک کے لئے بڑی زرخیز ہوتی ہے۔

○ محبت انسان کو عظمت کا درس دیتی ہے۔

○ محبت انسانوں کے درمیان حائل نفرت کی دیواروں کو گرا دیتی ہے۔

○ محبت زندہ رہنے والی امنگوں کو جوان رکھتی ہے۔

○ محبت انسان کے لئے باہمی رابطہ کا نام ہے۔

○ محبت گرم صحراؤں میں ہوا کی سرد لہروں کی طرح ہے۔

○ محبت وہ متاع حیات ہے جو دنیا میں امن و آشتی کی ضامن ہے۔

غافل لوگ

امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ جب رات ہوتی ہے تو اول رات پکارتا ہے، ایک منادی نیچے عرش مجید سے کہ اٹھیں عابد لوگ پس کھڑے ہوتے ہیں وہ لوگ اور نماز (تہجد[1]) پڑھتے ہیں، پھر ندا کرتا ہے منادی آدھی رات کو کہ اٹھیں خائفین جو کہ چاہتے ہیں کھڑا ہونا نماز میں صبح تک، پھر ندا کرتا ہے منادی کہ اٹھیں استغفار کرنے والے لوگ پس کھڑے ہوتے ہیں وہ لوگ اور استغفار کرتے ہیں، طلوع فجر تک۔ پھر ندا کرتا ہے منادی کہ اٹھیں غافل لوگ جیسے مردے اٹھتے ہیں اپنی قبروں سے۔

کامیابی

○ کامیابی چاہتے ہو تو اللہ کی ذات پر مکمل بھروسہ کرو اور مایوسی کو اپنے اوپر غالب نہ آنے دو۔

○ کامیابی چاہتے ہو تو عظیم شخصیت کی زندگی کا مطالعہ کرو اور جاہل لوگوں کی محفل میں بیٹھنے سے پرہیز کرو۔

○ کامیابی چاہتے ہو تو دل لگا کر محنت کرو کیونکہ محنت ہی ہمیں منزل تک پہنچا سکتی ہے، یہ کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔

○ کامیابی چاہتے ہو تو کسی کا مذاق نہ اڑاؤ بلکہ جہاں تک ہوسکے اس کی مدد کرو۔

دبستان ہنر

○ وہ شخص جسے خوشی کی کوئی تمنا نہیں ہوتی دراصل سب سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔

○ خوشی، پانی کو مٹھی میں پکڑنے کی ایک کوشش ہے کہ جوں جوں ہم مٹھی بھینچتے چلے جاتے ہیں پانی باہر نکلتا جاتا ہے۔

○ بعض لوگوں سے فیصلے جرم کی طرح سرزد ہوتے ہیں اور پھر تمام عمر اس کی سزا بھگتنے میں گزر جاتی ہے۔

○ جنگ تباہی کا دوسرا نام ہے لیکن دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے بھی جنگ کرنا پڑتی ہے۔

سچے موتی

○ عام باتوں میں ہتھیار ڈال دینا شکست ہوتی ہے لیکن اللہ کے معاملے میں ہتھیار ڈالنا فتح ہے۔

○ ان باتوں کا بوجھ برداشت سے باہر ہوتا ہے جن میں طعنہ نہیں ترغیب ہوتی ہے، اسی لئے ان کا اثر دامن پر نہیں دل پر ہوتا ہے۔

○ معالج شفا بخشتا ہے لیکن اگر اس میں عجز وانکساری نہ ہو تو فرعون بن جاتا ہے۔

بے کار

○ بے کار ہے وہ قدم جو بھلائی کی طرف نہ اٹھے۔

○ بے کار ہے وہ علم جس پر عمل نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ اولاد جو فرماں بردار نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ گھر جس میں ماں باپ کا سایہ نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ دوست جو مخلص نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ کام جس کی نیت نیک نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ محبت جس میں سچائی نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ کمائی جس میں غریب کا حق نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ دعا جو دل سے نہ دی جائے۔

گفتگو

○ گفتگو سے سمجھ بوجھ میں اضافہ ہوتا ہے لیکن تنہائی وہ مدرسہ ہے جہاں عظیم ترین ذہن بنتے ہیں۔

○ جب آپ کے پاس کہنے کے لئے کچھ نہ ہو تو کچھ نہ کہیں۔

○ ایک اعلیٰ درجے کا آدمی گفتگو کم کرتا ہے اور عمل زیادہ۔

○ جو شخص جتنا کم سوچتا ہے اتنا ہی زیادہ بولتا ہے۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

☆ تواضع کی کثرت نفاق کی نشانی اور عداوت کا پیش خیمہ

[1] نماز کی تیاری کیلئے اعلان کیا جاتا ہے اگرچہ تہجد کا وقت ۳ ربجے کے بعد ہی ہے۔

ہے۔ (حضرت عثمانؓ)

☆ احمق کی دوستی سے پرہیز کرو کیونکہ اگر وہ بھلائی بھی کرنا چاہے تو اس سے برائی سرزد ہوتی ہے۔ (حضرت علیؓ)

☆ جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)

منتخب اشعار

ہم سے روٹھا ہوا اک شخص منایا نہ گیا
لوگ روٹھی ہوئی تقدیر منا لیتے ہیں

○○○

روح کا کرب تو آنکھوں سے عیاں ہوتا ہے
لاکھ ہونٹوں پہ تبسم کو سجائے رکھئے

○○○

سوچ کر میں نے چنی ہے آخری آرام گاہ
میں تھا مٹی اور مجھے مٹی کا گھر اچھا لگا

○○○

ہمیں معلوم تھے چوروں کے سب ٹھکانے مگر
شریک جرم نہ ہوتے تو مخبری کرتے

○○○

عجیب چیز ہے یارو یہ منزلوں کی ہوس
کہ راہزن بھی مسافر کو رہ نما سا لگے

○○○

تو اگر صورتِ خورشید ابھرنا چاہے
تجھ کو ظلمت سے بہر طور گزرنا ہوگا

○○○

ایک اور مغربی لطیفہ

اس کا نام جم تھا اور وہ ایک دریا کے کنارے رہتا تھا، وہ کٹر عیسائی تھا اور اسے اپنے خدا پر بہت پختہ یقین تھا۔

ایک روز دریا میں طغیانی آئی اور اس کا پانی کناروں سے نکل کر شہر میں پھیلنا شروع ہوگیا، رفتہ رفتہ پانی بڑھتا چلا گیا اور جم اپنے گھر کی چھت پر پناہ لینے پر مجبور ہوگیا، کچھ دیر بعد ایک شخص امدادی کشتی لئے نمودار ہوا، اس نے جم کو اپنے ساتھ کسی محفوظ مقام پر لے جانا چاہا مگر اس نے انکار کردیا، ''نہیں...... میں یہیں ٹھیک ہوں، خدا میری حفاظت کرے گا۔'' کشتی راں کسی اور کی تلاش میں روانہ ہوگیا۔

پانی مسلسل بڑھتا رہا، جم کو دوسری منزل کی چھت پر جانا پڑا۔ اس وقت ایک اور شخص موٹر بوٹ لے کر اس کی مدد کو آیا، جم نے اسے بھی لوٹا دیا۔ ''میں ٹھیک ہوں۔ خدا میری حفاظت کرے گا۔''

پانی میں کمی نہیں آرہی تھی اور پر مزید کوئی چھت نہیں تھی، وہ کھلے آسمان تلے تھا، جم بڑھتے ہوئے پانی کے ساتھ اپنے آتش دان کی چمنی پر چڑھنے لگا، وہ چمنی کے سرے پر پہنچ گیا، اس وقت ایک ہیلی کاپٹر نمودار ہوا، اس سے ایک سیڑھی لٹکائی گئی اور نسوانی آواز نے چیخ کر اسے ہدایت کی کہ وہ سیڑھی پر چڑھ کر اوپر ہیلی کاپٹر میں چلا جائے تاکہ اس کی جان بچ سکے، جم کا اسے بھی وہی پرانا جواب تھا۔

''کیا تمہیں کوئی مدد درکار نہیں ہے؟'' عورت چیخی۔

''نہیں!'' جم نے اطمینان سے جواب دیا۔ ''خدا میری حفاظت کرے گا۔''

ہیلی کاپٹر بھی واپس چلا گیا۔

بپھرے ہوئے دریا کا پانی چڑھتا رہا اور آخر کار مسمی جم اس میں غرق ہوگیا۔

آسمانوں پر خدا سے سامنا ہوا تو جم نے شکایت کی۔ ''آپ نے تو میری حفاظت کا وعدہ کیا تھا پھر کیا ہوا؟ میں کیوں غرقاب ہوا؟''

اس کے خدا نے برہمی سے جواب دیا۔ ''میں نے تمہاری مدد کے لئے دو کشتیاں بھیجیں فضا میں ایک ہیلی کاپٹر معلق کیا...... احمق آدمی! آخر تم اور کیا چاہتے تھے!''

☆ ☆ ☆

ماہانہ رسائل کے لئے بروقت کسی مرحوم کے بارے میں اپنے دلی تاثرات کا اظہار کرنا ممکن نہیں ہے، بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں کہ ان کے گزر جانے پر دل اس بات کا متقاضی ہوتا ہے کہ ہم لفظوں کا سہارا لے کر رنج وغم کا اظہار کریں۔ لیکن ماہانہ رسالوں کا ایک طویل وقفے کے بعد چھپنا دل کے تقاضوں کا گلا گھونٹ دیتا ہے اور ہم مجبور اور بے بس سے ہو کر رہ جاتے ہیں، گزشتہ رمضان میں ایک دو نہیں دسیوں لوگ اس جہانِ فانی سے رخصت ہو گئے، سب گزر جانے والے کے لئے تعزیتی مضامین لکھنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ''طلسماتی دنیا'' کے محدود صفحات ہمیں سب کے بارے میں کھل کر اظہار غم کی اجازت نہیں دیتے، لیکن کچھ گزر جانے والے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان کے بارے میں اظہار غم نہ کرنا، ناسپاسی کے قائم مقام ہوتا ہے، اس ماہ مبارک میں ایک ایسی شخصیت بھی اس دنیا سے رخصت ہوگئی کہ جسے ہم اپنی زندگی کے آخری سانس تک نہیں بھلا سکتے، جس شخصیت کا ہم ذکر کرنے والے ہیں ''طلسماتی دنیا'' کے سب قارئین ان کے نام نامی سے باخبر ہیں، کیونکہ ان کا نام ''طلسماتی دنیا'' کے پہلے صفحہ پر ''خصوصی معاون'' کی حیثیت سے چھپتا تھا، ان کا نام تھا ''ظہور سیٹھ''۔

جی ہاں۔ یہ ظہور سیٹھ اچانک اس دنیا سے چل بسے اور ہزاروں انسانوں کو بلکتا روتا چھوڑ کر اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت اچھے انسان تھے، ان کی اچھائی، ان کی کرم فرمائی، ان کی عنایات اور ان کی مہمان نوازی کو بھلا دینا آسان نہیں ہے، ''طلسماتی دنیا'' کے قارئین اس بات سے واقف ہیں کہ راقم الحرف اپنی ٹیم کے ساتھ ہر سال ماہ اکتوبر، نومبر میں ''ممبئی'' کا سفر کرتا ہے اور تقریباً ایک ماہ وہاں قیام رہتا ہے، اس ایک ماہ میں ہزاروں چاہنے والے ہم سے ملنے آتے ہیں، ان میں جو مخصوص ترین حضرات تھے یعنی جن کا دل راقم الحروف کے سینے میں دھڑکتا تھا ان ہی میں ایک تھے ''ظہور سیٹھ''۔

اہل ''ممبئی'' جانتے ہیں کہ صبح دس بجے سے رات ۱۲ ربجے تک کبھی کبھی رات دو بجے تک لوگوں کا ہجوم اس ہوٹل میں ہوتا ہے جہاں راقم الحروف ''حسن الہاشمی'' قیام کرتا ہے، ظہور صاحب جب آتے تھے لوگ گھبرا جاتے تھے، ان کی سٹی گم ہو جاتی تھی، کیوں؟ اس لئے کہ ظہور صاحب کو یہ بات بری لگتی تھی کہ لوگ ہمارے آرام میں خلل ڈالتے تھے اور وقت بے وقت ہم سے ملنے کے لئے آکر ہمارے تحریری کاموں میں بھی رکاوٹیں پیدا کرتے تھے، اس سال انہوں نے ہم سے بھی

باقاعدہ ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا مولانا! اس طرح کام نہیں چلے گا، آپ کو اس سسٹم میں تبدیلی پیدا کرنی ہوگی، ورنہ آپ کی صحت خراب ہوجائے گی، یہ خدمت نہیں اچھی خاصی زحمت ہے، میں اس کو برداشت نہیں کرسکتا، انہوں نے اس سال وعدہ کرنے کے انداز میں کہا کہ آئندہ سال آپ جب ممبئی آئیں گے میں آپ کا قیام کسی دوسری جگہ کرادوں گا۔ آپ خدمت خلق یہاں کروگے اور آرام کسی دوسرے مکان میں کروگے تاکہ وقت پر کام شروع کرواور وقت پر کام ختم کردو، کس قدر ولولہ تھا ان کے لب ولہجہ میں اور کس قدر محبت اور عقیدت پوشیدہ تھی ان کے انداز گفتار میں، لیکن آہ! کسی کو کیا خبر تھی کہ ہمیں بے آرامی سے بچانے کا وعدہ کرنے والا انسان خود ہی اپنی آخری آرام گاہ میں پہنچ جائے گا اور ہمیں اسی طرح حیران وپریشان عوام کی بھیڑ میں چھوڑ کر رخصت ہوجائے گا۔

اس بار ان کے ساتھ آخری کھانا "مینا ہوٹل" میں کھایا، یہ ہوٹل "جوگیشوری" میں "بوستان" کے برابر میں کھلا ہے، کھانے کے دوران بھی وہ مسلسل ہماری بے آرامی پر بولتے رہے اور ناراضگی کا اظہار کرتے رہے، "عمر فاروق عثمانی صاحب" سے "خالد مظہر صاحب" سے اور "دانش عامری" سے یہی فرماتے رہے کہ آپ لوگ قصوروار ہیں کہ آپ مولانا کے آرام کا خیال نہیں رکھتے۔

۲۴/اکتوبر بروز جمعہ کو ہماری ممبئی سے واپسی تھی، وہ صبح ۱۱/بجے ہم سے ملنے آئے، میں نے ان سے شکایت کی کہ آپ ہر سال وعدہ کرتے ہیں مگر دیوبند نہیں آتے، انہوں نے پرزور انداز میں پھر وعدہ کیا کہ عید کے بعد میں ضرور دیوبند آؤں گا، لیکن زندگی نے انہیں مہلت نہیں دی، وہ اپنا وعدہ پورا نہ کرسکے اور میری یہ حسرت ہی رہی کہ "ظہور سیٹھ" میرے مکان میں آکر میرے مکان کی قدر وقیمت میں اضافہ کرتے، انتقال سے دو دن پہلے میری ان سے فون پر بات ہوئی تھی، حسب عادت انہوں نے شعر سنانے شروع کردیئے، میں نے کہا آپ رمضان میں بھی اشعار پڑھتے ہیں، فرمانے لگے کہ چلو تراویح کے بعد بات کریں گے، اگلے دن میں کسی کام سے دہلی گیا اور دہلی ہی میں مجھے اس بات کی خبر ملی کہ "ظہور سیٹھ" اس دنیا سے چل بسے، ان کی موت کی خبر میرے لئے اور میرے سب متعلقین کے لئے ایک اندوہناک خبر تھی، اگر اللہ تعالیٰ نے صبر وضبط کی حقیقت کو نہ پیدا کیا ہوتا تو کون اس جان لیوا خبر کو سن کر زندہ رہ سکتا تھا، ان کی وفات کی خبر سن کر ذہن کی وادیوں میں یہ شعر بھٹکنے لگا۔

زندگی کیا ہے عناصر میں ظہور ترتیب
موت کیا ہے ان ہی اجزا کا پریشاں ہونا

مرحوم کے تین بچے ہیں، دو صاحبزادیاں اور ایک صاحب زادے، انتقال سے دو ماہ قبل انہوں نے اپنی بڑی بیٹی "آصفہ" کی شادی کی اور اس شادی میں مجھے بھی شرکت کا موقعہ ملا، ان کی دوسری صاحبزادی عقلی اعتبار سے معذور ہے اور مرحوم اس بچی سے بہت زیادہ محبت کرتے تھے، ان کے صاحب زادے کی بھی شادی ہوچکی ہے، ان کی اہلیہ بھی ایک نیک دل خاتون ہیں، "ظہور صاحب" کے چلے جانے سے ان پر جو کچھ گزری ہوگی، اس کا اندازہ وہی لوگ کرسکتے ہیں، جن کا سائبان اچانک نذر برق ہوجائے یا جن کی بہاریں اچانک خزاؤں میں بدل جائیں، ان کے سب بہن بھائی بہت اچھے

لوگ ہیں، دیندار بھی ہیں اور رحم دل بھی، خصوصاً ان کے برادر ''انوار سیٹھ'' ایک نیک انسان ہیں، زندگی کو کیسے گزارنا چاہئے اور دین و دنیا کی ذمہ داریوں کو کیسے ادا کرنا چاہئے اس کا اندازہ کرنے کے لئے ''انوار سیٹھ'' کا وجود اس دنیا میں کافی ہے، راقم الحروف ''حسن الہاشمی'' انوار بھائی سے اظہار تعزیت بذریعہ فون کر چکا ہوں، آج پھر بذریعہ تحریر راقم الحروف ''انوار بھائی'' سے مرحوم کی اہلیہ سے مرحوم کے بچوں سے مرحوم کے بہن بھائیوں سے مرحوم کے تمام احباب واقارب سے، اپنی طرف سے اور اپنے ادارے کے ایک ایک فرد کی طرف سے اور اپنے اہل خانہ کی طرف سے پھر اظہار افسوس کرتا ہے اور یہ دعا کرتا ہے کہ رب العالمین مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور اس کے سب پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کے کاموں میں جو خلل پیدا ہوگیا ہو اس کو رفع کرنے کے لئے ان کی کمپنی کو مرحوم کا نعم البدل عطا کرے۔ آمین۔

''ظہور صاحب'' کی وفات پر ان کے ایک دوست ''نشاط سیکروی'' نے ایک قطعہ کہا تھا، جو پیش خدمت ہے، یہ قطعہ ہمیں شرافت قریشی نے ارسال کیا تھا

ایک دوست تھا رفیق تھا غم خوار تھا ظہور
ہمدردی و خلوص کا مینار تھا ظہور
روشن خیال فطرت انکسار بے مثال
باہوش تھا ذی ہوش تھا وفا دار تھا ظہور

☆ ☆ ☆ ☆

اس ماہ مبارک میں ''حضرت مولانا مفتی مظفر حسین مہتمم مظاہر علوم سہارنپور'' بھی اس دنیا سے پردہ فرما گئے، ان کی وفات سے لاکھوں انسانوں کو ویسا ہی صدمہ ہوا جیسا کہ ''حکیم الامت حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ'' کی وفات سے ہوا تھا، حضرت مفتی صاحب نہ صرف عالم دین تھے، نہ صرف ایک بزرگ ہستی تھے بلکہ وہ ایک رحم دل اور خدمت خلق پر یقین رکھنے والے انسان تھے، ان کی ذات گرامی خوبیوں کا مجموعہ تھی، انہوں نے نصف صدی تک علم دین کی جو اعلیٰ خدمت انجام دیں ہیں اس کو رہتی دنیا تک نہیں بھلایا جاسکتا، بدنصیبی سے ''مظاہر العلوم'' بھی ''دارالعلوم دیوبند'' کی طرح دو حصوں میں تقسیم ہوگیا تھا، ''حضرت مفتی صاحب'' نے مدرسے کی تقسیم کے بعد جس شرافت، سنجیدگی، مدمقابل کے سامنے جس نرم لہجے اور جس حسن سلوک کا اظہار کیا وہ اپنی مثال آپ ہے، تقسیم مدرسہ کا ایک درد حضرت قاری طیب صاحبؒ لے کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے تھے، اسی طرح تقسیم مدرسہ کا ایک درد، ایک کرب، ایک اضطراب، ایک بے چینی اپنے سینے میں دبائے ہوئے ''حضرت مفتی مظفر حسین صاحبؒ'' اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے، اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ آرام عطا کرے اور ان کی علمی اور دینی خدمات کو شرف قبولیت عطا کرے اور ان کی رخصتی سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے اس کو اپنی قدرت کاملہ سے پر کردے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆

''حضرت قاری کامل صاحبؒ'' کے بڑے صاحبزادے ''حافظ فاضل صاحب'' بھی اس ماہ مبارک میں رحلت فرما گئے، ''حافظ فاضل صاحب'' سے راقم الحروف کی بہت ساری یادیں وابستہ تھیں، راقم الحروف نے ۱۹۶۶ء میں جب قرآن حکیم کی پہلی محراب سنائی تو ''حافظ فاضل صاحب'' سے میرے سامع بنے، اس زمانہ میں ''حافظ فاضل'' میں قرآن حکیم کا دور کیا کرتا تھا، پہلی محراب کی وجہ سے دل میں جو گھبراہٹ رہتی تھی اس کی وجہ سے ''فاضل صاحب'' مجھے تسلیاں دیا کرتے تھے اور رات کو تراویح میں جب میں بھٹک جایا کرتا تھا تو وہ میرے راہ راست پر آنے کا انتظار کرتے تھے، فوراً ہی لقمہ دے کر مجھے پریشان نہیں کرتے تھے، عجیب زمانہ تھا، پہلی محراب جب ختم ہوئی تو عجیب طرح کی خوشی تھی، ان کی وفات پر ایک ایک کر کے تمام باتیں یاد آتی گئیں، ان سب یادوں نے آنکھوں کے کٹورے آنسوؤں سے بھر دئے۔

راقم الحروف کے قائم کردہ ادارے میں ''فاضل صاحب'' تقریباً پندرہ سال تک خادم کی حیثیت سے ملازم رہے، میں ان کی خدمات کو اور ان کی وفاداریوں کو اپنی عمر کے آخر تک نہیں بھلا سکتا، اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا کرے اور ان کی اولاد کو ان کی اہلیہ کو اور ان کے تمام رشتے داروں کو صبر وضبط کی توفیق کے ساتھ ساتھ اس بات کی بھی توفیق عطا کرے کہ وہ عمر بھر ''حافظ فاضل صاحب'' کو ایصال ثواب کرتے رہیں۔ (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆

اس ماہ مبارک میں ہمارے ایک کرم فرما اور ہمارے ایک قریبی رشتے دار ''حافظ جواد صاحب'' بھی اس دنیا سے رخصت ہو گئے حافظ صاحب ''مولانا محمد عثمان صاحبؒ'' کے داماد تھے۔

''حافظ جوادؒ'' صاحب بے شمار خوبیوں اور صلاحیتوں کے مالک تھے، بڑے دروازے کی مسجد میں وہ اعتکاف کی نیت سے بیٹھے اور پہلے ہی دن انہیں کچھ تکلیف کا احساس ہوا مفتی حضرات سے فتویٰ لے کر اور کسی معالج کے مشورہ دینے پر انہوں نے اعتکاف ختم کر دیا اور اپنے گھر واپس چلے گئے، طبیعت قدرے سنبھل گئی لیکن اسی رات اچانک ان کا انتقال ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم اپنی خوبیوں کی وجہ سے ایک طویل زمانہ تک یاد رکھے جائیں گے، ان کے علاوہ اسی رمضان المبارک میں اور کئی اہم شخصیات دیوبند اور بیرون دیوبند کی اس دنیا سے رخصت ہوئیں، کس کس کی تعزیت کریں، کس کس کے لئے آنسو بہائیں اور کس کس کے بارے میں تعزیتی مضمون لکھیں۔

سچ تو یہ ہے کہ بعض موتیں اتنی اچانک اور اتنی دفعتاً ہوتی ہیں کہ اپنی زندگی پر سے بھی یقین اٹھ جاتا ہے، دین اسلام تو کہتا ہے کہ جب کسی جنازے کو قبرستان کی طرف جاتا ہوا دیکھو تو یقین کر لو کہ ایک دن تم بھی اسی طرح رخصت ہونے والے ہو، اس لئے آخرت کی زادراہ تیار کرنے میں لگ جاؤ، موت بہت بڑا وعظ ہے، جو اس وعظ سے متاثر نہیں ہوتا وہ دنیا کی کسی تبلیغ اور کتاب سے متاثر نہیں ہو سکتا، ایک شاعر نے کہا ہے۔

بے کلی سی لگ گئی ان کا گزرنا دیکھ کر
دل مرا زندہ ہوا اوروں کا مرنا دیکھ کر

علاج بالقرآن

بہ سلسلہ سورہ یٰسین :

اگر کسی شخص کی بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اس کا رشتہ اچھی جگہ اور جلد طے ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ تین ہزار تین سو تیرہ مرتبہ یہ آیت عشاء کی نماز کے بعد لگاتار ۲۱/روز تک پڑھے، روزانہ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ رشتہ بہت جلد بہت مناسب جگہ طے ہو جائے گا، آیت یہ ہے سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ یہ بہت ہی قیمتی اور مبارک عمل ہے، جو لوگ اپنی بیٹیوں کی شادی نہ ہونے سے پریشان ہوں وہ اس عمل کو ایمان و یقین کے ساتھ کریں اور اس کی حیرت انگیز تاثیر اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

○ کتنی ہی سخت بیماری اور سنگین قسم کی بیماری ہو مندرجہ ذیل آیت کا ختم کرنا مفید ہے، اس آیت کا ختم ۷/ یا ۱۱/ یا ۲۱ افراد ایک ساتھ بیٹھ کر کریں۔

طریقہ یہ ہے کہ پہلے سب لوگ چار چار رکعت انفرادی طور پر بہ نیت صلوٰۃ توبہ پڑھیں پھر عمل شروع کریں، ہر شخص پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، صلاۃ اللہ وسلامہ علی سید المرسلین محمد و آلہ واصحابہ اجمعین پھر آیت کریمہ کا ورد شروع کریں، آیت کریمہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرلیں اور مریض کی صحت کی دعا کریں پھر یہ پانی ۱۱/دن تک مریض کو دن میں تین مرتبہ پلائیں، انشاء اللہ مریض کو بیماری سے نجات مل جائے گی، آیت یہ ہے۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔

○ پہلی آیت اگر سات مسجدوں کے پانی پر دو سو مرتبہ دم کر کے اس شخص کو دیا جائے جس پر کسی نے سحر کر رکھا ہو اور اس پانی کو مریض سات روز تک لگاتار پئے، اس طرح ۷/ہفتوں تک ۷/بوتلیں سحر زدہ کو پلائی جائیں تو سحر سے نجات مل جاتی ہے، سحر زدہ کے گلے میں مندرجہ ذیل تعویذ کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

○ اگر اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو خاتمہ بالخیر ہوگا اور مرتے وقت کلمہ نصیب ہوگا، نیز ناگہانی حادثوں سے حفاظت رہے گی۔

○ اگر کسی کو نیند نہ آنے کی شکایت ہو تو اس آیت کی ایک تسبیح بستر پر لیٹ کر پڑھ لے انشاء اللہ فوراً نیند آجائے گی، پھر رفتہ رفتہ نیند نہ آنے کی شکایت سے نجات مل جائے گی۔

○ اگر کوئی شخص اس آیت کو روزانہ ۴۱/سو مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر مل لے اور اس عمل کو ایک سال تک کرتا رہے تو مستجاب الدعوات ہو جائے۔

○ اس آیت کا نقش حرفی اگر کوئی شخص ساعت سعد میں بنا کر اپنے بازو پر باندھ لے تو اس کو تسخیر عام کی دولت نصیب ہو، نقش بنانے سے پہلے گیارہ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پھر باوضو نقش تیار کرے اور اسکو سنہرے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے، انشاء اللہ تسخیر عام عطا ہوگی، نقس اس طرح بنے گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلام	قولا	من	رب رحیم
رب رحیم	من	قولا	سلام
قولا	سلام	رب رحیم	من
من	رب رحیم	سلام	قولا

(باقی آئندہ)

اسماءِ حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

الجامع: حق تعالیٰ کا ۸۸ واں صفاتی نام الجامع ہے، الجامع سے مراد وہ ذات گرامی ہے جو قیامت کے دن ساری مخلوقات کو ایک جگہ جمع کرے گا اور مراد وہ ذات ہے جو بچھڑے ہوئے کو جمع کر دینے والی ہے، یعنی وہ ذات جو بچھڑنے کے بعد جمع کرنے کی قدرت رکھتی ہے اور ظاہر ہے کہ یہ قدرت صرف اور صرف حق تعالیٰ کو حاصل ہے ان کے سوا کسی کو یہ طاقت اور قدرت حاصل نہیں ہے کہ جو منتشر ہونے کے بعد لوگوں کو پھر جمع کر دے، اس نام سے متصف ہونے کی صورت یہ ہے کہ بندہ لوگوں کو جوڑنے اور لوگوں کے درمیان کے فاصلے مٹانے کی خدمات انجام دیتا ہے، یہ اسم مشترک ہے اور اس کے اعداد ۱۱۴ ہیں۔

○ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص "یاجامع" روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اس کو اطمینان قلب نصیب ہوگا۔

○ اگر کسی کے عزیز واقارب اس سے بچھڑ گئے ہوں تو ان کو پانے کے لئے یا بچھڑے ہوئے رشتے داروں کو ایک دوسرے سے قریب کرنے کے لئے وقت کے تعین کے ساتھ روزانہ تازہ غسل کرنے کے بعد دو نفلیں پڑھ کر آسمان کی طرف دیکھ کے گیارہ سو چالیس ۱۱۴۰ مرتبہ "یاجامع" پڑھیں، انشاء اللہ ایک چلّے کے اندر اندر مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

○ اپنے رشتے داروں کو ہم خیال بنانے کے لئے یا اپنے رشتے داروں کو اپنا مطیع اور فرماں بردار بنانے کے لئے ہر اتوار کو بوقت چاشت (صبح دس بجے) ایک ہزار مرتبہ "یاجامع" پڑھیں اور لگاتار چالیس اتوار تک یہ عمل جاری رکھیں انشاء اللہ رشتے دار ہم خیال ہوجائیں گے اور اطاعت کرنے پر مجبور ہوں گے۔

○ اگر کسی کے رشتے دار اس سے روٹھ جائیں تو اتوار کے دن بوقت چاشت کھلے آسمان کے نیچے آسمان کی طرف دیکھ کر ۱۴ مرتبہ "یاجامع" پڑھے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو بند کرلے پھر ۱۴ مرتبہ پڑھے اور دوسری انگلی کو بند کرلے اسی طرح پانچوں انگلیاں بند کر کے پھر ۱۴ مرتبہ پڑھے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو بند کرلے پھر ۱۴ مرتبہ پڑھے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی برابر والی انگلی کو بند کرلے اسی طرح چودہ چودہ مرتبہ پڑھ کر دس انگلیاں بند کرلے، جب دس انگلیاں بند ہوجائیں تو پھر چودہ مرتبہ "یاجامع" پڑھ کر انگلیاں دونوں ہاتھ کی ایک ساتھ کھول دے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر مل لے، اس عمل کو ۱۴ اتوار تک کرے، انشاء اللہ رشتے دار مان جائیں گے اور از خود صلح کرنے پر مجبور ہوں گے۔

○ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ "یاجامع" پڑھنے کا معمول بنالے اس کے اندر اعلیٰ صفات پیدا ہوجائیں اور وہ لوگوں کے درمیان صلح کرانے اور بچھڑے ہوؤں کو ایک دوسرے کے قریب کرنے کا اہل ہوجائے۔

○ اگر کسی شخص کی کوئی چیز یا کچھ سامان کھوگیا ہو یا چوری ہوگیا ہو تو وہ شخص باوضو ۲۱ مرتبہ "یاجامع المتفرقین اجمع الی ضالتی یاجامع پڑھ کر ۳ ہزار مرتبہ صرف "یاجامع" پڑھے انشاء اللہ گم شدہ یا چوری شدہ سامان واپس مل جائے گا۔

○ اگر میاں بیوی کے درمیان نفرت ہوجائے تو ایک کاغذ

پر ہرے رنگ کی پنسل سے یہ عبارت لکھیں "یَا جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادُ" اجمع بین فلاں ابن فلاں وبین فلاں ابن فلاں اور اس کاغذ کو تعویذ بنا کر کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکا دیں، انشاء اللہ بہت جلد دونوں کے درمیان محبت پیدا ہوگی، میاں بیوی میں سے جو زیادہ متنفر ہو اس کا نام پہلے لکھیں۔

○ اگر بیوی ناراض ہو کر میکے میں جا کر بیٹھ جائے تو اس صورت میں خاوند کو چاہئے کہ اس اسم الٰہی کو گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ مرتبہ روزانہ ۴۴ دن تک تنہائی میں بیٹھ کر پڑھے، انشاء اللہ کتنی بھی شدید نفرت ہوگی وہ واپس آجائے گی، اور یہی عمل وہ عورت بھی کر سکتی ہے جس کا شوہر ناراض ہو کر اس کو لینے نہ آیا ہو، عورت درمیان میں وقفہ ہونے کے بعد ۴۴ دن کی تعداد بعد میں پوری کر سکتی ہے، لیکن اس دوران نہ پڑھے جب وہ نماز نہیں پڑھتی۔

○ اگر کسی کا ملازم ناراض ہو کر بھاگ گیا ہو اور وہ اس کو واپس بلانا چاہے تو اس کو چاہئے کہ گیارہ سو چالیس مرتبہ روزانہ سات دن تک لگاتار پڑھے، انشاء اللہ ملازم واپس آجائے گا۔

○ اگر کسی شخص کی جائیداد پر کسی دوسرے کا قبضہ ہو، کسی مکان یا کسی دکان پر اور وہ اس کو خالی کرانا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ "یا جامع" روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھ کر دعا کرے اور ایک بوتل پانی پر دم کرتا رہے ہر دوسرے دن یہ پانی مقبوضہ جائیداد پر مکان یا دکان کے دروازے پر یا چھت پر یا اس کی دہلیز پر یا دروازے کے ایک گز یا دو گز کے سامنے ڈال دیں، اس طرح چالیس دن میں ۴ مرتبہ پانی ڈالیں، انشاء اللہ بہت جلد جائیداد سے قبضہ ختم ہو جائے گا اور مقبوضہ جائیداد پر اپنا قبضہ ہو جائے گا یا تو قابض ہنسی خوشی معاملہ کرلے گا ورنہ ایسے حالات قدرتی طور پر پیدا ہو جائیں گے کہ وہ قابض ہٹنے پر اور جائیداد چھوڑنے پر مجبور ہوگا۔

○ اگر کوئی شخص اس اسم الٰہی کا عامل بننے کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے کہ بہ نیت زکوٰۃ "یا جامع" ۶۲۵۰ مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، اس کے بعد اس اسم الٰہی کے وظائف ونقوش میں زبردست تاثیر پیدا ہوگی اور بہت جلد مطلوبہ مقاصد میں کامیابی ملے گی اور بہت جلد نتائج برآمد ہوں گے

○ یا جامع کا نقش محبت کے لئے، تسخیر عام کے لئے، ناراض لوگوں کو منانے کے لئے یا گم شدہ چیزوں کی وصول یابی کے لئے یا مفقود الخبر یا مفرور یعنی بھاگے ہوؤں کی واپسی کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے، اس نقش کو خصوصی طور پر استعمال کرنے کے لئے مطلوب کے نام کے پہلے حرف کو ملحوظ رکھیں اس اسم الٰہی کو پینے والے نقش سکون قلب اور دل جمعی کے لئے مفید ہوتے ہیں اور انسان کے ارادوں میں استحکام پیدا کرتے ہیں۔

○ جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ف ش، یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیں، اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸	۳۱	۳۴	۲۱
۳۳	۲۲	۲۷	۳۲
۲۳	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۴	۳۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیں، ان کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۹	۳۴	۴۱
۴۰	۳۸	۳۶
۳۵	۴۲	۳۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ض یا ت ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے، اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴	۲۷	۲۹	۲۴
۲۱	۳۲	۲۶	۳۵
۲۸	۳۳	۲۳	۳۰
۳۱	۲۲	۳۶	۲۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے

۷۸۶

۳۹	۴۰	۳۵
۳۴	۳۸	۴۲
۴۱	۳۶	۳۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے، اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱	۲۸	۲۱	۳۴
۲۲	۳۳	۳۲	۲۷
۳۶	۲۳	۲۶	۲۹
۲۵	۳۰	۳۵	۲۴

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۵	۴۰	۳۹
۴۲	۳۸	۳۴
۳۷	۳۶	۴۱

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ل، ع، غ، یا ر یا خ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے، اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر ایک ٹانگ بچھا کر اگر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵	۲۴	۲۵	۳۰
۲۶	۲۹	۳۶	۲۳
۳۲	۲۷	۲۲	۳۳
۲۱	۳۴	۳۱	۲۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۵	۴۲	۳۷
۴۰	۳۸	۳۶
۳۹	۳۴	۴۱

بازو پر باندھنے یا گلے میں ڈالنے والے نقش کے نیچے اگر وہ کسی خاص شخص کو مسخر کرنے کے لئے کئے جا رہے ہوں تو طالب و مطلوب کے نام اس طرح لکھیں۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں پہلے مطلوب اور اس کی والدہ کا نام لکھیں اور پھر طالب اور اس کی والدہ کا نام لکھیں، اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو مجبوراً باپ کا نام لکھیں۔

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان پر ۱۱۴ مرتبہ "یا جامع" پڑھ کر دم کردے تو ان نقوش کی قوت و تاثیر میں کئی گنا اضافہ ہوجائے، بازو اور ہاتھ پر باندھنے والے نقوش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے استعمال کرنا چاہئے۔

(باقی آئندہ)

ooo

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

شائقین کے بے پناہ اصرار پر ایک بار پھر محدود تعداد میں چھاپ لئے گئے ہیں،
خصوصی نمبرات کسی تعارف و تعریف کے محتاج نہیں ہیں۔

جنات نمبر جنات کے موضوع پر ایک تاریخی دستاویز، اشاعت اول ۱۹۹۵ء۔ اب ۲۰۰۱ء میں ساتویں مرتبہ شائع کیا جارہا ہے۔
(علاوہ محصول ڈاک)

جادو ٹونا نمبر جادو کی ستم ظریفیوں سے متعلق ایک قیمتی ذخیرہ۔ یہ نمبر بھی اپنے موضوع پر "حرف آخر" کی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلی بار ۱۹۹۷ء میں شائع ہوا تھا۔ اب ۲۰۰۱ء میں پانچویں بار شائع کیا جارہا ہے۔ (علاوہ محصول ڈاک)

ہمزاد نمبر ۲۰۰۱ء میں دوبار شائع ہو چکا ہے، اب ۲۰۰۱ء میں تیسری بار شائع کیا جارہا ہے، یہ نمبر بھی ایک قیمتی دستاویز ہے اور عاملین کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ (علاوہ محصول ڈاک)

حاضرات نمبر حاضرات نمبر میں تین سو (۳۰۰) سے زائد حاضرات کے نایاب طریقے دئے گئے ہیں، عاملین کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے، اشاعت اول ۱۹۹۹ء اب ۲۰۰۱ء میں چوتھی بار شائع کیا جارہا ہے۔ (علاوہ محصول ڈاک)

امراض جسمانی نمبر تمام امراض جسمانی کا بذریعۂ روحانی عمل علاج کے حیرتناک مقبولیت اور زبردست کامیابی کی وجہ سے ۲۰۰۲ء کے بعد اب دوسرا ایڈیشن منظر عام پر آ گیا ہے۔ (علاوہ محصول ڈاک)

مؤکلات نمبر مؤکل کی حقیقت کیا ہے؟ مؤکل کی کتنی قسمیں ہیں؟ مؤکل تابع کرنے کے کتنے طریقے ہیں؟ مؤکلات کے موضوع پر ایک حیرت انگیز کارنامہ جو لوگ مؤکل تابع کرنا چاہتے ہیں یا اس کی حقیقت سے آگاہ ہونا چاہتے ہیں وہ مؤکلات نمبر ضرور پڑھیں، ایک تاریخی دستاویز۔ پہلی بار جنوری، فروری ۲۰۰۳ء میں شائع ہوا تھا اب دوسری بار پھر شائع کیا گیا ہے۔
(علاوہ محصول ڈاک)

شائقین حضرات فوراً اپنے آرڈر روانہ کریں کیوں کہ نمبرات کی تعداد بہت محدود ہے

آرڈر کے ہمراہ 50 روپے آنا ضروری ہیں ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

اعلان کنندہ: منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند

تاریخ پیدائش کا عدد نکالنے کا طریقہ

اگر کوئی شخص ۱۵ر جولائی ۱۹۸۲ء کو پیدا ہوا ہے تو اس کی تاریخ پیدائش کا عدد اس طرح نکالیں گے۔

۱۵+۷+۱۹۸۲=۳۳=　۳+۳=۶

اس طرح اپنی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد نکال کر ذیل میں اس کی تفصیل دیکھئے۔

۱...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ایک ہو وہ ہمیشہ آزادی کا شائق رہے گا، اس کے لئے کسی قسم کی پابندی ناقابل برداشت ہوگی، وہ کسی کا ادنیٰ سا بھی دباؤ برداشت نہیں کر سکے گا، اس کے مزاج میں تکبر اور غرور بھی ہوگا، وہ جلدی سے کسی کی رائے پر نہیں چلے گا، وہ ہر طرح سے قابل اعتماد ہوگا، وہ جلدی سے کسی کو نقصان پہنچانے کی نہیں سوچے گا، وہ ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے کی کوشش کرے گا، اس میں حکمرانی کرنے کا ذوق بھی ہوگا اور صلاحیت بھی، وہ فطری طور پر بہادر ہوگا اور جلدی سے کسی بھی شخص کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے گا، اس کے اندر عجیب قسم کی جاذبیت ہوگی اور لوگ عموماً اس کی طرف راغب رہیں گے، اسے اکثر امراض قلب سے تکلیف پہنچے گی، اس کی آنکھ میں بھی کوئی تکلیف ہوسکتی ہے، اس کی جسمانی صحت اچھی رہے گی، چہرے کا رنگ سرخی مائل ہوگا۔

۲...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۲ر ہوگا وہ شخص دور اندیش اور معاملہ فہم ہوگا، فطرت میں دینداری ہوگی لیکن ایسا شخص عورتوں کے معاملے میں بالعموم بدبخت ہوگا، اس کی اگر کوئی چیز چوری ہوجائے گی تو کبھی دستیاب نہیں ہوگی، یہ شخص تلون مزاجی کا حامل ہوگا، یعنی کسی بھی وقت کسی بھی رنگ کو اختیار کرلے گا، اس کے اکثر بنے بنائے کام بگڑ جائیں گے، اس کو کسی بھی مقام پر جم کر بیٹھنا نصیب نہیں ہوگا، یہ اکثر سفر میں رہے گا، لیکن مالی مفادات میں اس کو ہمیشہ نقصان ہوگا، اس کی صحت بھی اکثر متاثر رہے گی، اور اکثر دماغی الجھنوں کا بھی شکار رہے گا۔

۳...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۳ر ہوگا وہ فیاض اور دریا دل ہوگا، وہ اسراف اور فضول خرچی کی وجہ سے کبھی دولت نہیں جمع کر سکے گا، خدمت خلق کا جذبہ اس کے اندر بھرپور مقدار میں ہوگا اور دوسروں کے مفادات کو پورا کرنے کے لئے خود کو اکثر نقصان پہنچائے گا، اس کو دوستوں سے کبھی وفا نہیں ملے گی، خیالات اونچے ہوں گے، امیرانہ زندگی بسر کرنے کی خواہش ہوگی لیکن اکثر و بیشتر وہ تنگ دستی کا شکار ہوجائے گا، اس کو کئی بار دولت حاصل ہوگی لیکن وہ امیرانہ ٹھاٹ باٹ کی وجہ سے اس کو ضائع کردے گا اور پھر قلاش ہوجائے گا، اس کی پیشانی کشادہ ہوگی، سر کے بال بہت گھنے ہوں گے، دانت بڑے ہوں گے اور آنکھیں بھی بڑی ہوں گی، امراضِ جگر اور امراضِ معدہ سے وہ اکثر پریشان رہے گا، اس کو بعض اوقات مٹاپے کی بھی تکلیف ہوگی، سمندر پار کا سفر اس کو راس نہیں آئے گا۔

۴...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۴ر ہوگا وہ اکثر مالی مشکلات کا شکار رہے گا، طبیعت میں ضد ہوگی، کسی قدر وہ کینہ پرور بھی ہوگا، مذہبی تعصبات کا شکار ہوگا، دوسروں کا تمسخر اڑانے کی عادت ہوگی، دوسروں کو ذلیل کرکے خوش ہوگا، ایسا شخص خرابیٔ خون کا شکار رہے گا، اس کی صحت بالعموم خراب رہے گی، حکام سے تعلقات رکھ کر خوش رہے گا، اس شخص کو سفر میں کبھی آرام نہیں ملے گا، اس کی زندگی ہمیشہ کشمکش اور تذبذب میں گزرے گی۔

۵...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۵ر ہوگا وہ بالعموم

دبلا پتلا اور طویل القامت ہوگا اور اس کی قوت عمل بہت زبردست ہوگی، اس کی آنکھیں چھوٹی اور چمک دار ہوں گی، دانائی اور حکمت کے اعتبار سے وہ اپنے ہم عصروں میں سب سے زیادہ ممتاز ہوگا، چست و چالاک ہوگا اور نئے نئے منصوبے بنانے میں اس کا کوئی جواب نہیں ہوگا، اس شخص کے اندر کاروبار کرنے کی زبردست صلاحیت ہوگی، بچوں سے محبت کرنا اس کی فطرت ہوگی، اس کی کوئی چیز اگر گم ہوجائے گی تو جلد ہی واپس مل جائے گی، یہ شخص قسمت کا دھنی ہوگا، دوست اس کے آگے پیچھے دوڑیں گے محبت ہر ایک سے نہیں کرسکے گا لیکن جس سے محبت کرے گا دل و جان سے کرے گا اور آخری دم تک کرے گا، زندگی کے آخر میں اس بات کا اندیشہ رہے گا کہ ۵؍عدد والے شخص کو فالج یا لقوہ ہوجائے۔

۶...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۶؍ہوگا وہ بہت سی خوبیوں کا مالک ہوگا، اس کے اندر ایک ایسی کشش ہوگی کہ لوگ اس کی طرف مائل رہیں گے، ۶؍عدد والا شخص عوام و خواص میں مقبول رہے گا، ۶؍عدد والا شخص صلح پسند ہوگا، محبت پرست ہوگا اور علم و حکمت کی دولت سے سرفراز رہے گا، نازک مزاج ہوگا اور معمولی معمولی باتوں پر اس کا دل ٹوٹ جائے گا، ۶؍عدد والے شخص کو اپنی اولاد سے بہت محبت ہوتی ہے اور وہ اولاد کی خاطر کچھ بھی کر گزرسکتا ہے، ۶؍عدد والا شخص صحت مند ہوگا اور اس کے اعضا معتدل اور مناسب ہوں گے، آنکھیں خوبصورت ہوں گی اور چہرہ چمکدار ہوگا، عورتوں کے معاملہ میں یہ خوش نصیب ہوگا اس کے لئے سفر خوش نصیبی کا پیغام لائیں گے، زندگی کے کسی بھی حصے میں اس کو امراضِ گردہ لاحق ہوسکتے ہیں۔

۷...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۷؍ہوگا اس میں خودستائی کا جذبہ کارفرما ہوگا، ایسا شخص خوشامد پسند ہوگا، اس کی خواہش ہوگی کہ لوگ اس کی تعریفیں کرتے رہیں، اپنی کسی برائی پر بھی وہ کوئی تنقید برداشت نہیں کرسکے گا، ۷؍عدد والے شخص کا بدن فربہ ہوگا، چہرے کا رنگ سانولا ہوگا یا زردی مائل ہوگا، اس کے ہاتھ پیر چھوٹے ہوں گے، قد بھی چھوٹا ہوگا، البتہ ایسے شخص کی حس اور عقل بہت بڑھی ہوئی ہوگی، ۷؍عدد والا شخص پیشین گوئی کرنے میں ماہر ہوگا، ۷؍عدد والے شخص کو اکثر سینے کی بیماریاں ہوں گی اور امراض معدہ سے بھی اس کو پریشانی لاحق رہے گی۔

۸...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۸؍ہوگا وہ شکل و صورت کے اعتبار سے معمولی ہوگا، رنگ کالا ہوگا اور اس میں کسی طرح کی کشش نہیں ہوگی، بیشتر معاملات میں بدنصیب ہوگا، جس جگہ ہاتھ ڈالے گا ناکامی ملے گی، اس میں خودغرضی کا مادّہ ہوگا اور لوگ اس کو قابل اعتبار نہیں سمجھیں گے، اگر اس کی کوئی چیز کھوجائے گی تو واپس نہیں ملے گی، ۸؍عدد والا شخص مالی مشکلات کا شکار رہے گا، اگر لوگ اس کی مدد بھی کریں تو بھی اس کے حالات میں سدھار نہیں آئے گا، یہ بالعموم لوگوں سے خفا رہے گا اور لوگ بھی بالعموم اس سے خفا رہیں گے، ۸؍عدد والے شخص کی زندگی مصائب اور مسائل میں گزرے گی اور اس کو چین نصیب نہیں ہوگا، ۸؍عدد والے شخص کو جنون اور دیوانگی کی بھی شکایت ہوسکتی ہے، اگر ۸؍عدد والے شخص کو دولت مل جائے تو پھر گمراہی اور خودسری میں یہ آخری عروج پر ہوگا اور جرم و خطا کے معاملے میں بے مثال بن جائے گا۔

۹...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۹؍ہوگا وہ تندخو اور جنگ جو قسم کا انسان ہوگا، بدمزاج ہوگا لیکن اس کی طبیعت میں سادگی ہوگی اور اس کا کردار صاف ستھرا ہوگا اس لئے ۹؍عدد والے شخص کو لوگ محبوب رکھیں گے اور مختلف معاملات میں اس کی حمایت بھی کریں گے، ۹؍عدد والا شخص کسی کو نقصان پہنچانے کی بھی کوشش نہیں کرے گا، اس میں کسی سے بدلہ لینے کی صلاحیت بھی نہیں ہوگی، لیکن کبھی اگر یہ انتقام لینے کی ٹھان لے تو اس کا جذبۂ انتقام بہت شدید ہوگا، ۹؍عدد والے کی اگر کوئی چیز گم ہوجائے گی تو فوراً مل جائے گی یا پھر کبھی نہیں ملے گی، ۹؍عدد والے شخص کو ناگہانی حادثوں سے ہمیشہ خطرہ لاحق رہے گا، ۹؍عدد والے کو پھوڑوں اور پھنسی سے ہمیشہ تکلیف رہے گی، اس کو زندگی کے آخر میں مرضِ قلب بھی لاحق ہوسکتا ہے، ۹؍عدد والے کے اعضاء بہت خوبصورت اور مضبوط ہوں گے اور اس کا جسم اعتدال کے ساتھ فربہ ہوگا، رنگ اس کا سرخ ہوگا، آنکھیں خوبصورت اور چمک دار ہوں گی، بات کرنے کا انداز پرکشش ہوگا، ۹؍عدد والے شخص میں ہمدردی اور خدمتِ خلق کا جذبہ بھی بہت ہوگا، اس کی طبعی عمر زیادہ ہوگی۔

☆ ☆ ☆

کیا فلاں سے فلاں کی محبت کامیاب رہے گی؟

یہ دیکھنے کے لئے کیا فلاں سے فلاں محبت کامیاب رہے گی، دونوں کے ناموں کے ساتھ ایک سوال قائم کیا جائے اور اس کے بعد مستحصلہ برآمد کیا جائے، اگر مستحصلہ ایک، چار یا سات ہو تو محبت میں ناکامی ہو کر جدائی ہوگی، اگر ۲ یا ۵ یا ۸ ہو تو کامیابی کے ساتھ ملاپ کی علامت ہے، اگر مستحصلہ ۳، ۶ یا ۹، برآمد ہو تو تعلقات بدستور قائم رہیں گے، البتہ ملاپ نہیں ہوگا۔

مثلاً انوار ابن فریدہ نے یہ سوال کیا کہ کیا میری محبت زبیدہ بنت نجمہ سے کامیاب رہے گی؟

یہ سوال اس نے ۱۵ر نومبر ۲۰۰۳ء بروز ہفتہ کو شام ۴ ربجے کیا تو اس کا مستحصلہ برآمد کرنے کے لئے سب سے پہلے یہ سوال قائم کریں گے۔

کیا انوار ابن فریدہ کی محبت زبیدہ بنت نجمہ سے کامیاب رہے گی؟ اب تفصیلات اس طرح پھیلائیں۔

(۱) انوار۔ فریدہ	۵۵۷	۸
(۲) زبیدہ۔ نجمہ	۱۲۶	۹
(۳) بقیہ سوال کے حروف کے اعداد	۹۰۰	۹
(۴) تاریخ عیسوی ۱۵	۱۵	۶
(۵) ماہ عیسوی نومبر	۱۱	۲
(۶) سن عیسوی ۲۰۰۳ء	۲۰۰۳	۵
(۷) تاریخ قمری ۲۰	۲۰	۲
(۸) ماہ قمری رمضان	۹	۹
(۹) سن ہجری ۱۴۲۴ھ	۱۴۲۴	۲
(۱۰) تاریخ ہندی ۳۰	۳۰	۳
(۱۱) ماہ ہندی کاتک	۷	۷
(۱۲) سن ہندی بکرمی	۲۰۶۰	۸
(۱۳) دن ہفتہ مقررہ نمبر	۷	۷
(۱۴) برج قوس مقررہ نمبر	۹	۹
(۱۵) متعلقہ ستارہ مشتری عدد منفی	۶	۶
(۱۶) منزل قمر جبہ	۱۰	۱

آیئے اب ان تمام مفرد اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں۔

۸ ۹ ۹ ۶ ۲ ۵ ۲ ۹ ۲ ۳ ۷ ۸ ۷ ۹ ۶ ۱
۸ ۹ ۶ ۸ ۷ ۷ ۲ ۲ ۵ ۱ ۶ ۶ ۷ ۶ ۷
۸ ۶ ۵ ۶ ۵ ۹ ۴ ۷ ۶ ۷ ۳ ۴ ۴ ۴
۵ ۲ ۲ ۲ ۵ ۴ ۲ ۴ ۴ ۱ ۷ ۸ ۸
۷ ۴ ۴ ۷ ۹ ۶ ۶ ۸ ۵ ۸ ۶ ۷
۱ ۸ ۱ ۷ ۶ ۳ ۵ ۴ ۴ ۵ ۴
۹ ۹ ۸ ۴ ۹ ۸ ۹ ۸ ۹ ۹
۹ ۸ ۳ ۴ ۸ ۸ ۸ ۸ ۹
۸ ۲ ۷ ۳ ۷ ۷ ۷ ۸
۱ ۹ ۱ ۱ ۵ ۵ ۶
۱ ۱ ۲ ۶ ۱ ۲
۲ ۳ ۸ ۷ ۳
۵ ۲ ۶ ۱
۷ ۸ ۷
۶ ۶
۳

۳ر مستحصلہ برآمد ہونے کا مطلب یہ ہے کہ انوار اور ز...
کے تعلقات تو برقرار رہیں گے لیکن دونوں کی شادی نہیں ہو سکے...

پتھروں کی خصوصیات

مرجان: سنسکرت میں پروال انگریزی میں کورل (Coral) عربی میں عقیق البحر یعنی سمندری عقیق کہتے ہیں، پنجابی زبان میں اس کو'مونگا' کہا جاتا ہے اور عام طور سے ہندوستان میں یہ پتھر مونگا ہی کے نام سے مشہور ہے، اس پتھر کی خصوصیت یہ ہے کہ سمندر میں ایک درخت پر اگتا ہے اور اس کا ذکر قرآن حکیم میں موجود ہے، اس پتھر کو رب العالمین نے اپنی مخصوص نعمتوں میں شمار کیا ہے۔

یہ پتھر سرخ رنگ کا ہوتا ہے، مزہ اس کا پھیکا ہوتا ہے، مزاج اس کا سرد اور خشک ہے، اس پتھر کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس کو ہاتھ سے نہیں بنایا جاسکتا، یہ عام طور پر قدرتی اور اصل ہوتا ہے، دوسرے پتھر ہاتھ سے بنا کر رنگ لئے جاتے ہیں لیکن مرجان کا ہاتھ سے ڈھال کر رنگ لینا ممکن نہیں ہے۔

طبی طور پر یہ پتھر لقوہ اور فالج کو دفع کرتا ہے، بدن میں اگر رعشہ پیدا ہوگیا ہو تو اس کو دفع کرنے کی صلاحیت بھی اس پتھر میں موجود ہے، اگر کسی کو خونی دست آرہے ہوں یا اُسے تلی کی شکایت ہو تو مرجان کو لاکٹ کی شکل میں گلے میں ڈالے، انشاء اللہ تلی کی تکالیف دور ہوں گی اور خونی دستوں سے نجات ملے گی۔

اگر مرجان کو بچوں کے گلے میں ڈال دیں تو جادو ٹونہ، آسیبی اثرات اور ضد اور رونے سے بچوں کو نجات ملے گی اور بچے برے اور ڈراونے خوابوں سے محفوظ رہیں گے۔

اگر مونگا بوتل میں ڈال کر اس میں پانی بھر لیں اور اس بوتل کو ۴۸ گھنٹے تک دھوپ دکھا کر محفوظ کرلیں تو یہ پانی کھانسی کو دفع کرنے میں مفید ثابت ہوگا، مرجان کی انگوٹھی تنگ دستی اور غربت کو دفع کرتی ہے، مرگی کے مرض کو بھی مرجان دفع کرتا ہے، شمس وقمر کے قران کے وقت اگر یہ انگوٹھی تیار کی جائے تو زیادہ موثر ہوتی ہے، مرجان اختلاج قلب کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔

حکیم جالینوس نے لکھا ہے کہ اگر مرجان کا سفوف بنا کر بہتے خون پر چھڑک دیں تو فوراً خون بند ہوجاتا ہے۔

اگر مرجان کو پیٹ پر باندھ لیا جائے تو پیٹ کی تمام بیماریاں ختم ہوجاتی ہیں، اگر کوئی شخص وہم کی بیماری میں مبتلا ہو یا اگر کسی شخص کو وساوس شیطانی پریشان کرتے ہوں تو اس کو ۷ رگرام چاندی میں مرجان جڑوا پہننا چاہئے، انشاء اللہ وہم سے نجات ملے گی اور وساوس شیطانی سے محفوظ رہے گا۔

مرجان کا ذکر نہ صرف یہ کہ قرآن حکیم میں ہے بلکہ دیگر قومیں بھی اس کو اللہ کی مخصوص نعمتوں میں شمار کرتی رہی ہیں چنانچہ ہندو لوگ اس کو خاص نعمت سمجھتے ہیں، دیوی، دیوتاؤں کے قدموں میں بھینٹ چڑھاتے رہے ہیں، بہت سی ہندو رسومات میں آج بھی مرجان کا استعمال ہوتا ہے، پنڈت لوگ منتروں کا جاپ کرتے ہوئے اس کی دھونی لیتے ہیں، اور اس کی دھونی بھوت پریت کو بھگاتی ہے۔

مونگا کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ سفلی عملیات سے محفوظ رکھتا ہے، انسان کے اندر خود اعتمادی پیدا کرتا ہے اور انسان کے عزائم کو مستحکم بنا کر اس کو مستقل مزاجی کی طرف مائل کرتا ہے۔

مرجان لیکوریا کی بیماری کو دفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے، مثانہ اور معدہ کی گرمی کو بھی مرجان رفع کرتا ہے۔

مرجان کوئی قیمتی پتھر نہیں ہے، بہت اچھا مرجان دو سو سے چار سو روپے تک دستیاب ہوسکتا ہے، بہت اچھی قسم کے مرجان بحر ہند، بحر روم اور بحر افریقہ سے دستیاب ہوتے ہیں، ہم سب کو اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اس نعمت عظمیٰ سے استفادہ کرنا چاہئے تاکہ ہمارے دلوں میں قدردانی اور شکر کا جذبہ پیدا ہو۔ ☆ ☆ ☆

قسط نمبر ۳

آئینہ تقدیر

مولانا حسن الہاشمی

تاریخ پیدائش کے وسیع ترین اثرات

اس موضوع کو سمجھنے کے لئے طلسماتی دنیا ستمبر ۲۰۰۳ء میں چھپی ہوئی پہلی قسط کا مطالعہ کریں۔

قمر

حاکم عدد......۲

قمر ایک مثالی سیارہ ہے اور اس سیارے کی خوبی یہ ہے کہ یہ ہر ایک سیارے سے تعلق رکھتا ہے، جن حضرات کا سیارہ قمر ہوتا ہے وہ حضرات بہت خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں، وہ اپنی زندگی میں اہم کارنامے انجام دیتے ہیں اور خوب ترقی کرتے ہیں، یوں تو قمر سے تعلق رکھنے والے حضرات کو ہر طرح کے کاموں میں کامیابی ملتی ہے اور ان لوگوں کو ہر کاروبار راس آتا ہے لیکن اگر یہ کسی بھی طرح کی دھات کا کاروبار کریں تو ان کو خاص طور پر عروج اور ترقی نصیب ہوتی ہے، قمر سے تعلق رکھنے والے لوگ دولت کے معاملے میں خوش نصیب ہوتے ہیں، ان کو ہر طرف سے پیسے کی یافت ہوتی ہے لیکن ان سے دولت کو سنبھالنا نہیں آتا، اس لئے اکثر یہ روپے پیسے کو ضائع کر دیتے ہیں۔

قمر سے تعلق رکھنے والے افراد چست و چالاک ترقی پسند اور ارادوں کے مستحکم ہوتے ہیں اپنے اہل خانہ سے انہیں محبت ہوتی ہے، بیوی بچوں پر جان چھڑکتے ہیں، وضع کے پابند ہوتے ہیں، کسی کی نقل نہیں کرتے، اپنے طرز پر زندگی گزارتے ہیں، کسی قدر بزدل بھی ہوتے ہیں اور مقابلہ کرنے کی ان میں اہلیت بھی نہیں ہوتی۔

قمر سے تعلق رکھنے والے افراد بہت جلد دوسروں کی محبت سے متاثر ہو جاتے ہیں اور دوسروں کے رنگ میں آسانی سے رنگ جاتے ہیں۔

قمر سے تعلق رکھنے والے حضرات بہت غصیلے ہوتے ہیں، بات بات پر جھلاتے ہیں اور اکثر و بیشتر اس غصے اور جھلاہٹ کی وجہ سے اپنا بڑا نقصان کر لیتے ہیں۔

قمر سے تعلق رکھنے والے حضرات لٹریچر سے بہت دلچسپی رکھتے ہیں، انہیں مطالبہ کا بہت شوق ہوتا ہے، یہ لوگ کتابوں کے کیڑے سمجھے جاتے ہیں۔

قمر والے حضرات کے دل میں تمناؤں کا ایک ہجوم ہوتا ہے اور ان کی اکثر تمنائیں بسا اوقات پوری ہو جاتی ہیں لیکن ایک خواہش پوری ہوتی ہے تو فوراً ہی دوسری خواہش ان کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے۔

قمر والے حضرات کو بیوی، بچوں کے مسائل سے بہت دلچسپی ہوتی ہے اور یہ لوگ اپنے بیوی بچوں کی خواہشات کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں، اپنے بچوں کی دل شکنی انہیں ذرہ برابر بھی برداشت نہیں ہوتی۔

قمر والوں کے لئے موافق رنگ سفید ہے، موافق پتھر موتی، ایل اور حجر القمر ہے، مبارک دن پیر ہے، مبارک تاریخیں ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ ہیں، مبارک مہینہ ان کے لئے خاص طور سے اپریل ہے۔

ان کا چہرہ بالعموم گول ہوتا ہے، رنگت کسی قدر زردی مائل ہوتی ہے، یہ لوگ خوش لباس ہوتے ہیں، دوست پسند ہوتے ہیں اور تفریح باز بھی ہوتے ہیں، انہیں امراض معدہ اور امراض پھیپھڑہ کی شکایت ہو سکتی ہے۔

(باقی آئندہ)

☆ ☆ ☆ ☆

حُب کے نقوش و عملیات

باب ۷

صنم خانۂ عملیات کا یہ باب جو عملیاتِ محبت پر مشتمل ہے۔ بہت اہم باب ہے اس میں جو عملیات دیئے گئے ہیں وہ ہزاروں عملیات کا بہترین انتخاب ہیں۔ اور سیکڑوں کتابوں کا نچوڑ ہیں۔ ان میں سے تقریباً ۷۵ فیصد عملیات ہمارے اپنے تجربات میں آچکے ہیں۔ اور ہم نے ان کو مؤثر ترین پایا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں بزرگوں نے جہاں جہاں جو بھی علمی سرمایہ چھوڑا ہے وہ اپنی جگہ مؤثر اور اہم ہے۔ اور کہیں وہ سرمایہ یا اُس سرمایہ کا کچھ حصّہ بے اثر نظر آتا ہے تو وہ ہماری اپنی کسی کوتاہی یا ہماری کسی غلطی کا نتیجہ ہوتا ہے۔

"عملیات محبّت" کا جو ذخیرہ عرق ریزی کے بعد ہم پیش کر رہے ہیں یہ اپنی جگہ اہم ہے۔ اور اس میں کہیں کہیں ہم نے اپنے تجربات کو بھی شامل کیا ہے۔ اس سے اس کی قدر و قیمت میں اور بھی اضافہ ہو گیا ہے اب یہ ایک ایسا ذخیرہ بن گیا ہے کہ اس کے تمام اجزا سے عاملین بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔ علم ایک ایسا سمندر ہے کہ اس کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔ اس لئے یہ دعویٰ کرنا تو غلط ہی ہوگا کہ اب اس کے بعد محبّت کے عملیات ختم ہو گئے ہیں یا اس کے بعد اب محبّت کے عملیات کی ضرورت ہی باقی نہیں رہی ہے۔ البتہ اگر یہ کہا جائے تو بجا ہوگا کہ موجودہ مصروفیات کے دور میں ان عملیات سے زیادہ کی تلاش اس موضوع پر اپنا قیمتی وقت ضائع کرنے کے برابر ہوگی۔

ان دو سو عملیات کے بعد جن میں ۹۰٪ سے زیادہ ہمارے اپنے تجربے میں آچکے ہیں۔ اور باقی بزرگوں کے تجربات پر مشتمل ہیں۔ عاملین من چاہا فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ ہر عمل کو صحیح طریقے سے صحیح وقت میں صحیح ساعتوں میں اور حروف و اعداد کی صحیح تصویر کشی کے بعد شروع کیا جائے۔ محبّت کے اعمال میں ناکامی کی اصل وجہ یہی ہوتی ہے کہ عاملین ان کو صحیح طریقے سے انجام نہیں دیتے۔ اور نہ ہی صحیح طریقوں سے شروع کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بھرپور فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

محبّت کے اعمال میں طالب و مطلوب کے ناموں سے اعداد کا صحیح اخراج بے حد ضروری ہے۔ اگر عامل اعداد نکالنے کے فن سے کماحقہٗ واقف نہیں ہوگا تو نام کے اعداد نکالنے میں غلطی کرے گا۔ اور جب اعداد ہی درست برآمد نہیں ہوں گے تو نقش صحیح نہیں بنے گا۔ اور نتیجتاً ناکامی حصّے میں آئے گی۔

محبّت کا کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے عامل کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ طالب و مطلوب کے عناصر کیا ہیں اور اگر وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں تو ان میں تطبیق دینے کی کیا صورت ہے۔ اگر طالب و مطلوب کا مزاج ایک دوسرے کے مخالف ہے۔ تو اس اختلاف کو ختم کرنے یا کم کرنے کے لئے کیا شکل اختیار کرنی چاہیئے۔

اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عامل کو علمِ اعداد کے ساتھ ساتھ علم حروف کی بھی معلومات ہونی چاہیئے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ عامل کو علمِ نجوم کا بھی علم ہونا چاہیئے۔ تب ہی تو وہ یہ اندازہ کر سکتا ہے کہ طالب و مطلوب کے بُرج اور ستارے کونسے ہیں۔ اور اگر وہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تو ان کے اثراتِ اختلاف کو کس طرح ختم یا کم کیا جا سکتا ہے۔

اکثر عاملین ماں کے نام کے بجائے "حوّا" لکھ کر کام چلاتے ہیں۔ یہ طریقہ نہ صرف جہالت پر مشتمل ہے۔ بلکہ آنکھوں میں دھول جھونکنے کے برابر ہے۔ کیوں کہ "حوّا" تو سب ہی کی ماں ہے۔ حوّا لکھنے سے کوئی تخصیص نہیں ہوتی۔ جب کہ ماں کا نام تخصیص ہی کے لئے ہوتا ہے۔ اُصولاً تو یہ ہونا چاہیئے کہ ماں اور باپ کا نام دونوں کا شامل ہو۔ لیکن اگر صرف ماں کا نام بھی شامل ہو جائے تو بات بن جاتی ہے۔ ماں کا نام ملنا اگر دشوار ہو تو باپ کے نام سے کام چلایا جا سکتا ہے۔ لیکن باپ کی جگہ آدم اور ماں کی جگہ حوّا لکھ دینا طفلِ تسلی کے برابر ہے۔ اور اس سے کوئی بھی صحیح نتیجہ برآمد کر لینا کوئی کرامت یا معجزہ ہی ہو سکتا ہے۔ فنّی طور پر یہ ایک بچکانہ بات ہے۔

عامل کو چاہیئے کہ طالب و مطلوب کا صحیح نام معلوم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے والدین کے نام صحیح طور سے معلوم کرے۔ ورنہ صرف ان کی ماؤں کے نام حاصل کرے۔ مجبوری میں دونوں میں سے ایک کے باپ کا نام معلوم کرے۔ اگر عمل میں کسی ایک کی بھی ماں کا نام شامل نہیں ہوگا۔ تو کامیابی ناممکن ہوگی۔ یوں ذاتِ الٰہی بہت بڑی اور بہت عظیم ہے۔ اس کی اگر مرضی ہو تو پھر نہ کسی فن کی ضرورت ہے۔ نہ کسی نام کی۔ لیکن اکابرین نے یہ فرمایا ہے کہ کسی بھی مسئلے کے حل کے لئے تمام تدابیر و اسباب کو اختیار کرنا ضروری ہے۔ کیوں کہ اسباب و علل کی اس دنیا میں اگرچہ کامیابی تو جب ہی ہوتی ہے جب اللہ چاہے لیکن اسبا و علل چوں کہ حق تعالیٰ کے ہی پیدا کردہ ہیں۔ اس لئے ان کا لحاظ رکھنا اللہ کی مدد حاصل کرنیکے لئے ضروری ہے۔

ان چند اصولوں کے ساتھ ساتھ کچھ اور ضروری شرائط بھی ہوا کرتی ہیں جو محبّت کے عملیات کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ ان سب شرائط وغیرہ کی تفصیل جاننے کیلئے ہماری اصولی اور فنّی کتاب "تحفۃ العاملین" کا مطالعہ کریں۔ اس کتاب کا مطالعہ کم سے کم ان عاملین کے لئے ضروری ہے جو اس فن کی تمام جزئیات سے واقف نہیں ہیں۔

"عملیات محبّت" میں بھرپور کامیابی کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ عامل خود محبّت کا خوگر ہو۔ جو لوگ خود محبّت نہیں کرتے محبّت کے قائل نہیں ہوتے۔ اپنے بیوی بچوں سے، اپنے رشتے داروں سے اپنے دوستوں سے پیار نہیں کرتے۔ ان کے محبّت کے نقوش و عملیات میں کوئی اثر نہیں ہوتا۔

ان چند ضروری ہدایات کے بعد اب ہم اُن عملیات کی شروعات کرتے ہیں جو اس کتاب کا اہم سرمایہ ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس سرمائے کو نااہل لوگوں سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

بنامِ جہاں دارِ جاں آفریں

طریقہ ۱ ساعتِ مشتری یا ساعتِ زہرہ میں انار کے قلم سے دو نقش مندرجہ ذیل لکھیں۔ ایک نقش مطلوب کو پلا دیں اور ایک نقش طالب کے دائیں بازو پر باندھیں۔ ہرے کپڑے میں اس کو پیک کر لیں۔ اگر پلانا ممکن نہ ہو تو اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے کسی درخت پر لٹکا دیں۔ درخت یا تو پھل دار ہو ورنہ ہرا بھرا ہو۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

القيت	القيت	القيت	القيت
عليك	عليك	عليك	عليك
محبّة	محبّة	محبّة	محبّة
منّی	منّی	منّی	منّی

نقش کی پشت پر یہ آیت لکھیں۔

۷۸۶

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

طریقہ ۲ اپنی انگلیوں پر سات سات مرتبہ "یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ" پڑھ کر دم کریں۔ پھر مشتری یا زہرہ کی ساعت میں پان پر لکھ کر مطلوب کو مندرجہ ذیل نقش کھلا دیں انشاء اللہ مطلوب بے چین و بے قرار ہو جائے گا۔ نقش کے چاروں طرف مؤکلین کے نام تحریر کر دیں۔

۷۸۶

یا میکائیل — یا جبرائیل

۴۰۳	۴۱۶	۴۱۳	۴۱۰
۴۱۴	۴۰۹	۴۰۴	۴۱۵
۴۰۸	۴۱۱	۴۱۸	۴۰۵
۴۱۷	۴۰۶	۴۰۷	۴۱۲

یا اسرافیل — یا عزرائیل

طریقہ ۳ بروز جمعرات ساعتِ مشتری یا بروز جمعہ ساعتِ زہرہ میں انار کے قلم سے اور گلاب و زعفران سے مندرجہ ذیل عزیمت لکھ کر طالب اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ دوران لکھائی لوبان کی دھونی لے اور جس لوبان سے دھونی لے اس پر سو مرتبہ "یَا وَدُوْدُ یَا لَطِیْفُ" پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مطلوب بے قرار ہوگا۔ اور طالب سے رابطہ قائم کرنے پر مجبور ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عَزِمْتُ علیکم بعزۃ اللہ وقدرتہٖ سبحان اللہ بحق موسیٰ کلیم اللہ وَبِحَقِّ عیسیٰ روح اللہ وَبِحَقِّ آدم وحوّا وَبِحَقِّ مشرق ومغرب وَبِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ وَبِحَقِّ محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وَبِحَقِّ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ وَبِحَقِّ جبرائیلؑ ومیکائیلؑ وَبِحَقِّ اسرافیلؑ وعزرائیلؑ وَبِحَقِّ مکہ ومدینہ وَبِحَقِّ بیتُ المقدّس وَبِحَقِّ صفا ومروہ وَبِحَقِّ شعیبؑ وداؤدؑ ومہتر سلیمان ومہتر یوسفؑ وَبِحَقِّ زکریاؑ وَبِحَقِّ جمیع الانبیاء وعلیٰ نبینا وعلیہم السلام وَبِحَقِّ توریت وانجیل وَبِحَقِّ زبور وفرقان العظیم وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ط صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ط

یا الٰہی بحق ایں عزیمت ہر لحظہ فلاں ابن فلاں کی محبت میری اتنی بڑھا دے کہ فلاں ابن فلاں کو بغیر دیکھے اور بغیر بولے اور فلاں ابن فلاں کو قرار نہ آئے۔ ہر وقت ہر لحظہ فلاں ابن فلاں، فلاں کی محبت اور آرزو میں بے چین و بے قرار رہے۔ (یہ تعویذ باندھ کر بیت الخلاء میں نہیں جانا چاہیئے)

(فلاں ابن فلاں کی جگہ طالب و مطلوب کے نام مع والدہ کے لکھیں)

طریقہ ۴ مندرجہ ذیل نقش طالب اپنے بازو پر باندھے۔ ہرے کپڑے میں پیک کر کے انشاء اللہ مطلوب بے چین و بے قرار ہو کر رابطہ کرے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۸	۳۸۰

طریقہ ۵ اس نقش کو مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے اور ایک نقش مزید یہی نقش لکھ کر مطلوب کو کسی شربت وغیرہ میں گھول کر پلا دے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

(نقش کی عبارت پر اعراب لگانے کی ضرورت نہیں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسی اللہ ان یجعل بینکم و بین الذین عادیتم منھم مودۃ واللہ قدیر واللہ غفور رحیم۔ الٰہی بحرمت ایں نقش فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں فریفتہ شود۔ بحق یا بدوح یا ودود یا وھاب العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا

طریقہ ۶
اس نقش کو دو عدد لکھ کر ایک انار کے درخت پر لٹکا دیں۔ ایک طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹۳	۷۹۶	۷۹۹	۷۸۶
۷۹۸	۷۸۷	۷۹۲	۷۹۷
۷۸۸	۸۰۱	۷۹۴	۷۹۱
۷۹۵	۷۹۰	۷۸۹	۸۰۰

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۷
مندرجہ ذیل نقش کو سیسے کے پترے پر لکھ کر اس پترے کو گھوڑے کی پرانی نعل پر لپیٹ کر کسی بھٹی میں یا چولہے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ محبوب بے قرار ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱ ۱۱ ۹۱ ۱۱ ط ۱۱ ۸۸۱ ۱۹ ۵۵ ۸۸

۱۱۸۴ ۱۱۹۴

اللّٰھم احرق قلب فلاں ابن فلاں
علیٰ حب فلاں ابن فلاں

ص۱۰۱۲۴۷۹۵

ﻠﻠ ﻠﻠ ﻠﻠ ﻠﻠ ۱۱ ۱۱ ﻠﻠ ۷ ۱۷۱ ۱۱ ۱۱

طریقہ ۸
مندرجہ ذیل نقش بیری کے پتّے پر لکھ کر آگ میں ڈالیں۔

طحح طحح طحح طحح
و و و و

نقش یہ ہے۔ ←

طحح اجب یا تنکفیل بحق یا حیی یا قیوم
وطحح یا حی الا ھو الحی القیوم
الحبّ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر ۹

یہ نقش مدار کے زرد پتّے پر لکھیں۔ مجبوراً زرد کاغذ پر لکھیں۔ اور آگ میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ط ط ط ط

ادقت واخذت فلاں ابن فلاں
علےٰ حب فلاں ابن فلاں بالمحبۃ
والشّفقۃ العجل العجل العجل
الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا
الوحا الوحا

ع ع ع ع

طریقہ نمبر ۱۰

اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھے۔ یا اپنی جیب میں رکھے انشاء اللہ مطلوب فریفتہ ہوگا۔

۷۸۶

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۳۰	۱۹۱۶
۱۹۲۹	۱۹۱۷	۱۹۲۲	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۲	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۱

طریقہ نمبر ۱۱

مندرجہ ذیل نقش ۱۱ عدد لکھ کر مطلوب کو ایک نقش روزانہ گیارہ دن تک پابندی سے پلائیں۔ اگر شربت میں گھول کر پلائیں تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ مطلوب پر جنونی کیفیت طاری ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

ل ل ل ل ل ل ل
ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ
عج عج عج عج عج عج عج

طریقہ نمبر ۱۲

مندرجہ ذیل تینوں نقش عشق و محبت کے لئے اکسیر ہیں۔

۷۸۶

۷	۱
۲	۸
۶	۳
۶	۵

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

۷۸۶

۱۳	۱۱	۱۵	۹
۱۲	۱۷	۱۸	۱۴

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

۷۸۶

۲۴	۱۷
۱۸	۲۱
۲۳	۱۹
۲۰	۲۲

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

① مطلوب کی گزرگاہ میں دفن کریں۔
② مطلوب کو شربت میں گھول کر پلائیں۔
③ طالب کے سیدھے بازو پر باندھیں۔

طریقہ ۱۳ مندرجہ ذیل نقش حد سے زیادہ مؤثر ہے۔ اور اللہ کے فضل سے ہمیشہ اثر انداز ہوتا ہے اس نقش کو ۳ عدد لکھیں اور ایک ہفتے میں ایک دن چھوڑ کر مطلوب کو شربت میں گھولکر پلائیں۔ اور کرشمۂ قدرت دیکھیں۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

ع ع ع ع ع ع ع و و و و و و ز ز
ر ر ذ ذ ذ لا لا لا لا لا لا لا
المحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۴ مندرجہ ذیل نقش کو تانبے کی تختی پر لکھ کر اُسے آگ کی آنچ دیں۔ انشاء اللہ مطلوب جہاں بھی ہوگا بے تاب و بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

و و و و و و و و و و و و و و و
المحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں
و و و و و و و و و و و و و و

طریقہ ۱۵ مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر مطلوب کو پلائیں۔ نو نقش لکھ کر نوُ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی محبت میں گرفتار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط

اللّٰھمّ قلب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۶ مندرجہ ذیل نقش کو کسی تانبے کی تختی پر کندہ کر کے اُسکو آگ میں یا بھٹی میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ مطلوب بے قرار ہو گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ع ع ع ع ع ع ع
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں
ع ع ع ع ع ع ع

طریقہ ۱۷ مندرجہ ذیل نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر کسی پھل دار درخت پر لٹکا دیں۔ انشاءاللہ مطلوب طالب کی محبت میں گرفتار ہو گا۔

۷۸۶

ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق
المحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں
ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق

اجب یا بحق ق۔

طریقہ ۱۸ مندرجہ ذیل نقش کو بٹر پیپر پر لکھ کر کسی وزن کے نیچے دبا دیں۔ انشاءاللہ مطلوب بے قرار ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک
ک ک ک ک ک ک الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں ک ک ک ک ک
ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک ک

طریقہ ۱۹ درج ذیل نقش کو چاروں عنصر کے اعتبار سے لکھیں۔ ذیل میں آتشی چال سے نقش دیا جا رہا ہے۔ آتشی چال سے دو مرتبہ لکھیں۔ آبی چال سے آٹے میں گولی بنا کر دریا میں

ڈالیں۔بادی چال سے لکھ کر کسی پھل دار درخت پر لٹکائیں۔خاکی چال سے لکھ کر زمین میں دبائیں۔ اور آتشی چال سے لکھ کر ایک آگ میں ڈالیں۔اور دوسرا طالب کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب سے اظہار محبت کرے گا۔[1]

طریقہ ۲۰ مندرجہ ذیل نقش چالیس کاغذ کے پُرزوں پر لکھ کر مریض کو پلائیں۔اور ایک نقش مرغی کے انڈے پر لکھ کر اس کو چولہے میں دبادیں۔

عہ ۱۲ء ہ ۲ عہ ع

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۲۱ اس نقش کو طالب اپنے بازو پر باندھے۔انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر رابطہ قائم کرنے پر مجبور ہو گا۔نقش یہ ہے۔

۲،وم کوطاہ ۱۱۵ ۵۸ ہ عجح و عجح و عجح و عجح و عجح و عجح

العجل العجل العجل فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۲۲ مندرجہ ذیل نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے کسی پھل دار درخت پر لٹکائیں انشاء اللہ بہت جلد کامیابی ملے گی۔

۷۸۶

حضرت جبرائیل علیہ السلام — حضرت میکائیل علیہ السلام

حضرت عمر فاروق رضی — حضرت ابوبکر صدیق رضی

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں

ابن فلاں

حضرت عزرائیل علیہ السلام — حضرت اسرافیل علیہ السلام

طریقہ ۲۳ مندرجہ ذیل عزیمت کسی کو اپنا بنانے کیلئے چینی کی طشتری پر گلاب و زعفران سے لکھ کر مطلوب کو پلائیں۔چند دنوں تک لگاتار پلائیں۔انشاء اللہ مطلوب محبت کرنے پر مجبور ہو گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا صمدُ بغیرِ سببٍ فلا شیئاً کمثلہٖ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۲۴ عروجِ ماہ میں بروز جمعہ بعد نماز فجر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف، درمیان میں مع بسم اللہ اذا جاء ایک سو مرتبہ پڑھیں۔اور اپنے مطلوب کا خیال رکھیں۔اور عطرِ حنا پر دم

[1] نقش صفحہ ۹۸ پر ملاحظہ فرمائیں۔

کرلیں۔ پھر اس عطر حنا کو اپنے کپڑوں پر لگا کر اپنے مطلوب کے پاس جائیں۔ انشاء اللہ وہ فریفتہ ہوگا۔

طریقہ ۲۵

ماہِ عروج میں پہلے اتوار کو اوّل و آخیر درود شریف کے ساتھ سورۂ نصر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر کسی شیرینی پر دم کریں۔ اور جب سورۂ نصر پچاس مرتبہ پڑھ لیں تو ۲۵ مرتبہ یہ پڑھیں۔
فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِہٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّاِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ط لَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔
دورانِ عمل اپنے مطلوب کا تصوّر رکھیں۔ اور عمل کے فوراً بعد دو نفلیں پڑھ کر یہ دعا کریں۔ اے اللہ اپنے کلام کی برکت سے فلاں ابن فلاں کو میری محبّت میں گرفتار کردے۔ اگر دوسرے کے لئے یہ عمل کریں تو دورانِ عمل طالب و مطلوب دونوں کا تصوّر رکھیں۔ اور عمل کے بعد دو نفلیں پڑھ کر یہ دعا کریں۔ اے اللہ فلاں ابن فلاں کو فلاں ابن فلاں کی محبّت میں گرفتار کردے۔

طریقہ ۲۶

مندرجہ ذیل نقش کو مرغی کے انڈے پر لکھ کر مطلوب کے گھر میں دبا دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مطلوب کے قلب پر اثر ہوگا۔

۷۸۶

۹۷۱۷	۹۰۰۱۸	۹۶۸	یا اللہ
۹۶۸۷	۹۰۰۱۶	۹۶۸	یا اللہ
۹۶۸۷	۹۰۰۱۶	۹۶۸	یا اللہ
۹۷۱۷	۹۰۰۱۸	۹۶۸	یا اللہ

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۲۷

آیت الکرسی ۴۱ مرتبہ بعد نماز عشاء وتروں سے پہلے دو زانو ہو کر پڑھیں۔ اور نمازِ فجر کی سنّتیں پڑھ کر آیت الکرسی ۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر دونوں وقتوں میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور اپنے مطلوب کا تصوّر کرکے فضاؤں میں پھونک ماریں۔ روزانہ ختمِ عمل پر۔ اور یہ تصوّر کریں کہ اپنے مطلوب کے چہرے پر دم کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر ملے گا۔ اس عمل کو لگاتار ۴۱ دن تک کرنا ہے۔

طریقہ ۲۸

اس طلسم کو طشتری پر لکھ کر مطلوب کو سات جمعراتوں تک پلائیں۔ انشاء اللہ اس دوران مطلوب بے چین و بے قرار ہوگا۔

طلسم یہ ہے۔

۱×۲ کفا کفا صبراً ۱۷۲۱ الا الا الا

طریقہ ۲۹

ایک ہفتے تک نوچندی جمعرات سے شروع کرکے بدھ کے دن تک سو سو مرتبہ روزانہ اَلۡیَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤی اَفۡوَاہِہِمۡ وَتُکَلِّمُنَاۤ اَیۡدِیۡہِمۡ پڑھ کر عطرِ مشک پر دم کریں۔ اس کے بعد اس عطر کو لگا کر مطلوب کے پاس جائے۔ دورانِ عمل اپنے مطلوب کا خیال رکھے۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

طریقہ نمبر ۳۰ اس نقش کو لکھ کر کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ حیرتناک فائدے سامنے آئیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزمتُ یا معشرَ الاَرواحِ وصاحبِ الشرِّ الوسواسِ الخناسِ جُنُودِ ابلیس خاتِ وسُلیمان ابن داؤد علیہ السلام وبحقِ ھاروت وماروت ان ھو اللہُ ذکرٌ للعٰلمین ؁ فلاں ابن فلاں علی حُبّ فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر ۳۱ مندرجہ ذیل نقش کو نوچندی جمعرات سے درج ذیل تعداد کے ساتھ لکھیں۔ پہلی رات کو عشاء کے بعد ۵۲ نقش لکھیں۔ دوسری رات کو ۵۳ نقش لکھیں۔ تیسری رات کو ۵۴ نقش لکھیں۔ چوتھی رات کو ۵۵۔ پانچویں رات کو ۵۶۔ چھٹی رات کو ۵۷۔ ساتویں رات کو ۵۸۔ آٹھویں رات کو ۵۹۔ نوی رات کو ۶۰ نقش لکھیں۔ انشاء اللہ اس دوران مطلوب کی طرف سے کوئی پیغام موصول ہو جائے گا اگر خدانخواستہ اس دوران مطلوب کا کوئی پیغام موصول نہ ہو۔ تو اسی ترتیب سے ان نقوش کو جلانا شروع کریں۔ پہلی رات ۵۲ نقش جو سب سے پہلے لکھے تھے انہیں ایک ایک کر کے جلائیں۔ دوسری رات ۵۳ نقش جلائیں۔ اسی طرح نو راتوں تک جلائیں۔ اور نوی رات کو ۶۰ نقش جلائیں۔ انشاء اللہ ۱۸ دن کے اندر مطلوب قدموں میں ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یحبونھم کحب اللہ	اکائل	۲۱	وہوش	۱۶	میکائیل	۲۳
فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں ۷۸۶	بکائل	۲۲	کوش	۲۰	حیائیل	۱۸
والذین اٰمنوا اشد حبا للہ	تزیائیل	تزیائیل	وکوش	۲۴	طیائیل	۱۹

طریقہ نمبر ۳۲ اَللّٰھُمَّ صلِّ علٰی مُحمدٍ وَّعلٰی اٰلِ مُحمدٍ وَّبارِک وَسلّم یا غفورُ یا عفوُ یا عین الف میم الف ف ح ح جیم ج میم الف عین بحرمۃ خواجہ میر سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہٗ بحق کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ بحق یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ؁ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ یا مقلب القُلوب والابصار بلطفی یا ودود یا بدوح۔

یا بدوح ۷۸۶ یا قیوم

بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	الله	بسم
الرحمٰن	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	الله

یا الله یا رحمٰن یا رحیم یا حی

فلاں ابن فلاں کو موم کردے۔ بحق کھیٰعص بحق حٰمٓ عٓسٓقٓ بحق طٰہٰ و یٰسین و جمیع قرآن مجید یا الله بحرمۃ این آیاتِ قرآنی و باین حرمت این کلماتِ ربانی فلاں ابن فلاں را بحق فلاں ابن فلاں بے قرار گرداں۔

اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے کسی درخت پر لٹکا دیں۔

طریقہ ۳۳ اگر کوئی شخص کسی کی جائز محبت حاصل کرنا چاہتا ہو تو سات روز تک روزے رکھے۔ اور دودھ اور چاول سے افطار کرے۔ افطار کے وقت کوئی نمکین چیز نہ کھائے۔ اور افطار کے بعد سے الٓمّ پڑھنا شروع کر دے۔ روزانہ اتنی تعداد میں پڑھے۔ کہ سات راتوں میں سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے۔ ساتوے دن مصری کی ڈلیوں پر عمل کے بعد دم کر دے۔ اور یہ ڈلیاں جن کی تعداد سات ہونی چاہیئے۔ اپنے مطلوب کو کھلائے۔ انشاء الله فوراً اس پر اثر ہوگا۔ اگر روزانہ ایک ڈلی سات روز تک کھلاتے رہیں تو بہتر ہے۔

طریقہ ۳۴ مندرجہ ذیل نقش کو ۷ روز تک کسی پتھر کے نیچے دبانے کے بعد پھر اپنے سیدھے بازو پر باندھیں انشاء الله مطلوب بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۲۳، ۱۹۵، ۱۸، ۱۹۰، ۲۴، ۲۵، ۲۲		۲۰۱
۱۹۴	۲۶، ۲۰، ۲۰۴، ۱۹۷، ۲۱		۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بحق طٰہٰ و بحق یٰسین و بحق نٓ و بحق صٓ

وَبِحَقِّ یَا بَدُّوح فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ العجل الساعۃ الوحا۔

طریقہ ۳۵

آیت کریمہ۔ اِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَھِیْدٌ ۝ وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۝ ۱۲۱ کالی مرچ کے دانوں پر پڑھ کر ایک ایک مرتبہ پڑھتے رہیں۔ اور آگ میں ڈالتے رہیں۔ اس عمل کو سات روز تک کریں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر رابطہ پیدا کرے گا۔

آیت کریمہ ایک مرتبہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ یہ کہیں۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں بے قرار شود۔

طریقہ ۳۶

آیت کریمہ۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ۔ ۱۴۱ مرچ پر پڑھ کر، ایک مرچ پر ایک مرتبہ پڑھ کر ایک مرتبہ یہ کہیں۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں بے قرار شود۔ پڑھتے رہیں اور آگ میں ڈالتے رہیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو گا۔

طریقہ ۳۷

اگر میاں بیوی میں اتفاق نہ ہو۔ اور متعلقین ان کی لڑائی جھگڑوں سے پریشان ہوں تو سَو دانے موم کے تیار کریں۔ ہر ایک دانے میں ایک کاغذ کا ٹکڑا رکھیں۔ جس میں یہ تحریر کریں۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ کاغذ اگر بٹر پیپر ہو تو اچھا ہے۔ اس کے بعد موم کے ان دانوں کی تسبیح بنالیں۔ اور خاندان کا کوئی بھی فرد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اس تسبیح پر سَو مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ۔ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو ۱۲ روز تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ۱۲ روز میں میاں بیوی کا اختلاف ختم ہو جائے گا۔

طریقہ ۳۸

نوچندی اتوار کو یہ نقش لکھ کر طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ طالب کی محبت مطلوب کے دل میں پیدا ہو گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶
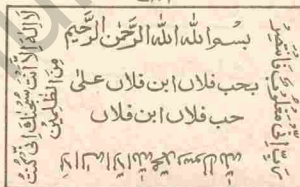
طریقہ ۳۹

مندرجہ ذیل نقش حُب کے معاملے میں تیر بہدف ہے۔ لیکن اس سے فائدہ اُٹھانے کے لئے اُس کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے۔

زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۹ دن تک یہ عزیمت ۶۰ مرتبہ پڑھے۔ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ۔ اور روزانہ ساٹھ نقش لکھے۔ پہلے نقش

لکھ لے پھر ایک مرتبہ مذکورہ عزیمت پڑھتا رہے اور ایک نقش پر دم کرتا رہے۔ اس طرح ۴۰ نقوش پر دم کردے۔ آٹھویں دن ان سب نقوش کو عمل ختم ہوجانے کے بعد جلادے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی آٹھ روز تک کسی طرح کا گوشت نہ کھائے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد مذکورہ عزیمت روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳	۱۶	۱
۱۸		۵
۱۲	۴	۱۴

زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت درمیان کا خانہ خالی رہے گا۔ اور جب کسی کو نقش دینا ہوگا تو اسی درمیان کے خانہ میں الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں لکھا جائے گا۔ یہ نقش سات عدد لکھ کر طالب کو دیئے جائیں۔ وہ روزانہ ایک نقش اپنے ہاتھ سے جلائے گا۔ اور مقصد میں انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

طریقہ نمبر ۴۰ اگر میاں بیوی میں ناراضگی ہو تو مندرجہ ذیل ۱۳ طلسم تیار کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک روٹی کے ۱۳ ٹکڑے کریں۔ اور ہر ایک ٹکڑے پر ایک طلسم لکھیں۔ اور انہیں کسی کتے کو ڈالیں۔ اگر عورت ناراض ہو تو کسی کتیا کو، اور اگر مرد ناراض ہو تو کسی کتے کو روٹی کے یہ سب ٹکڑے ایک ایک کرکے ایک ہی وقت میں کھلادیں۔ اس طرح ۳ روز تک کریں۔ انشاء اللہ میاں بیوی میں اتفاق پیدا ہوگا۔

طلسمات یہ ہیں۔

ع ۶ ۱۵ ع ع۹ ۳۹ ۵۹ ع

۹۹ ۵۵ ع ۵۷ ۱۲

یہ طریقہ صرف میاں بیوی کے لئے کارآمد ہے۔ ان ۱۳ طلسمات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جو طالب ہو وہ اپنے ہاتھ سے مطلوب کا تصوّر کرکے کتّے کو کھلائے۔

طریقہ نمبر ۴۱ اگر عورت مرد سے نفرت کرتی ہو تو مرد مندرجہ ذیل کلمات کو لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور اگر مرد عورت سے نفرت کرتا ہو تو عورت ان کلمات کو لکھ کر اپنی چٹیا میں باندھے تیر بہدف عمل ہے۔

بسم اللہ الرَّحمٰن الرّحیم

یَاوَدُودُ یَاوَدُودُ یَاوَدُودُ۔ اَللّٰھُمَّ مَوَدَّتُ وَمُحَبَّتُ۔ فلاں ابن فلاں علٰی حُبِّ فُلاں اِبْنِ فُلاں۔ کَمَا بَیْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا وَکَمَا بَیْنَ اِبْرَاھِیْمَ وَسَارَۃَ وَکَمَا بَیْنَ یُوْسُفَ وَزُلَیْخَا وَکَمَا بَیْنَ مُحَمَّدٍ وَعَائِشَۃَ وَمَارِیَہ وَکَمَا بَیْنَ عَلِیٍّ وَفَاطِمَۃُ الزُّھْرَا وَبِحَقِّ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔

وَبِحَقِّ الرَّحْمٰنِ عَلَّمَ الْقُرْاٰن وَبِحَقِّ بست وهشت حُرُوفِ اَبْجَد وَبِحَقِّ این اِسْمِ اَعْظَم یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن ط وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن۔

طریقہ ۴۳ مندرجہ ذیل نقش اگر شوہر متنفّر ہو تو بیوی اپنے بائیں بازو پر باندھے۔ اور اگر بیوی متنفر ہو تو شوہر اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ نفرت دور ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴	۲۰	۲۶	فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں
۲۴	۲	۱۲	۲۲
۴	۳۰	۱۶	۱۰
۱۸	۸	۶	۲۸

طریقہ ۴۴ کسی کنوئیں کی منڈیر یا کسی تالاب یا ندی کے کنارے پر بیٹھ کر تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد آیت یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ حُبًّا حُبًّا حُبًّا ایکسو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور مطلوب کا تصوّر کر کے اپنے سینے پر دم کرے۔ گیارہ دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں آگ محبّت کی بھڑکے گی۔

طریقہ ۴۵ مطلوب کے دائیں پاؤں اور اپنے بائیں پاؤں کے نیچے کی مٹی لے کر سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر اس مٹی پر دم کر کے آگ میں ڈال دے۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

طریقہ ۴۶ نمازِ فجر کے بعد گیارہ دن تک سورۂ تبّت ۳۷ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کے پیکر کا تصوّر کر کے اس کے سینے پر دم کر دیا کرے۔ اور اس عمل کو گیارہ دن تک جاری رکھے انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو جائے گا۔

طریقہ ۴۷ اپنے نام اپنی والدہ کے نام مطلوب کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان اعداد کے برابر وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ۔ پڑھ کر چنبیلی کے تیل پر دم کرے۔ اور یہ تیل اپنے سر میں لگا کر مطلوب کے سامنے جائے۔ وہ شیفتہ ہوگا۔

طریقہ ۴۸ مندرجہ ذیل نقش مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ کر کورے چراغ میں بتّی بنا کر زیتون کے تیل میں جلائیں۔ اور مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق یَا وَدُوْدُ پڑھیں۔ اول و آخر نو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار تین دن تک کریں ———— انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۶	۴	۶
۳	۷	۳	۷
۸	۶	۴	۲
۵	۱	۹	۵

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر ۴۹ ایک کورے چراغ میں درج ذیل عزیمت لکھیں۔ اور اس کے درمیان سورۂ اخلاص کا نقش لکھ دیں۔ اور اس چراغ میں زیتون کا تیل جلائیں۔ اس عمل کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس کی بتی بنالیں اور نئی روئی میں وہ بتی پیک کر کے اس کورے چراغ میں روشن کریں کاجل اُتارنے کے لئے اس چراغ کے اوپر مٹی کی کوری پلیٹ رکھ لیں۔ جب کاجل اُس پلیٹ پر جم جائے تو اس کو احتیاط سے کسی ڈبیہ میں رکھا کریں۔ چراغ چلنے کے دوران اپنے نام کے اعداد اور مطلوب کے نام کے اعداد کے برابر "یاوَدُودُ" پڑھتے رہیں۔ اس عمل کو نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو کریں۔ کاجل احتیاط سے رکھ لیں۔ جب بھی اس کاجل کو اپنی آنکھوں میں لگا کر مطلوب کے پاس جائیں گے۔ انشاء اللہ وہ پوری توجہ دے گا۔ اور اظہارِ اطاعت بھی کرے گا۔

عزیمت یہ ہے۔ اَقسَمتُ عَلَیکُم وَعَزَمتُ عَلَیکُم اَجب یَا عِطرَائِیلُ وَیَا اِسرَافِیلُ وَیَا طَاطَائِیلُ یَا رَفتَمَائِیلُ فلاں ابنِ فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں بِحقّ سورۂ اخلاص۔

سورۂ اخلاص کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰	۵۳	۵۶	۴۳
۵۵	۴۴	۴۹	۵۴
۴۵	۵۸	۵۱	۴۸
۵۲	۴۷	۴۶	۵۷

طریقہ نمبر ۵۰ میاں بیوی کے جھگڑے سے اگر خاندان والے پریشان ہوں۔ اور یہ چاہتے ہوں کہ ان کے اختلافات ختم ہو کر ان میں محبّت قائم ہو جائے تو اس کے لئے ایک نادر عمل یہ ہے کہ ان دونوں کے پہنے ہوئے کپڑے میں باریک سی تین تین پٹیاں کاٹ لیں۔ پھر ان چھ پٹیوں کو آپس میں بٹ کر انہیں ایک بنالیں۔ پھر ایک مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھ کر ان پٹیوں میں گرہ لگائیں۔ اس طرح سات گرہ لگائیں۔ پھر وہ پٹی میاں بیوی میں سے اس کے بازو پر باندھیں۔ جو کم بیزار ہو۔ اگر دونوں میں سے کوئی بھی باندھنے کے لئے تیار نہ ہو تو گھر کے کسی بھی حصّے میں اس کو لٹکا دیں۔ انشاء اللہ دونوں کے

اختلافات ختم ہوں گے۔ اور دونوں میں مثالی محبت قائم ہو جائے گی۔
عمل یہ ہے۔ بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِنْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖ اِخْوَانًا فلاں ابن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ طَیِّبَۃٍ کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ ط تُؤْتِیْ اُکُلَھَا کُلَّ حِیْنٍ بِاِذْنِ رَبِّھَا وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ ط

طریقہ ۵۱ مطلوب کے دائیں پاؤں کے نیچے کی مٹی اٹھا کر اس پر سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر اس مٹی کو آگ میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔ اور طالب کے پاس آنے پر مجبور ہوگا۔
دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَحَمَلَۃَ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ط الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۵۲ مطلوب کا کپڑا حاصل کر کے سات ٹکڑے کر کے اس پر مندرجہ ذیل عمل لکھ دیں۔ اور سات روز تک لگاتار ایک ٹکڑا روزانہ جلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار اور مضطرب ہو کر حاضر ہوگا۔

عمل یہ ہے۔

۷ ۸ ۶

فلاں ابن ص۲ عم عم ع ع ح ح ۹۹ ع۴ع

فلاں علےٰ حبّ فلاں ابن فلاں

طریقہ ۵۳ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مطلوب کو تین دن تک شربت میں گھول کر پلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب طالب پر فریفتہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۱۲	۱۵	۲
۱۴	۳	۸	۱۳
۴	۱۷	۱۰	۷
۱۱	۶	۵	۱۶

طریقہ ۵۴ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۳	۴	الحب فلاں ابن فلاں علیٰ	۶	۷	۲
۱	۵	۹	حب فلاں ابن فلاں	۱	۵	۹
۶	۷	۲		۸	۳	۴

طریقہ ۵۵ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی ویران مسجد یا ویران مکان میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ طالب مطلوب کے درمیان حیرتناک محبّت پیدا ہو جائے گی۔

یہ نقش عروج ماہ میں جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھیں۔

۷۸۶

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

الحب فلاں ابن
فلاں علیٰ حب
فلاں ابن فلاں
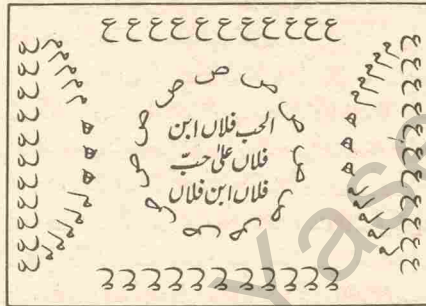
طریقہ ۵۶ مندرجہ ذیل نقش ساعتِ سعید میں لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ مطلوب بے چین و بے قرار ہو کر ملے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

	اللہ الصمد اللہ الصمد اللہ الصمد	
یا لطیف یا لطیف یا لطیف	فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں	یا ودود یا ودود یا ودود

طریقہ ۵۷ اگر مطلوب کو حاضر کرنا ہو تو مندرجہ ذیل نقش کورے چراغ پر لکھیں۔ اس وقت لکھیں جب طالب و مطلوب کے ستاروں کے درمیان قران ہو۔ اگر دونوں کا ستارہ ایک ہی ہو تو اُس ستارے کے شرف یا اوج میں نقش لکھیں۔ ایک نقش کورے مٹی کے چراغ پر لکھیں اور ایک کاغذ پر لکھیں۔ اس طرح کل ۲۱ چراغوں پر اور ۲۱ کاغذوں پر نقش لکھیں۔ روزانہ ایک چراغ جلا کر اس کا رُخ خانۂ مطلوب کی طرف رکھیں۔ نوچندی پیر سے چراغ جلانا شروع کریں۔ روزانہ چراغ کے قریب تین گلاب کے تازہ پھول بھی رکھیں۔ صبح کو چراغ اور پھول کسی ندی یا نہر میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ ۲۱ دنوں

کے اندر اندر مطلوب تابع ہو کر حاضر ہو گا۔

نقش یہ ہے۔
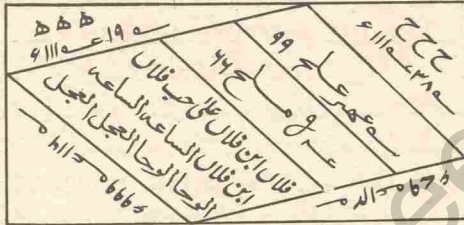
طریقہ ۵۸ اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو اس عمل کو نئے چاند کی پہلی جمعرات سے شروع کریں۔ اور ۴۱ روز تک جاری رکھیں۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز عشاء کسی خلوت میں بیٹھ کر سو نقش لکھیں۔ اور اگلے دن سورج نکلنے سے پہلے انہیں آٹے میں گولیاں بنا کر بہتے پانی میں بہادیں۔ ۴۱ ویں دن ایک سو ایک نقش لکھیں۔ سو نقش حسب معمول پانی میں بہادیں۔ اور آخری نقش اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ اپنے گلے میں ڈالیں یا اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

قل	هو	الله	احد
الله	الصمد	لم	یلد
ولم	لد	یو	ولم
یکن	لہٗ	کفوًا	احد

(بحرمت جبرائیل میکائیل / اسرافیل عزرائیل)

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۵۹ مندرجہ ذیل عمل کو ۳۶۰ مرتبہ روزانہ سات روز تک لگاتار پڑھیں۔ نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ انشاء اللہ سات روز میں مطلوب بے قرار ہو گا۔ اور طالب سے رابطہ قائم کرے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قل ھو اللہ احد بحرمۃ جبرائیل۔ اللہ الصمد بحرمۃ اسرافیل۔ لم یلد بحرمۃ میکائیل۔ ولم یولد۔ بحرمۃ عزرائیل ولم یکن لہٗ کفوًا احد بحرمۃ دردائیل مھرائیل۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ بحرمۃ سورۃ اخلاص۔

طریقہ ۶۰:۔ ایک جوڑا جنگلی کبوتروں کا لائیں۔ پھر چاند کی ۱۳ ویں تاریخ، رات ۱۲ بجے کسی پیپل

کے درخت کے پاس پہونچ کر "یا وَدُوْدُ" سَو مرتبہ پڑھیں۔ پھر ۲۱ پتے اس درخت کے توڑیں اور توڑتے وقت
"یا ودود" بلا تعداد پڑھتے رہیں۔ جب گھر آجائیں تو ہر ایک پتے پر الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن
لکھ دیں۔ اور ان پتوں کو پھیلا کر رکھ دیں۔ اور دونوں کبوتروں کو ذبح کر کے ان کا خون اُن پتوں پر
ڈال دیں۔ اس انداز سے ہر ایک پتے پر خون کی کوئی نہ کوئی چھینٹ آجائے۔ نہ آئے تو خود اپنے ہاتھ سے
لگادیں۔ پھر ان پتوں کو کسی مٹی کے کونڈے میں رکھ دیں۔ اور ان کے خشک ہونے اور سوکھ جانے کا
انتظار کریں۔ جب تک یہ پتے سوکھ نہ جائیں۔ روزانہ ان پتوں پر اپنے اور مطلوب کے نام کے اعداد کے
برابر (ماں کے اعداد شامل کرنے کی ضرورت نہیں) "یا وَدُوْدُ" پڑھ کر دم کرتے رہیں۔ جب پتے سوکھ جائیں
تو ان کو اسی کونڈے میں جلادیں۔ اور راکھ ان کی محفوظ کرلیں۔ یہ راکھ ایک چٹکی کسی بھی چیز میں ملا کر
مطلوب کو کھلائیں۔ مطلوب دیوانہ ہو کر طالب سے ملے گا۔ اور ہر حکم کی تعمیل کرے گا۔

طریقہ ۶۱ پہلی ترکیب۔ جس شخص کو مطلوب کی محبت درکار ہو اس کو چاہیئے کہ شروع ماہ میں نوچندی
جمعرات کو اس عبارت کو ایک سو مرتبہ پڑھے اور سرمہ پر دم کرکے وہ سرمہ لگا کر مطلوب کے
سامنے جائے۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔

دوسری ترکیب۔ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ میرا مطلوب بے قرار ہو کر فوراً میرے پاس پہنچ جائے تو اس
عمل کو ۶۵۰ مرتبہ پڑھ کر مرغی کے انڈے پر دم کردے۔ اور اس انڈے پر دس روز تک اسی طرح پڑھ کر
دم کرتے رہیں۔ دسویں دن دم کرنے کے بعد کسی جگہ زمین کھود کر اس کو دفن کردیں۔ اور اس پر
گرم گرم راکھ ڈال کر پھر مٹی ڈال دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر ملے گا۔

تیسری ترکیب۔ چھ ہزار چھ سو مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرکے مطلوب کو کھلائے۔ انشاء اللہ مطلوب
بے قرار ہوگا۔

عمل یہ ہے۔ یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِیْ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مُسَخَّرٌ لِّیْ بِاللّٰہِ تَعَالٰی۔ اَللّٰھُمَّ بَیِّنْ لِیْ
وَذَلِّلْہُ لِیْ وَسَخِّرْ لِیْ وَاَلِّفْ مُحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِہٖ وَجَعَلَہٗ فَرِّنَا مُحِبًّا بِحَقِّ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

طریقہ ۶۲ سات کنکریاں نمک لاہوری کی لے کر ہر کنکری پر تین سو مرتبہ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ۔ کنکریوں پر یہ آیت کل ۲۱ مرتبہ پڑھی جائے گی۔ تعداد
پوری کرنے کے بعد یہ کہے۔ سوختم دل وجان فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ اس کے بعد ان کنکریوں
کو آگ میں ڈال دے۔ اس عمل کو لگاتار ۲۱ روز تک کرے۔ اور روزانہ عمل کے شروع اور آخیر میں گیارہ
گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔

طریقہ ۶۳ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ
وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کریں۔ اور سورۂ فاتحہ کے بعد مذکورہ آیت کو سات مرتبہ پڑھیں

نماز سے فارغ ہو کر ستر مرتبہ یہ دعا کریں۔
کہ اے اللہ فلاں ابن فلاں کو میرے حق میں اس طرح نرم کر دے جس طرح تو نے حضرت داؤد علیہ السلام کے واسطے لوہے کو نرم کر دیا تھا۔
اس دعا کے اول و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دعا تین مرتبہ کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۶۴ عروج ماہ میں عصر و مغرب کے درمیان پانچ سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَرَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ط مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ یہ پڑھنے کے بعد اگر وقت رہے تو وہیں بیٹھے رہیں۔ مغرب کی نماز پڑھ کر چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادُ ط اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۶۵ مندرجہ ذیل نقش محبت میں کامیابی کے لئے اکسیر ہے۔ یہ طالب کے دائیں بازو پر بندھے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

الحبّ یا جبرائیلؑ بحق آدم و حوّا فلانۃ بنت فلاں را مبتلا گردد علیٰ حب فلاں ابن فلاں بحق یا بدّوح یا بدّوح یا بدّوح

طریقہ ۶۶ مندرجہ ذیل نقش بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو گا۔ اور طالب سے اظہارِ محبّت کرے گا۔

۷۸۶

۹۵۹	۹۶۲	۹۶۵	۹۵۱
۹۶۴	۹۵۲	۹۵۸	۹۶۳
۹۵۳	۹۶۷	۹۶۰	۹۵۷
۹۶۱	۹۵۶	۹۵۴	۹۶۶

بحرمتہ ایں نقش فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بے قرار شود تا وقتیکہ حاضر نہ شود۔

طریقہ ۶۷ مندرجہ ذیل عزیمت کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پان یا الائچی پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں مطلوب فریفتہ ہو گا۔

عزیمت یہ ہے۔ سِلْ یَارَسُوْلُ اَجِیْرًا رَسُوْلِ بِحَقِّ اَشْرَاهِیًا مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

طریقہ ۶۸: اوّل و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں دو ہزار مرتبہ "یَا بُدُّوحُ" پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں۔ اور کرشمۂ قدرت دیکھیں۔

طریقہ ۶۹: اس نقش کو ایک دن چھوڑ کر مطلوب کو پلائیں۔ کل گیارہ نقش پلانے ہیں۔ روزانہ پلانے سے تاثیر نہیں ہوگی۔ ایک دن چھوڑ کر پلائیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

یابدوح تُبُدُّ وَاحُبَّ مِنَ الْبُدُّوحِ فی البدُوح بدوحك یابدوح فلاں ابن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

طریقہ ۷۰: میاں بیوی باہمی محبّت کو برقرار رکھنے کے لئے یا آپس میں محبت پیدا کرنے کیلئے اس آیت کو سات سو سات مرتبہ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر کسی پینے کی چیز پر دم کر کے دونوں پئیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَمِنْ اٰیٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَیْهَا وَجَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ

طریقہ ۷۱: مندرجہ ذیل دونوں نقش ایک کاغذ پر لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھے ایک طرف ایک نقش لکھے اور دوسری طرف دوسرا نقش لکھے۔

پہلا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

رحیم	رحمٰن	مغنی
محمود	الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں	کریم
مجیب	محب	قادر

یا آفتاب المسخرُ دالواس بستو و سوختو دل وجان وعقل وہوش و فہم وہو وہفت اندام فلاں ابن فلاں علےٰ حب فلاں ابن فلاں اِسرَعْ طَرْفَةَ العَیْنِ۔ الوحا العجل الساعہ

دوسرا نقش جو پشت پر لکھا جائے گا وہ یہ ہے۔

نقش اگلے صفحے پر دیکھیں۔

۷۸۶

ح	و	د	ب
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
د	ب	ح	و

کتبتُ ھٰذا التعویذ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں شدید الحب لا بغضاء ابداً ابحق یا ودُودُ یا ودُودُ بحقِ لا الٰہ الا اللہ محمدٌ رسُولُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم

طریقہ ۲: مندرجہ ذیل نقش محبت میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے تیر بہدف ہے۔ طالب اپنے گلے میں ڈالے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۸	۳۸۰

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۳: جو عورت اس نقش کو اپنے پاس رکھے گی۔ وہ شوہر کی نظروں میں محبوب رہے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۰۹	۶۰۱۳	۶۰۱۶	۶۰۰۲
۶۰۱۵	۶۰۰۳	۶۰۰۸	۶۰۱۴
۶۰۰۴	۶۰۱۸	۶۰۱۱	۶۰۰۷
۶۰۱۲	۶۰۰۶	۶۰۰۵	۶۰۱۷

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں

طریقہ ۴: مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں زیتون کا تیل ڈال کر تین دن تک چراغ جلائے اور چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف رکھے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر ملے گا۔

نقش یہ ہے۔

۹۹ ۷۸۶ ا لا بحر ۱۱۱۱ وحط السا ہ ہ ہ ماہ

اللہ اللہ

اللہ اللہ

اللہ اللہ

اللہ اللہ

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۷۵ کسی بھی میٹھی چیز پر تین بار یہ پڑھ کر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ لِقُلُوْبِهِمْ فِيْ لَيْلٍ وَّنَهَارٍ فِيْ سَاعَةٍ شَهْرٍ عَلٰى حُبِّهِمْ اَشَدُّ حُبًّا وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۷۶ عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے شروع کر کے اس عمل کو اکیس روز تک جاری رکھیں عشاء کے بعد بستر پر لیٹ کر قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور پڑھتے وقت اپنے محبوب کا تصوّر رکھیں۔ اور بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں۔ انشاء اللہ ۲۱ دن میں کامیابی مل جائے گی۔

طریقہ ۷۷ اس نقش کو اسی طرح لکھ کر زوجین کو پلائیں۔ ہر جمعرات کو ایک نقش پلانا ہے۔ لگاتار سات جمعراتوں تک۔ انشاء اللہ میاں بیوی میں زبردست محبت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۷۸ میاں بیوی میں محبت کو پیدا کرنے اور محبّت کو برقرار رکھنے کے لئے یہ نقش لکھ کر بوتل میں ڈال کر سات دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ دونوں میں زبردست محبّت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یَا حَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

۱۲۳	۱۲۶	۱۲۹	۱۱۶
۱۲۸	۱۱۷	۱۲۲	۱۲۷
۱۱۸	۱۳۱	۱۲۴	۱۲۱
۱۲۵	۱۲۰	۱۱۹	۱۳۰

ربنا آتنا فی الدُّنیا حسنۃً وفی الآخرۃ یا منّانُ یا قدیو الاحسان

الحبّ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر ۷۹ اس عمل کو نوچندی جمعرات سے شروع کر کے ۱۲ دن تک جاری رکھے۔ نمازِ عشاء کے بعد مکمل خلوت میں حا۔ میم۔ عین سین۔ قاف۔ ۲۷۸ مرتبہ پڑھ کر تین بار یہ کہے۔ الحبّ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ پڑھتے وقت اپنے محبوب کا خیال رکھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ مقصد میں زبردست کامیابی ملے گی۔

طریقہ نمبر ۸۰ یہ نقش مطلوب کو بے قرار کرنے میں اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کو ساعتِ سعید میں باوضو لکھ کر کسی کلیا میں رکھ کر تھوڑی سی شکر یا بورا اس میں ڈال دیں۔ اور اس کلیا کو ایسی جگہ رکھیں کہ اس کو آگ کی آنچ پہنچتی رہے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار اور بے چین ہو کر طالب سے آملے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۸	۳۸۰

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر ۸۱ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر طالب اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۲۶	۷۲۹	۷۳۲	۷۱۹
۷۳۱	۷۲۰	۷۲۵	۷۳۰
۷۲۱	۷۳۴	۷۲۷	۷۲۴
۷۲۸	۷۲۳	۷۲۲	۷۳۳

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۸۲ مندرجہ ذیل نقش تین عدد لکھ کر منگل، بدھ، جمعرات کو کورے چراغ میں روشن کریں۔ اور چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف رکھیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ع ع ع ع ع ع ع دودودود ل ال ال
لا لا عحح و عحح و عحح الحب فلاں
ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۸۳ اس نقش کو جمعرات کے دن زوال کے وقت لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھ لے انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبّت پیدا ہوگی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاودود فلاں ابن فلاں
یاودود فلاں ابن فلاں
یاودود علیٰ حب فلاں ابن فلاں
یاودود فلاں ابن فلاں
یاودود علیٰ حب فلاں ابن فلاں
یاودود فلاں ابن فلاں
یاودود علیٰ حب فلاں ابن فلاں
یاودود فلاں ابن فلاں

طریقہ ۸۴ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر طالب اپنے گلے میں ڈالے۔ اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۷۰۵	۵۷۰۹	۵۷۱۲	۵۶۹۸
۵۷۱۱	۵۶۹۹	۵۷۰۴	۵۷۱۰
۵۷۰۰	۵۷۱۴	۵۷۰۷	۵۷۰۳
۵۷۰۸	۵۷۰۲	۵۷۰۱	۵۷۱۳

طریقہ ۸۵ میاں بیوی میں محبّت پیدا کرنے کیلئے اس نقش کو لکھ کر کسی پھل دار درخت پر لٹکائیں۔
نقش یہ ہے۔

یاولی یاولی
فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں
یاولی یاولی

طریقہ ۸۶ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ بستم خواب وخور فلاں ابن فلاں فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ بستم خواب وخور فِیْ تَضْلِیْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ۔ بستم خواب وخور۔ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ ۴۱ مرتبہ وہیں بیٹھ کر بورے پر دم کر کے سات پڑیاں بنالے اور روزانہ ایک پڑیا کسی درخت کی جڑ میں ڈالدے جمعرات کے دن سے ڈالنا شروع کرے۔ انشاء اللہ مطلوب حاضر خدمت ہوگا۔

طریقہ ۸۷ جمعرات کے دن ساعتِ مشتری میں یہ تعویذ تین عدد لکھیں۔ پھر تین جمعراتوں تک ایک ایک کر کے مشتری کی ساعت میں جلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا وَبَیْنَ اِبْرَاهِیْمَ وَسَارَہ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَخَدِیْجَةُ الْکُبْرٰیؓ یَا رَبِّ جِبْرَائِیْل عَلَیْهِ السَّلَام وَمِیْکَائِیْل عَلَیْهِ السَّلَام وَاِسْرَافِیْل عَلَیْهِ السَّلَام وَعزرائیل عَلَیْهِ السَّلَام اَلِّفْ فِیْ قُلُوْبِهِمَا۔ اَلعجل العجل العجل اَلسَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ الوحا الوحا الوحا۔

طریقہ ۸۸ "یا قادر فلاں ابن فلاں کو حاضر کر" اس عمل کو دریا کے کنارے پر بیٹھ کر طالب خود ۱۱ روز تک پڑھے۔ اور ہر روز اپنے ساتھ دو سو گرام ——— شکر، سو گرام گھی لے جائے۔ عمل کو ختم کرتے وقت ان چیزوں کو پانی میں ڈال دے۔ اور یہ کہہ کر ڈالے۔ اے خضر علیہ السلام آپکو نذرانہ دیا جارہا ہے۔ اس کو قبول فرمالیں۔

یہ عمل نوچندی جمعرات کو شروع کرے۔ درمیان میں جو جمعرات آئے گی اس میں شیر پکا کر کسی غریب آدمی کو دے۔ انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا۔

طریقہ ۸۹ سورۂ فاتحہ ۱۲ مرتبہ پڑھ کر آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ کسی سُرمہ پر دم کر کے وہ سُرمہ لگا کر مطلوب سے ملیں۔ انشاء اللہ مطلوب فریفتہ ہوگا۔

طریقہ ۹۰ اگر میاں بیوی میں نااتفاقی ہو تو مندرجہ ذیل آیات لکھ کر وہ فریق باندھے جو حق پر ہو۔ یعنی جو بیزار نہ ہو یا کم بیزار ہو۔ اگر نااتفاقی زیادہ ہو تو ان آیات کو لکھ کر دونوں کو پلائیں۔ انشاء اللہ نااتفاقی دور ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِهٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا۔ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ۔ یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ بحق اهیا اشراهیا۔ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۹۱ محبت پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیات کو کسی میٹھی چیز پر ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلادیں۔ انشاء اللہ اس کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ هُوَ الَّذِیْ

يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۹۲ مندرجہ ذیل منتر ۲۱ مرتبہ پڑھ کر محبوب کو کھلائیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سمعوم من دین نوش موس بکنوس۔ اَلْحُبُّ فُلَاں اِبْن فُلَاں عَلیٰ حُبِّ فُلَاں اِبْن فُلَاں۔

طریقہ ۹۳ اگر شوہر بیوی سے محبت نہ کرتا ہو تو اس عمل کو لکھ کر بیوی اپنے گلے میں ڈال لے انشاء اللہ اس نقش کی برکت سے وہ محبت کرنے لگے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ كَفِيْ عَيْنَ اِذْ تَمْشِيْ اُخْتُكَ مَنُوْرًا اَهْلَ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا۔ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَيَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ قَلِّبْ لِفُلَانِيَةِ قَلْبَ فُلَاں بِالْخَيْرِ۔ لِاَدَاءِ الْحُقُوْقِ يَا وَدُوْدُ۔ لِحُبِّ يَا وَدُوْدُ۔

طریقہ ۹۴ مندرجہ ذیل نقش انڈے پر لکھ کر اس انڈے کو سات روز تک آگ کی آنچ دیں انشاء اللہ محبوب بے قرار ہو جائے گا۔ اور مطلوب سے ملنے پر مجبور ہو گا۔

۴ ۱۲ ۱۱ ۱۳ عص ع ے عو

فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

الساعہ الوحا الوحا العجل العجل الساعہ

طریقہ ۹۵ مندرجہ ذیل نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۹۴ نقش روزانہ ۹۴ دن تک لکھے اور زمین میں دبا دیں۔ ۹۴ دن کے بعد روزانہ ۱۶ نقش لکھنے کا معمول بنائیں۔ انہیں بھی ساتوے روز یا مہینے میں ایک مرتبہ زمین میں دبا دیں۔ جب کسی کو برائے محبت نقش دینا ہو تو نقش کے نیچے طالب و مطلوب کا نام لکھ کر دو نقش دیں۔ ایک زمین میں دبے گا۔ دوسرا طالب کے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت کی آگ بھڑک اٹھے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

طریقہ ۹۶ روزانہ سورۂ یٰسین سات مرتبہ پڑھ کر اپنے مطلوب کا تصور کر کے پڑھتے رہیں۔ اور چینی پر دم کرتے رہیں۔ اسی طرح سات روز تک روزانہ ۷ مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر چینی پر دم کرتے رہیں۔ سات روز کے بعد یہ چینی اپنے مطلوب کو کھلانی یا پلانی شروع کریں۔ انشاء اللہ اس

کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

طریقہ ۹۷ سورۂ اخلاص کا نقش بھی محبت کے معاملے میں بہت زود اثر ہے۔ لیکن یہ اس وقت کام کرتا ہے جب اس نقش کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ روزانہ ۱۰۴۵ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ ۱۲۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد یہ نقش برائے محبت جس کو بھی دیں گے فوراً اثر ہوگا۔

نقشِ معظم یہ ہے۔

۷۸۶

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہٗ	کفوًا	احد

زکوٰۃ کے بعد جب کسی کو یہ نقش برائے محبت دیں۔ تو نقش کے نیچے طالب و مطلوب کا نام لکھ کر دیں۔ دو نقش دیں۔ ایک درخت پر بندھوائیں۔ ایک طالب کے سیدھے بازو پر۔

طریقہ ۹۸ نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں۔ ایک سو ایک مرتبہ درج ذیل عزیمت پڑھیں۔ اول و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں لگاتار اکیس روز تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر خدمت ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مَحْبُوْبَ فِیْ قَلْبِیْ بِحَقِّ یَابُدُّوْحَ یَابَدُّوْحَ یَابُدُّوْحَ۔

عمل کے دوران اپنے محبوب کا تصور جمائے رکھیں۔

طریقہ ۹۹ نمازِ فجر کی اذان کے فوراً بعد کسی کمرے میں اندھیرے میں بیٹھ کر تین سو مرتبہ یہ پڑھے۔ اوّل و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔

عمل یہ ہے۔ اِلَّا لَہٗ۔ لَا۔ فلاں ابن فلاں سے مجھے ملا۔ وہ مجھ میں ٹھیرے اک گھڑی۔ اس عمل کو سات روز تک جاری رکھے۔

طریقہ ۱۰۰ اپنے ۲۰ ناخن باریک پیس کر اگر کسی کو پان میں کھلا دیں تو پان کھانے والا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اور ناخن کھلانے والے کے حکم سے سرِمو انحراف نہیں کرے گا۔

طریقہ ۱۰۱ مندرجہ ذیل دو نقش تیار کریں۔ ایک نقش مطلوب کو گھول کر پلا دیں۔ دوسرا طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

(نقش اگلے صفحے پر دیکھیں)

۷۸۶

۳۲۱۶۸۰	۳۲۱۶۸۳	۳۲۱۶۸۹	۳۲۱۶۷۳
۳۲۱۶۸۵	۳۲۱۶۷۴	۳۲۱۶۷۹	۳۲۱۶۸۴
۳۲۱۶۷۵	فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں	۳۲۱۶۸۱	۳۲۱۶۷۸
۳۲۱۶۸۲	۳۲۱۶۷۷	۳۲۱۶۷۶	۳۲۱۶۸۷

طریقہ ۱۰۲ مندرجہ ذیل دو نقش تیار کریں۔ ایک درخت پر باندھیں۔ اور ایک طالب کے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ بے تاب و بے قرار ہو گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ح	و	د	ب
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

طریقہ ۱۰۳ اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ مطلوبہ شخص طالب کی محبت میں گرفتار ہو گا۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ چھ رکعات نمازِ نفل نصف شب کو بتاریخ قمر ۱۳۔ بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو۔ ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل چار سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ چھ رکعات ادا کرنے کے بعد مذکورہ آیت کو ۹۵۰ مرتبہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ آیات پڑھے۔ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ط وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ۔ اس کے بعد پھر نو سو پچاس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل۔ اس دوران اپنے مطلوب کا تصوّر اپنے دل میں رکھے۔ عمل کے شروع و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ بھرپور کامیابی ملے گی۔ اگر اس عمل کو لگاتار تین دن تک کرے تو کامیابی یقینی ہے۔

طریقہ ۱۰۴ مندرجہ ذیل عزیمت کو انار کے قلم سے گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے سامنے لٹکا لیں جس دن عمل کرنا ہو اس دن ہر نماز کے بعد نو سو پچاس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ ہر سیکڑے پر ایک بار یہ پڑھیں۔ یَاخُدَّامُ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَالْاَسْمَآءِ الْمُنِیْفَۃِ بِحَقِّھَا عَلَیْکُمْ وَبِمَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ حَرِّکُوْا رُوْحَانِیَّتَہٗ وَاجْذِبُوْا اِلَیَّ فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں جَذْبًا یَکُوْنُ لَہٗ فِیْہِ رِضًا وَطَاعَۃً وَمُحَبَّۃً وَعَطْفًا وَذَا بِحَقِّ تَعْتَقِدُوْنَہٗ مِنَ الْقُوَّۃِ وَالسَّطْوَۃِ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوْا اَجِیْبُوْا اَجِیْبُوْا اَلْھَیَا اِھْیَا اِھْیَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃَ

السَّاعۃ السَّاعۃ۔ بَارَكَ اللّٰہُ فِیكُمْ وَعَلَیْكُمْ جَعَلَ اللّٰہُ تَعَالیٰ سَعْیَكُمْ سَعْیًا وَقَسْمَكُمْ قِسْمًا۔ مُبْرُوْرًا اَوِالْحَقِّ ابن عبداللّٰہ محمدٌ صلی اللّٰہ علیہ وَسَلّم اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

دورانِ عمل لوبان کی دھونی لیتے رہیں۔ جب عامل دیکھے کہ نقش میں حرکت پیدا ہو گئی تو سمجھ لے کہ ارواح حاضر ہو گئیں۔ اِس وقت اپنی محبّت کی کامیابی کی دعا کرے اور نقش کو اپنے بازو پر باندھ لے۔ اس کے بعد جب طالب مطلوب کے پاس جائیگا اور نقش اس کے ہاتھ پر بندھا ہو گا تو مطلوب دیوانہ وار طالب کے آگے جھکے گا۔ اور محبّت و عشق کا اظہار کرے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

الوکیل	ونعم	اللّٰہ	حسبنا
حسبنا	اللّٰہ	ونعم	الوکیل
ونعم	الوکیل	حسبنا	اللّٰہ
اللّٰہ	حسبنا	الوکیل	ونعم

طریقہ ۱۰۵ سورۂ یٰسین کی آیت وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں سو مرتبہ پڑھ کر آگے پیچھے سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر مطلوب کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب آمادۂ محبّت ہو گا۔

طریقہ ۱۰۶ سات مرتبہ یہ آیت پڑھکر فَغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَۃٍ ذَرْعُھَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْہُ اِنَّہٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ آگے پیچھے سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ عود کی لکڑی پر دم کر دے۔ پھر اس لکڑی کو جلا کر راکھ بنا لے۔ اس راکھ پر ۲۱ مرتبہ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بحقِّ یا وَدُوْدُ یا لَطِیْفُ پڑھ کر دم کر کے کسی میٹھی چیز میں ملا کر مطلوب کو کھلائے۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۱۰۷ بکری کی مثانے کی ہڈی پر یا سینے کی ہڈی پر یہ طلسم لکھے اور اس کو آگ میں ڈال دے۔ مطلوب بے قرار ہو گا۔

طلسم یہ ہے۔

اھیا اشراھیا فی الجنّ والانس الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

۱۷ ۱۱۷ ۸ ۱۱۱ ۹۹ ۱۱ ط ۷ ۹ ط ۱۵ ط الوھا الساعۃ

طریقہ ۱۰۸ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مطلوب کے تکیہ میں سلوا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو گا۔ ایک نقش اسی طرح لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھ لے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲	یابدّوح	یابدّوح	یابدّوح	۶
۴	یابدّوح	یابدّوح	یابدّوح	۷
۵	یابدّوح	یابدّوح	یابدّوح	۳

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۰۹ جو عورت یہ تعویذ اپنی چٹیا میں باندھے گی اس کا خاوند اس پر جان نثار کرے گا۔

۷۸۶

بحقِ موسیٰؑ و عیسیٰؑ بحق داؤدؑ و محمّد صلی اللہ علیہ وسلم و بحقّ جبرائیلؑ ومیکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ

طریقہ ۱۱۰ جو شوہر بیوی سے محبّت نہ کرتا ہو اس کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ تعویذ لکھ کر فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں فتیلہ روشن کریں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں کے بعد اس میں حیرتناک تبدیلی پیدا ہوگی۔ اور وہ اپنی بیوی کا دیوانہ ہو جائے گا۔

تعویذ یہ ہے۔ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْحَابَ السحر والوسواسِ مِنَ الْجُنُوْدِ ابلیس اَجْمَعِیْنَ یاھایا ھُوَ العظمۃ۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۱۱۱ اگر بیوی کی محبّت میں کوئی شدّت پیدا کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل آیت کسی طشتری پر گلاب و زعفران سے لکھ کر عورت کو پلا دے اور اس عمل کو ایک ماہ میں چار مرتبہ جمعرات جمعرات کو کرلے۔ انشاء اللہ بیوی دیوانہ وار شوہر کو چاہنے لگے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۱۱۲ مندرجہ ذیل نقش مٹی کے کسی چراغ پر کالی روشنائی سے لکھ لے۔ اس نقش میں۔ نقش کی اوپر والی عبارت پر طالب کا نام پہلے اور مطلوب کا نام بعد میں لکھا جائیگا۔ اور نقش کی نیچے کی عبارت میں مطلوب کا نام پہلے اور طالب کا نام بعد میں لکھا جائے گا۔

یہ عمل انتہائی مؤثر ہے۔ اور یہ عمل کبھی خطا نہیں کرتا۔ جب عمل کا ارادہ ہو تو ۲۷ چراغ لکھ کر رکھ لے ہر روز نیا چراغ تیار کرے۔ اگر درمیان میں کامیابی مل جائے تو عمل ترک کردے۔ اس عمل میں اکثر کامیابی سات روز کے اندر اندر مل جاتی ہے۔ اور مطلوب کتنے ہی فاصلے پر ہو یا تو حاضر ہو جاتا ہے یا کسی بھی ذریعہ رابطہ پیدا کرنیکی طالب سے کوشش کرتا ہے۔ لیکن خدانخواستہ اگر سات روز میں کامیابی نہ ملے تو عمل کرتا رہے۔ یہاں تک کہ ۲۷ چراغ، ۲۷ دن میں پورے ہو جائیں۔ انشاء اللہ ۲۷ روز میں تو کامیابی مل ہی

جائے گی۔
چراغ روز کے روز اگلے دن پانی میں بہاتے رہیں۔ اور ہر روز نئے چراغ میں نئی بتّی جلائیں زیتون کے تیل میں چراغ جلائیں۔ جب چراغ جلنا شروع ہو۔ اس وقت "یا ودودُ" بلا تعداد پڑھتے رہیں اور ۲۷ عدد دکنی مرچ لے لیں۔ مطلوب کا تصوّر کر کے ایک مرچ پر ایک بار وَمَا رَمَیتَ اِذْ رَمَیتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈالیں۔ ایک انگیٹھی وغیرہ میں کوئلے جلالیں۔ مرچ ۲۷ عدد سے زیادہ نہ لیں۔ اور ۲۷ منٹ کے اندر اندر یہ مرچیں ایک ایک کر کے آگ میں ڈالیں۔ اور اپنے مطلوب کا خیال رکھیں۔ نقش یہ ہے۔

الٰہی بحق بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم۔ وبحرمۃ این نقش معظم فلاں ابن فلاں علیٰ قلب فلاں ابن فلاں

یاقطمیر یاقطمیر

۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱
۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱
۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴
۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶
۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶
۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸
۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵

هج هج هح هح هح هح هح هح هح هح هح هح هح هح

علح علح علح علح علح علح علح

هطط هطط هطط هطط هطط هطط هطط

حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق

لها لها لها لها لها لها لها

غرق در محبّت شود سمع و بصر و قلب و عقل و بدن و جمیع جوارح فلاں ابن فلاں علیٰ محبّت و مؤدۃ و طاعتہ و اتباع و شفقۃ فلاں ابن فلاں العجل العجل الوحا الوحا السّاعۃ السّاعۃ السّاعۃ بحق محمّد صلی اللّٰہ علیہ وسلّم

طریقہ ۱۱۳

مندرجہ ذیل عمل اکیس ۲۱ روز کا ہے۔ روزانہ خلوت میں عشاء کے بعد ۳۶۰ مرتبہ اس عمل کو پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللّٰہ جدائی خود مطلوب

ں گزرے گی اور وہ طالب سے ملنے پر مجبور ہو گا۔

مل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ بِحُرْمَۃِ جِبْرَائِیْلَؑ اَللّٰہُ الصَّمَد
ۃِ اِسْرَافِیْلَؑ لَمْ یَلِدْ بِحُرْمَۃِ مِیْکَائِیْلَؑ وَلَمْ یُوْلَدْ بِحُرْمَۃِ عِزْرَائِیْلَؑ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا
۔ بِحُرْمَۃِ دَرْدَائِیْل رودائیل۔

طریقہ ۱۱۴

درج ذیل عمل کو نوچندی جمعرات سے شروع کرنا ہے۔ اور بسم اللہ کے میم کو سورۃ فاتحہ کے لام میں ملا کر پڑھنا ہے۔ شروع جمعرات سے کر کے پھر ہر پیر کو یہ عمل مغرب کے بعد کرتے رہیں۔ پیر کا دن اتوار گزار کر مغرب کے وقت سے شروع ہو جاتا ہے۔ روزانہ چالیس مرتبہ چالیس دن تک پڑھنا ہے لوب کتنی بھی دور ہو اس دوران یا تو حاضر ہو گا یا رابطہ قائم کرنے پر مجبور ہو گا۔ عمل کے اوّل و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ آمین بستم بستم بستم بستم سرتا پا ھر ھر عضو فلاں ابن فلاں علی حبّ فلاں ابن فلاں تا من نکشایم کس نکشاید بحق یا ودود یا لطیف یا رحمٰن و رحیم العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

طریقہ ۱۱۵

ایک مؤثر ترین عمل نقل کیا جا رہا ہے جو محبّت کے معاملات میں عجیب و غریب طور پر اثر انداز ہوتا ہے اور مقصد میں بھرپور کامیابی ملتی ہے۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ ایک کاغذ پر ہری روشنائی سے یہ آیت کریمہ مع اسماء چہار تحریر کریں۔ الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں۔ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

اتنا موم لیں جس کے سو دانے تسبیح کے بن جائیں۔ اس موم میں اس کو پگھلا کر پورا ملا لیں اور اس کاغذ کو جس پر مذکورہ آیت لکھی ہوتی ہے باریک باریک کاٹ کر وہ ٹکڑے بھی اس میں ملا دیں۔ اس کے بعد سو دانے اس موم کے بنا لیں۔ اور ان میں سوراخ کر کے ہرے رنگ کے ڈورے میں ان سب کو پرو دیں۔ پھر اس تسبیح پر مذکورہ آیت سو مرتبہ پڑھیں صبح و شام۔ لگاتار تین دن تک یہ عمل کریں۔ تسبیح سو مرتبہ پڑھنے کے بعد اگر طالب خود پڑھ رہا ہے تو اَللّٰھُمَّ قَلِّبْنِیْ عَلٰی فلاں ابن فلاں اور اگر کوئی دوسرا شخص طالب کے لئے عمل کر رہا ہے تو یوں کہے۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں، صرف ایک ہی بار کہنا ہے۔ تیسرے دن اس تسبیح کو کسی پھل دار درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب سے رابطہ کرنے پر مجبور ہو گا۔

طریقہ ۱۱۶ مندرجہ ذیل دو نقش محبّت کے معاملات میں بہت مؤثر اور زود اثر ہیں۔ ان دونوں نقش کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک نقش، نقش حرفی ہے اسکو طالب ہرے کپڑے میں پیک کر کے سیدھے بازو پر باندھیں۔ اور دوسرا نقش، نقش عددی طالب اپنے بائیں بازو پر باندھے نوچندی جمعرات کو عصر کے بعد یہ نقش باندھیں۔ اگلے دن دائیں بازو والا نقش دائیں بازو پر اور بائیں بازو والا نقش دائیں بازو پر باندھ لیں۔ اور روزانہ سات روز تک اسی طرح اَدل بَدل کرتے رہیں۔ آٹھویں دن دونوں نقش اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔

اسی عمل کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ نقش حرفی کسی کورے چراغ پر لکھ لیں۔ اور نقش عددی مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر ورنہ سفید کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر اس کو زیتون کے تیل میں روشن کریں۔ اور اگر دونوں ہی طریقے پر عمل کر لیں تو اور بھی بہتر ہے۔

نقش حرفی یہ ہے۔

۷۸۶

د	م	ح	م	ہ	ل	ل	ا
ح	م	ل	ح	ل	م	ا	د
ل	ح	م	ا	ل	م	د	ہ
ا	ل	م	م	د	ح	ہ	ل
د	م	ح	م	ہ	ل	ل	ا

عزّمتُ علیکم و اقسمت علیکم یا اسرافیل یا طاطائیل یا دوریائیل یا ہ ویائیل یا تنکفیل الا الفت فلاں ابن فلاں علیٰ قلب فلاں ابن فلاں

بحقِ ایں نقش معظم

نقش عددی یہ ہے۔ اس کی رفتار چار چار کے اضافے کے ساتھ ہے۔ چوں کہ نقش کسر کا ہے اس لئے تیرویں خانہ میں پانچ عدد بڑھائیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۲۱	۷۳۳	۷۴۶	۶۹۳
۷۴۲	۶۹۷	۷۱۷	۷۳۷
۷۰۱	۷۵۴	۷۲۵	۷۱۳
۷۲۹	۷۰۹	۷۰۵	۷۵۰

الحب فلاں ۲۸۶۳ ابن فلاں ابن فلاں ۲۸۹۳

علیٰ حب فلاں ۲۸۶۳ ابن فلاں ۹۳۲۸

طریقہ ۱۱۷ جو عورت شوہر سے ناراض ہو کر میکے چلی گئی ہو اور اس کو بلانا مقصود ہو تو عروج ماہ میں کسی بھی دن سنیچر اور منگل کے علاوہ ظہر کے بعد شرفِ قمر میں مندرجہ ذیل نقش تیار کرکے بالترتیب انہیں جلادے۔ لگاتار تین دن تک یہ عمل کرے۔ درمیان میں اگر سنیچر یا منگل آئے تو ایک چھوڑ کر تین دن کی تعداد پوری کرے۔ انشاء اللہ بیوی آجائے گی۔
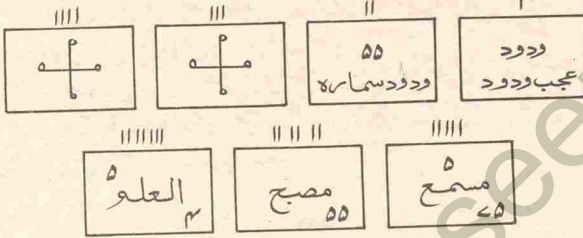
طریقہ ۱۱۸ مندرجہ ذیل عمل کی پہلے زکوٰۃ نکالے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل عمل کو روزانہ ۴۰ مرتبہ ۴۱ دن تک بعد نماز عشاء پڑھے۔ اگر چاند عقرب میں نہ ہو تو نوچندی جمعرات سے شروع کرے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اسی عمل کو تین مرتبہ پڑھ کر ایک مرتبہ یہ کہے۔ اللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ۔ یَا بُدُّوحُ یَا بُدُّوحُ یَا بُدُّوحُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا مُبْدِیُ یَا مُبْدِیُ یَا مُبْدِیُ یَا مُعِیْدُ یَا مُعِیْدُ یَا مُعِیْدُ یَا ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ بِحَقِّ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِيْمُ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا اَذُوْنَیْ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام بِحَقِّ اَسْمَآءِ الْكِرَام وَرُكْنِ الْمَقَام وَبِحَقِّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَبِحَقِّ سُلَيْمَانَ ابن داؤد عَلَيْهِ السلام وبِحق جبرائیلؑ ومیکائیلؑ واسرافیلؑ وعزرائیلؑ وَلَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ۔

طریقہ ۱۱۹ ایک بال اپنے سر کا اور ایک بال اپنی محبوبہ کے سر کا لیکر ان دونوں کو سات گرہ دیں۔ اور ہر گرہ پر سات بار یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ۔ اس کے بعد ان بالوں کو کسی کپڑے میں رکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ مقصد میں زبردست کامیابی ملے گی۔

طریقہ نمبر ۱۲۰

طالب اپنے سامنے کوئی بھی عطر رکھ کر تین سو ساٹھ مرتبہ یہ عمل پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ یَاوَدُوْدُ اَنْتَ الْوُدُوْدُ وَدِّدْنِیْ فِیْ قلب فلاں ابن فلاں بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن اور عطر پر دم کر دے۔ جب اس عطر کو اپنے کپڑوں پر لگا کر طالب مطلوب کے پاس جائے گا مطلوب مسخر ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر ۱۲۱

درج ذیل عمل کسی بھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو گا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ دو رکعت نفل بعد نمازِ عشاء پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی گیارہ مرتبہ۔ سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ اور سورۂ فاتحہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد "یاودود" ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ پھر ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

یَاوَدُوْدُ بحقِّ سلیمان ابن داؤد بحقِّ صبرِ ایوب وبحقِّ آشوبِ چشمِ یعقوب وبحقِّ محمد فلاں ابن فلاں را بنزدِ من برسان مانندِ ابرِ باد یا رب ودود یا رب ودود یا رب ودود یا معبود یا معبود یا معبود۔ اس عمل کو لگاتار تین دن تک کرنا ہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھنا ہے۔

طریقہ نمبر ۱۲۲

شبِ جمعہ میں مطلوب کے کپڑوں پر درج ذیل اسماء تحریر کرے۔ اس کے بعد اس کپڑے کی بتی بنا کر کورے چراغ میں زیتون کا تیل ڈال کر بتی کو روشن کرے اور چراغ کے سامنے بیٹھ کر باوضو سورۂ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور ہر سیکڑے پر یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے۔

تَوَکَّلْ یا عبد الرحمٰن یا عبد الواحد یا عبد الصمد بحقِّ تَعْتَقِدُوْنَہٗ مِنْ ھٰذَاہِ السورۃ العظیمۃ بحق فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بطمطمیش۔ تطیش۔ مطلوش۔ علیوش۔ ملکوش۔ ھلیوش۔ توکل یا عبدُ الرحمٰن یا عبدُ الواحد یا عبدُ الصمد۔ بجلب فلانۃ بنتِ فلانۃ الیٰ فلان ابنِ فلانۃ الوحا العجل الساعۃ۔

طریقہ نمبر ۱۲۳

عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون۔ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر اپنی محبت کی کامیابی کی دعا کرے۔ اس عمل کو لگاتار اکیس روز تک کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

طریقہ نمبر ۱۲۴

ایک دائرہ بنائیں۔ اس دائرہ کے چاروں طرف ۵۴ع لکھیں۔ اس کے اندر دوسرا دائرہ بنائیں۔ اس دائرے پر ۱۴ مرتبہ صٓ لکھیں۔ اس کے اندر طالب و مطلوب کا نام ...ر طالب کے سیدھے بازو پر بندھوا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

(نقش اگلے صفحے پر دیکھیں)

نقش یہ ہے۔

ع ع

ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ
حب فلاں ابن فلاں

ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ

ط ط

طریقہ ۱۲۵ اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی بے توجہی سے عاجز آچکی ہو تو وہ اس نقش کو اپنے ہاتھ سے بنا کر اس کو چٹیا میں باندھ لے۔ انشاء اللہ شوہر اس کی طرف توجہ دینے پر مجبور ہو گا۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

فلاں
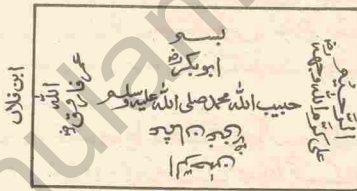
ابن فلاں		ابن فلاں
الرحمٰن الرحیم علی کرم اللہ وجہہ رض	بسم ابوبکر رض حبیب اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] [illegible]	عمر فاروق رض اللہ

[illegible]

طریقہ ۱۲۶ اگر کوئی عورت اس تعویذ کو کسی عامل سے یا کسی نمازی سے لکھوا کر اپنے گلے میں ڈالے گی اس کا شوہر اس سے محبت کرے گا۔

نقش یہ ہے۔ ←

۷۸۶

۸۹ ع ے ع ۱۲۳ ۱۱۱ عہ
۱۱۳ ۱۱ ۹۶ ۹۳ ۱۲ عہ ۱۳ ۱۱
اھ ھ ۱۱ ۱۶ ۱۳ عہ ۱۱ ۱۱ ھ
اعہ ۶۱ ۱۱ ۱۱ سہ اسہ
ھے ع ۱۹۹۱ ۱۹۹ ھے ۱۱ ع
۶ ۹ ساعہ ۱۱ ھے
صحہ ۹ ھے

فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۲۷

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۔ گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔ انشاء اللہ مطلوب پوری طرح متوجہ ہوگا۔

طریقہ ۱۲۸

اگر کسی کا محبوب اس سے روٹھ کر چلا گیا ہے اور وہ اس کو اپنے پاس بلانا چاہتا ہے تو اس عمل کو کرے۔ اور کرشمۂ قدرت دیکھے۔ کہ کس طرح محبوب اس کے پاس واپس آتا ہے۔

طریقۂ عمل یہ ہے کہ نقش سیسے کے پترے پر تیار کر کے اس کو کسی ہانڈی میں رکھ کر آگ سے آنچ پہنچائے۔ اور آنچ پہنچانے کا سلسلہ ۷ روز تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ محبوب طالب کے قدموں میں آئے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بدوح	۷	۲۰۰	۴۵۶
۲۰۲	۴۵۴	۲۲	۵
۴۵۲	محمد ندیم	۱۱	۲۴
۹	۲۶	محبت	۱۹۸

اس نقش میں جو آتشی چال سے بھرا گیا ہے۔ پہلے خانہ میں بدوح تحریر ہے۔ اس کے بعد دو کے اضافے کے ساتھ چال چلی گئی ہے۔ ۲۲، ۲۴، ۲۶ تک چار خانوں تک چال یہ ہے۔ پانچویں خانہ میں محبت تحریر ہے۔ اس کے اعداد ۴۵۰ ہیں۔ چھٹے خانہ میں دو کے اضافے کے ساتھ ۴۵۲۔ ساتویں خانہ میں ۴۵۴ اور آٹھویں خانہ میں ۴۵۶ درج ہے۔ نویں خانہ میں مطلوب کا نام ہے۔ عامل نقش بناتے وقت نویں خانہ میں مطلوب اور اس کی والدہ کا نام لکھے۔ پھر دسویں خانہ میں ۲ کے اضافہ کے ساتھ عدد لکھے۔ اس دو دو کے اضافے ساتھ بارویں خانہ تک چال ہے۔

اس مثال نقش میں محمد ندیم ۱۹۶ ہیں۔ اس کے بعد دسویں خانہ میں دو کے اضافے کے ساتھ ۱۹۸۔ پھر گیارویں خانہ میں دو کے اضافے کے ساتھ ۲۰۰۔ پھر بارویں خانہ میں دو کے اضافے کے ساتھ ۲۰۲ ہیں۔ تیرویں خانہ میں ۵ رکھ کر دو دو کے اضافے کے ساتھ تیرویں خانہ سے ۱۶ ویں خانہ تک ۵، ۷، ۹، ۱۱ درج کر دیں۔ اب نقش تیار ہے۔ اس کو کوری ہانڈی میں رکھ کر آنچ پہنچائیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس آئے گا۔

طریقہ ۱۲۹

"اسم بدوح" کا ایک اور عمل برائے محبت یہ ہے۔ اس نقش کو لکھ کر طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ مطلوب محبت میں بے قرار ہو کر حاضرِ خدمت ہوگا۔ مثلاً طالب کا نام ہے اشرف اور مطلوبہ کا نام ہے زرینہ، تو اس کا نقشِ مثالی یہ ہے۔

۷۸۶

ب	۲۶۸	۵۸۵	۲۱۲۹
۵۸۷	۲۱۲۷	د	۲۶۶
۲۱۲۵	اشرف	زرینہ	و
۲۷۰	ح	۲۱۲۳	۵۸۳

پہلے چار خانوں میں بالترتیب اسم بدّوح تحریر ہے۔
پھر پانچوے خانہ سے آٹھوے خانہ تک آیت محبّت کے اعداد لکھ کر دو دو کے اضافے کے ساتھ تحریر ہیں۔
پھر نوے خانہ میں طالب کا نام درج کرکے ڈُو ڈُو کے اضافہ کے ساتھ چال بارہوے خانہ تک چلی گئی ہے۔
پھر تیروے خانے میں زرینہ کے اعداد میں ۶ گھٹا کر ۲۶۶ لکھے گئے ہیں۔ پھر ڈُو ڈُو کے اضافے کے ساتھ ۱۶ وے خانے تک چال چلی گئی ہے۔
اس مثالی نقش میں بھی طالب و مطلوب کی ماؤں کے نام درج نہیں ہیں۔ عامل کسی کے لئے نقش بنائے تو دونوں کی ماؤں کے نام لکھ کر ان کے مشترکہ اعداد کی مناسبت سے نقش کی چال چلے۔ تب ہی طالب کو فائدہ پہنچے گا۔

طریقہ نمبر ۱۳۰ مندرجہ ذیل نقش آتشی چال سے پُر کرکے اس کی پشت پر درج ذیل عبارت لکھیں اور اس نقش کو طالب کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی محبت میں بے قرار ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

القیت	القیت	القیت	القیت
علیك	علیك	علیك	علیك
محبة	محبة	محبة	محبة
منّی	منّی	منّی	منّی

اس کی پشت پر یہ عبارت لکھیں۔

فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں من
ناس ومن الناس من یحب من دُون اللہ
یحبّونھُو کحبّ اللہ وَالّذِینَ اٰمنُوا اَشدُّ
حُبًّا لِلّٰہ

طریقہ نمبر ۱۳۱ نوچندی جمعرات کو باوضو ہو کر عامل مندرجہ ذیل فتیلہ بنانے کیلئے بیٹھ جائے اور اپنا رُخ قبلے کی طرف کرلے۔ مثلاً عامل منیر احمد ابن سلمہ کے لئے فتیلہ بنا رہا ہے۔ جو محبّت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ نجمہ بنت زاہدہ کی، تو اس کے لئے عامل کو یہ صورت اختیار کرنی پڑے گی۔

نام طالب ـــــ منیر احمد ابن سلمہ۔

اعداد۔ ۴۰ ـ ۵۰ ـ ۱۰ ـ ۲۰۰ ـ ۱ ـ ۸ ـ ۴ ـ ۴ ـ ۶۰ ـ ۳۰ ـ ۴۰ ـ ۵ ـ

نام مطلوب ـــــ نجمہ بنت زاہدہ۔

اعداد۔ ۵۰ ـ ۳ ـ ۴۰ ـ ۵ ـ ۷ ـ ۱ ـ ۵ ـ ۴ ـ ۵ ـ

اسم الٰہی ـــــ ودود۔

اعداد۔ ۶-۴-۶-۴۔

اب یہ کرنا ہے کہ طالب کے نام کے پہلے حرف کے عدد کو اٹھائیں۔ پھر مطلوب کے نام کے آخری حرف کے اعداد کو اٹھائیں۔ طالب کی طرف سے شروع سے بالترتیب اعداد اٹھائیں۔ اور مطلوب کی طرف سے آخری حرف کے عدد سے شروعات کریں۔ اس طرح ایک عدد طالب کی سطر میں سے لیں۔ اور دوسرا عدد مطلوب کی سطر میں سے لیں۔ دیکھیں، ترتیب یہ رہے گی۔

اگر کوئی سطر پہلے ختم ہو جائے تو پھر اس کی جگہ اسم الٰہی کے اعداد لے لیں۔ پھر جو باقی رہیں ان کو بعد میں جوڑ دیں۔ ۴۰-۵-۵۰-۴-۱۰-۵-۲۰۰-۱-۸-۷-۴۰-۵-۴-۴۰-۶۰-۳-۳۰-۵۰-۴۰-۶-۵-۴-۶-۴۔

اب اس سطر کا فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں روشن کریں۔ چراغ جلنے کے درمیان عامل یا طالب یہ عزیمت سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں بِحَقِّ یَاوَدُوْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

طریقہ ۱۳۲ کسی بھی پھول پر مندرجہ ذیل افسوں ۷ مرتبہ پڑھ کر پھول پر سونگھ کر مطلوب کو سنگھائیے۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔

افسوں یہ ہے۔ جی۔ جوکی بُس مَانع سُواہا۔

طریقہ ۱۳۳ مندرجہ ذیل افسوں کسی خوشبو پر سات مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو سنگھائیں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔

افسوں یہ ہے۔ پھول ہنسے پھول بسے پھول مدن نار سنگھ بسے جو لے پھول کی باس سو چلی آوے میرے پاس خصوصاً فلاں بنت فلاں گرو کی سکت میری بھگت پھر و منتر ایسر مہادیو کی باچا پاچا ہیئے کنپٹی نرک پڑے۔

(اس طرح کے عمل ہندو بھائیوں کے لئے کرنے چاہئیں) اسی طرح کا ایک اور عمل ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ یہ بھی ہندو بھائیوں کے لئے مؤثر ثابت ہوگا۔

طریقہ ۱۳۴ مندرجہ ذیل نقش کو نئی روئی میں بتی بنا کر کورے چراغ میں روشن کریں اور چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف کریں۔ مندرجہ ذیل افسوں چراغ جلانے کے بعد چار مرتبہ پڑھیں۔ چراغ کو اگلے دن کسی پانی میں پھینک دیں۔ اس طرح لگاتار سات چراغ عروج ماہ میں جلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار و بے تاب ہوگا۔

افسوں یہ ہے۔ کالا کلوا کالی رات کالا بھیجوں آدھی رات جب وہ آوے آدھی رات، تن من لاگے ساری رات کلوا بیر فلانی کوں بیٹھی کو ن اٹھا لاؤ سوتی کو جگا لاؤ کھڑی کو دوڑا لاؤ۔ حال لاؤ فی الحال لاؤ۔ جو نہ لاوے تو سگی بہن بھانجی کے سیج پر پگ دھرے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

کالا کلوا	جونہ لاوے	کھڑی کو دوڑا لائے	فلانی کوں
حال لاؤ	کلوا بیر	کالی رات	فی الحال لاؤ
تن من لاگے ساری رات	بیٹھی کو اٹھا لاؤ	سیج پر پگ دھرے	کالا بھیجوں
سگی بہن بھانجی کو	آدھی رات	جب وہ آوے آدھی رات	سوتی کو جگا لاؤ

رفتار نقش کی یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

طریقہ ۱۳۵

درج ذیل نقش لکھ کر زمین کے نیچے دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب فریفتہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

یادر دائیل۔ یادائیل بحق دال یادال دائیل
یامرائیل بحق ح یاح یاجبرائیل یامیکائیل
بحق ب یات الحب فلاں راں محبت فلاں گرفتار شود

طریقہ ۱۳۶

مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ اور مطلوب مسخر ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۱۹	۷۰۳	۱۶۳۰	۶۲۶
۱۶۳۱	۶۲۵	۷۲۰	۷۰۲
۶۲۴	۱۶۲۸	۷۰۵	۷۲۱
۷۰۴	۷۲۲	۶۲۳	۱۶۲۹

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۳۷

آیت کریمہ اَللّٰہُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَہُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ۔ ایک ہزار مرتبہ روزانہ چالیس دن پڑھیں۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد یہ نقش لکھ کر کسی کو بھی برائے رزق یا برائے محبّت دیں گے تو کامیابی ملے گی۔ جب برائے حب دیں تو نقش کے نیچے طالب و مطلوب کا نام لکھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۷	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۱۶	۳۳۰	۳۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۹

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۳۸

مندرجہ ذیل نقش لکھ کر طالب کی ٹوپی میں سلوادیں۔ انشاء اللہ مطلوب مسخّر ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

طریقہ ۱۳۹

۴۱ مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر کسی عطر پر دم کر کے طالب اپنے کپڑوں پر لگا کر مطلوب کے پاس جائے۔ مطلوب مسخّر ہوگا۔ پڑھتے وقت اپنے مطلوب کا تصوّر رکھے۔

طریقہ ۱۴۰

مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر دریا کے کنارے دبا دے۔ جب تک مطلوب طالب کے پاس نہیں آجائے گا۔ اس کو قرار نہیں آئے گا۔ انشاء اللہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ ۙ فَہُوَ فِیۡ عِیۡشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ ط وَ اَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ ۙ فَاُمُّہٗ ہَاوِیَۃٌ ط وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا ہِیَہۡ ط نَارٌ حَامِیَۃٌ ط الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۱۴۱

نقش ۴۳ کو گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنی ٹوپی میں سی لیں۔ انشاء اللہ مطلوب مسخّر ہوگا۔ نقش آتشی چال سے لکھیں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۴۲ مندرجہ ذیل دو نقش تیار کریں۔ نقش ۱ طالب اپنے بازو پر باندھے۔ نقش ۲ زعفران سے لکھ کر مطلوب کو پانی میں گھول کر پلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔

نقش ۱ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۸۲	۲۴۸۶	۲۴۸۹	۲۴۷۵
۲۴۸۸	۲۴۷۶	۲۴۸۱	۲۴۸۷
۲۴۷۷	۲۴۹۱	۲۴۸۴	۲۴۸۰
۲۴۸۵	۲۴۷۹	۲۴۷۸	۲۴۹۰

الحبّ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

نقش ۲ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۹	۲۰۳	۲۰۶	۱۹۲
۲۰۵	۱۹۳	۱۹۸	۲۰۴
۱۹۴	۲۰۸	۲۰۱	۱۹۷
۲۰۲	۱۹۶	۱۹۵	۲۰۷

طریقہ ۱۴۳ مندرجہ ذیل نقش کسی کی محبّت اور توجہ حاصل کرنے کے لئے تیر بہدف ہے۔ اس کو سیدھے بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۱۶۳	۱۶۷	۱۷۰	۱۵۶
۱۶۹	۱۵۷	۱۶۲	۱۶۸
۱۵۸	۱۷۲	۱۶۵	۱۶۱
۱۶۶	۱۶۰	۱۵۹	۱۷۱

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں

اس فتیلے کو کورے چراغ میں روشن کریں۔ اور رُخ چراغ کا مطلوب کے گھر کی طرف رکھیں۔

اعو ادہ ظ ۱۱۸ط ات عوہ ۱۱ ہ ۱۱

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۴۴ چنبیلی کے سات پھول لے کر ہر ایک پھول پر سات سات مرتبہ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ۔ فلاں ابن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں۔ ۶ پھول کسی پھل دار درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ اور ایک پھول کسی طرح مطلوب کو سنگھا دیں انشاء اللہ مطلوب مسخّر ہوگا۔

طریقہ ۱۴۵ مندرجہ ذیل نقش محبّت کے لئے اکسیر ہے۔ طالب سیدھے بازو پر باندھے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

طریقہ ۱۴۶ مندرجہ ذیل نقش کو طالب اپنے گلے میں ڈالے اور ایک نقش اپنے گھر میں لٹکالے۔ انشاء اللہ مطلوب بے چین ہو کر متوجّہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ اللہ اللہ الّا اللہ احد الصمد الّا
احد الصمد اللہ اللہ اللہ ذوالجلالِ والاکرام
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۴۷ اگر میاں بیوی میں اختلاف رہتا ہو تو مندرجہ ذیل نقش دونوں کو پلائیں انشاء اللہ اختلافات ختم ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۱۶۶۳	۶۱۶۵۸	۶۱۶۶۵
۶۱۶۶۴	۶۱۶۶۲	۶۱۶۶۰
۶۱۶۵۹	۶۱۶۶۶	۶۱۶۶۱

طریقہ ۱۴۸ مندرجہ ذیل نقش طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر مطلوب کو پلائے۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

ع ع ع ع ع ع ع ع ب ب ب ب ب ب

ودود ودود الا

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۴۹: مندرجہ ذیل عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی پھول پر دم کر کے مطلوب کو سنگھائیں۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا ودود یا حیُّ یا قیوم یا رحمٰن یا رحیم لا الہ کی کمان الا اللہ کا تیر محمد رسول اللہ فلاں ابن فلاں کا کلیجہ چیر (یہاں مطلوب اور والدہ کا نام لیں) اگر یہ عمل طالب خود نہ کر رہا ہو کسی عامل سے کرا رہا ہو تو عامل یہ کہے (فلاں ابن فلاں کا کلیجہ علیٰ حب فلاں ابن فلاں چیر)

طریقہ ۱۵۰: مرغی کے انڈے پر یہ عمل لکھیں۔

ا ب ج د ھ و ز ح ط

ولقد علمت الجن انھم لمحضرون

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

اس انڈے کو ایسی جگہ رکھیں کہ سات روز تک اس پر آنچ پڑے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

طریقہ ۱۵۱: عورت اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو اپنی چٹیا میں باندھے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۰۲	۶۰۱۶	۶۰۱۳	۶۰۰۹
۶۰۱۴	۶۰۰۸	۶۰۰۳	۶۰۱۵
۶۰۰۷	۶۰۱۱	۶۰۱۸	۶۰۰۴
۶۰۱۷	۶۰۰۵	۶۰۰۶	۶۰۱۲

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۵۲: میاں بیوی کی محبت کے لئے یہ نقش بے حد مؤثر ہے۔ ڈوڈو کے اضافے کے ساتھ چال چلے گی۔ جو بھی طالب ہو اس کے گلے میں نقش ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں	۲۶	۲۰	۱۴
۲۲	۱۲	۲	۲۴
۱۰	۱۶	۳۰	۴
۲۸	۶	۸	۱۸

طریقہ ۱۵۳: اگر بیوی سرکش اور نافرمان ہو اور شوہر سے بیزار رہتی ہو تو شوہر مندرجہ ذیل نقش اپنے

بازو پر باندھے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۶۳۷۸	۳۱۶۳۸۱	۳۱۶۳۸۴	۳۱۶۳۷۰
۳۱۶۳۸۳	۳۱۶۳۷۱	۳۱۶۳۷۷	۳۱۶۳۸۲
۳۱۶۳۷۲	۳۱۶۳۸۶	۳۱۶۳۷۹	۳۱۶۳۷۶
۳۱۶۳۸۰	۳۱۶۳۷۵	۳۱۶۳۷۳	۳۱۶۳۸۵

طریقہ ۱۵۴ مندرجہ ذیل نقش مطلوب کو پلائیں۔

۷۸۶

۱۱۰۲	۱۰۹۷	۱۱۰۴
۱۱۰۳	۱۱۰۱	۱۰۹۹
۱۰۹۸	۱۱۰۵	۱۱۰۰

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۵۵ مندرجہ ذیل نقش طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۶۱۶۸	۶۱۷۱	۶۱۷۴	۶۱۶۱
۶۱۷۳	۶۱۶۲	۶۱۶۷	۶۱۷۲
۶۱۶۳	۶۱۷۶	۶۱۶۹	۶۱۶۶
۶۱۷۰	۶۱۶۵	۶۱۶۴	۶۱۷۵

طریقہ ۱۵۶ جمعرات کے دن طالب و مطلوب دونوں کے سروں کے بال سات سات عدد لیں اور منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھ کر سات مرتبہ سورۂ مزمل پڑھکر بالوں پر دم کریں۔ اور ختم سورت پر ایک بار یہ کہیں۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ اس کے بعد ان بالوں کو سرخ رنگ کے کپڑے میں بند کر کے کسی پیپل کے درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

طریقہ ۱۵۷ کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مندرجہ ذیل عمل پڑھکر مطلوب کو کھلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الٰہی بحق جبرائیلؑ میکائیلؑ عزرائیلؑ اسرافیلؑ ابراھیمؑ اسماعیل اسحاق علیھم السلام و بحق توریت، انجیل و فرقان الحمید و بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہ برکتِ ایں اسماء و کلامِ ربانی دل و جاں و ھفت اندام فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں

ابن فلاں مسخّر گرد انی۔

طریقہ ۱۵۸: طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء چار ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد جب بھی ضرورت ہو صرف ۱۴ مرتبہ پڑھکر کسی بھی طرح کی مٹھائی پر دم کر کے مطلوب کو کھلادیں۔ اگر طالب خود پڑھے تو مطلوب کا تصوّر کافی ہے۔ اگر عامل دوسرے کے لئے پڑھے تو فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں کہنا ضروری ہے۔

عمل یہ ہے۔ لا الٰہ ایشی الاّ اللہ قریشی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

طریقہ ۱۵۹: مندرجہ ذیل عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھکر گلاب کے پھول پر دم کر کے طالب مطلوب کو سنگھائے انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ۔ یَا رَفِیْقُ یَا شَفِیْقُ یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ۔

طریقہ ۱۶۰: اگر کسی کو اپنی محبّت میں گرفتار کرنا چاہو تو مندرجہ ذیل عمل لکھ کر اتوار کے دن کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔

عمل یہ ہے۔ یا تمحلثا یا طلوع ماماعج ماعجا ما معبوالی یا الھانا اھیاس اھیا اوصادن الرشد ای ای مبین ابلسین وملسین الحلا الحر الحلا۔ العجل الساعہ الوحا الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں العجل الساعہ الوحا۔

طریقہ ۱۶۱: کسی کو عشق و محبّت میں مبتلا کرنے کے لئے سات مرتبہ یا اللہ سات مرتبہ یا رحمٰن ۷ مرتبہ یا لطیف لکھ کر یہ عبارت لکھیں۔ لیّن قلبَ فلاں ابن فلاں واجعل لی عندہ الرافۃ والرحمۃ والحنان والقبولی۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰھِیْمُ رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَۃً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْھُنَّ اِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْھُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُھُنَّ یَاْتِیْنَکَ سَعْیًا وَّاعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۔ کَذٰلِکَ یَأْتِی فلاں ابن فلاں خَاضِعًا ذَلِیْلًا۔ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔ یہ لکھ کر کسی بھی طرح مطلوب کے سر سے سات مرتبہ اُتار کر طالب اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی اندھی محبت میں گرفتار ہوجائے گا۔

طریقہ ۱۶۲: مندرجہ ذیل عزیمت خرگوش کی کھال پر لکھ کر مطلوب کے گھر میں دفن کریں۔ مطلوب دیوانہ ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

الطدر حرح ح ح طع ع طاطاطاحساحسارص رص رص ۵ ۵ ۵ لولولو ودد یحے یحے

طریقہ ۱۶۳: کسی کو محبت میں بے قرار کرنے کے لئے سات روز تک مندرجہ ذیل فتیلے جلائے جائیں۔ جمعرات کے دن سے شروع کریں۔ اور نئی روئی لگا کر کورے چراغ میں سات روز تک لگاتار زیتون کے تیل میں فتیلہ جلائیں۔ مٹی کے سات کورے چراغ لکھ کر رکھیں۔ بدھ گزرنے کے بعد

جورات آتی ہے اس سے جلانے کی شروعات کریں۔ اس ترتیب سے جلائیں۔

پہلی رات۔ ۱۱ ے ۱۱۱ ط ۱۱۱ ۱۱ ے ۱۱۱ ۱۱ ے ط ۹ ۱۸۱ ۱۱۱
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

دوسری رات۔ ۱۱۱ ے ۱۱۱ ط ۱۱۱ ۱۱ ے ۱۱ ے ط ۹ ۱۸ ۱۱۱
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

تیسری رات۔ ع ۱۱ ط ۱ ے ۱۱۱ ط ۱ ط ۱۱ ۱ ط ۹ ۱۱۱ ط
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

چوتھی رات۔ ۱۶ ط ۱۱ ۱۱ ط ۲۱ ط ۱۱
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

پانچویں رات۔ ۸۱ ۱۱ ۵ ۱۱ ط ل ۱۱ ط م و
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

چھٹی رات۔ ۱ ط ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱ ع ل ط ۱۱۱ ط ۱۱۱
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

ساتویں رات۔ ۱۱ ع د ۱لا ۱۱ ۱ہ ال ۹ د ۱۱ دو ۵۳
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۶۴

"خاکِ حب" تیار کرنے کا طریقہ۔ یہ خاک محبّت میں اکسیر کی حیثیت رکھتی ہے۔ نوچندی اتوار کو طلوع آفتاب کے وقت ایک گھنٹے کے اندر اندر ارنڈ کے درخت کے پاس اس نیت سے جائیں کہ اس کی لکڑی برائے محبت درکار ہے۔ لکڑی کاٹتے ہوئے آہستہ سے کہیں۔ کہ میں تجھے محبّت کے لئے لیکر جارہا ہوں۔ اس لکڑی کو کسی کپڑے میں لپیٹ لیں۔ تاکہ اس پر سورج کی شعاع نہ پڑ سکے۔ پھر اس کو سائے میں خشک کریں۔ جب بالکل خشک ہوجائے تو پھر اتوار ہی کے دن اس کو کورے مٹّی کے برتن میں رکھ دیں۔ اور ایک سوا ایک مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کردیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ اِذْ قُلْنَا۔ باوضو پڑھیں۔ پھر اس لکڑی کو اسی برتن میں جلا کر راکھ بنالیں۔ اور یہ راکھ محفوظ کرلیں۔ پھر یہ راکھ کسی بھی میٹھی چیز میں ملا کر مطلوب کو کھلائیں۔ اور کرشمۂ قدرت دیکھیں۔

طریقہ ۱۶۵

علم جفر کا یہ ایک نادر عمل ہے۔ اس کو شرفِ قمر، ساعتِ زہرہ یا ساعتِ مشتری میں کیا جائے۔ طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ مطلوب اور اس کی ماں کے اعداد نکال کر نقش کے خانۂ دوم میں رکھے۔

مثلاً مطلوب کے اعداد مع والدہ ۲۵۰ ہیں۔ تو ان کو خانۂ دوم آتشی میں رکھیں۔ اس میں ۲۲ عدد کا اضافہ کرکے ۲۷۲ کو خانۂ سوم آتشی میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کرکے ۲۹۴ کو خانۂ چہارم آتشی میں

رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۳۱۶ کو خانۂ اوّل میں آتشی میں رکھیں۔ اسی طرح طالب مع والدہ کے اعداد نکال کر کارروائی کریں۔ مثلاً طالب کے اعداد مع والدہ ۱۸۲ ہیں۔ تو ان کو خانۂ دوم باد میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۰۴ کو خانۂ سوم باد میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۲۶ کو خانۂ چہارم باد میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۴۸ کو خانۂ اول باد میں رکھیں اب اعداد محبت جو کہ ۴۵۰ ہیں۔ ان کو خانۂ آب دوم میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۴۷۲ کو خانۂ آب سوم میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۴۹۴ کو خانۂ آب چہارم میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۵۱۶ کو خانۂ آب اول میں رکھیں۔ اب نقش کے صرف چار خانے باقی رہ گئے ہیں۔ آیت زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ (الیٰ آخرہٖ) کے اعداد ۹۱۵۸ ہیں۔

اب یہ کریں کہ اعداد آتش اوّل اعداد باد چہارم اور اعداد آب سوم کو جمع کر کے ۹۱۵۸ میں سے گھٹا دیں۔

اعداد آتش اوّل	۳۱۶
اعداد باد چہارم	۲۲۶
اعداد آب سوم	۴۷۲
	۱۰۱۴

ان کو ۹۱۵۸ میں تفریق کیا ——

۹۱۵۸
۱۰۱۴
۸۱۴۴

اب ان اعداد کو جو ۸۱۴۴ ہیں۔ خانۂ دوم خاک میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خاک سوم میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خاک چہارم میں رکھیں۔ پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خاک اول میں رکھیں۔ اس طرح یہ نقش مکمل ہوگا۔ اس کی پشت پر نقش یا بدوح حرفی آتشی چال سے پُر کر کے اس نقش کو کورے مٹی کے برتن میں رکھ کر روغنِ گاؤ، شہد اور مصری ڈال کر جلتے کوئلوں سے اس کو آنچ پہنچائیں۔ مطلوب بے قرار ہوگا۔ اس پر دیوانگی طاری ہوگی۔ اور وہ طالب کی محبّت میں گرفتار ہو کر سَر کے بل طالب کی خدمت میں حاضر ہوگا۔

یہ نقش ایک خصوصی دولت ہے جس کو قارئین "صنم خانہ عملیات" کے لئے بطور خاص پیش کیا جا رہا ہے نقش جس ترتیب سے پُر ہوگا اس کی رہنمائی اس نقش سے حاصل کریں۔

خاک دوم	آب سوم	باد چہارم	آتش اول
آتش چہارم	باد اوّل	آب دوم	خاک سوم
آب اول	خاک چہارم	آتش سوم	باد دوم
باد سوم	آتش دوم	خاک اول	آب چہارم

نقش یا بدوح یہ ہے۔

۷۸۶

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

اوپر جو نقش بطور مثال دیا گیا ہے اس کی نظیر یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۶	۲۲۶	۴۷۲	۸۱۴۴
۸۱۶۶	۴۵۰	۲۴۸	۲۹۴
۱۸۲	۲۷۲	۸۱۸۸	۵۱۶
۴۹۴	۸۲۱۰	۲۵۰	۲۰۴

اس نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھی جائے گی۔ اَللّٰھُمَّ اجمع بیْن نام طالب مع والدہ وبین نام مطلوب مع والدہ یا جامع المتفرد ین۔ بحق آیت پاک زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَۃِ مِنَ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَۃِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِکَ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ۔

نقش یا بدوح کے نیچے یہ لکھیں۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علٰی حبّ فلاں ابن فلاں یا مقلب القلوب۔

غیر مسلمین کے لئے کچھ عمل

طریقہ ۱۶۶ اتوار کے دن ہدہد ذبح کرکے اس کی زبان پر ۱۴ مرتبہ یہ کلمات پڑھکر دم کرے۔ ھُوعَوْس۔ دی توس۔ ھسعوس۔ مکحوس بطلب فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاس۔ اس کے بعد یہ زبان مطلوب کو کھلادیں۔ اس پر طالب کی دیوانگی طاری ہوجائے گی۔

طریقہ ۱۶۷ (ایضاً) گیہوں کا سوا پاؤ گندھا ہوا اور پرانا گڑ سوا پاؤ لے اور ان دونوں کے سات دھاگے ریشمی سرخ رنگ کے رکھّے اس کے بعد صدقِ دل سے ہاتھ جوڑ کر شری گنیش کے حضور یہ عرض کرے۔ گنیش دیوتا۔ میرا محبوب مجھ سے ملا۔ میں نے تیرا حق ادا کردیا۔ اس کے بعد سوا لاکھ مرتبہ یہ منتر ۴۰ دن کے اندر اندر پڑھکر آٹے اور گڑ پر دم کردے اور پانی میں پھینک دے (زکوٰۃ ادا ہوگی) یہ غیر مسلم عاملوں کے لئے ہے۔ اس کو غیر مسلم عاملین غیر مسلم بھائیوں کے لئے کرے۔ زکوٰۃ کے بعد جب اس عمل سے فائدہ اٹھانا ہو تو اس عمل کو سو مرتبہ پڑھ کر صرف ایک مرتبہ یہ کہیں۔ گنیش دیوتا! میرے

طالب فلاں ابن فلاں کو اس کے مطلوب فلاں ابن فلاں سے ملادے۔ میں نے تیرا حق ادا کر دیا۔ اور اگر طالب خود کرے تو عمل کے بعد یہ کہے۔ گنیش دیوتا۔ میرا محبوب مجھ سے ملا۔ میں نے تیرا حق ادا کر دیا۔
عمل یہ ہے۔ اُو گنپتیٔ نمو۔

طریقہ ۱۶۸ (ایضاً) انجیر کی لکڑی لا کر کسی کتیا کے مارے اس کے بعد اس کو جلا کر اس کی راکھ بنالے اور اس راکھ پر "بفضل ودود بحقِ ودود" ۱۳ سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر اس کو جب کسی طالب کو دے تو اس پر ۱۳ مرتبہ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں کہہ کر دے۔ اس عمل میں عامل مسلمان ہونا چاہیئے۔ البتہ یہ عمل غیر مسلمین کے لئے کیا جائے۔

طریقہ ۱۶۹ (ایضاً) یہ عمل بھی مسلمان عامل غیر مسلم بھائیوں کے لئے کر سکتا ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے۔ سات مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر دو تولہ گل دھوپ پر دم کر دے۔ اور اس کو چنبیلی کے درخت کی جڑ میں دبا دے۔ اگلے دن پھر سات مرتبہ پڑھ کر دو تولہ گل دھوپ پر پڑھ کر اسی درخت کی جڑ میں اس کو جلاتے جائیں۔ اور عمل پڑھتے جائیں۔ انشاء اللہ پردۂ غیب سے پانچ پھول آئیں گے۔ ان پانچ پھولوں پر بھی یہی عمل پڑھیں سات مرتبہ۔ یہ پھول غائب ہو جائیں گے اور مطلوب کے پاس پہنچیں گے۔ اور اپنی خوشبو اس کے دماغ میں پہنچائیں گے۔ انشاء اللہ اسی وقت مطلوب فریفتہ ہوگا۔
منتر یہ ہے۔ پھال پھکال مصحکہ فلون گجرہ کھاؤں اٹھ پہر بیس گھڑی جٹ مُومَن میدانوں بحق فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۱۷۰ (ایضاً) یہ عمل غیر مسلم عامل غیر مسلم بھائیوں کے لئے کرے۔ عمل یہ ہے۔ آدھی رات کو پیپل کے درخت کے نیچے چراغ جلا کر گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اس کے بعد چراغ کا بچا ہوا زیتون کا تیل نکال کر اپنے پاس رکھ لے۔ اور چراغ جنگل میں کسی پیپل کے درخت کے نیچے دبا دے یا اسی درخت کی جڑ میں دبا دے جہاں عمل پڑھا تھا۔
اس تیل کو اپنے سر میں لگا کر مطلوب کے پاس جائے۔ انشاء اللہ وہ اسی وقت فریفتہ ہوگا۔ جب دوسرے کو دیں تو تیل پر الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے دیں۔
منتر یہ ہے۔ چندن چھوڑے چندن بیل مَل مَن موہنی ناگ میل من موچڑنی ڈنڈ ادشمن پاؤں پڑے۔

طریقہ ۱۷۱ (ایضاً) اس عمل کو عامل مسلمان غیر مسلم بھائیوں کے لئے کر سکتا ہے۔ اس نقش کو گائے کے گھی میں کورے چراغ میں جلائے۔
انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب سے ملے گا۔
نقش یہ ہے۔

هوالودود

۷	۷
محمدؐ	نزعد
جفت	جفت

الحب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۷۲

یہ طریقہ عمل طالب خود کر سکتا ہے۔ اس میں کسی بھی عامل کی مدد سے کام نہیں چلے گا۔ یہ طریقہ کوئی بھی مرد صرف اپنی بیوی کے لئے کرے تو بہتر ہے۔ یہ ایک تجرباتی ٹوٹکہ ہے۔ اور صرف بیوی کے لئے کیا جا سکتا ہے۔ بیوی ہندو ہو یا مسلمان اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

طریقہ یہ ہے۔ اتوار کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر شمسان گھاٹ کی مٹی اٹھا کر لاوے۔ اس میں اپنا مادّہ منویہ اور اپنا لعاب دہن ملا کر اس کو بغور دیکھے۔ اور یہ عمل پڑھے۔ فلاں ابن فلاں میری محبت اور میرے عشق میں دیوانہ ہو کر مجھ سے ملے۔ پھر اس کا ایک غلّہ بنا کر مطلوب کے گھر میں گاڑ دے۔ مطلوب فریفتہ ہو گا۔

طریقہ ۱۷۳

(ایضاً)، نوچندی منگل کو اپنے بیسوں ناخن تراشے اور دو منگل تک ایسا ہی کرے تیسرے منگل کو ان ناخنوں کو جلا دے۔ اور جلاتے وقت لوبان اور گوگل کی دھونی دے۔ اس طرح لگاتار پانچ دن تک دھونی ان جلے ہوئے ناخن کو سامنے رکھ کر عامل لیتا رہے۔ پھر ان کو باریک پسوا کر رکھ لے۔ ان ناخونوں کو کسی بھی میٹھی چیز میں ملا کر جس کو کھلائے گا۔ وہ عامل پر فریفتہ ہو گا۔

اس طرح کے عمل شوہر بیوی کے لئے اور بیوی شوہر کیلئے کرے غیر جگہ کرنا جائز نہیں ہے۔ کرنے والا ہندو ہو یا مسلمان۔ دونوں کے لئے یکساں موثر ہے۔

طریقہ ۱۷۴

(ایضا)، ہدہد کے سر کا تاج کاٹ کر اس پر گیارہ سو مرتبہ "یَا وَدُودُ" پڑھکر دم کر دے۔ پھر گیارہ مرتبہ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں پڑھکر دم کر دے۔ پھر اسکو کسی سائے کی جگہ رکھ کر سکھا لے۔ اور باریک پیس کر رکھ لے۔ یہ جب مطلوب کو کسی چیز میں ملا کر کھلائے گا مطلوب دیوانہ ہو کر طالب سے ملے گا۔

طریقہ ۱۷۵

(ایضاً)، کالے رنگ کی بلّی اور دس ابابیل کا خون لیکر اس میں اپنی منی ملا کر رکھ لے۔ جب اس کو اپنے مطلوب کے دامن پر لگائے گا یا چھڑکے گا وہ فریفتہ ہو گا۔ بلّی ذبح کرتے وقت اپنے مطلوب کا تصور رکھے۔ اور یہ عمل منگل کے دن کرے۔

طریقہ ۱۷۶

اگر کسی انار یا لیموں کے درخت کی کسی شاخ پر چڑا چڑیا جفتی کر رہے ہوں تو وہ شاخ کاٹ لے اس پر "یَا وَدُودُ" تین سو مرتبہ پڑھکر دم کر دے پھر اس کو جلا کر راکھ بنا کر رکھ لے کسی بھی طالب کے لئے اس راکھ پر ۱۳ مرتبہ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں بحق یا ودودُ پڑھکر دم کر کے دے گا۔ اور طالب یہ راکھ کسی بھی طرح چنے کے برابر اپنے مطلوب کو کھلائے گا تو وہ فریفتہ ہو گا۔

طریقہ ۱۷۷

ایک ہزار گیہوں کے دانے لے۔ ان میں ہر ایک دانے پر ایک مرتبہ یہ پڑھے یَا رَحْمٰنُ بِرَحْمَتِہٖ فلاں ابن فلاں در محبّت فلاں ابن فلاں دل و دماغ مسخّر گردد۔ پھر ان دانوں کو کسی کوری پاک صاف مٹی کی ہانڈی میں ایک پیالہ پانی ڈال کر ہلکی آنچ کے ساتھ پکائیں۔ جب پانی گرم ہو جائے تو ان دانوں کو نکال کر دریا میں ڈال دیں۔ اور ہانڈی کو دریا کے کنارے دفن کر دیں۔ انشاء اللہ مطلوب

بے قرار ہوگا۔ اور طالب کی خدمت میں حاضر ہونے پر مجبور ہوگا۔

طریقہ ۱۷۸ ترکِ حیوانات کے ساتھ ایک چلّہ پورا کریں۔ اور روزانہ ۳۶۰ مرتبہ یہ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَاوَدُودُ بِكَ نَسْتَعِيْنُ وَلَكَ الْحَمد

چلّہ پورا ہونے کے بعد اگر عامل کسی بھی طالب کے لئے ۲۱ مرتبہ کسی الائچی پر یہ پڑھکر دے گا اور طالب وہ الائچی پان وغیرہ میں مطلوب کو کھلادے گا تو مطلوب طالب پر فریفتہ ہوگا۔ عامل جب کسی کے لئے پڑھے تو اس طرح پڑھے۔ یَاوَدُودُ بِكَ نَسْتَعِيْنُ وَلَكَ الْحَمْدُ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ شَدِیْدًا اَبدًا۔

طریقہ ۱۷۹ نوچندی جمعرات کو بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورۂ یٰسین شروع کریں۔ اور پڑھتے وقت اپنے سامنے تھوڑی سی شکر رکھ لیں۔ ہر مُبین کی تکرار ۱۰۲ مرتبہ کرنے کے بعد سات مرتبہ "یاودود" پڑھیں۔ اور شکر پر دم کرتے رہیں۔ اس طرح سات مرتبہ شکر پر دم کرکے سورۂ یٰسین پوری کریں۔ پھر آٹھوی مرتبہ دم کر دیں۔ سورۂ یٰسین کی تلاوت کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھیں۔ یا الٰہی فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ یہ شکر مطلوب کو کھلادیں۔ انشاء اللہ وہ فریفتہ ہوگا۔

طریقہ ۱۸۰ چنے کے چالیس دانے لے کر ہر ایک دانے پر سورۂ زلزال ایک ایک مرتبہ پڑھکر رکھ لیں۔ پھر ایک ایک کرکے چنے کے دانے آگ میں ڈالیں۔ اور منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھ لیں۔ جب "وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا" پر پہنچیں تو یہ کلمات زبان سے ادا کریں۔ وَمِنْ لِزْلِوَا زِلْزَالْ الْاَشَدِیْدًا اَوْ جَمِیْعَ جوارح فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں اس کے بعد سورۃ مکمل کریں۔ اوّل و آخیر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور اس عمل کو لگاتار تین دن تک کریں۔ اس لئے کل ۱۲۰ چنے لیکر عمل کی شروعات کریں۔ نوچندی جمعرات سے شروع کریں تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر کامیابی ملے گی اگر خدانخواستہ کامیابی نہ ملے تو لگاتار سات روز تک عمل کریں۔ یہ عمل خود طالب اپنے لئے کرے۔ یہ عمل دوسرے سے کرانا ٹھیک نہیں ہے۔

طریقہ ۱۸۱ یہ عمل بھی طالب اپنے لئے خود کرسکتا ہے کسی عامل سے کرانا ٹھیک نہیں ہے۔ عمل یہ ہے ایک پیالہ شربت خود تیار کریں۔ اس شربت میں کیوڑہ اور گلاب بھی ڈالیں۔ عمل جمعرات کے دن کریں۔ اور عصر کے بعد کریں۔ ۱۴ سو مرتبہ "یاودود" پڑھیں۔ اوّل و آخیر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے محبوب کا تصوّر کرکے یہ شربت خود پی لیں۔ اور تھوڑا سا بچا کر کسی ہرے بھرے درخت کی جڑ میں ڈال دیں۔ زمین کھودنے کی ضرورت نہیں۔ اس عمل کو لگاتار تین دن کریں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۱۸۲:۔ اگر کسی کو اپنی محبت میں بے قرار کرنا ہو تو اس عبارت کو شکر پر دم کرکے کھلائیں۔

مطلوب مطیع اور بے قرار ہوگا۔ اگر مطلوب کو کھلانا ممکن نہ ہو تو چیونٹیوں کو کھلادیں۔

عمل یہ ہے۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ الحب فلاں ابن فلاں اَللّٰهُ الصَّمَدُ علیٰ حب فلاں ابن فلاں لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔ حُبًّا شَدِيْدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَد۔ اَبَدًا اَبَدًا۔

طریقہ ۱۸۳

رُک اور رفد کا نقش امورِ محبّت میں تیر بہدف کا درجہ رکھتا ہے۔ اس طریقے پر عمل کر کے مطلوب کو اپنا ذہنی غلام بنایا جاسکتا ہے۔ چال اس نقش کی آتشی رہے گی۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ طالب کے اعداد مع والدہ لیں۔ اس میں ۲۸۴ کا اضافہ کریں۔ مطلوب کے اعداد مع والدہ لیں۔ اور اس میں ۲۲۰ کا اضافہ کریں۔ اضافہ کرنے کے بعد کل اعداد کا نصف کریں۔ اس کے بعد حسب قاعدہ نقش بنائیں۔

مثال کے طور پر طالب حسن۔ ماں کا نام سلمہ ہے۔

اعداد حسن ۱۱۸
اعداد سلمہ ۱۳۵
اضافہ ۲۸۴
۵۳۷

نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۳۴	۱۳۷	۱۴۰	۱۲۶
۱۳۹	۱۲۷	۱۳۳	۱۳۸
۱۲۸	۱۴۲	۱۳۵	۱۳۲
۱۳۶	۱۳۱	۱۲۹	۱۴۱

اعداد مطلوب۔ زینب ۶۹
اعداد والدہ نسیم ۱۶۰
اضافہ ۲۲۰
۴۴۹

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۲	۱۱۵	۱۱۸	۱۰۴
۱۱۷	۱۰۵	۱۱۱	۱۱۶
۱۰۶	۱۲۰	۱۱۳	۱۱۰
۱۱۴	۱۰۹	۱۰۷	۱۱۹

ان دونوں نقوش کو تیار کرنے کے بعد جو نقش طالب کا ہے اس کی پشت پر نوے خانہ میں مطلوب کا نام اور والدہ کا نام لکھ دیں۔ اور ایک سے لیکر ۱۶ خانے تک نقش اس طرح بھریں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نوے خانہ میں لکھا جائے گا۔ علیٰ حب حسن ابن سلمہ۔
۱۶ ویں خانہ میں لکھا جائے گا۔ الحب زینب بنت نسیم۔
طالب والا نقش مطلوب کے بندھے گا اور مطلوب والا نقش طالب کے بندھے گا۔۔۔ اگر مطلوب کے نقش باندھنا مشکل ہو تو مطلوب کے گھر میں لٹکا دیں۔
اگر یہ نقش اس وقت لکھیں جب قمر برج اشرف میں ہو تو تاثیر کمال درجے کی ہوگی۔ ورنہ جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں نقش لکھیں۔
رُک اور رفد کا طریقہ اول اس طریقے میں سمجھا دیا گیا ہے۔ اور مثال کے ذریعہ وضاحت کردی گئی ہے۔ اس تفصیل کو سامنے رکھ کر عاملین حضرات دوسرے ضرورت مندوں کے لئے نقش خود بنا سکتے ہیں۔

طریقہ ۱۸۴

رُک اور رفد کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد میں۔ رُک اور رفد کے اعداد شامل کر کے اُن میں سے ۶۰ عدد گھٹا دیں۔۔۔۔ اور ۴ سے تقسیم کے بعد حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر ڈُو ڈُو کے اضافے کے ساتھ نقش پورا کریں۔ مطلوب والا نقش طالب کے گھر میں لٹکا دیں۔ اور طالب والا نقش مطلوب کے گھر میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہنچ جائے گا۔

مثال۔

سلیم ابن زرینہ۔ ۴۱۲
نسیمہ بنت جمیلہ ۲۵۳
اعداد رک ۲۲۰

۸۸۵
۶۰ -
۸۲۵

۴) ۸۲۵ (۲۰۶
۸
۲۵
۲۴
(۱)

چوں کہ کسر آرہی ہے اس لئے ۱۳ ویں خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ نقش ڈُو ڈُو کے اضافے کے ساتھ چلے گا اور ۱۳ ویں خانہ میں ۳ کا اضافہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔
نقش اوّل یہ مطلوب کے گھر میں لٹکے گا۔

۷۸۶

۲۰۶	۲۳۳	۲۲۶	۲۳۰
۲۲۸	۲۱۸	۲۰۸	۲۳۱
۲۱۶	۲۲۲	۲۳۷	۲۱۰
۲۳۵	۲۱۲	۲۱۴	۲۲۴

نسیمہ بنت جمیلہ ۲۵۳
سلیم ابن زرینہ ۴۱۲
اعداد رفد ۲۸۴
۹۴۹
وضع ۶۰
۸۸۹

۴) ۸۸۹ (۲۲۲
۸
×۸
۸
×۹
۸
(۱)

کسر آ رہی ہے اس لئے ۱۳ ویں خانے میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ نقش کی چال دو دو کے اضافے کے ساتھ چلے گی۔ اور ۱۳ ویں خانہ میں بجائے ۲ کے ۳ کا اضافہ ہوگا۔
نقش یہ ہے۔
نقش دوم یہ طالب کے گھر میں لٹکے گا۔

۸۸۹

۲۳۶	۲۴۲	۲۴۹	۲۲۲
۲۴۷	۲۲۴	۲۳۴	۲۴۴
۲۲۶	۲۵۳	۲۳۸	۲۳۲
۲۴۰	۲۳۰	۲۲۸	۲۵۱

طریقہ ۱۸۵

رُک اور رفد کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد میں رُک اور رفد کے اعداد شامل کر کے ۲۱ گھٹا دیں۔ اور نقش اس طرح بنائیں کہ نقش کی چال طبعی ایک سے ۱۲ تک ایک ایک کے اضافے کے ساتھ پوری کریں۔ ۱۳ ویں خانہ میں ۲۱ گھٹانے کے بعد جو اعداد آئے تھے ان کو رکھ دیں۔ اور ایک ایک کے اضافے کے ساتھ نقش مکمل کرلیں۔ اس نقش میں کسر نہیں آتی۔
مثال یہ ہے۔
سلیم ابن زرینہ ۴۱۲
نسیمہ بنت جمیلہ ۲۵۳
اعداد رُک ۲۲۰
۸۸۵
وضع کیے ۲۱
۸۶۴

نقش اس طرح بنے گا۔
یہ نقش اوّل ہے جو مطلوب کے گھر میں لٹکے گا۔

۸۸۶

۸	۱۱	۸۶۵	۱
۸۶۴	۲	۷	۱۲
۳	۸۶۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۶۶

نسیمہ بنت جمیلہ۔ ۲۵۳

سلیم ابن زرینہ۔ ۴۱۲

اعداد رفد۔ ۲۸۴

۹۴۹

وضع کئے۔ ۲۱

۹۲۸

نقش اس طرح بنے گا۔

نقش دوم یہ طالب کے گھر میں لٹکے گا۔

۷۸۶

۸	۱۱	۹۲۹	۱
۹۲۸	۲	۷	۱۲
۳	۹۳۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۹۳۰

ان نقوش کو صحیح طریقے سے بنا کر اگر استفادہ کریں گے تو ان کی تاثیر سے حیرت ہوگی۔ کیوں کہ ڑک اور رفد کے نقوش محبّت کے معاملات میں جادوئی اثر رکھتے ہیں۔ اور اللہ کے فضل و کرم سے بہت جلد نتائج برآمد ہوں گے۔

طریقہ ۱۸۶ ڑک اور رفد کا چوتھا طریقہ یہ ہے۔ یہ طریقہ بھی امورِ محبّت میں تیر بہدف کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کے ذریعہ حیرتناک کامیابی ملتی ہے۔

اس عمل کو ہم ایک مثال سے سمجھاتے ہیں۔ مثلاً زید ابن مریم بکر ابن آسیہ سے دوستی اور محبّت رکھتا ہے اور اپنے مطلوب کو اپنے بس میں کرنا چاہتا ہے۔ اس صورت میں ظاہر ہے کہ زید طالب ہوا اور بکر مطلوب اس عمل کی صورتِ اخراج یہ ہے۔

عدد طالب مع اسم والدہ ۳۱۱

اعدادِ رفد ۲۸۴

۵۹۵

نصف کیا ۲) ۵۹۵ (۲۹۷

۴

۱۹

۱۸

۱۵

۱۴

۱

وضع ۲۹۷

۳

۲۹۴

عدد مطلوب مع اسم والدہ ۲۹۸

اعدادِ ڑک ۲۲۰

۵۱۸

نصف کیا ۲) ۵۱۸ (۲۵۹

۴

۱۱

۱۰

۱۸

۱۸

×

وضع ۲۵۹

۴

۲۵۵

گویا کہ طریقہ یہ ہوا کہ طالب کے کل اعداد میں، اعداد رفد ۲۸۴ کا اضافہ کر کے نصف کر دیں گے اور نصف کرنے کے بعد ۳ گھٹا دیں گے۔ اور مطلوب کے کل اعداد میں اعداد رُک ۲۲۰ کا اضافہ کر کے نصف کر دیں گے اور نصف کرنے کے بعد ۴ گھٹا دیں گے۔ اس کے بعد مطلوب کے بقیہ اعداد سے نقش کی شروعات کریں گے۔ چال آتشی ہوگی۔ نقش شروع کر کے حسب رفتار آٹھ خانوں تک نقش پُر کریں گے۔ نوے خانے سے طالب کے بقیہ اعداد رکھ کر آخیر تک نقش کی چال چلیں گے۔ اگر کسر ہو تو پانچوے خانے میں اضافہ کریں گے۔ چوں کہ اس مثالی نقش میں کسر ہے۔ اس لئے پانچوے خانہ میں اضافہ ہے۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۹۶	۲۹۹	۲۵۵
۲۹۸	۲۵۶	۲۶۲	۲۹۷
۲۵۷	۳۰۱	۲۹۴	۲۶۱
۲۹۵	۲۶۰	۲۵۸	۳۰۰

اس نقش کو شرفِ زہرہ، شرفِ مشتری میں ورنہ ساعتِ زہرہ یا ساعتِ مشتری میں لکھا جائے شرفِ زہرہ بُرج حوت میں ۲۷ درجے پر اور شرفِ مشتری بُرج سرطان میں ۱۵ درجے پر ہوتا ہے۔ اوجِ زہرہ اور اوجِ مشتری میں بھی یہ نقش کارآمد ثابت ہوگا۔ اور اگر اس نقش کو جمعرات کے دن پہلی ساعت میں عروجِ ماہ میں اور جمعہ کے دن پہلی ساعت میں تیار کریں۔ بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو تب ہی یہ نقش بے حد مؤثر ثابت ہوگا۔

نقش تیار کرنے کے بعد یہ آیت یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ حروف آیات کی تعداد کے برابر پڑھ کر نقش پر دم کر دے اور طالب اپنے ہاتھ میں باندھ لے۔

اس آیت کے کل اعداد ۴۳ ہیں۔

طریقہ ۱۸۷

مطلوب کو اپنی طرف راغب کرنے کیلئے نصف شب کے بعد کسی بھی دن عروج ماہ میں دُو دُو رکعات کی نیت سے چھ رکعات نماز ادا کرے۔ اور ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چار سو پچاس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پڑھے نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس آیت کو نو سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ پڑھنے کے دوران طالب یہ تصور رکھے گویا کہ وہ مطلوب کو پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹ رہا ہے۔ جب عمل سے فارغ ہو جائے تو ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر مل لے۔ عمل کے شروع اور آخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

بسم اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ط وَاَلْقَیْتُ

عَلَيْكَ مُحَبَّةً مِنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اس کے بعد سات مرتبہ پھر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل پڑھے۔
اس عمل کو لگاتار تین دن تک کرے۔ انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۱۸۸ مندرجہ ذیل نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر انار کی شاخ پر باندھے۔ یا اپنے گھر میں کسی بھی کمرے کی چھت پر لٹکا دے۔ اگلے دن ہر فرض نماز کے بعد پوری بسم اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور ہر سیکڑے پر یہ عزیمت پڑھے۔

يَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُنِيْفَةِ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَبِمَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ حَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّتَهٗ وَاجْذِبُوْا اِلَيَّ اَلْحُبُّ فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں جَذْبًا يَكُوْنُ لَهٗ فِيْهِ رِضَاءً وَطَاعَةً وَمُحَبَّةً وَعَطْفًا وَذَا بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَهٗ مِنَ الْقُوَّةِ وَالسَّطْوَةِ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا اَجِيْبُوْا اَجِيْبُوْا اَهْيَا اَهْيَا اَهْيَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى سَعْيَكُمْ سَعْيًا وَقَسَمَكُمْ قَسَمًا مَبْرُوْرًا وَبِحَقِّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ مُسْرِعِيْنَ طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اس عزیمت کو پڑھتے وقت لوبان کی دھونی لیں۔ اس عمل کو لگاتار تین دن تک کریں۔ انشاء اللہ مطلوب کا دل بے قرار ہوگا۔ اور وہ طالب کی محبت میں گرفتار ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

الوکیل	ونعم	اللہ	حسبنا
حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
ونعم	الوکیل	حسبنا	اللہ
اللہ	حسبنا	الوکیل	ونعم

طریقہ ۱۸۹ مندرجہ ذیل نقش انتہائی زود اثر اور کار آمد ہے۔ اس کو عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھیں۔ اگر اس کو گلاب وزعفران سے لکھیں تو افضل ہے۔
اس نقش کو باریک کاغذ پر لکھنا بہتر ہے۔ اگر گلاب وزعفران سے نہ لکھ سکیں تو ہرے رنگ سے لکھیں۔ لکھتے وقت کوئی میٹھی چیز اپنے منہ میں رکھ لیں۔ نقش کے نیچے طالب ومطلوب کا نام حسب قاعدہ لکھیں۔ اور اس کے بعد اس نقش کو زندہ مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ سی کر اس کو دریا میں چھوڑ دیں۔ جوں جوں مچھلی دریا میں تیرے گی مطلوب کے دل میں طالب کی محبت ابھرے گی۔
یہ نقش ۹ مربع نقوش پر مشتمل ہے۔ مربع کی آتشی چال سے ۸ خانے پُر کریں۔ پھر برابر والے دوسرے مربع کو لیں۔ اس کے پہلے آٹھ خانوں کی طرح ۹ سے ۱۶ تک پُر کریں۔ پھر تیسرے مربع کو ۱۷ سے ۲۴ تک پُر کریں۔ اسی طرح ۹ مربع کے پہلے ۸ خانے پُر کرتے جائیں۔ اور باقی ۸ خانوں کو پُر کرنے کی ترتیب الٹ گئی ہے۔ یعنی

اب نواں مربع پہلے لیں۔ اور ۷۳ سے ۸۰ تک اعداد پُر کریں۔ اس کے بعد آٹھواں مربع لیں۔ اس میں ۸۱ سے ۸۸ تک پُر کریں۔ پھر ساتواں ۸۹ سے ۹۶ تک الحاصل اسی طرح پہلے خانے تک آجائیں۔ آخری خانوں میں ۱۳۷ سے ۱۴۴ تک اعداد آجائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

نقشہ کسر

کسر	خانۂ کسر
۱	۱۳۳
۲	۱۲۱
۳	۱۰۹
۴	۹۷
۵	۸۵
۶	۷۳
۷	۶۱
۸	۴۹
۹	۳۷
۱۰	۲۵
۱۱	۱۳

۷۸۶

۱	۱۴۲	۱۳۹	۸	۹	۱۳۴	۱۳۱	۱۶	۱۷	۱۲۶	۱۲۳	۲۴
۱۴۰	۷	۲	۱۴۱	۱۳۲	۱۵	۱۰	۱۳۳	۱۲۴	۲۳	۱۸	۱۲۵
۶	۱۳۷	۱۴۴	۳	۱۴	۱۲۹	۱۳۶	۱۱	۲۲	۱۲۱	۱۲۸	۱۹
۱۴۳	۴	۵	۱۳۸	۱۳۵	۱۲	۱۳	۱۳۰	۱۲۷	۳۰	۲۱	۱۲۲
۲۵	۱۱۸	۱۱۵	۳۲	۳۳	۱۱۰	۱۰۷	۴۰	۴۱	۱۰۲	۹۹	۴۸
۱۱۶	۳۱	۲۶	۱۱۷	۱۰۸	۳۹	۳۴	۱۰۹	۱۰۰	۴۷	۴۲	۱۰۱
۳۰	۱۱۳	۱۲۰	۲۷	۳۸	۱۰۵	۱۱۲	۳۵	۴۶	۹۷	۱۰۴	۴۳
۱۱۹	۲۸	۲۹	۱۱۴	۱۱۱	۳۶	۳۷	۱۰۶	۱۰۳	۴۴	۴۵	۹۸
۴۹	۹۴	۹۱	۵۶	۵۷	۸۶	۸۳	۶۴	۶۵	۷۸	۷۵	۷۲
۹۲	۵۵	۵۰	۹۳	۸۴	۶۳	۵۸	۸۵	۷۶	۷۱	۶۶	۷۷
۵۴	۸۹	۹۶	۵۱	۶۲	۸۱	۸۸	۵۹	۷۰	۷۳	۸۰	۶۷
۹۵	۵۲	۵۳	۹۰	۸۷	۶۰	۶۱	۸۲	۷۹	۶۸	۶۹	۷۴

واضح رہے کہ یہ نقش مریخ سے منسوب ہے۔ لیکن اس کو مشتری یا زہرہ کی ساعت میں لکھنا چاہیئے۔ اس نقش کے اعدادِ طبعی ۸۷۰ ہیں۔ اور اعدادِ تفریق ۸۵۸ ہیں۔ یہ نقش طبعی چال سے بھی مؤثر ہے۔ لیکن اگر اس کو فنّی طور پر وضعی کیا جائے تو اسی چال اور رفتار کو پیش نظر رکھیں۔

اس نقش میں کہاں کہاں کسر واقع ہوگی اس کا نقشہ دے دیا گیا ہے۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھی جائے گی۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

طریقہ نمبر ۱۹۰

مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر بتّی بنا کر نئی روئی کے ساتھ "چراغِ محبّت" میں روشن کرے۔ اگر کپڑا نہ مل سکے تو کاغذ ہی پر نقش بنالیں۔

نقش اس طرح بنے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ علیقاً ملیقاً۔ ماتقدمون علی علی علی علی ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود ۱۱ ۱۱ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

مذکورہ نقش تین دن یا زیادہ سے زیادہ سات دن روشن کریں۔ روزانہ ۲۷ کالی مرچ لے کر ہر ایک مرچ پر ایک مرتبہ وَمَا رَمَیتَ اِذْ رَمَیتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی۔ پڑھ کر دم کر کے چراغ میں ڈالیں۔ چراغ تین دن تک یا سات دن تک ایک ہی رہے گا۔

چراغِ محبت اس طرح سے چراغ میں بنے گا۔ چراغ بڑا لیں تاکہ یہ نقش اس میں آجائے۔

اللّٰھم بحق بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم بحرمتِ این نقش معظم

الحب فلاں ابن فلاں علٰی حبّ فلاں ابن فلاں

اتکظیم — الساعۃ العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الساعۃ الوحا الوحا — تنجوج

۶۹۱	۲۵۱	۴۲۴	۱۱۱۶	۵۳۶	۵۲۸	۱۹۵
۲۵۱	۴۲۴	۱۱۱۶	۵۳۶	۵۲۸	۱۹۵	۶۹۱
۴۲۴	۱۱۱۶	۵۳۶	۵۲۸	۱۹۵	۶۹۱	۲۵۱
۱۱۱۶	۵۳۶	۵۲۸	۱۹۵	۶۹۱	۲۵۱	۴۲۴
۵۳۶	۵۲۸	۱۹۵	۶۹۱	۲۵۱	۴۲۴	۱۱۱۶
۵۲۸	۱۹۵	۶۹۱	۲۵۱	۴۲۴	۱۱۱۶	۵۳۶
۱۹۵	۶۹۱	۲۵۱	۴۲۴	۱۱۱۶	۵۳۶	۵۲۸

تیجوج — وصلی اللّٰہ علٰی خیر خلقہ محمّد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین — تمجوج

ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج

علح علح علح علح علح علح علح علح

حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

لہا لہا لہا لہا لہا لہا

محب فواد اسمع وبصر قلب وعقل وجمیع جوارح

الحب فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں

آخری دن اس چراغ کو پانی میں بہادیں۔ انشاء اللہ بھرپور کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۱۹۱

مطلوب کو حاضر کرنے کے لئے ایک زبردست عمل جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ اور یہ عمل بزرگوں کی ایک امانت ہے۔ جو قارئین صنم خانہ عملیات کے حوالے کیا جاتا ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ انشاء اللہ عاملین اس کو ناجائز امور میں استعمال نہیں کریں گے۔

طریقہ یہ ہے کہ تین طرح کی لکڑیاں حاصل کی جائیں۔ ایک انجیر کے درخت کی ایک انار کی اور ایک شہتوت کی۔ ان تینوں کو باہم اس طرح جوڑ لیا جائے کہ اس پر چراغ رکھنا آسان ہوجائے۔ یا اسٹول بنا کر اوپر کا حصّہ ان تینوں لکڑیوں کا بنوالیا جائے۔ انار کی لکڑی کو درمیان میں رکھیں۔ اور اسی پر چراغ رکھیں۔ چراغ میں جو بتی جلے گی اس میں یہ عبارت لکھی جائے۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۹۵ اگر مرد کو تسخیر کرنا ہو تو بکرے کا دل حاصل کرے اور اگر عورت کو تسخیر کرنا ہو تو بکری کا دل حاصل کرے۔ دل بالکل ثابت ہو۔ پھر اس دل پر درمیان میں پاک صاف نئے چاقو سے شگاف دے۔ اور اس میں یہ نقش پیوست کر دے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

الحبّ فلاں ابن فلاں علیٰ حب شدید
فلاں ابن فلاں ــــ بحق یا ودودُ
وبدوح یالطیف

اس کے بعد طالب کے قد کے ناپ کے برابر پیشانی سے پاؤں تک کے انگوٹھے تک ہرے رنگ کے سات ڈورے لیں۔ اور ہر ایک ڈورے پر "یا ودودُ یا بدوحُ یالطیفُ" ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر ان ساتوں ڈوروں کو اُس دل پر لپیٹ دیں تا کہ نقش باہر نہ نکلے۔ اس کے بعد اس دل کو کسی کچّی زمین میں دبا دیں۔ اور ۴۰ دن تک بلا ناغہ طالب وہاں آگ جلائے۔ آگ یا تو فجر کے بعد یا پھر عشاء کے بعد جلائے۔ اور آگ جلانے کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں۔ سورۂ یٰسین میں ۷ مبین ہیں۔ پانچ مبینوں پر طالب یہ کہے۔ یا اللہ فلاں ابن فلاں میری محبّت میں بے قرار ہو جائے بہ برکتِ سورۂ یٰسین دو مبین۔ عدُوٌ مبین۔ وخصیمٌ مبین پر کچھ نہ کچھ کہے۔ باقی پانچ مبینوں پر کہے۔ اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن تک کرنا ہے۔ کسی پھل دار درخت کی لکڑی جلائیں۔ انشاء اللہ حیرتناک انداز سے مقصد میں کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۱۹۶ یہ عمل محبت کے لئے آزمودہ اور شاندار عمل ہے۔ اگر کوئی شخص کسی عورت کی تسخیر کرنا چاہتا ہو یا کسی حاکم وقت یا کسی افسرِ بالا کو مسخّر کرنا چاہتا ہو تو عروج ماہ میں نوچندی پیر کو غسل کر کے دریا کے کنارے قبلہ رُو ہو کر بیٹھ جائے۔ اور مندرجہ ذیل ۱۴ نقش لکھے اور میٹھے گندے ہوئے آٹے میں گولیاں بنا کر یہ ۱۴ نقوش دریا میں ڈال دے۔ نقش کے نیچے طالب و مطلوب کا نام مع والدہ کے حسبِ قاعدہ لکھے۔ نقش کو اس کی رفتار کے اعتبار سے مرتب کرے۔

اس عمل کو روزانہ پابندی کے ساتھ کرے لگاتار ۱۳ دنوں تک ــــ چودھوے دن گھر میں غسل کر کے تھوڑے سادے چاول تیار کریں۔ اور کورے مٹی کے برتن میں رکھ کر اور اس میں اصلی گھی اور بورا ڈال کر اور ایک سفید رنگ کا مُرغ لے کر دریا کے کنارے چلے جائیں۔ دریا کے کنارے جا کر سب سے پہلے مُرغ کو بسم اللہ پڑھ کر ذبح کر دیں اور اسکا ثواب رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا کر ان کے طفیل میں مؤکلین عمل کو پہنچا دیں۔ مُرغ کو دریا کے کنارے دفن کر دیں۔ اور چاولوں کو کورے برتن سمیت کسی میدان میں دفن کر دیں۔ اس کے بعد پھر ۱۴ نقش تیار کریں۔ ۱۳ پانی میں بہا دیں اور ایک نقش اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر بہت جلد طالب کی خدمت میں پہنچ جائے گا۔

بحق سورۂ مزمّل شریف۔

اس کاغذ کی بتی بنا کرنئی روئی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں بتی بنا کر روشن کریں اور چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف کریں۔ چالیس کالی مرچ لیکر بیٹھ جائیں۔ اور سورۂ مزمّل پڑھکر مرچ پر دم کریں۔ مطلوب کا تصوّر رکھیں۔ اور اس مرچ کو چراغ کی لو پر ڈالیں۔ اسی طرح چالیس مرچوں کو سورۂ مزمّل پڑھ پڑھ کر دم کر کے ڈالتے رہیں۔ انشاء اللہ پہلے ہی دن ورنہ تیسرے دن مقصد میں کامیابی ملے گی۔ اور مطلوب طالب کی خدمت میں حاضر ہوگا۔ اور اظہارِ محبت کرے گا۔

طریقہ ۱۹۲

۴۱ بنولے لیکر ہر ایک بنولے پر سورۂ زلزال ایک مرتبہ پڑھکر اس بنولے کو آگ میں ڈالیں۔ اور مطلوب کا تصوّر رکھیں۔ جب آخری بنولا آگ میں ڈالیں۔ تو یہ جملہ کہیں۔ فلاں ابن فلاں در محبت فلاں ابن فلاں بے قرار شود پہلے مطلوب کا نام لیں۔ پھر طالب کا لیں۔

سورۂ زلزال مع بسم اللہ پڑھیں۔ یہ سورت تیسوے سپارے میں ہے۔

طریقہ ۱۹۳

مطلوب کے ہاتھ پیروں کے ناخن حاصل کر کے لوبان کی دھونی دیتے رہیں۔ اور سورۂ القارعہ پڑھکر ان ناخنوں پر دم کرتے رہیں۔ سات مرتبہ یہ سورت پڑھ کر سات مرتبہ دم کریں۔ اس کے بعد یہ ناخن طالب کے دائیں ہاتھ پر بندھوا دیں۔ اور سورۂ القارہ کا نقش طالب کے گلے میں ڈلوادیں۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی محبت میں گرفتار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

٣٣٦٥	٣٣٦٩	٣٣٧٢	٣٣٥٨
٣٣٧١	٣٣٥٩	٣٣٦٤	٣٣٧٠
٣٣٦٠	٣٣٧٤	٣٣٦٧	٣٣٦٣
٣٣٦٨	٣٣٦٢	٣٣٦١	٣٣٧٣

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بحرمۃ سورۃ القارعہ

طریقہ ۱۹۴

چڑیا کا خون سُرخ روشنائی میں ملا کر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی پھل دار درخت پر لٹکائیں۔ یہ درخت الگ تھلگ کسی کے گھر میں ہو اور اگر جنگل میں ہو اسکے آس پاس ۴۰ گز تک کوئی دوسرا درخت نہ ہو۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مطلوب بے قرار ہو کر طالب کی خدمت میں پہنچے گا۔

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم۔ فسمططموس سمعص وبرص سمعطیطھر افیل سمطوس یابس سبوراس وبار فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بحقِ سُبحَانَ الَّذِیۡ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ۔ وَبِحقِ یُحِبُّوۡنَہُمۡ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ۔ (زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں)

۱۴ دن تک پرہیز جمالی اور جلالی دونوں رکھیں۔ ورنہ رجعت کا خطرہ رہے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۰	۳۲	۴۰	۸۰
۴۸	۷۲	۱۲۸	۲۴
۹۶	۵۶	۱۶	۱۰۴
۸	۱۱۲	۸۸	۶۴

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

طریقہ ۱۹۷ مطلوب کے نام کے حروف جدا جدا لکھ کر آتشی حروف کے ساتھ امتزاج دے۔ او
بات کی کوشش کرے کہ پہلا حرف اور آخری حرف آتشی رہے۔ اگر مطلوب کے نا
حروف زیادہ ہوں تو امتزاج دیتے وقت یہ کرے کہ اوّل و آخیر حرف آتشی رکھیں۔ درمیان میں مطلوب
نام کے حرف ڈوڈو کر دیں۔ یا کچھ جگہ ایک ایک لکھ دیں۔ اور کچھ جگہ ڈوڈو۔ بس پہلا اور آخری حرف
میں آتشی ہونا چاہیئے۔

آتشی حروف یہ ہیں۔ الف، ہ، ط، م، ف، ش، ذ۔

امتزاج، جدا جدا اکیس کاغذوں پر کریں۔ اور ہر پرچے میں پسا ہوا لوبان اور پسا ہوا دھ
ان کی پڑیا بنالیں۔ اپنے سامنے کوئلے جلا کر رکھ لیں۔ اور سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر ایک پڑیا
کر کے جلتے ہوئے کوئلوں میں ڈال دیں۔ اور کوئلوں میں کاغذ ڈالنے کے بعد ایک مرتبہ یہ دعا پڑھیں
تَوَکَّلُوْا یَاخُدَّامَ الْحُرُوْفِ النَّارِیَۃِ بِقَضَاءِ حَاجَتِیَ الحب فلاں علیٰ حب فلاں (یہاں طالب
کا نام لیں) وَاَلْقَاءِ مُحَبَّتِیْ وَمَوَدَّتِیْ فِیْ قَلْبِہٖ بِحَقِّ مَاتَلُوْتُہٗ عَلَیْکُمْ۔ (پہلے مطلوب کا اور ا
والدہ کا نام لیں۔ پھر طالب کا اور اس کی والدہ کا نام لیں) اس عمل کو لگاتار سات روز تک ک
انشاء اللہ مطلوب طالب سے محبّت کرنے پر مجبور ہوگا۔

طریقہ ۱۹۸ زوجین میں محبّت کے لئے سورۃ نساء کا نقش تیر بہدف کی حیثیت رکھتا ہے۔
نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر میاں بیوی کے گلے میں ڈالیں۔ جو نقش بیو

علیٰ حب فلاں ابن فلاں (نام بیوی اور والدہ) یا مقلّب القلُوب۔
جو نقش شوہر کے گلے میں ڈالیں۔ اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں (نام بیوی مع والدہ) علیٰ حب فلاں ابن فلاں (نام شوہر مع والدہ) یا مُقَلِّبَ الْقُلُوْب۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴۷۹۸	۲۸۴۸۱۲	۲۸۴۸۰۸	۲۸۴۸۰۵
۲۸۴۸۰۹	۲۸۴۸۰۴	۲۸۴۷۹۹	۲۸۴۸۱۱
۲۸۴۸۰۳	۲۸۴۸۰۶	۲۸۴۸۱۴	۲۸۴۸۰۰
۲۸۴۸۱۳	۲۸۴۸۰۱	۲۸۴۸۰۲	۲۸۴۸۰۷

طریقہ ۱۹۹

سورۂ یوسف کا نقش محبّت کیلئے عجیب التاثیر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو اگر شوہر باندھے تب بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور بیوی محبّت کرنے لگتی ہے۔ اور اگر اس نقش کو بیوی باندھے تو تب بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور شوہر محبت کرنے لگتا ہے۔ یہ نقش دراصل طالب کے لئے بنایا جاتا ہے اگر شوہر بیزار ہو تو بیوی کو بنا کر دیں۔ اور بیوی بیزار ہو تو شوہر کو بنا کر دیں۔ اس نقش کو ہری روشنائی سے لکھ کر جمعہ کے دن پہلی ساعت میں۔ پھر اسی جمعہ کو جمعہ کے بعد سورۂ یوسف پڑھکر اس پر دم کر دیں۔ یہ نقش عروج ماہ میں یعنی چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تاریخ کے درمیان میں لکھیں۔ لکھتے وقت اگر ہرے رنگ کی چادر اپنے بدن پر ڈال لیں تو بہتر ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۸۷	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۹۸	۱۲۵۹۹۴
۱۲۵۹۹۹	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۸۸	۱۲۶۰۰۰
۱۲۵۹۹۲	۱۲۵۹۹۶	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۸۹
۱۲۶۰۰۲	۱۲۵۹۹۰	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۷

اللّٰھمّ قلب فلاں ابن فلاں (نام مطلوب مع والدہ)
علیٰ حب فلاں ابن فلاں (نام طالب مع والدہ)

طریقہ ۲۰۰

تسخیرِ خلائق کے لئے سورۂ رحمٰن کا نقش تیر بہدف ہے۔ اس نقش کو نوچندی جمعرات کو مشتری کی ساعت میں لکھیں۔ اور اس نقش کے نیچے عزیمت بھی لکھیں۔ پھر شبِ جمعہ میں گیارہ سو مرتبہ "صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ" پڑھکر سورۂ رحمٰن سات مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد پھر "صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ" گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر دیں۔ اور یہ نقش اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ خلائق کا رجوع ہوگا۔

نقش یہ ہے۔ (اگلے صفحے پر ملاحظہ کریں)

۷۸۶

۵۷۳۲۶	۵۷۳۴۰	۵۷۳۳۷	۵۷۳۳۴
۵۷۳۳۸	۵۷۳۳۳	۵۷۳۲۷	۵۷۳۳۹
۵۷۳۳۲	۵۷۳۳۵	۵۷۳۴۲	۵۷۳۲۸
۵۷۳۴۱	۵۷۳۲۹	۵۷۳۳۱	۵۷۳۳۶

طریقہ ۲۰۱ تسخیر خلائق کے لئے سورۂ قیامہ کا نقش بھی بہت مؤثر ہے۔ اس نقش کو بدھ کے دن ساعتِ عطارد میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں ـــــ انشاء اللہ خلقت رجوع کرے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۶۴۴	۱۳۶۵۸	۱۳۶۵۴	۱۳۶۵۱
۱۳۶۵۵	۱۳۶۵۰	۱۳۶۴۵	۱۳۶۵۷
۱۳۶۴۹	۱۳۶۵۲	۱۳۶۶۰	۱۳۶۴۶
۱۳۶۵۹	۱۳۶۴۷	۱۳۶۴۸	۱۳۶۵۳

برائے تسخیر خلائق

طریقہ ۲۰۲ سورۂ فتح کا نقش بھی تسخیر خلائق کے لئے تیر بہدف ہے۔ اس نقش کو اتوار کے دن شمس کی ساعت میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہوگی۔ اور اللہ کے فضل وکرم سے تسخیر عام ہوگی۔ اور فتوحات کے دروازے بھی کھل جائینگے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۷۱۹۹	۴۷۲۱۳	۴۷۲۱۰	۴۷۲۰۶
۴۷۲۱۱	۴۷۲۰۵	۴۷۲۰۰	۴۷۲۱۲
۴۷۲۰۴	۴۷۲۰۸	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۱
۴۷۲۱۴	۴۷۲۰۲	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۹

برائے فتوحات وتسخیر خلائق

طریقہ ۲۰۳ اگر میاں بیوی میں اختلاف رہتا ہو تو جمعہ کے دن پہلی ساعت میں "سورۂ جمعہ" کا نقش دو لکھ کر دونوں کے گلے میں ڈالیں۔ اور جمعہ کے دن جمعہ کے بعد سورۂ جمعہ تین مرتبہ پڑھ کر آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ اور سات دن تک دونوں کو عصر اور مغرب کے درمیان یا عشاء کے بعد پلائیں۔ انشاء اللہ دونوں میں محبت پیدا ہوگی۔ (نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ کریں)

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۳۷۳	۱۵۳۸۷	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۱
۱۵۳۸۵	۱۵۳۸۰	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۶
۱۵۳۷۹	۱۵۳۸۲	۱۵۳۸۹	۱۵۳۷۵
۱۵۳۸۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۷۸	۱۵۳۸۳

جو نقش شوہر کے گلے میں ڈالیں اس کے نیچے لکھیں۔ برائے حُب زوجہ اور جو نقش بیوی کے گلے میں
ڈالیں۔ اس کے نیچے لکھیں برائے حُب زوج۔

طریقہ ۲۰۴ سورۂ ملک کا نقش تسخیر عام کے لئے تیر بہدف ہے۔ اس نقش کو منگل کے دن سا
مشتری میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔ اور کپڑے کا رنگ فیروزی ہو۔ انشاءاللہ تسخ
ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۸۹۱	۲۴۹۰۴	۲۴۹۰۱	۲۴۸۹۸
۲۴۹۰۲	۲۴۸۹۷	۲۴۸۹۲	۲۴۹۰۳
۲۴۸۹۶	۲۴۸۹۹	۲۴۹۰۶	۲۴۸۹۳
۲۴۹۰۵	۲۴۸۹۴	۲۴۸۹۵	۲۴۹۰۰

برائے رجوع خلقت

طریقہ ۲۰۵ سورۂ مزمّل کا نقش تسخیر کائنات کیلئے ایک عظیم دولت ہے۔ اس نقش کا طریق
ہے کہ پیر کے دن ساعتِ قمر میں اس نقش کو اس طرح لکھیں۔ کہ ہر خانے میں ہند
لکھنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ مزمّل پڑھ کر اُس خانہ پر دم کریں۔ اس طرح ۱۶ خانوں پر دم کر دیں۔ جب نق
مکمل ہو جائے تو سورۂ یٰسین تین مرتبہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر دیں۔ اور اس نقش کو اپنے گلے میں ڈا
انشاءاللہ خلقت کا زبردست رجوع ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۱۰۹	۱۷۱۲۲	۱۷۱۱۹	۱۷۱۱۶
۱۷۱۲۰	۱۷۱۱۵	۱۷۱۱۰	۱۷۱۲۱
۱۷۱۱۴	۱۷۱۱۷	۱۷۱۲۴	۱۷۱۱۱
۱۷۱۲۳	۱۷۱۱۲	۱۷۱۱۳	۱۷۱۱۸

برائے تسخیر خلائق

طریقہ ۲۰۶ سورۂ نصر کا نقش مال و دولت کے حصول اور دشمنوں کی تسخیر کے لیے حیرتناک نتائج برآمد کرتا ہے۔ اس نقش کو لکھ کر فریم میں لگا کر آویزاں کریں۔ انشاء اللہ دشمنوں پر رعب طاری ہو گا۔ اور غیب سے وسائل مہیّا ہوں گے۔
نقش یہ ہے۔

بسم الله الرحمٰن الرحيم

اذا	جاء	نصر	الله	والفتح	ورأيت	الناس	يدخلون	فی
جاء	نصر	الله	والفتح	ورأيت	الناس	يدخلون	فی	دين الله
نصر	الله	والفتح	ورأيت	الناس	يدخلون	فی	دين الله	افواجا
الله	والفتح	ورأيت	الناس	يدخلون	فی	دين الله	افواجا	فسبّح
والفتح	ورأيت	النّاس	يدخلون	فی	دين الله	افواجا	فسبح	بحمد
ورأيت	الناس	يدخلون	فی	دين الله	افواجا	فسبّح	بحمد	ربّك
الناس	يدخلون	فی	دين الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره
يدخلون	فی	دين الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره	انه كان
فی	دين الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره	انه كان	توّابا

طریقہ ۲۰۷ عمل اسم الٰہی "یا ودود" یہ عمل عورت و مرد کی تسخیر کے لئے عظیم الشّان حیثیت کا حامل ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مکمل طہارت کے ساتھ ایک شربت کا پیالہ تیار کریں۔ اور اس میں گلاب اور کیوڑہ بھی ڈالیں۔ اور یہ عمل جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں کریں۔ اور عمل کے وقت قبلہ رُو دو زانو ہو کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں۔ اور اپنے محبوب کا تصوّر کریں۔ اور ۱۴۱ سو مرتبہ "یا ودود" پڑھیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل کے ختم پر مؤکلینِ عمل کو ایصالِ ثواب کریں۔ پھر شربت پر دم کر کے اس شربت کو خود پی لیں۔ انشاء اللہ اسی دن مطلوب حاضر ہو گا۔ اگر حاضر نہ ہو تو اس عمل کو اگلی جمعرات کو پھر دہرائیں۔ اس طرح ناکامی کی صورت میں چار جمعراتوں تک کریں۔ انشاء اللہ اس عرصہ میں کامیابی مل جائے گی۔

طریقہ ۲۰۸ "یا ودود" کا ایک عجیب و غریب طریقہ برائے حصولِ محبّت یہ ہے کہ پہلے طالب کے نام کے اعداد نکالیں۔ اور بالترتیب انہیں لکھیں۔ اس کے بعد یا ودود کے اعداد بالترتیب لکھیں۔ پھر مطلوب کے اعداد بالترتیب لکھیں۔ پھر ان سب اعداد کی دوسری سطر اس طرح بنائیں کہ ایک عدد

شروع سے لیں، ایک عدد آخیر سے لیں۔ جب یہ سطر تیار ہو جائے تو اس کا فتیلہ بنالیں۔ اور اس کو کورے چراغ میں زیتون کے تیل میں روشن کریں۔ فتیلے پر نئی روئی چڑھالیں۔ چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف کریں۔ اور چراغ کے روبرو کھڑے ہو کر ایک سوا ایک بار "یَا وَدُودُ" پڑھیں۔ اس کے بعد چراغ کو جلنے دیں۔ اگلے دن اس چراغ کو پانی میں بہادیں۔ اس عمل کو جمعرات کے دن سے شروع کر کے سات دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ سات دن میں کامیابی ملے گی۔

مثال یہ ہے۔

چاند	ودود	چاندنی
۴۵۰۱۳	۴۶۴۶	۱۰۵۰۴۵۰۱۳

۳۴۱۶۰۴۵۶۴۴۰۵۵۰۰۱۱۳۔

طریقہ نمبر ۲۰۹ "یاودودُ" کا تیسرا عجیب وغریب طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی محبوب، دوست یا افسر وغیرہ کو مسخّر کرنا ہو تو نوچندی جمعرات یا نوچندی جمعہ کے دن اس عمل کو شروع کریں۔ شبِ جمعرات یا شبِ جمعہ کو بعد عشاء عمل کریں۔ قبلہ رُو دوزانو ہو کر بیٹھ جائیں اور اپنی آنکھیں بند کر کے گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ "یاودودُ" پڑھیں۔ اور یہ تصوّر کریں کہ مطلوب دست بستہ سامنے کھڑا ہے۔ جب عمل مکمل ہو جائے تو تصوّر میں اس کے دل پر دم کر دیں۔

اس طرح اس عمل کو شبِ جمعرات یا شبِ جمعہ سے شروع کر کے لگاتار ۱۵ راتوں تک کریں۔ اور اگر ممکن ہو تو عمل کے ختم پر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلادیں۔ انشاء اللہ مطلوب حاضرِ خدمت ہوگا۔

"اسم یاودود" کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۴۰ دن تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد اس اسم الٰہی کے اعمال میں زبردست تاثیر ظاہر ہوگی۔

طریقہ نمبر ۲۱۰ گیارہ مرتبہ سورۂ مزمّل پڑھ کر آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر کسی پھول پر دم کر کے یا کسی عطر پر دم کر کے مطلوب کو سنگھادیں۔ انشاء اللہ وہ مسخّر ہوگا۔

طریقہ نمبر ۲۱۱ سورۂ اذا السّمآءُ انشقّت کو الگ الگ حروف میں اس طرح لکھیں کہ اس میں طالب و مطلوب کے نام مع والدہ کے امتزاج دیں۔

طریقہ اس کا یہ ہے۔ مثلاً طالب کا نام مع والدہ زید نجمہ اور مطلوب کا نام مع والدہ اسمہ صالحہ ہے۔ اس کو اس طرح امتزاج دیں۔ ہر آیت کے بعد طالب و مطلوب کا نام مع والدہ لکھتے جائیں۔ بن اور بنت لکھنے کی ضرورت نہیں۔

ا ذ ا ل س م ا ء ا ن ش ق ت ز ی د ن ج م ہ ا س م ہ ص ا ل ح ہ و ا ذ ن ت ل ر ب ہ ا و ح ق ت
ز ی د ن ج م ہ ا س م ہ ص ا ل ح ہ و ا ذ ا ل ا ر ض م د ت ز ی د ن ج م ہ ا س م ہ ص ا ل ح ہ و ا ل ق ت
م ا ف ی ہ ا و ت خ ل ت ز ی د ن ج م ہ ا س م ہ ص ا ل ح ہ و ا ذ ن ت ل ر ب ہ ا و ح ق ت ز ی د

ن ج م ہ اس م ہ ص ال ح ہ ی ا ا ی ہ ال ان س ان ان لک لک ا د ح ال ی ر ب لک لک د ح ف م ل ق ی ہ
ف ا م ا م ن ا و ت ی لک ت ا ب ہ ب ی م ی ن ہ ف س و ف ی ح اس ب ح س ا ب ا ی س ی ر ا و ی ن
ق ل ب الیٰ ا ہ ل ہ م س ر و ر ا ــــ یہاں تک لکھ کر اس کے بعد یہ عبارت لکھیں۔ اللّٰھُمَّ قلّب اسمہ بنت صالحہ علیٰ حب زید ابن نجمہ اُلفتا محبۃً دائماً ابداً اسرمداً یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا مقلب القلوب گویا کہ سورۃ کے حروف وَیَنْقَلِبُ اِلٰی اَھْلِہٖ مَسْرُوْرًا تک لکھنے ہیں۔

امتزاج دیتے وقت طالب اور اس کی والدہ کے نام کے حروف پہلے لکھنے ہیں اور مطلوب اور اس کی والدہ کے حروف بعد میں لکھنے ہیں۔ اور آخر میں مطلوب کا نام اور اس کی والدہ کا نام پہلے لکھنا ہے۔ اور طالب اور اس کی والدہ کا نام بعد میں لکھنا ہے۔ اس طرح دو نقش تیار کر کے ایک طالب کے بازو پر باندھیں۔ اور ایک انار کے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب سے ملے گا۔

طریقہ ۲۱۲ مندرجہ ذیل آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر کسی بھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ برحمتك يا ارحم الراحمين۔

طریقہ ۲۱۳ مندرجہ ذیل آیت کو اتوار کے دن ۴۱ مرتبہ پڑھ کر کسی شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

طریقہ ۲۱۴ اس نقش کو لکھ کر کسی مٹی کے سکورے میں رکھ کر اس میں چینی بھر دیں۔ اور اس کو کسی چولہے میں دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب میں دیوانگی طاری ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۳۶۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

اللّٰھم قلب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۲۱۵ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔
(نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ کریں)

۷۸۶

۵۴۴	۵۴۷	۵۵۰	۵۳۷
۵۴۹	۵۳۸	۵۴۳	۵۴۸
۵۳۹	۵۵۲	۵۴۵	۵۴۲
۵۴۶	۵۴۱	۵۴۰	۵۵۱

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

اس نقش کی پشت پر یہ لکھیں۔

۷۸۶

جبرائیل
کنگائیل
نونائیل
عمرائیل
ھمرائیل

طریقہ ۲۱۶ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر طالب اپنے گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

۲۷۴	۲۷۷	۲۸۰	۲۶۷
۲۷۹	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۸
۲۶۹	۲۸۲	۲۷۵	۲۷۲
۲۷۶	۲۷۱	۲۷۰	۲۸۱

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۹ کا نقش

۷۸۶

۴۴۷	۴۵۰	۴۵۳	۴۴۰
۴۵۲	۴۴۱	۴۴۶	۴۵۱
۴۴۲	۴۵۵	۴۴۸	۴۴۵
۴۴۹	۴۴۴	۴۴۳	۴۵۴

یہ نقش آتشی چالوں سے ہے۔ باقی چالوں سے خود تیار کر لیں۔ یا کسی عامل سے رجوع کریں۔

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

اگر حسن نیت ہو تو بات بن سکتی ہے

سوال از سیف الدین ــــــــــــ ممبئی

میں قریب تین سال سے آپ کے رسالہ کا قاری ہوں اور یہ رسالہ کسی کی مہربانی سے دلچسپی کا سبب ہوا اور لگن پیدا ہوئی اور یہاں تک کہ آپ کے دیدار کا اشتیاق امسال ممبئی میں ہوا مختصراً جو علم کی پیاس نہ بجھ سکی، وجہ کہ کم سنائی دیتا تھا مختصراً بات ہوئی صرف ایک نقش اور ایک عمل کے متعلق بچوں کی شادی کا تعویذ سے استفادہ کیا ہے۔

اس رسالہ سے جو مؤکل تابع کا مضمون تھا جون، جولائی ۲۰۰۱ء میں اس کو پڑھ کر اشتیاق پیدا ہوا اور پڑھتا رہا اور اس مؤکل کا عمل بھی کیا، مگر کچھ فائدہ نہیں اور نقصان بھی نہیں مگر برکت حاصل ہوئی اور ایک کالم روحانی ڈاک سے بہت کچھ سبق اور تعلیم ملتی رہی ہے، جس سے جو قارئین مؤکل تابع کرنے کے شوقین ہیں وہ اپنا وقت ضائع کرتے ہیں۔

ایک شمارہ میں روحانی ڈاک کے کالم میں اس لائن کی پہلی سیڑھی کا مطالعہ پڑھا تو عقل کے پردے کھل گئے اور زیادہ اشتیاق بڑھا اور پھر یہ قلمدان مجبور ہوئی کہ ابتدائی چلہ کی اجازت طلب کرکے باقاعدہ اس لائن کو اختیار کرکے غریبوں اور مفلسوں کی خدمت خلق کی جائے تو اجازت کا خواہاں ہوں، ویسے ابھی ابھی آپ کے شمارہ میں سے حروف تہجی کی زکوٰۃ کا مطالعہ کرکے ۵ رنومبر ۲۰۰۳ء سے بالترتیب زکوٰۃ ادا کی ہے، آپ کی اجازت سے کسی بھی حروف ابجد قمری با مؤکل کا عمل کرنا چاہتا ہوں جس میں (س) کا ہے، جو بیماری کے فوائد سے تاکہ مخلوق کو فائدہ پہنچ سکے۔

کیا آیت قرآنی کا چلہ پہلے ابتدائی چلہ کی زکوٰۃ کے بعد کرنا ہے یا اس کو کر سکتے ہیں بغیر چلہ ابتدائی کے یا آپ کی اجازت سے شروع کریں، یہ آیت قرآنی موذی بیماری کے لئے کرنا چاہتا ہوں، یہ آیت پارہ نمبر ۱۵ / سبحن اللہ سورہ بنی اسرئیل آیت نمبر ۸۱ میں ہے۔

ھو شفاء و رحمۃ للمؤمنین (باذن اللہ)

ایک شمارہ میں حزب البحر کی دعا کا لکھا ہے اس کو پڑھ کر عمل کرنے، دعا کرنے سے جلد دعا قبول ہوتی ہے تو اس کی دعا کیا ہے، اس کو چلہ کے ساتھ کرنا ہے، اگر چلہ کے ساتھ کرنا ہے تو اجازت فرمائیں، جن سورتوں کی ریاضت کرتا ہوں جس میں سورہ اخلاص کو ایک ہزار بار چار رکعات کے ساتھ کرتا رہتا ہوں، جس سے خدا تعالیٰ کی برکتیں نازل ہوتی رہتی ہیں، دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اور توفیق دیں۔

زہرہ

مریخ ______ مریخ

مریخ ______ زحل

زحل ______ مشتری

قمر

ایک شمارہ میں قسمت کا آئینہ سے مشق کی اور میرے نام سے کی ہے جو تاریخ پیدائش کے بنایا ہے، تاریخ پیدائش ایک اکتوبر ۱۹۴۰ء بروز منگل ہے، میرے مطابق پتھر بھی لکھیں جس میں یہ طریقہ واضح نہیں کہ خصوصیات دن، تاریخ، رنگ، مہینہ، سال اور پتھر دیگر کس طرح معلوم کئے جاتے ہیں واضح کریں۔

ایک غلطی کی طرف اشارہ :۔ ایک قاری کے جواب میں ستمبر ۲۰۰۳ء صفحہ ۲۷ پر اس طرح دیا ہے

منقلب: محرم۔ ربیع الثانی۔ رجب اور شوال

ثابت: صفر۔ جمادی الاول۔ شعبان اور ذیقعدہ

ذوجسدین: ربیع الاول۔ جمادی الثانی۔ رمضان۔ ذی الحجہ۔

شمارہ جنوری، فروری ۲۰۰۳ء صفحہ ۵۹

ثابت سعد: محرم۔ ربیع الثانی۔ رجب۔ شوال۔

ذوجسدین منقلب: ربیع الاول۔ جمادی الاول۔ شعبان۔ ذیقعدہ۔

نحس ومنقلب :۔ ربیع الاول، جمادی الثانی، رمضان، ذی الحجہ۔ اس میں کون سا صحیح ہے۔ خلاصہ تشریح کریں۔

صرف یہ آخر سوال :۔ آج سے ۳۵ سال پہلے ایک عربی حمد جو ۵۲ بندوں پر مشتمل ہے، اس کو سو رکعات نماز کے ساتھ ایک چلہ کیا، تو بشارت سے مشرف ہوا کہ ایک بزرگ نقاب پوش مسجد میں تخت پر جلوہ افروز ہے، لوگوں سے معلومات ہوئی کہ یہ امام ہے، میں قدم بوسی کے لئے آگے بڑھا تو وہ تشریف لے جانے لگے اور مسجد صحن پر گئے قریب ایک کنواں ہے، اس میں چھلانگ لگا کر غائب ہو گئے، اس طرح دوسری بار کیا تو حضرت رسول اللہ ﷺ کی پشت کی زیارت نصیب ہوئی اور تیسری بار ہدایت مخفی ہوئی، اس کا خلاصہ لکھیں، خط طویل ہوتا جا رہا ہے، اب اجازت چاہتا ہوں اس جواب کے ساتھ آئندہ قلم اور کاغذ کی جنگ چلتی رہے گی ورنہ جواب سے ندارد، ہم بھی ندارد، کیونکہ دو تین خط تحریر مع جوابی لفافہ کے کر چکا ہوں، اس خطوط سے اندازہ ہوگا کہ تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہے۔

جواب :۔

میں اپنے رب کا شکر کیسے ادا کروں جس نے میری کاوشوں کو اعلیٰ درجے کی قبولیت اور مقبولیت عطا کی اور جس نے طلسماتی دنیا کے قارئین کے دل و دماغ میں روحانی عملیات کی عظمت پیدا کی اور ان جہالتوں سے باز رہنے کی فکر پیدا کی جو مسلم معاشرے میں خس و خاشاک کی طرح بکھری ہوئی ہیں اور جن کی گندگی اور معنوی نجاست سے جاہل تو جاہل پڑھے لکھے لوگ بھی محفوظ نہیں ہیں، آج گلی کوچوں میں بیٹھے ہوئے نام نہاد عاملین کا حال یہ ہے کہ انہیں یہ تک خبر نہیں کہ تعوذ اور تسمیہ کسے کہتے ہیں، آیت قطب کون سی آیت قرآنی کو کہا جاتا ہے، پنجاہ قاف سے کون سی آیات مراد ہیں، حزب البحر کی حقیقت کیا ہے؟ نقش کیسے بھرے جاتے ہیں، عمل کی زکوٰۃ کا طریقہ کار کیا ہے؟ پرہیز جمالی اور پرہیز جلالی کسے کہتے ہیں اور رجال الغیب سے کون لوگ مراد ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ عاملین کی اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ دیکھ کر بھی قرآن حکیم صحیح نہیں پڑھ سکتے، ایسے لوگ صرف اپنا پیشہ جاری رکھنے کے لئے اپنی دکانیں کھولتے ہیں اور ایک منٹ میں درجنوں جھوٹ بول کر اللہ کے بندوں کو گمراہ کرتے ہیں اور انہیں بیوقوف بنا کر ان کی جیبیں خالی کرتے ہیں، ان ہی عاملین کی حرکات بے جا نے نہ صرف روحانی عملیات کی لائن کو بدنام کیا ہے بلکہ صحیح عاملین کو بھی ''مقام تہمت'' پر لے جا کر کھڑا کر دیا ہے، آج ذکی الحس قسم کے لوگ سچ مچ کے عاملین اور حقیقی قسم کے ارباب احتیاط سے بھی خوف کھاتے ہیں اور دودھ سے اپنا منہ جلانے کے بعد چھاچھ کو بھی پھونک مار مار کر پیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے، جہالت و گمراہی کے ان بھیانک اندھیروں میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کا چراغ حق و صداقت کی روشنی

پھیلا رہا ہے اور اپنی ضیا پاشیوں سے ان تاریکیوں کا قلع قمع کر رہا ہے جو بدنام زمانہ قسم کے عاملین نے اپنے کردار و عمل سے معاشرے میں پھیلائی ہیں، آپ جیسے نہ جانے کتنے اللہ کے بندے آج عملیات کی لائن میں قدم رکھنے کے لئے بے تاب ہیں اور اس سلسلے میں صحیح راستے اور صحیح رہنما کے متلاشی ہیں اور جوئندہ یابندہ کے مصداق ایک دن انہیں راستہ بھی مل جاتا ہے اور رہنما بھی، آپ کا خط پڑھ کر خوشی ہوئی کہ آپ بھی خدمت خلق کے لئے اس لائن کو اختیار کرنا چاہتے ہیں اور قدم بہ قدم اس لائن کی مسافت طے کرنا چاہتے ہیں اور کسی بھی منزل تک پہونچنے کے لئے سفر کا یہی طریقہ درست بھی ہے جو لوگ ایک ہمالیہ پہاڑ پر جست لگانا چاہتے ہیں وہ منہ کے بل گرتے ہیں اور خود کو اپاہج کر لیتے ہیں، کیونکہ ایک دم کودنے سے انسان ٹھوکر کھاتا ہے اور زمین پر گر کر اپنا حلیہ خراب کر لیتا ہے، جو لوگ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہیں وہی ایک دن صحیح سلامت منزلِ مقصود تک پہنچتے ہیں، عامل کامل اور عالم اکمل بننے کے لئے کتابوں کا سبقاً سبقاً پڑھنا ضروری ہے اور چھوٹی کتاب سے بڑی کتاب کی طرف دھیان دینا ناگزیر ہے اور کوئی عالم دین بننے کی آرزو رکھنے والا انسان پہلے ہی دن بخاری پڑھنے کی تمنا کرنے لگے تو اس کو باذوق نہیں کہا جائے گا، ایسے شخص کو عقل کے اعتبار سے نابالغ سمجھیں گے، اسی طرح روحانی عملیات کی لائن میں جو شخص ہمزاد یا مؤکل تابع کرنے سے اپنا روحانی سفر شروع کرنے کا ارادہ کرے گا، ارباب علم و ہنر اس شخص پر نادانی اور بیوقوفی کا فتویٰ لگانے پر مجبور ہوں گے، ہر سمجھدار انسان ہر لائن میں قاعدہ بغدادی پڑھنے کے بعد پارہ پھر قرآن پڑھنے کی آرزو کرے گا اور یہی آرزو قابل احترام سمجھی جائے گی، جو شخص اپنی تعلیم کے پہلے ہی دن کسی مکتب میں قرآن لے کر پہنچ جائے گا اس کو استاد درسگاہ میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دے گا، آپ کے دل میں عامل بننے کا جذبہ ہے اور آپ خدمت خلق کی نیت سے اس لائن کو اختیار کرنا چاہتے ہیں تو ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم آپ کی وقتاً فوقتاً صحیح رہنمائی کرتے رہیں گے اور آپ کو اس بات کا یقین دلاتے ہیں کہ اگر آپ حسن نیت سے بہرہ ور رہیں تو ایک دن آپ کو منزل مقصود ضرور نصیب ہوگی اور ایک دن آپ کامیابی سے ضرور سرفراز ہوں گے، اپنے سبھی شاگردوں کو ہم اس بات کی تاکید کرتے ہیں کہ وہ سب سے پہلے سورۂ یٰسین کے نوچلے کریں، اس کے بعد حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالیں، اس کے بعد نقوش کی زکوٰۃ ادا کریں، یعنی اس لائن میں باقاعدگی کے ساتھ چلیں اور آہستہ آہستہ اپنا روحانی سفر جاری رکھیں، آنکھیں بند کر کے بھاگنے کی کوشش نہ کریں، اسی میں آپ کی بھلائی ہے اور اسی طرزِ عمل میں آپ کی کامیابی کا پہلو مضمر ہے، جب تک آپ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا نہ کر لیں اس وقت تک ''ابجد قمری با مؤکل'' کے بارے میں نہ سوچیں، مخلوق کو فائدہ آپ جب ہی پہنچا سکتے ہیں جب آپ صحیح قسم کے عامل بنیں اور صحیح قسم کا عامل بننے کے لئے صبر و ضبط کے ساتھ اس لائن میں باقاعدگی کے ساتھ چلنا بے حد ضروری ہے۔

آیات شفاء، آیات حفاظت یا حزب البحر وغیرہ کی زکوٰۃ کے بارے میں ابھی نہ سوچیں، نہ کوئی ارادہ کریں، اپنے اپنے وقت پر ان سب چیزوں کا دھیان کریں اور ان چیزوں کے لئے صحیح اقدامات کریں، جلدی کریں گے تو فائدے کے بجائے نقصان پہنچے گا اور جب خود ہی نقصانات سے دوچار ہو جائیں گے تو بھلا دوسروں کو کیسے فائدہ پہنچا سکیں گے۔

آپ نے یہ معلوم کیا ہے کہ کسی بھی انسان کی شخصیت کا مطالعہ کرتے ہوئے اس بات کا اندازہ کیسے کریں کہ اس کے لئے کون سے دن کون سی تاریخیں کون سے مہینے کون سے سال اور کون سے پتھر وغیرہ مبارک ہیں، جناب! ان سب باتوں کا اندازہ کسی بھی عامل کو علم الاعداد اور علم نجوم کے بنیادی مطالعے سے ہو جاتا ہے، آپ ہماری کتاب علم الاعداد کا مطالعہ کریں، اسی ایک کتاب سے آپ کو کافی معلومات ہو جائیں گی، لیکن ان سب باتوں کا ادراک کرنے سے بہت پہلے روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتوں اور مشقتوں کا انجام دینا ضروری ہے، جب انسان ان ریاضتوں سے خود کو گزار لیتا ہے تو اس کے لئے راہیں خود بخود ہموار ہو جاتی ہیں اور اس کے بعد مطالعہ کر کے صرف اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کی بات ہوتی ہے جس کے لئے انسان عمر بھر کتابوں کا مطالعہ کر کے اپنی معلومات بڑھاتا رہتا ہے۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش کا جو زائچہ بنایا ہے اس میں کچھ

غلطی ہے، آپ کا زائچہ آئینہ تقدیر کے تحت اس طرح بنے گا

زہرہ

مریخ	مریخ
زحل	قمر
مشتری	مریخ

آپ نے مہینوں کی خاصیت سے متعلق ہماری ایک غلطی کی طرف اشارہ کیا ہے، خدا ہی جانے کہ جنوری، فروری ۲۰۰۳ء کے شمارے میں صفحہ نمبر ۵۹ پر غلط تفصیل کیسے چھپ گئی، بہر حال صحیح تفصیل وہی ہے جو ستمبر ۲۰۰۲ء کے شمارے میں صفحہ نمبر ۲۷ پر ہے جو یہ ہے۔

منقلب: محرم۔ ربیع الثانی۔ رجب۔ شوال

ثابت : صفر۔ جمادی الاول۔ شعبان۔ ذیقعدہ۔

ذوجسدین: ربیع الاول۔ جمادی الثانی۔ رمضان۔ ذی الحجہ

آپ نے اپنے دو خوابوں کا ذکر کیا ہے اور سو رکعت کے ساتھ روزانہ ایک چلے کا بھی ذکر کیا ہے، خواب کی تعبیر سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ جو کچھ کر رہے تھے اس میں کوئی غلطی تھی اور ہمارے خیال میں غلطی یہ تھی کہ آپ نماز میں ”حمد“ پڑھ رہے تھے، نماز میں قرآن کے علاوہ کچھ بھی پڑھنا خواہ وہ احادیث ہی کے الفاظ کیوں نہ ہوں درست نہیں ہے، اس لئے آپ کو اپنے چلے میں پوری کامیابی نہیں ملی اور خواب کے ذریعہ آپ کو متنبہ کیا گیا، آئندہ احتیاط رکھیں اور نماز میں غیر قرآن پڑھنے کی غلطی نہ کریں کیونکہ یہ طریقہ خلاف سنت ہے اور ہر خلاف سنت خواہ وہ بظاہر کتنی ہی خوشنما اور پرکشش اور پاکیزہ کیوں نہ وہ بدعت ہے اور ہر بدعت کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

اپنی ذاتی معلومات

سوال از ضرار احمد ــــــــ ممبئی

میرے نام کا مفرد عدد اور فائدہ مند، نقصان دہ عدد کون سے ہیں، میرا برج راشی ستارہ کون سا ہے؟ میرے لئے کون سے دن، مہینے، سال تاریخیں اہم ہیں؟ میرے نام کا اسم اعظم کیا ہے؟ مجھے کون سا پتھر، نگ راس آئے گا، جواب سے جلد از جلد نوازیں، ایک بات اور بھول گیا عرض یہ ہے کہ میرا نام ’ض‘ سے آتا ہے ایک مولانا امام نے مجھے کچھ شک میں ڈال دیا کہ آپ کا نام صحیح نہیں ہے، میں آپ سے مطمئن ہونا چاہتا ہوں کہ میرا نام صحیح ہے یا غلط اور پرچہ لکھتے وقت کئی بار دل میں خیال آیا کہ اتنی تفصیل سے لکھا کہ کہیں آپ مجھ سے ناراض نہ ہو جائیں اور میں جواب سے محروم ہو جاؤں۔

جواب:۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش نہیں لکھی، اس لئے برج اور ستارے کا متعین کرنا مشکل ہے، آپ کے موجودہ نام کے اعداد ۳/ ہیں اور جس شخص کے نام کا مفرد عدد ۳/ ہو اس کے لئے ۷، ۵، ۶ اور ۹ عدد اچھے ہوتے ہیں اور اس کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور ۴ اور ۸ عدد اس کے دشمن عدد ہوتے ہیں اور اس کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

آپ کے لئے ہر انگریزی مہینہ کی ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰ تاریخیں اہم ہیں، اپنے خاص کاموں کو ان تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں، مارچ، جون اور ستمبر آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، اپریل اور اگست کے مہینے میں آپ کو کسی بھی طرح کی پریشانی یا بیماری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، آپ کے لئے موضوع ترین ذکر ”یالطیف“ کا ورد ہے، اس اسم الٰہی کا ورد روزانہ ۱۲۹ مرتبہ پابندی کے ساتھ کریں اور اپنی اہم تاریخوں میں اگر اس اسم الٰہی کا ذکر تین سو مرتبہ کر لیا کریں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا نام اگر چہ ’ض‘ ہی سے ہے لیکن اس کے معنیٰ اچھے نہیں ہیں، اس کا مطلب ہے بہت زیادہ نقصان پہنچانے والی ذات، اس لئے آپ سے امام صاحب نے جو کچھ فرمایا ہے وہ درست ہے، اگر آپ اپنا نام بدل کر کچھ اور رکھ لیں تو بہتر ہے، اگر آپ کو اپنی تاریخ پیدائش معلوم ہے تو نام، تاریخ پیدائش کے اعتبار سے رکھیں، اگر تاریخ یاد نہیں ہے تو کوئی ایسا نام رکھیں جو معانی کے اعتبار سے اچھا ہو یا پھر نام کسی صحابی یا کسی ولی کے نام سے مماثلت رکھتا ہو، آپ کا خط بہت زیادہ طویل نہیں ہے، لیکن اس خط میں ایک ادھورا پن ہے، جب آپ کو اپنا برج اور ستارہ معلوم کرنا ہی تھا

تو اپنی تاریخ پیدائش ضرور لکھنی چاہئے تھی، برج اور ستارہ نام سے بھی نکالا جاسکتا ہے لیکن آپ کا نام چونکہ قابل تبدیل ہے اس لئے نام سے اس وقت برج اور ستارہ نکالنا مناسب ہوگا جب آپ اپنا نام تبدیل کرلیں۔

اوپری اثرات کا چکر

سوال از محمد ایوب انصاری ——— فیروز آباد

ضروری احوال یہ ہے کہ میرا لڑکا نام مطلوب عالم، عمر لگ بھگ ۷ار سال، ہنر ذاتی کام، قریب ایک سال سے یہ لڑکا بہت زیادہ ضدی ہو رہا ہے، اگر کسی کام کو کہیں تو ہنستا رہتا ہے، کوئی بھی کام کر کے راضی نہیں ہے، بات بھی کچھ ایسا ہی کہتا ہے، سننے والے کو غصہ آجاتا ہے، کھانے کو بھی کچھ مانگتا ہے تو کبھی کچھ مانگتا ہے، اسی وجہ سے بہت دفعہ مارا بھی ہے مگر اسے کوئی اثر نہیں ہوتا، گھر والے اس کی اس حرکت سے بہت پریشان ہیں، ادھر ادھر گھومنے کو زیادہ دل چسپی رکھتا ہے، باتوں سے ایسا لگتا ہے کہ دماغی توازن میں کمی آچکی ہے، ایک اور ضروری غور کرنے کی بات ہے کہ اس کے پیٹ میں ایک بھوری سی بالوں کی لکیر ہے، نقشہ یہ ہے۔

ہاشمی صاحب میری گزارش ہے کہ اس لڑکے کے بارے میں نقش یا تعویذ یا پھر یونانی دوا کیا کریں، برائے مہربانی جواب دیجئے، عین نوازش ہوگی۔

جواب:۔

آپ کا بیٹا مطلوب اوپری اثرات کا شکار ہے، اس کو دواؤں یا جڑی بوٹیوں سے فائدہ نہیں ہوگا، آپ کسی معتبر عامل سے رجوع کریں اور کسی ایسے عامل سے رابطہ کریں جو آپ کے اپنے علاقے میں ہوں، کیونکہ اس طرح کے مریض کا علاج کرنا ایک الجھی ہوئی ڈور کو سلجھانے کے مترادف ہے، اگر معالج ایسے مریض کے قریب رہے گا تو علاج شروع ہونے کے بعد اس کی حرکات وسکنات پر اس کی نظر رہے گی، اگر معالج مریض سے دور ہوگا تو علاج میں دشواری ہوگی، کیونکہ اس طرح کے اثرات میں علاج کے بعد مختلف کیفیات پیدا ہوتی ہیں اور ان کیفیات کو سمجھنے اور انہیں کنٹرول میں رکھنے کے لئے معالج کا اپنے ہی قریب میں ہونا ضروری ہے۔

روحانی عملیات اور روحانی علاج کا سلسلہ اب عام ہوگیا ہے اور ہر گاؤں اور ہر بستی میں زیادہ نہ سہی لیکن کچھ نہ کچھ قابل اعتبار عاملین تلاش کرنے سے مل ہی جائیں گے ان سے رجوع کریں اور اللہ کے بھروسے پر اپنے بیٹے کا روحانی علاج شروع کرائیں، ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر آپ نے علاج شروع کرا کر علاج کے ضابطوں کی پابندی رکھی اور عامل کے بتائے ہوئے پرہیز وغیرہ پر دھیان دیا تو انشاء اللہ آپ کا بیٹا ٹھیک ہوجائے گا۔

مطلوب کے پیٹ پر یا پیٹھ پر جو لکیریں بالوں کی بکھری ہوئی ہیں وہ آسیبی اثرات کی طرف اشارہ کرتی ہیں اور ان لکیروں سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ مطلوب یا تو پیدائشی طور پر آسیبی اثرات کا شکار تھا یا اس وقت سے آسیبی اثرات میں مبتلا ہے، جب وہ اپنی ماں کا دودھ پی رہا تھا، ممکن ہے کہ اس کی ماں بھی اثرات میں مبتلا رہی ہوں یا اب بھی مبتلا ہوں۔

بہر حال جو کچھ بھی صورت ہو اس سے نجات مل جانا ناممکن نہیں ہے، لیکن اس طرح کے اثرات کا علاج نہ ڈاکٹر کر سکتے ہیں نہ اطباء، آپ کو عاملوں سے رجوع کرنا ہوگا اور اتنے آپ کسی معتبر عامل تک پہنچیں اتنے آپ روزانہ سورۂ یٰسین ۳رمرتبہ پڑھ کر ایک

بوتل پانی پر دم کر کے دن میں ۴ر مرتبہ یہ پانی مطلوب کو پلاتے رہیں، اس طرح روزانہ بوتل تیار کریں اور روزانہ یہ بوتل رات تک ختم کریں، مندرجہ ذیل نقش کسی عامل سے بنوا کر یا خود بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ اس سے بھی فائدہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۴۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۲
۵۵۳۵۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۷
۵۵۳۵۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۶۰	۵۵۳۴۷
۵۵۳۵۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۴۹	۵۵۳۵۴

لیکن یہ وقتی فائدے کے لئے ہے، دائمی فائدے کے لئے آپ کو مطلوب کا علاج باقاعدہ کسی عامل سے کرانا پڑے گا، انشاء اللہ جب مطلوب کو اثرات سے نجات مل جائے گی تو وہ آپ کا کہنا بھی ماننے لگے گا اور اس کو ضد بازیوں اور بے جا حرکتوں سے بھی نجات ملے گی۔

مختلف سوالات

سوال از محمد شارق انصاری ـــــــــــــــ کانپور

نمبر (۱) میرا نام محمد شارق انصاری ہے، میں چاہتا ہوں کہ میرے نام کے اعداد کے مطابق برج ستارہ اور اسم اللہ اور میری ہندی میں راس اور نگینہ کون سا ہے، میرا صدقہ اور مبارک دن کون سا ہے، کون سے حرف والے میرے دوست اور دشمن ہو سکتے ہیں

نمبر (۲) میری تاریخ پیدائش ۱۸ر اگست ۱۹۷۱ء صبح صادق کے وقت بروز پیر۔

نمبر (۳) بے روزگار ۳ر برس سے چل رہا ہوں، جسمانی قوت فوت ہو چکی ہے، اس کے باوجود محنت حد سے زیادہ کرنے کی ہمت رکھتا ہوں، کچھ کرنی کرتوتوں کا بھی اثر ہے، جسم میں نقاہت سی آجاتی ہے، زندگی مفلسی میں گزر رہی ہے، یہ آپ خود اپنی روحانی طاقت سے اندازہ کر سکتے ہیں، کہ یہ بندۂ خدا ابن آدم کس قدر پریشان حال ہے، لکھنے سے قلم قاصر ہے۔

نمبر (۴) ہماری والدہ محترمہ انوری بیگم جو بہت کمزور اور بیمار رہتی ہیں، ان کو سر کے درد کا مرض ہے جو بہت پرانا ہو چکا ہے، خدا جانے کیا بلا ہے، جس کی وجہ سے بے حد پریشان رہتی ہیں اور دن بہ دن کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔

نمبر (۵) گھر کا ہر فرد بیماری اور پریشانیوں میں مبتلا ہے، روزگاری ترقی کے اسباب نہیں پیدا ہو پاتے، اگر ہو جاتے ہیں تو ٹوٹ جاتے ہیں۔

نمبر (۶) کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ جادو کا اثر ہے، جب کہ میں نے ۸۲ر دن سورہ بقرہ خود پڑھی، جس کی وجہ یہ ہوئی کہ میری آنکھوں میں جلن اور کنپٹیوں میں درد ہوتا تھا، جس کی وجہ سے ۳ر چلہ پورے نہ کر سکا، فائدہ یہ ہوا کہ میں بہت بھیانک آواز سے ڈر جاتا تھا، اکثر رات میں وہ ختم ہو گیا۔

نمبر (۷) گزارش عرض یہ ہے کہ ہمارے گھر اور لوگوں پر نظر کرم فرمائیں، یہ بتا دیں کہ کیا وجہ پریشانیوں کی ہے اور برائے کرم اس کا حل بھی طلسماتی دنیا میں درج ذیل کر دیں، کرم نوازش ہوگی۔

نمبر (۸) روحانی عملیات سے میں بہت دلچسپی رکھتا ہوں، گھر پر بیماری میں قرآنی آیات پانی پر دم کر دی، اللہ کے کرم سے شفا ہو جاتا ہے، لیکن جو گھر کے پیچیدہ حالات اور بیماری ہیں، ان پر قابو پانا ہمارے بس کی بات نہیں، ہم چاہتے ہیں کہ آپ کی سرپرستی اور زیر نگرانی میں میرا حل نکال دیں اور دعا فرما دیں۔

نمبر (۹) روحانی عملیات میں کسی بھی اسم الٰہی کا ورد کرنے سے پہلے اجازت نامہ لینا ضروری ہے، اس کا عامل بننے کے لئے کیا کیا قواعد ہیں، تفصیل سے لکھ کر سمجھا دیں، عین نوازش ہوگی۔

ضروری گزارش عرض یہ ہے کہ میری بے روزگاری اور گھر کے حالات کے لئے دعا فرما دیں، امید ہے کہ آپ ہمارے اوپر رحم فرما ہوں گے، اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائیں۔ آمین۔

جواب:۔

آپ نے ایک خط میں بہت سارے سوال کر ڈالے، اس

وقت تو آپ کے اس خط کا جواب ہم دے رہے ہیں، لیکن آئندہ کے لئے یہ بات نوٹ کرلیں کہ ایک مرتبہ میں ۳ر سوالوں سے زیادہ نہ کریں، اس سے ہمیں بھی زحمت ہوتی ہے اور قارئین کو بھی شکایت ہوتی ہے کیونکہ اس طرح ان کے اپنے خطوط کا نمبر نہیں آپاتا، روحانی ڈاک کا کالم بہت محدود ہے، اس محدود کالم میں غیر محدود خطوط کے جوابات نہیں دئے جاسکتے، امید ہے کہ آپ آئندہ خیال رکھیں گے اور ایک مرتبہ میں اپنے ضروری سوالوں کا جواب طلب کریں گے، اس خط میں آپ نے جو سوالات کئے ہیں ان کے بالترتیب جواب یہ ہیں۔

آپ کے نمبر ایک اور نمبر دو سوالوں کے جواب یہ ہیں۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۹ ر ہے، ایک اور ۴ ر آپ کے دوست اعداد ہیں، ۶ ر اور ۷ ر آپ کے دشمن اعداد ہیں، آپ کا برج اسد ہے، ہندی میں اس کو سنگھ کہتے ہیں، آپ کو ہیرا، پکھراج اور پنا انشاء اللہ راس آئیں گے، آپ روزانہ بعد نماز عشاء ۲۷ ر مرتبہ "یاباسط" پڑھا کریں، سال میں ایک مرتبہ ۳ ر کلو جوار جنگلی کبوتروں کو ڈالیں، یہ صدقہ آپ کو آسمانی بلاؤں سے محفوظ رکھے گا، اس صدقے کی ادائیگی ہر سال آپ ۲۴ ر جولائی سے ۲۳ ر اگست کے درمیان کریں۔

آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۹، ۱۸ ر اور ۲۷ ر ہیں اور غیر مبارک تاریخیں ۶، ۱۲، ۱۶، ۲۱ ر اور ۲۵ ر ہیں، اپنے اہم کاموں کو مبارک تاریخوں میں انجام دیں اور ان تاریخوں میں اہم کاموں سے گریز کریں جو آپ کے لئے غیر مبارک ہیں، اتوار کا دن آپ کے لئے خاص طور سے اہم ہے، اس کو بھی ہمیشہ ملحوظ رکھیں اور اپنے مخصوص کاموں کو اتوار کے دن انجام دینے کی کوشش کریں۔

آپ کے سوال نمبر ۳ کا جواب یہ ہے کہ جب آپ نے از خود یہ اندازہ کرلیا ہے یا کسی عامل نے آپ کو یہ سمجھا دیا ہے کہ آپ پر کرنی کرتوت کا اثر ہے تو پھر آپ نے سنجیدگی کے ساتھ اس کا علاج کیوں نہیں کرایا، اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں کوئی بھی ایسا مرض اور کوئی بھی ایسا اثر پیدا نہیں کیا ہے کہ جس کا تدارک اور مداوا نہ ہو، ہر بیماری کا علاج موجود ہے، بس فرق اتنا ہے کہ بعض امراض و اثرات کا علاج طب یونانی میں ہے بعض کا ایلو پیتھک میں اور بعض امراض کا علاج روحانی سلسلوں میں ہے، لیکن ہر بیماری اور ہر کرنی کرتوت کا کچھ نہ کچھ علاج اللہ نے پیدا کیا ہے اور یہی اس کی شان کریمی ہے کہ اس کے بندے اگر کسی بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں تو ان کو اس بیماری سے نجات دینے کے لئے مختلف ادویات اور تدابیر پیدا کردیتا ہے اور ان دواؤں اور تدبیروں کو استعمال میں لاکر اس کے بندے امراض و اثرات سے نجات حاصل کرلیتے ہیں، اگر وہ امراض تو پیدا کردیتا اور اس کے علاج کو پیدا نہ کرتا تو پھر کون اس کو غفور رحیم اور کون اس کو شافی و کریم کہتا؟ بلا شبہ وہ کریم اس لئے ہے کہ اس نے اپنے بندوں پر کرم کیا اور امراض کے ساتھ ساتھ دواؤں کو بھی پیدا کیا اور وہ بلا شبہ شافی اس لئے ہے کہ ہر دوا کے اندر مرض کو ختم کرنے کی صلاحیت اس نے پیدا کی ہے، اسی لئے اس کے دور اندیش اور قدردان بندے دوا کھاتے وقت "اللہ شافی" کہتے ہیں اور اس طرح دوا اللہ کے فضل وکرم سے مریض کے لئے نجات دہندہ بن جاتی ہے۔

اگر برا نہ مانیں تو ہم یہ عرض کریں گے کہ یہ تیسرا سوال قدرت خداوندی سے ایک طرح کی شکایت ہے اور اس شکایت سے مایوسی کی بو آتی ہے، آپ کہہ سکتے یں کہ شکایت محبت کی دلیل ہے، جب کسی سے محبت ہوتی ہے تب ہی اس سے شکایت بھی ہوتی ہے، ہم عرض کریں گے کہ شکایت دو طرح کی ہوتی ہے، ایک وہ جو اپنے محبوب اور اپنے چاہنے والے سے براہِ راست اسی کو مخاطب ہوکر کی جائے تو یہ شکایت بلا شبہ محبت اور تعلق کی دلیل ہے اور ایک شکایت وہ ہوتی ہے جو اپنے محبوب اور اپنے چاہنے والے کی غیر موجودگی میں کسی اور سے کی جائے تو یہ شکایت ایک طرح کا اعتراض ہے، ایک طرح کی تنقید ہے اور اعتراض وتنقید تعلقات کا ملیامیٹ کرتے ہیں، یہ محبت کی دلیل نہیں ہوا کرتے، اگر اس طرح کی شکایات آپ اپنے رب سے اپنے رب کے حضور میں براہ راست کرتے تو اچھا ہوتا، آپ کا رب آپ سے خوش ہوتا اور آپ کے ناز اٹھاتا، لیکن آپ نے یہ شکایت ہم سے کی ہے جو حسن بندگی کے منافی ہے اور اس سے نافرمانی کی بو آتی ہے، اللہ آپ کو عقل سلیم دے اور آپ کی انسانی لغزشوں کو نظر انداز کرے۔

جسمانی کمزوری اور نقاہت دور کرنے کے لئے روزانہ "یاقوی" ۱۱۶ امرتبہ پڑھا کریں، چند ہفتوں کے بعد آپ اپنے جسم کے اندر ایک نئی قوت کو ابھرتا ہوا محسوس کریں گے، اگر روزانہ ابلے ہوئے چنے کھایا کریں تو آپ کے لئے بہتر ہوگا۔

آپ کا سوال نمبر (۴) آپ کی والدہ سے متعلق ہے، جو آپ کی تحریر کے مطابق بہت کمزور ہیں، سر کا درد بجائے خود کوئی مرض نہیں ہے، یہ مرض کسی دوسرے مرض کی علامت ہوا کرتا ہے، مثلاً اگر کسی کو قبض ہو تو اس کے سر میں اکثر درد رہے گا اور بینائی بھی گر جائے گی یا مثلاً اگر کسی شخص کو تھکاوٹ ہو تو اس کے سر میں درد ہو جائے گا یا اگر کوئی شخص مسلسل بے آرامی میں مبتلا ہو تو اس کے سر میں درد ہو جائے گا، اسی طرح بعض مہلک امراض کی علامت سر کا درد ہوتا ہے، اب معلوم نہیں کہ آپ کی والدہ کس بیماری میں مبتلا ہیں، اس حقیقت کو جاننے کے لئے کہ انہیں اصل بیماری کیا ہے؟ کسی اچھے ڈاکٹر یا کسی حاذق طبیب سے رجوع کریں، وقتی فائدے کے لئے یہ کریں کہ منقہ کے ۲/دانے لے کر ہر ایک دانے پر ۱۹/مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کر دیں اور انہیں دودھ میں پکا کر کھائیں اور دودھ پئیں، انشاء اللہ اس سے بھی خاصا آرام آئے گا، لیکن کسی ڈاکٹر یا حکیم سے اپنی والدہ کا چیک اپ ضرور کرالیں۔

آپ کے سوال نمبر (۵) کا جواب یہ ہے کہ نشیب و فراز تو زندگی کا جزو ہیں، کون انسان دھوپ، چھاؤں، اندھیرے، اجالے کے اتار چڑھاؤ سے محروم یا محفوظ ہوتا ہے، جو زندگی میں روشنی کے مزے لوٹتا ہے اس کو اندھیروں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کو سائے نصیب ہوتے ہیں اس کو دھوپ کی شدت بھی برداشت کرنی پڑتی ہے، جس انسان کی زندگی میں چڑھاؤ آتا ہے اسے اتار سے بھی دوچار ہونا پڑتا ہے، جس انسان کے گھر میں بارات آتی ہے اسی کے گھر سے جنازہ بھی روانہ ہوتا ہے، خوشی، غم، سکھ، دکھ، خوشحالی، بدحالی سب زندگی کے حصے ہیں، تو پھر ان حصوں سے کیا گھبرانا، کیا ان کی شکایت کرنا، جو لوگ ہمت ہار جاتے ہیں یا جو لوگ مایوس ہو جاتے ہیں یا جن لوگوں کے حوصلے پست ہو جاتے ہیں ان کا ایمان کمزور ہوتا ہے یا پھر انہیں اپنے رب کریم پر بھروسہ نہیں ہوتا، اس پر بھروسہ کرنے والے کبھی ...

بھی عالم میں نہ مایوس ہوتے ہیں، نہ خوف زدہ، آپ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد "یاسلام" ۱۳۱/مرتبہ پڑھا کریں اور جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، انشاء اللہ بہت جلد آپ کی زندگی میں استحکام پیدا ہو جائے گا اور بہت جلد آپ کے لئے غیب سے ترقی اور کامیابی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

آپ کے سوال نمبر (۶) کا جواب یہ ہے کہ آپ کو سورہ بقرہ پڑھتے وقت ایک جگ میں پانی بھر کر رکھنا چاہئے تھا اور روزانہ اس پانی کو اپنے گھر کے سب کونوں میں چھڑکنا چاہئے تھا اور اس کے ساتھ ساتھ یہ پانی روزانہ خود بھی پینا چاہئے تھا اور اپنے سب گھر والوں کو بھی پلانا چاہئے تھا، اس طریقے سے آپ کو زبردست فائدہ ہوتا اور یہ فائدہ بھی کچھ کم نہیں ہوا کہ رات کو جو بھیانک آواز آپ کے کانوں میں پڑتی تھی جس سے آپ ڈر جاتے تھے اس سے آپ کو نجات مل گئی۔ آپ کو اپنے رب کا شکر ادا کرنا چاہئے جس کے کلام کی برکت سے آپ کو یہ فائدہ ہوا۔

اپنے گھر میں یہ نقش لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرا کر لٹکا دیں، انشاء اللہ اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۷۲۴۴	۲۳۷۲۵۸	۲۳۷۲۵۵	۲۳۷۲۵۲
۲۳۷۲۵۶	۲۳۷۲۵۱	۲۳۷۲۴۵	۲۳۷۲۵۷
۲۳۷۲۵۰	۲۳۷۲۵۳	۲۳۷۲۶۰	۲۳۷۲۴۶
۲۳۷۲۵۹	۲۳۷۲۴۷	۲۳۷۲۴۹	۲۳۷۲۵۴

آپ کے سوال نمبر (۷) کا جواب یہ ہے کہ آپ آسیبی اثرات کے ساتھ ساتھ گردش دوراں کا بھی شکار ہیں اس لئے علاج کے ساتھ ساتھ آپ اپنے رب سے دعا کرتے رہیں کیونکہ آپ کے سفینے کو وہی پار لگا سکتا ہے، روزانہ عصر و مغرب کے درمیان دعا کریں۔

مغرب سے کچھ پہلے دعا کریں، جمعہ کے دن اس وقت دعا

کریں جب امام دو خطبوں کے درمیان بیٹھ جائے، حالت سفر میں دعا کریں، جب ذہن زندگی کی کسی بھی محرومی سے پریشان ہو اس وقت دعا کریں، رحمت باراں کے وقت دعا کریں، تحویل آفتاب کے وقت دعا کریں وغیرہ، ان خصوصی اوقات میں دعا کرنے اور شب بیداری کے بعد دعا کرنے سے رحمت خداوندی جوش میں آجائے گی اور آپ کو مصائب سے بچائے گی، ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر آپ ان کے آگے اپنا دامن پھیلائیں گے تو آپ کا دامن خالی نہیں رہے گا، شرط یہ ہے کہ صحیح وقت میں صحیح طریقہ سے صحیح الفاظ میں ایمان و یقین اور گریہ وزاری کے ساتھ اپنے ہاتھ پھیلائیں، جب وہ سب کو نوازتے ہیں تو آپ کو کیوں محروم رکھیں گے اور آپ کا دل بار بار کیوں توڑیں گے۔

آپ کے سوال نمبر ۸ رکا جواب یہ ہے کہ آپ روحانی عملیات سے دلچسپی رکھتے ہیں تو باقاعدہ اس فن کو سیکھنے کی جدوجہد کریں، اپنے دو فوٹو پاسپورٹ سائز کے ہمیں روانہ کریں، اپنا نام اپنے والدین کا نام، اپنی عمر اور اپنا پتہ صاف صاف لکھیں اور سو روپے کا منی آرڈر روانہ کریں، اس کے بعد آپ کو ''ہاشمی روحانی مرکز دیوبند'' سے رہنمائی ملتی رہے گی اور آپ کو ان بنیادی ریاضتوں کا سبق سکھایا جائے گا جو روحانی عملیات کی اساس ہیں اور جن کے بغیر عامل بننے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔

آپ کے سوال نمبر (۹) کا جواب یہ ہے کہ کسی بھی لائن میں اجازت دینا تو بعد کی چیز ہے پہلے تو اس لائن کے قواعد و شرائط کا پابند کیا جاتا ہے، پھر حسب صلاحیت شائق کو سبق پڑھائے جاتے ہیں، مختلف وظائف کی مشق کرائی جاتی ہے، مختلف چلّے کرائے جاتے ہیں، کچھ چلّے بغیر پرہیز کے ہوتے ہیں، کچھ چلّے پرہیز کے ساتھ ہوتے ہیں، دن رات کی مسلسل ریاضتوں کے بعد جس میں کئی سال لگ جاتے ہیں شائق میں کچھ صلاحیتیں بیدار ہوتی ہیں، اس وقت جو بھی رہنما ہوتا ہے وہ بتدریج مختلف عملیات کی اجازت عطا کرتا ہے، لیکن آج کا دور اور آج کا انسان تو عجیب ہے یہ تو پہلے ہی دن اور پہلے خط کی پہلی ہی سطر میں اجازت طلب کرنے کے چکر میں رہتا ہے، بتائیے کس کس کو اجازت دیں اور کس کس کا بیڑہ غرق کریں۔

ہر کس و ناکس کو اجازت دینے کا مطلب تو صاف طور پر یہی ہے نا کہ ہم عملیات کا بھی بیڑہ غرق کردیں اور ان شائقین کا بھی ستیا ناس کردیں جو بے چارے الف کے نام بے نہیں جانتے اور اجازت طلب کرکے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اب مؤکل بھی تابع ہوجائیں گے اور دست غیب بھی، چاروں طرف سے حصول ہونے لگے گا۔

اس دور کا انسان بڑا ہی بے صبرا ہے اور بچکانہ باتیں کرکے خوش ہوتا ہے، ایسے ہی لوگوں کا بیوقوف بنانے والے بھی ماشاء اللہ کافی تعداد میں موجود ہیں، انہیں خود 'ابجد، ہوز' کا علم نہیں لیکن وہ اپنی بڑائی اور بزرگی کو ثابت کرنے کے لئے دھڑ ادھڑ لوگوں کو اجازتیں دیتے رہتے ہیں۔ لیکن ہمارا معاملہ دگرگوں ہے، اس لئے اکثر لوگ ہم سے خفا خفا رہتے ہیں، ہم اس وقت تک کسی عمل کی اجازت نہیں دیتے، یہاں تک عامل کے اندر ہم صلاحیت کو محسوس نہ کرلیں، کسی بھی انسان کے ساتھ خیر خواہی یہ ہے کہ اس کو اس کے علم و فہم کے اعتبار سے اجازت دی جائے اور اس کو اس کے مرتبے پر قائم رکھا جائے، اگر کسی انسان کو اس کی اپنی بساط سے زیادہ اہمیت دی جائے تو اس کے ساتھ خیر خواہی نہیں بلکہ بدخواہی ہے اور یہ بدخواہی اس کو عزت کے بجائے ذلیل کرتی ہے اور دوران کارکردگی اس کو اوندھے منہ گراتی ہے، اگر آپ اس فن میں دلچسپی رکھتے ہیں تو بسم اللہ کیجئے، لیکن صبر وضبط کے ساتھ اس فن کو سمجھئے، ہتھیلی پر سرسوں جمائیں گے تو نہیں جمے گی، البتہ ہتھیلی بدنام ہوجائے گی، آپ کے خط کا جواب ختم کرنے سے پہلے اپنے اللہ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کو تمام مسائل سے نجات دے اور آپ کو صحت و تندرستی، خوشحالی اور دینداری کے ساتھ زندہ رکھے اور آپ کی تمام جائز مرادوں کو پوری فرمائے۔ آمین ثم آمین

اف! یہ مشکلات زندگی

سوال از سیدہ افلاک بی ــــــــــــ اجمیر شریف

آپ کے رسالہ کی مستقل خریدار ہوں، آپ کی خدمات سے کافی متاثر بھی ہوں، میرے ذاتی مسائل ہیں جو میری زندگی میں حائل ہوتے رہتے ہیں، نیز پریشانی کا باعث بنتے ہیں، ازراہ

کرم ان پر غور کر کے تجویز کیجئے کہ بقایہ زندگی سکون سے گزرے۔

(۱) میری عمر ۵۰ رسال سے زیادہ ہوگئی ہے لیکن شادی نہیں ہوسکی، میرے منگیتر کو میرے چچا کی لڑکی نے اس طرح اپنے چنگل میں لیا کہ وہ میرے سے بدظن ہوگیا، یہی نہیں جہاں بھی کوئی معاملہ بنتا وہ کینہ پرور عورت درمیان میں آجاتی اور میرے معاملات کو ختم کروادیتی حالانکہ اس کا گھر بھی آج تک آباد نہیں ہوسکا، وہ بھی ازدواجی زندگی سے محروم ہی ہے۔

میں اللہ تعالیٰ کے فیصلہ پر صبر وشکر کر کے بقایہ زندگی کو دین کے ستون پر سنوار رہی ہوں۔ الحمدللہ

(۲) میرے کمرہ میں ہر وقت چیونٹیوں کا جمگھٹ لگا رہتا ہے، لال رنگ کی یہ چیونٹیاں ہر وقت پریشان کرتی ہیں، کھانے پینے میں گھس جاتی ہیں، کوئی عمل پڑھنے کو بتایئے کہ ان سے نجات مل سکے۔

(۳) میرے کمرے میں مکڑیاں بھی بہت زیادہ آتی ہیں اور جگہ جگہ جالے بنالیتی ہیں، گو میں ہر دم صفائی، دھلائی کا پورا پورا خیال رکھتی ہوں۔

(۴) میرے گھر میں ایک بلی اور چند مرغیاں بھی ہیں، ان کی عادت ہے کہ کھلنے پر یہ سیدھے دوسروں کے گھر چلی جاتی ہیں جبکہ میں ان کے کھانے کا معقول بندوبست کرتی ہوں، میرے چچا کی لڑکی جس کی عمر اب ۶۰ رسال ہے وہ شروع سے ہی میرے سے جلتی اور حسد رکھتی ہے اور کسی کو ایذا پہنچانا اور خوش ہونا اس کی فطرت میں شامل ہے، کسی کو خوش حال دیکھ کر، کھاتا پیتا دیکھ کر اس کے دل میں آگ لگتی ہے، ایذارسی کی طرف دھیان دیتی ہے، حسد، جلن، تکلیف دینا اور کسی کا گھر بگاڑنا اس کی فطرت میں شامل ہے، یہ عورت میرے ان جانوروں کو بھی مارتی رہتی ہے اور پریشان کرتی ہے۔

(۵) میرے بھائی کا کمرہ میرے بازو میں ہی ہے، جو عرصہ دراز سے بند ہے اس سے بھی عجیب ہوا آتی ہے، ان کے گھر میں بھی کچھ اثر ہے، رات کو خوف طاری ہوتا ہے، میرے کمرہ کا دروازہ جنوب کی طرف کھلتا ہے اور اس کے مغرب کی طرف، میرے چھوٹے بھائی کا کمرہ ہے اس کی بیوی بھی ہمیشہ پریشان کرتی ہے، میرے ایک بھائی نے ہماری جائیداد کے ایک حصہ پر قبضہ کرلیا ہے اور وہاں غیر مسلموں کی شادیوں کا منڈپ چلتا ہے، میں پریشان حال ہوں، اکثر راتوں کی نیند اڑ جاتی ہے، وہ عورت کہتی ہے کہ میں اس گھر کو ایسا کردوں گی کہ رات کو آوازیں آئیں گی، گھر ویران ہوجائے گا۔

میری چھوٹی بہن بھی ان حالات میں پریشان حال ہے، اس کے گھر میں ہر دم بیماری رہتی ہے اور خرچ سے بھی تنگ رہتی ہے، خدارا! آپ قرآن وحدیث کی روشنی میں مجھے کوئی عمل بتائیں کہ میں بقایہ زندگی دین وایمان کی سلامتی کے ساتھ گزار سکوں اور مجھے قلبی سکون حاصل ہو، میری پریشانیاں دور ہوں اور میں اپنے رشتہ داروں کی فتنہ پروری سے محفوظ رہ سکوں۔

(مجھے خواب میں بھی چھپکلیاں دکھتی ہیں دوسری)

جواب:۔

آپ کا خط پڑھ کر اس بات کا اندازہ ہوا کہ اس دنیا میں دکھوں اور مشکلوں کی قسمیں ہزاروں ہیں، ہر انسان کسی نئی مصیبت کا شکار نظر آتا ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ اگر پیدا کرنے والی ذات نے صبر وضبط کی قوتیں اور صلاحیتیں نہ پیدا کی ہوتیں تو انسان تو مرجایا ہی کرتے، مردوں کے مقابلہ میں عورتوں کو کمزور بنایا گیا ہے، یوں تو اس دنیا میں مرد بھی دوسرے مردوں کے محتاج ہوتے ہیں، زندگی گزارنے کے دوران دسیوں مرتبہ ایک دوسرے کی مدد بھی لینی پڑتی ہے اور ایک دوسرے کے سہارے بھی تلاش کرنے پڑتے ہیں، لیکن یہ بے چاری عورت تو زندگی کے پہلے ہی دن سے سہاروں اور آسروں کی محتاج ہوتی ہے، یہ اگر اپنے پیروں پر بھی کھڑی ہو تب بھی اس کو قدم قدم پر مردوں کا سہارا چاہئے، یہ سہاروں اور وسیلوں کے بغیر زندہ رہ ہی نہیں سکتی، آپ بھی عورت ہیں، آپ بھی قدم قدم پر سہاروں کی، وسیلوں اور ذریعوں کی ضرورت محسوس کرتی ہوں گی، آپ نے زندگی کے پچاس سال کس صبر وضبط کے ساتھ گزارے، اس کا اندازہ تو بس آپ ہی کو ہوگا، کیونکہ تنہا زندگی، فطری اور ضروری سہاروں سے محروم زندگی

عورت کو اس دنیا میں کتنے ہچکولے دیتی ہے اور کتنے کربناک لمحوں سے گزارتی ہے اس کا اندازہ وہی خواتین کرسکتی ہیں جو اس دنیا میں سہاروں اور ساتھیوں سے محروم ہوں، اگر آپ کے منگیتر کو آپ سے بدظن نہ کیا جاتا تو شاید آج آپ تنہا اور مجرد قسم کی زندگی نہ گزار رہی ہوتیں، آپ کا اپنا گھر ہوتا، آپ کا شوہر ہوتا، آپ کے بچے ہوتے اور آپ کو ہر وہ آسائش میسر ہوتی جو زندگی کا لازمہ ہے اور جو ہر پرسکون ماحول کا ایک حصہ ہے، آپ کی چچازاد بہن نے آپ کو مشکلات میں مبتلا کردیا اور آپ کے منگیتر کو بدگمان کرکے آپ کو ازدواجی زندگی کی خوشیوں سے محروم کردیا اور حسبِ مکافات عمل وہ خود بھی ازدواجی خوشیوں سے محروم ہوگئی اور اس کو بھی بالآخران فطری خوشیوں سے محروم ہونا ہی تھا کیونکہ اس دنیا میں جو بھی کسی کے لئے کھائی تیار کرتا ہے وہ خود بھی اس کھائی میں ایک نہ ایک دن ضرور گرتا ہے، دوسروں کو خوشیوں سے محروم کرنے والے لوگ ایک دن خود بھی خوشیوں سے محروم ہوجاتے ہیں، جو دوسروں کی کشتیوں میں سواریاں کرتے ہیں ایک دن ان کے سفینوں میں بھی شگاف پڑتا ہے، جو دوسروں کے ہونٹوں سے ہنسی چھین لیتے ہیں ایک دن ان کے اپنے ہونٹ بھی مسکراہٹ سے محروم ہوجاتے ہیں، اگر اس دنیا کے عورت اور مرد قدرت کے اس قانون کو سمجھ لیں کہ دوسروں کا راستہ روکنے والوں کی اپنی راہ بھی ایک دن مسدود ہونے والی ہے تو وہ کبھی دوسروں کے راستوں میں نہ رکاوٹ پیدا کریں، نہ ان کے لئے کوئی کھائی کھودیں۔

ایک شاعر نے کہا تھا۔

بارہا دیکھا ہے اس دارِ مکافات میں میر
اینٹ اٹھانے بھی نہ پائے تھے کہ پتھر آیا

جی ہاں! اس دنیا میں اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ جب ہم دوسروں کے لئے اینٹ اٹھاتے ہیں تو ہمارے لئے تو ایک پتھر اچھلتا ہے کیونکہ جیسی کرنی ویسی بھرنی کے مصداق ہم سب کو اپنے کئے کے ردعمل کا انتظار کرنا چاہئے اور یقین رکھنا چاہئے کہ کسی کے ساتھ برائی کرکے ہم خود بھول سکتے ہیں لیکن وقت ہماری برائی کو نہیں بھول سکتا، وہ ایک نہ ایک دن ہمیں ہمارے کئے کی سزا ضرور دیتا ہے۔

آپ کی چچازاد بہن نے آپ کے لئے سازشوں کا جو جال بنا تھا آج وہ خود بھی اس جال میں پھنسی ہوئی ہے، کاش انسان اس حقیقت کو سمجھ لے کہ جو برائی اس کے گھر سے چلتی ہے ایک دن وہ دنیا بھر کا سفر کرکے خود اس کے گھر واپس لوٹتی ہے تو کوئی بھی اس دنیا میں کسی کے ساتھ زیادتی نہ کرے، دین اسلام تو یہی کہتا ہے کہ جب کوئی دوسرے پر ظلم کرتا ہے تو درحقیقت وہ خود اپنی ذات پر ستم توڑتا ہے کیونکہ ظلم ایک دن اسی کے گھر کی کنڈی بجاتا ہے، وہ اپنا وجود ختم کرنے سے پہلے وہاں لوٹتا ہے جہاں سے وہ روانہ ہوا تھا، عجیب لوگ اس دنیا کے، اپنی کھلی آنکھوں سے عمل اور ردعمل کے ہزاروں واقعات دیکھنے کے بعد پھر غلطیاں کرتے ہیں، پھر دوسروں کی بنیادیں کھوکلی کرتے ہیں، پھر دوسروں کے کپڑے پھاڑتے ہیں اور پھر دوسروں کے رنگ میں بھنگ ڈالنے کی حماقتیں کرتے ہیں، جبکہ جانتے ہیں کہ جیسا کریں گے ویسا بھریں گے، کانٹے بوکر پھول کاٹنے کی تمنا کرنے والوں کی آج بھی کوئی کمی نہیں لیکن اس دنیا کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جو بوکر گیہوں نہیں کاٹا جاسکتا، جو باجرہ بوئے گا اس کو باجرہ ہی ملے گا، باجرہ بوکر وہ چنے کی فصل نہیں کاٹ سکے گا، جب یہ سچ ہے تو پھر ہم جو بونے کے بعد گیہوں کاٹنے کے امیدوار کیوں ہوتے ہیں، برائیوں کے شجر بوکر اس بات کے آرزومند کیوں ہوتے ہیں کہ ہمارے لگائے ہوئے درختوں پر نیکیوں اور بھلائیوں کے پھل آئیں۔

کاش! آپ کی چچازاد بہن نے سوچا ہوتا تو وہ آپ کے ساتھ برائی نہ کرتی اور خود بھی پھر محرومی کا شکار نہ ہوتی، اس کی برائی سے آپ کا گھر بھی نہ بس سکا اور خود اس کا گھر بھی نہ بن سکا۔

آپ نے صبر وضبط کے دامن کو پکڑ کر عزت وعفت کی جو زندگی گزاری ہے اس پر آپ ثواب دارین کی حق دار ہیں، آپ کو اپنے رب سے اچھی امیدیں رکھنی چاہئیں، اس لئے کہ ہمارا اور آپ کا رب کسی بھی عورت یا مرد کی کسی بھی نیکی کو ضائع نہیں کرتا، اِس دنیا میں یا اُس دنیا میں وہ نیکیوں اور اچھائیوں کا صلہ اپنے بندوں کو ضرور عطا کرتا ہے۔

آپ نے اپنے کمرے میں چیونٹیوں کے جمگھٹ کی شکایت کی ہے کہ وہ آپ کو مختلف انداز سے پریشان کرتی ہیں اور

آپ کے کھانے پینے کی چیزوں میں دخل اندازی کرتی ہیں، ان کو دفع کرنے کے لئے آپ مندرجہ ذیل نقش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پھر اس کو نہر کے پانی سے دھوکر اس پانی کو اپنے گھر کے کونوں میں چھڑکیں، انشاء اللہ چیونٹیوں سے نجات مل جائے گی، اگر نہر کا پانی دستیاب نہ ہو تو سمندر یا ٹیوب ویل کا پانی حاصل کرلیں۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۰۳۰۳	۳۰۳۰۶	۳۰۳۰۹	۳۰۲۹۶
۳۰۳۰۸	۳۰۲۹۷	۳۰۳۰۲	۳۰۳۰۷
۳۰۲۹۸	۳۰۳۱۱	۳۰۳۰۴	۳۰۳۰۱
۳۰۳۰۵	۳۰۳۰۰	۳۰۲۹۹	۳۰۳۱۰

اس نقش کو اس رفتار سے بنائیں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مکڑیاں بھی اسی عمل سے انشاء اللہ دفع ہو جائیں گی، تجربہ کرکے دیکھ لیں،

اپنے پالتو جانوروں کے لئے یہ عمل کریں کہ روزانہ ۱۳۱ مرتبہ "یاسلام" پڑھ کر ابلے ہوئے پانی پر دم کرکے پھر اس پانی کو ٹھنڈا کرکے اپنے پالتو جانوروں کو پلائیں، انشاء اللہ کچھ ہی دنوں کے بعد وہ گھر سے باہر نکلنا خود بخود چھوڑ دیں گے۔

حاسدوں کی نظر بد اور بدخواہی سے بچنے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد اپنا بایاں ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر سورۂ فلق ایک بار پڑھ لیا کریں، انشاء اللہ نظر بد سے بھی محفوظ رہیں گی اور حاسدوں اور دشمنوں کی بدخواہی اور ریشہ دوانیوں سے بھی حفاظت رہے گی۔

آپ کی چچازاد بہن کے کارنامے اچھے نہیں ہیں، اللہ اس کو ہدایت دے اور آپ کو مزید صبر وضبط کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ نے اپنے بھائی کے کمرے کا ذکر کیا ہے، اس کمرے میں آسیبی اثرات ہیں، یہاں روزانہ سورۂ بقرہ کا ختم کرائیں، اگر لگاتار ۴۰ دن تک سورہ بقرہ اس کمرے میں تلاوت کی جائے تو اثرات انشاء اللہ ختم ہو جائیں گے، سورہ فلق کا جو عمل ہم نے آپ کو بتایا ہے وہ سبھی حاسدوں اور سبھی بدخواہوں سے نجات دلانے کے لئے کافی ہے، آپ پابندی کے ساتھ اس کو جاری رکھیں اور جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بھی رکھیں، اس درود کی برکت سے بھی آپ کو دشمنوں کی بدخواہی سے نجات ملے گی، ہم دعا گو ہیں کہ رب العالمین اپنے حبیب پاک کے صدقہ میں آپ کو آپ کے بدطینت رشتے داروں کی بدخواہی سے، ان کی سازشوں سے کلی طور پر نجات عطا فرمائے۔ (آمین)

کوئی فارمولہ بھی درکار ہے

سوال از قاسم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرنول

ہر "ماہ طلسماتی دنیا" کا "روحانی ڈاک" کالم بڑی توجہ سے پڑھتا ہوں، اکثر اس میں نوے فی صد ایسے کیس نظر آتے ہیں حاسد کا حسد، دشمن کی نظر بد، شیطان کا شر ور غلانے لگتا ہے، کوئی کہتا ہے کہ میری فلاں دوکان تھی جو زوروں چل رہی تھی مگر اب سو گئی ہے، میرا فلاں کاروبار تھا جو خوب چلتا تھا مگر اب بند پڑا ہے، اب اظہار خیال یہ ہے کہ اس قسم کے جادو ٹونہ، کرتوت وغیرہ کا بازار کب تک گرم رہے گا۔

میں بھی ایک کاریگر ہوں، کام کرکے بیوی بچوں کو پالتا ہوں، تنخواہ کم رہنے کی وجہ سے پیٹ نہیں بھر رہا ہے، کچھ خاص دھندا کرنا چاہتا ہوں مگر اوپر ذکر کی ہوئی چیزوں سے ڈر لگ رہا ہے، دھندے میں اترنے سے پہلے ان چیزوں کا بندوبست کرلوں تو اچھا رہے گا، اس لئے میں آپ سے قوی امید رکھتا ہوں کہ میرے لئے کچھ ایسا فارمولہ بتلائیں کہ اگر کوئی کچھ کرا بھی ڈالے تو اس کے اثرات مجھ پر اور میرے کاروبار پر کچھ اثر انداز نہ ہونے پائے اور ایسا نقش اور وظیفہ بتلائیں کہ کاروبار میں اچھی طرح وسیع پیمانے پر برکت نظر آنے لگے۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ میں تین بچوں کا باپ ہوں، پہلے لڑکے کی پیدائش ۱۶/۴/۹۶ء نام محمد شادمان، دوسری مرتبہ میں خدائے تعالیٰ نے وقت واحد میں دو اولاد عطا کیں، ایک لڑکا اور دوسری لڑکی، لڑکے کا نام محمد دانش اور لڑکی کا نام سیما سیرب ہے، بڑے لڑکے کے منہ میں ہر وقت انگوٹھا رہتا ہے، انگوٹھا چوسنے کی عادت کیسے چھڑانا ہوگی، دوسرے جڑواں پیدا ہوئے ہیں، بالکل ستاتے ہیں، اوپری دودھ پیتے ہیں، کھانا کم کھاتے ہیں، ان کا رونا ضد کرنا کیسے چھڑایا جائے، ان کی والدہ کا نام زرینہ شاہین ہے، تاریخ پیدائش کے حساب سے بچوں کے نام کیسے ہیں؟ تاریخ پیدائش ۲۱/۷/۲۰۰۰ء ہے، برائے مہربانی اگلے شمارے میں درج کریں تو شکر گزار ہوں گا۔

جواب:۔

یہ دنیا جب سے بنی ہے تب ہی سے انسان کے ساتھ دکھ، سکھ اور خوشی اور غم، تنگی اور خوشحالی کے سلسلے برابر قائم ہیں، اس دنیا کا کوئی بھی زمانہ ایسا نہیں گزرا کہ جب انسان کو خوشیوں کی موجودگی میں کسی غم کا اندیشہ نہ ہو، خوشحالی کے دور میں تنگی اور ترشی کے خطرات نہ ہوں، شکوہ کے لمحات میں دکھوں کی فکر نہ ہو، اس دنیا کا نظام ہی اس طرح کا ہے کہ بہار کے بعد خزاں پھر خزاں کے بعد بہار آتی ہے، رات آتی ہے، پھر صبح ہوتی ہے، شام ہوتی ہے پھر رات آجاتی ہے، زندگی خوشی، غم، سکھ، دکھ، تندرستی بیماری، یُسر عُسر چھاؤں دھوپ اور اجالے اور اندھیرے سے عبارت ہے۔

دراصل اس کائنات کی پیدائش کا اصل مقصد اور حیات و موت کے سلسلے کا اصل منشا اللہ کی عبادت ہے، انسانوں اور جنوں کو محض اس لئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ اس دنیا میں اپنے رب کی ربوبیت کو پہچانیں اور اپنے رب کے نام کا کلمہ پڑھیں۔

اللہ نے عبادات کے ساتھ ساتھ اپنے بندوں کی آزمائش کے لئے اس دنیا میں خوشی کو بھی پیدا کیا ہے اور غم کو بھی، تاکہ وہ اپنے بندوں کی دونوں صورتوں میں آزمائش کر سکے، وہ خوشی دے کر اس بات کا انتظار کرتا ہے کہ اس کے بندے اس کا شکر ادا کریں اور غم دے کر وہ اس بات کا انتظار کرتا ہے کہ اس کے بندے صبر کے ذریعہ اس کا قرب حاصل کریں۔

دراصل یہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے، یہاں قدم قدم پر انسانوں کی آزمائش ہوتی ہے، جو آزمائش میں کھرا اتر جاتا ہے اس کو بندگی کی معراج اور خدا کی رضا حاصل ہو جاتی ہے، چونکہ دنیا دارالاسباب بھی ہے اور دارالامتحان بھی، اس لئے اس دنیا میں اچھائی برائی کے ساتھ ساتھ اچھے لوگوں کو بھی پیدا کیا گیا ہے اور برے لوگوں کو بھی، برے لوگ دوسروں سے حسد کرتے ہیں، ان کی خوشیوں میں بھنگ پیدا کرتے ہیں، ان کے کھلیانوں میں آگ لگاتے ہیں وغیرہ اور اچھے لوگ اپنے ناگفتہ بہ حالات میں صبر کرتے ہیں اور برے لوگوں کی ریشہ دوانیوں کو برداشت کرتے ہیں اور اپنا کاروبار جاری رکھتے ہیں، آندھیاں بار بار گھر کی منڈیروں پر جلائے گئے چراغوں کو بجھاتی ہیں، پھر بھی دیپ روشن کرنے کا سلسلہ ختم ہونے نہیں پاتا، چراغ جلانے والے لوگ پھر بھی چراغ جلاتے ہیں، برے لوگ جادو ٹونے کرتے ہیں، کاروبار کی بندش کراتے ہیں اور دوسری طرح کی رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں، پھر بھی اس دنیا میں کاروبار کا سلسلہ برابر جاری ہے، حیرت ہے کہ آپ محض اس ڈر سے کہ کوئی کچھ بندش نہ کردے اپنے کاروبار کو شروع نہیں کر رہے ہیں، جبکہ یہ ضروری نہیں کہ کوئی آپ پر بھی کچھ کرادے، یہ تو صرف آپ کا وہم اور آپ کی سوچ وفکر کی خرابی ہے، تاہم اگر یہ یقین بھی ہو کہ کوئی کچھ کرادے گا تب بھی آپ کو اپنا کام اپنے رب کے بھروسے پر شروع کر دینا چاہئے، محض اس خوف سے کہ کسی گاڑی میں سوار نہ ہونا کہ آئے دن ایکسڈینٹ کی خبریں اخباروں میں چھپ رہی ہیں، احتیاط نہیں ہے بزدلی ہے اور بزدلی انسان کو مقام بندگی سے گرادیتی ہے۔

آپ اپنا کام شروع کریں اور روزانہ "یاوکیل یاکفیل" کی ایک تسبیح پڑھ لیا کریں، اگر ایمان ویقین کے ساتھ اس تسبیح کی پابندی رکھیں گے تو انشاء اللہ آپ کو کاروبار میں کسی طرح کی بڑی پریشانی کا سامنا کرنا نہیں پڑے گا، اس کے ساتھ ساتھ اگر آپ پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے کے بعد ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلیا کریں تو آپ اس کا فائدہ زندگی بھر

محسوس کریں گے، جادو ٹونے اور اثرات بد سے محفوظ رہنے اور نجات پانے کے لئے یہی طریقے بزرگوں سے منقول ہیں۔

آپ نے اپنے تین بچوں کے نام اور ان کی تاریخ پیدائش لکھی ہے اور اپنے بچوں کے بارے میں کچھ پوچھا بھی ہے، آپ کے بڑے بچے کا نام محمد شادمان ہے اور اس کی تاریخ پیدائش ۱۶؍اپریل ۱۹۹۶ء ہے، محمد شادمان کے نام کا مفرد عدد ۲ بنتا ہے اور تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہے ان دونو عددوں میں کوئی ٹکراؤ اور تصادم نہیں ہے، لہٰذا نام یہی رہنے دیں۔

آپ کے باقی دو بچوں کا نام محمد دانش اور سیما سیرب ہے، ان کے دونوں کی تاریخ پیدائش آپ نے ۲۱؍جولائی ۲۰۰۰ء لکھی ہے، تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳؍ہے جبکہ محمد دانش کے نام کا مفرد عدد ۶ اور سیما سیرب کے نام کا مفرد عدد ۵ ہے، مجموعی حساب سے یہ دونوں نام بھی ٹھیک ہیں، آپ کا جو بچہ انگوٹھا چوسنے کا عادی ہے اس کے لئے یہ عمل کریں کہ کتھا لے کر اس پر "یا مجید" گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کو بچے کے انگوٹھے پر لگا دیں اور پھر بچے کو انگوٹھا چوسنے دیں، اس عمل کو چند روز تک کریں، کتھے میں پانی ملا کر اس کو بالکل پتلا کر لیں، انشاء اللہ چند دنوں کی پابندی سے بچہ انگوٹھا چوسنا بند کردے گا، ویسے یہ عادت کوئی اذیت دہ نہیں ہے، بالعموم بچے انگوٹھے چوستے ہی ہیں، اس عادت سے اگر علاج بھی نہ ہو سکے تو کسی تشویش میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں ہے، اس کے ساتھ ساتھ ایک بوتل پانی پر "یا سلام" ۱۳۱؍مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور یہ پانی صبح و شام دن میں دونوں وقت اپنے بچوں کو سات روز تک پلائیں، گویا کہ ایک بوتل سات روز تک چلانی ہے، ایک ہفتے کے بعد اسی طرح دوسری بوتل تیار کریں، اگر بچوں کا رونا، ضد کرنا موقوف نہ ہو تو اس بوتل والے عمل کو ۲۱؍روز یا چالیس دن تک جاری رکھیں۔

اپنے بارے میں جانکاری

سوال از محمد شفیق الرحمٰن ــــــ لکھنؤ

تقریباً پانچ چھ ماہ سے آپ کا محبوب روحانی رسالہ "طلسماتی دنیا" پڑھنے کا موقع ملا، پڑھ کر کافی حد تک خوشی و مسرت محسوس کر رہا ہوں کہ آپ ایسے ضلالت و گمراہی کے دور میں ایک مخلص ہمدرد اور حمیت دین سے لبریز ہو کر دین و دنیا کی رہنمائی کر رہے ہیں، اس لئے مجھے بھی شوق پیدا ہوا کہ آپ سے فیضیاب ہونے کا شرف حاصل کروں۔

نام میرا محمد شفیق الرحمٰن، والدہ خدیجہ خاتون، مصاحب گنج، لکھنؤ، تاریخ پیدائش صحیح معلوم نہیں، درج رجسٹر اسکول و کالج ۱۰؍دسمبر ۱۹۷۰ء ہے، برائے کرم کسی قریبی شمارے میں تفصیل سے آئینہ تقدیر اور علم الاعداد کے بارے میں معلومات فراہم کریں، خصوصاً مستقبل کے بارے میں اور کوئی مستقل وظیفہ جو ہمیشہ جاری رکھ سکیں، سب سے بڑی کمزوری ہم میں یہ ہے کہ دل تو چاہتا ہے کہ تمام وظائف پڑھ ڈالوں لیکن ہوتا یہ ہے کہ ایک بھی وظیفہ جو مدت کے مطابق ۲۱؍دن یا ۱۱؍دن یا چالیس دن پورے نہیں کر پاتا، اس لئے از راہ عنایت مکمل حالات زندگی اتار چڑھاؤ سے واقفیت کرائیں گے مشکور ہوں گا۔

جواب:۔

"آئینہ تقدیر" کے ذریعہ اپنے بارے میں جانکاری حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تاریخ پیدائش بالکل درست ہو، اگر تاریخ پیدائش صحیح یاد نہیں ہوگی تو کسی اندازے تک پہنچنا دشوار ہوگا، آپ نے جو تاریخ پیدائش نقل کی ہے اس کو درست مان کر مندرجہ ذیل صورت سامنے آتی ہے۔

اس صورت میں آپ کا حاکم ستارہ عطارد ہے، جن لوگوں کا ستارہ عطارد ہوتا ہے وہ بالعموم محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں، یہ لوگ دوسروں پر فی الفور اثر انداز ہوتے ہیں، یہ لوگ حسن پسند ہوتے ہے اور محبت کرنا ان کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے، یہ کسی قدر تنقید مزاج

بھی ہوتے ہیں اور اکثر بحث و مباحثہ میں الجھے رہتے ہیں، کوشش کے باوجود بھی طعن آمیز گفتگو سے یہ اپنا دامن نہیں بچا پاتے، آپ اپنے کشکول مزاج کو ٹٹول کر دیکھئے شاید یہ خصوصیات آپ کے اندر موجود ہوں، آپ کے لئے پکھراج، عقیق اور سنگ سلیمانی پتھر انشاء اللہ مبارک ثابت ہوں گے، بدھ کا دن آپ کے لئے اہم ہے، آپ کے لئے علم نجوم کے اعتبار سے ۳، ۶، ۱۲، ۲۱ اور ۲۴ تاریخیں اہم ہیں، مارچ، جون اور دسمبر کا مہینہ انشاء اللہ آپ کو ہمیشہ راس آئے گا، زندگی کے کسی بھی دور میں زبان لکنت، حافظہ کی کمزوری، ہاتھ اور پاؤں کے امراض، پھیپھڑے اور مثانے کی تکالیف، دماغی امراض وغیرہ جیسی شکایات سے آپ خدانخواستہ دوچار ہوسکتے ہیں، فطرت کے اعتبار سے آپ بہت سادہ مزاج ہوں گے اور اعتدال سے آپ محروم نہیں ہوں گے، اگر یہ خصوصیات آپ کے اندر فی الواقع موجود ہیں تو پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی تاریخ پیدائش درست ہے اور اگر یہ خصوصیات آپ کے اندر موجود نہیں ہیں جو اوپر بیان کی گئیں ہیں تو پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی تاریخ پیدائش جو آپ نے بیان کی ہے درست نہیں ہے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش درست ہے تو پھر مذکورہ صورت سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ آپ کی تقدیر پر زحل اور مریخ براہ راست اثر انداز ہیں جو بار بار کی ناکامیوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں، یعنی اکثر و بیشتر زندگی میں کسی بھی کامیابی کے بہت قریب پہنچ کر آپ ناکامی سے دوچار ہوجائیں گے اور تقدیر مختلف معاملات میں آپ کو بار بار ہچکولے کھلائے گی۔

ایک بات یاد رکھیں یہ تمام اندازے جو نجوم یا اعداد کا علم رکھنے والے پیش کرتے ہیں یہ علم وحی نہیں ہے کہ اس میں بھول یا خطا کا امکان نہ ہو، دنیا کے ہر علم میں بھول اور خطا کا امکان موجود ہوتا ہے، اس لئے ہم نے جو کچھ بھی لکھا ہے وہ علم و فہم کی بنیاد پر ہے اور علم و فہم کی یہ بنیاد ظن و تخمین سے وابستہ ہے، اس طرح کے اندازوں کو سامنے رکھ کر زندگی کے اگلے اقدامات احتیاط کے ساتھ کرنے چاہئیں اور ہر حال میں اللہ کے فضل و کرم کا امیدوار رہنا چاہئے، اس طرح کے کسی بھی اندازے کو سامنے رکھ کر مایوس ہوجانا

یا اس کو علم وحی کی طرح صد فیصد درست سمجھ لینا اور پھر ہاتھ
توڑ کر بیٹھ جانا درست نہیں ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ رہے، جن حضرات کا مفر
چار ہوتا ہے وہ محنت و ریاضت کے عادی ہوتے ہیں اور ہ
میں کسی نہ کسی کارکردگی سے وابستہ رہتے ہیں، لیکن ان ک
الجھنے کا اور بحث کرنے کا مرض ہوتا ہے، یہ اکثر و بیشتر مروجہ ق
سے ٹکرانے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ عادت ان کو نقصان
رہتی ہے، علم الاعداد کے اعتبار سے آپ کے لئے ۵ کا عد
عدد ہے، ہر وہ چیز جس کا عدد ۵ بنتا ہو آپ کو نقصان پہنچا
جبکہ ۴ اور ۹ عدد کی چیز اور شخصیت آپ کے لئے نفع بخش
ہوگی، علم اعداد کے حساب سے ہر انگریزی ماہ کی ۴، ۱۳، ۲۲
تاریخیں آپ کے لئے مبارک ہیں، "یا عزیز" کا ورد ۹۴
روزانہ بعد نماز عشاء مفید ثابت ہوگا۔

وظائف کے سلسلے میں ایک بات یاد رکھیں کہ کسی کی ر
حاصل کئے بغیر کچھ بھی پڑھنا کبھی کبھی بجائے فائدے کے نق
پہنچاتا ہے، اللہ کا ذکر اگر محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کے
تو انسان کو نقصان نہیں پہنچاتا، بشرطیکہ پڑھنے والے کی نیت
خوشنودی رب اور ثواب آخرت کی ہو، لیکن جب وظیفہ اس
پڑھا جائے کہ اس سے دنیا میں بھی فائدہ ہو تو پھر اس کی ن
بدل جاتی ہے، پھر اکابرین نے اس کی الگ الگ تعداد متعی
ہیں اور پڑھنے والے کے نام وغیرہ کو سامنے رکھ کر اس کے مز
ملحوظ رکھ کر وظیفے کی تعداد اس کے پڑھنے کی ترکیب اور وقت
کچھ بدل جاتا ہے۔

بعض وظائف جب فائدہ پہنچاتے ہیں جب اللہ کے
نام کے اعداد کے مطابق پڑھے جائیں اور بعض وظائف اس
فائدہ پہنچاتے ہیں جب انہیں پڑھنے والے کے نام کے اعد
مطابق پڑھا جائے، بعض اکابرین نے یہ بھی فرمایا ہے کہ
پڑھنے والے کا نام جس حرف سے شروع ہوتا ہو اس کو وظیف
لئے اللہ کا وہی صفاتی نام منتخب کرنا چاہئے، جس کا سر حرف
کے سر حرف کے مطابق ہو، مثلاً کسی کا نام فاروق ہے تو
"یا فتاح" پڑھنا چاہئے اور "یا فتاح" کے اعداد ۴۸۹ ہیں تو

۴۸۹ مرتبہ پڑھنا چاہئے یا مثلاً کسی کا نام عادل ہے تو اس کو "یا علیم" پڑھنا چاہئے اور چونکہ "یا علیم" کے اعداد ۱۵۰ رہیں تو اس کو "یا علیم" ۱۵۰ رمرتبہ پڑھنا چاہئے۔

حاصل گفتگو یہ ہے کہ ہر کوئی وظیفہ شروع کرنے سے پہلے خوب غور وفکر کر لینا چاہئے اگر اس لائن کا علم ہو تو خود ہی کسی وظیفے کا انتخاب کرنا چاہئے ورنہ کسی صاحب علم سے رہنمائی حاصل کرنی چاہئے کیونکہ بے سوچے سمجھے وظائف کی پابندی انسان کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچاتی ہے اور کسی بھی عمل کی رجعت انسان کو اس دنیا کی حد تک ہلاک و برباد بھی کر سکتی ہے۔

بچوں کے لئے معلومات

سوال از فاروق عبدالرحیم شیخ ـــــــــــــــ ممبئی

۱۔ فاروق عبدالرحیم شیخ بن ہاجرہ بی، تاریخ پیدائش ۱۵ رجنوری ۱۹۶۵ء، سنیچر وقت صبح ۱۲ ربج کر ۴۵ منٹ۔

۲۔ ریاض عبدالرحیم شیخ بن ہاجرہ بی، تاریخ پیدائش ۱۴ ردسمبر ۱۹۶۸ء، دن جمعہ وقت رات ار بج کر ۳۰ رمنٹ

۳۔ ایاز عبدالرحیم شیخ بن ہاجرہ بی، تاریخ پیدائش ۱۴ رجنوری ۱۹۷۱ء دن بدھ، وقت رات ایک بج کر ۵۵ منٹ۔

ان سب بچوں کے عدد آپ اگلے رسالہ میں چھپوا دیں، نام کے عدد تاریخ پیدائش کے عدد، کن چیزوں سے انہیں فائدہ اور نقصان ہے، اس حساب سے رسالہ میں بتائیں، برائے مہربانی ہر بچہ کا الگ الگ عدد اور وظیفہ بتائیں۔

جواب:۔

فاروق کے نام کا مفرد عدد ۹ ہے، برج جدی اور ستارہ زحل ہے، ان کے لئے مبارک تاریخیں ۹، ۱۸ راور ۲۷ ہیں، غیر مبارک تاریخیں ۱۷، ۲۲، ۲۴ راور ۲۵ ہیں، انہیں فیروزہ انشاء اللہ راس آئے گا، ان کے لئے سنیچر کا دن مبارک ہے، ان کا دشمن عدد ۷ ہے، ان کو روزانہ "یا فتاح" کی ایک تسبیح پڑھنی چاہئے یا ۴۸۹ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

ریاض کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے ان کا برج قوس اور ستارہ مشتری ہے، ان کے لئے مبارک تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ہیں، ان کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۴ اور ۹ ہیں، انہیں پکھراج انشاء اللہ راس آئے گا، ان کے لئے جمعرات کا دن اہم ہے، ان کو روزانہ "یا رحیم" کی ایک تسبیح پڑھنا چاہئے یا ۲۵۸ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے، ان کا دشمن عدد ۴ راور ۸ ہے۔

ایاز کے نام کا مفرد عدد ایک ہے، ان کا برج جدی اور ستارہ زحل ہے، ان کے لئے مبارک تاریخیں ۱، ۱۰، ۱۹ راور ۲۸ ہیں، ان کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۱۷، ۲۲، ۲۴ راور ۲۵ ہیں، سنیچر کا دن ان کے لئے اہم ہے، ان کو فیروزہ راس آئے گا۔

انہیں روزانہ سو مرتبہ "یا اللہ" پڑھنا چاہئے، ان کا دشمن عدد ۶ اور ۷ ہے، سب بچوں کو اس بات کی تاکید کر دیں کہ وہ اپنے اہم کام مبارک تاریخوں میں کریں، غیر مبارک تاریخوں میں کام کرنے سے گریز کریں، ان عددوں سے بچیں جو ان کے دشمن عدد ہیں، ایسی چیزوں اور لوگوں سے احتراز کریں جن کا عدد دشمن عدد ہے مثلاً فاروق کا دشمن عدد ۷ ہے تو ان کو ۷ عدد کی چیزوں سے اور ۷ عدد کے لوگوں سے مجتنب رہنا چاہئے، یہ احتیاط دراصل تدبیر کا درجہ رکھتی ہے، اس طرح کی احتیاط کے بعد بھی نقصان کا ہو جانا ممکن ہے، کیونکہ اس دنیا میں ہر طرح کی احتیاط اختیار کر کے بھی بعض اوقات انسان خسارے میں رہتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ اسباب و تدابیر کو ملحوظ رکھنے کے بعد بھی اس دنیا میں ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہے، اللہ کی مرضی کے بغیر اس دنیا میں کچھ بھی ممکن نہیں ہے۔

عامل بننے کی خواہش

سوال از عبدالرحمٰن علی شاہ ـــــــــــــــ چھندواڑہ

بعد سلام کہ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے، خدا کے فضل سے بزرگوں کی دعاؤں سے میں امن وامان میں ہوں، میں قریب دو سال سے "طلسماتی دنیا" کا قاری ہوں حالانکہ عملیات کا شوق مجھے اس کے بہت پہلے سے ہے، مگر میں صحیح رہنمائی چاہتا ہوں، میں ایک طالب علم ہوں اور ہمیشہ اول نمبر سے پاس ہوتا ہوں، میں نے عملیات کی بہت سی کتاب پڑھی مگر بہت ساری چیزیں سمجھ میں نہیں آتی، برائے کرم کوئی ایسی کتاب بتائیں کہ جس

سے صحیح معنوں میں فائدہ ہو سکے، میری تاریخ پیدائش ۱۹۸۳/۲/۶ بروز سنیچر صبح ۱۰ بجے، میں پڑھائی کے ساتھ ساتھ عمل کرنا چاہتا ہوں وقت بہت کم ہے، نا امید مت کیجئے گا، ہماری پڑھائی مدرسہ میں رات ۱۱ بجے تک ہوتی ہے، برائے کرم حروف تہجی کے عمل کے لئے وقت بتائیں اوراس کے بعد کے عمل کی اجازت فرمائیں، میں خالص دین ومخلوق کی خدمات انجام دینا چاہتا ہوں، ظاہرو باطن دونوں میں مرے اندر بڑا جذبہ ہے، اس جذبے کا صحیح استعمال کرنا چاہتا ہوں، مجھ سے ایک عامل بابا نے "لا الہ الا اللہ" کا عمل ۴ مہینے تک روزانہ ۲۰ ہزار مرتبہ کروائے اور سورہ یٰسین ۷ مبین والا عمل کیا یہ مفید ہے، اگر میں غلط ہوں تو میرے سوال کا جواب مت دیجئے گا اور اگر صحیح ہوں تو فوراً کسی قریبی شمارے میں جواب عنایت فرمائیں۔

جواب:۔

تعلیم کے دوران عملیات کی لائن سے وابستہ ہونا ہمارے خیال میں درست نہیں ہے، مخلوق کی خدمت کا جذبہ قابل قدر ہے لیکن اس جذبے کی صداقت جب ہی ثابت ہو سکتی ہے جب آپ اس لائن کی حیثیت کا علم حاصل کرنے کے لئے اپنی زندگی کے قیمتی اوقات کو لگائیں اور باقاعدگی کے ساتھ اس لائن کے اسباق کی تعلیم حاصل کرلیں، اگر آپ کچے پکے علم کے ساتھ اس لائن کے اسباق کی تعلیم حاصل کرلیں گے تو آپ "نیم حکیم" کہلائیں گے اور نیم حکیم خطرۂ جان ہوتا ہے، جب نیم حکیم خطرۂ جان اور نیم ملا خطرۂ ایمان ہوتا ہے تو پھر نیم عامل خطرہ جان و مال کیوں نہیں ہوگا، ہمارا مشورہ ہے کہ اس لائن میں جب بھی قدم رکھیں مکمل دسترس حاصل کرنے کی نیت سے قدم رکھیں اور اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اس لائن کا علم حاصل کرنے میں میں لگائیں اور اگر آپ اس لائن میں باقاعدہ قدم رکھنے کے لئے اپنا زیادہ سے زیادہ وقت لگائیں گے تو آپ کے موجودہ تعلیم پر اس کا اثر پڑے گا، البتہ روانہ سورہ یٰسین پڑھنے کا معمول بنائیں اور نیت زکوٰۃ کی رکھیں، اس کے بعد سورہ یٰسین کے دوسرے چلے کریں، اس کی معلومات حاصل کرنے کے لئے اپنے دو فوٹو پاسپورٹ سائز کے "ہاشمی روحانی مرکز دیوبند" کے لئے روانہ کریں۔

صاحب زادے کے دکھڑے

سوال از ____________ نام حذف

میرا نام عبدالعزیز احمد خان ہے، میری بڑی لڑکی سیما پروین، ان کی والدہ کا نام شہناز پروین ہے، ان کی شادی ہوئے پانچ سال ہوئے، داماد صاحب بے روزگار تھے، بعد میں ملازم ہوجائیں گے مگر ویسا نہیں ہوا، ملازمت کرنے کو تیار نہیں اگر ہوتے بھی ہیں تو چھوڑ کر آجاتے ہیں، بچی کو مارنا، باپ کے پاس سے روپے لاؤ، تین ماہ قبل بہت جھگڑا کرکے بیوی کو مارا پھر دوا خانہ میں داخل کرکے علاج کرنا پڑا، بچی نے پولس کیس کردیا، تین ماہ سے الگ ہے، میرے اور بچی کے خواب میں سانپ آرہے ہیں، اور دل میں ایک قسم کی بے چینی ہے، ہم سب کافی پریشان ہیں، بچی کے تین بچے ہیں، بچی کے لئے کیا کرنا چاہئے، کوئی بچی کے شوہر کے دوست عامل ہیں ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہے۔

جواب:۔

آپ مقامی کسی عامل سے رجوع کریں، اسی میں آپ کا فائدہ ہے، کیونکہ جس طرح کا علاج ہونا چاہئے دور بیٹھ کر نہیں ہوسکتا، کوئی مقامی عامل ڈھونڈ لیں، انشاء اللہ اس علاج سے فائدہ ہوگا۔

ہم نے ازراہ مصلحت آپ کا نام اور آپ کے گھر والوں کا نام حذف کردیا ہے، دعا گو ہوں کہ رب العالمین آپ کی صاحب زادی کو ازدواجی سکون عطا کرے۔ آمین

زندگی کی ابتلائیں

سوال از غفران القدر ____________ گورکھپور

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے، میری طرف سے سبھی اراکین وقلم کاروں کو سلام قبول ہو۔

آپ کتاب میں لکھتے ہیں کہ ہر شخص خواہ "طلسماتی دنیا" کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے اور میری

بد قسمتی ہے کہ میں خریدار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سوال کئی بار لکھا اور ساتھ میں لفافہ بھی بھیجا، میرا سوال نہ رسالہ میں شائع ہوا اور نہ ہی لفافے کے ذریعے جواب ملا، مہربانی کر کے میرے سوال کا جواب رسالہ میں شائع کریں، عین نوازش ہوگی۔ تاریخ پیدائش ۲۴ر ستمبر ۱۹۴۰ء ہے۔

ناکامیوں سے دوچار ہوں

جب سے ہوش سنبھالا ہے قرضدار ہی رہا، ہر کام میں رکاوٹ آتی گئی، جو بھی کاروبار کیا فیل ہو گیا، پڑھنے کے بعد نوکری فوراً نہیں ملی جس کی وجہ سے میں معاشی پریشانیوں کا شکار ہوتا گیا، آخر یہ سب پریشانیوں کی وجہ کیا ہے؟ میری روزی و روزگار کب ہوگا؟ میرا کوئی مستقل کاروبار و نوکری نہیں ہے، آپ سے گزارش ہے کہ میرے کاروبار کا بھی انتخاب کریں اور میرے نام گردش کے حساب سے کوئی عمل اور وظیفہ بتا دیں جو میرے حالات سدھارنے کا باعث بنیں اور میں خوش خرم جی سکوں اور میرے کاروبار میں ترقی ہو۔

اپنی شخصیت کے بارے میں

میرا استارہ برج راشی کیا ہے؟ نام کے عدد و تاریخ پیدائش کے عدد کیا ہے؟ لکی نمبر کیا ہے؟ مجھے کونسا رنگ، پتھر راس آئے گا، میرا اسم اعظم کیا ہوگا؟ میں کس طرح سے صدقہ دیا کروں گا، فی الحال میں بے روزگار ہوں اور کافی تنگ دست ہوں، مجھے کچھ ایسا عمل بتا دیں جس کی برکت سے بے روزگاری سے نجات مل سکے، ذرہ نوازی ہوگی۔

جواب:۔

آپ کے خط میں املے کی بے شمار غلطیاں موجود تھیں جن کو ٹھیک کرنے میں زحمت ہوئی، غالباً آپ کے پہلے خطوط اسی طرح کی غلطیوں کی وجہ سے نظر انداز کر دئے گئے ہوں گے، آپ کا خط پڑھنے سے یہ اندازہ نہیں ہو پاتا کہ آپ نے تعلیم کہاں تک حاصل کی ہے، کیونکہ جس طرح کی غلطیاں آپ کے خط میں ہیں اس طرح کی غلطیاں تو وہ بچے بھی نہیں کر پاتے جو پرائمری اسکول میں پڑھتے ہوں، برائے مہربانی اس طرح کی غلطیوں سے اپنی اصلاح کریں، "طلسماتی دنیا" پڑھنے والوں کی اردو اگر درست نہیں ہوگی تو بڑے افسوس کی بات ہوگی۔

آپ نے جو تاریخ پیدائش لکھی ہے وہ ۲۴ر ستمبر ۱۹۴۰ء ہے، اس حساب سے آپ تقریباً ۶۴ر برس کے ہو گئے ہیں، اگر آپ سے اپنی تاریخ پیدائش لکھنے میں کوئی غلطی نہیں ہوئی ہے تو آپ عمر طبعی کو پہنچنے والے ہیں، اس وقت کی عمر طبعی ساٹھ اور ستر کے درمیان ہی ہے، حیرت کی بات ہے کہ اس عمر تک پہنچنے کے بعد بھی آپ بے روزگاری کی شکایت کر رہے ہیں، یہ عمر تو کام کرنے ہی کی نہیں ہوتی، یہ عمر تو بس آرام کرنے کی ہوتی ہے، اس عمر میں آپ روزگار کی ترقی کے لئے عمل مانگ رہے ہیں اور بے روزگاری سے نجات پانے کے طریقے پوچھ رہے ہیں عجیب سی بات ہے، کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ سے تاریخ پیدائش لکھنے میں کوئی غلطی ہو گئی ہو اور آپ ۶۴ر برس کے نہ ہوں؟

ہمیں اس بات پر بھی حیرت ہے کہ وہ ذات گرامی جس کو "رب العالمین" کہتے ہیں جو یقیناً سب کی مدد کرتا ہے سب کو رزق پہنچاتا ہے، جو پہاڑوں کی بلندی پر رینگنے والے جانوروں اور سمندر کی گہرائیوں میں رینگنے والے کیڑے مکوڑوں کو بھی روزی پہنچاتا ہے وہ آپ ہی کے لئے کیوں مہربان نہیں ہے وہ تو سبھی کا رازق ہے، سبھی کا پالنہار ہے اور سب ہی کے لئے رحمٰن و رحیم ہے، تو وہ صرف آپ ہی سے کیوں نظریں پھیرے ہوئے ہے جبکہ کسی سے نظریں پھیرنا اس کا مزاج بھی نہیں ہے، وہ نمازیوں کو بھی رزق دیتا ہے اور بے نمازیوں کو بھی وہ مسلمانوں کے کھیتوں میں بھی بارش برساتا ہے اور کافروں کے کھیتوں میں بھی، وہ فرماں برداروں کی بھی مدد کرتا ہے اور نافرمانوں کی بھی، وہ آپ ہی سے بے پرواہ کیوں ہے جبکہ اپنی کسی بھی مخلوق سے لاپرواہی برتنا اس کی عادت نہیں ہے، ایسا لگتا ہے کہ اپنی غربت اور بے روزگاری کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے مبالغہ سے کام لیا ہے اور یہ مبالغہ ظاہر ہے کہ ناشکری کی دلیل ہے اور ناشکری بندے کو بد نصیبی کے ارذل ترین مقام تک پہنچا دیتی ہے، ہم آپ سے عرض کریں گے کہ اللہ نے آپ کو جو کچھ اور جتنا کچھ دیا ہے اس کا شکر ادا کریں اور اپنے

لب ولہجہ سے بھی یہ ظاہر نہ ہونے دیں کہ آپ محروم القسمت انسان ہیں، اور یہ بات ہمیشہ کے لئے یاد رکھیں کہ خدا کا شکر ادا کرنے کے لئے بہت مالدار اور خوش حال ہونے کی ضرورت نہیں ہے، شکر کرنے کے لئے تو یہ بات بھی کافی ہے کہ آپ زندہ ہیں اور آپ کی سانسوں کا سلسلہ بدستور جاری ہے، کیا آپ نے یہ واقعہ نہیں سنا کہ ''شیخ سعدی دمشق کی جامع مسجد میں جب جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے تشریف لے جارہے تھے اس وقت آپ نے دیکھا کہ دنیا کے لوگ قیمتی قسم کے جوتے پہن کر مسجد کی طرف رواں دواں تھے، جبکہ شیخ سعدی کے پیروں میں جوتے نہیں تھے اس وقت جوتے نہ ہونے کا غم ایک شکایت کی طرح ان کے ذہن میں ابھرا اور انہیں یہ احساس ہوا کہ کاش میرے پاس بھی جوتے ہوتے، وہ معمولی درجہ کے جوتے خریدنے سے بھی محروم تھے، لیکن جب نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ مسجد سے باہر نکل رہے تھے تو آپ کی نظر ایک ایسے فقیر پر پڑی جس کے دونوں پیر کٹے ہوئے تھے، یہ دیکھ کر آپ دوبارہ مسجد میں داخل ہوگئے اور آپ نے اپنے رب سے اپنی شکایت کی معافی طلب کی اور اپنے رب کا شکر بایں الفاظ ادا کیا، اے رب العالمین! میں تیرا شکر گزار ہوں، اگر میرے پاس جوتے نہیں تو کیا ہوا میرے پاس پیر تو ہیں اور میں اس بات کا بھی شکر گزار ہوں کہ غربت اور تنگی کے باوجود میں بھیک تو نہیں مانگ رہا ہوں۔

عرض کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی انسان کا مزاج اگر ناشکری والا ہو تو کئی سلطنتوں کا مالک ہونے کے بعد بھی وہ روتا ہوا ہی نظر آتا ہے اور چھوٹی چھوٹی باتوں کی بڑی بڑی شکایتیں اس کی زبان پر ہوتی ہیں اور اگر کسی کا مزاج شکر والا ہو تو وہ ہر حال میں ''الحمدللہ'' اور ''اللہ کا فضل ہے'' کہتا ہوا نظر آتا ہے، وہ ایک ایک لقمے پر، ایک ایک سانس پر اپنے رب کا شکر ادا کرتا ہے، ایک بزرگ کو لوگوں نے اس حال میں دیکھا تھا کہ وہ ہاتھ پاؤں سے معذور تھے، جسم پر فالج کے اثرات تھے، آنکھوں سے نظر نہیں آتا تھا اور پھر بھی زبان پر شکر خداوندی جاری تھا، پوچھنے والوں نے پوچھا۔ اے محترم! آپ تو زندگی کی تمام آسائشوں اور جسم کی تمام ضرورتوں سے اور اعضا کی درستگی سے بالکل ہی محروم ہیں، پھر شکر کس بات کا ادا کر رہے ہیں؟ ان بزرگ نے جواب دیا، میں اس بات کا شکر ادا کر رہا ہوں کہ مجھ میں بولنے کی اور بات کرنے کی تو صلاحیت موجود ہے اور یہ میرے رب کا کرم ہے۔

جناب! اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے مال و دولت یا مکمل تندرستی کی ضرورت نہیں ہے، قدردان لوگ ہر حال میں اپنے رب کے شکر گزار ہوتے ہیں اور شکر گزاری بندگی کے اعلیٰ مقام تک تو پہنچاتی ہی ہے، ساتھ ساتھ اس دنیا کی زندگی میں نعمتوں کو بڑھانے کا سبب بھی بنتی ہے، کیونکہ نعمتیں دینے والے نے اپنے کلام میں از خود یہ بات ارشاد فرمادی ہے کہ میں شکر کرنے پر اپنی نعمتوں میں اضافہ کرتا ہوں اور ناشکری کرنے پر میں وہ بھی چھین لیتا ہوں جو کچھ میں نے دے رکھا ہے، اس دنیا میں کفران نعمت سے بڑا تو کوئی گناہ نہیں ہے اور کفران نعمت کی سزا بندے کو یہ ملتی ہے کہ جو کچھ میسر ہے وہ بھی باقی نہیں رہتا۔

آپ سے یہ عرض ہے کہ اگر آپ اتنے ہی محروم القسمت ہیں جتنا آپ نے لکھا ہے تب بھی آپ اپنے اللہ کا شکر ادا کریں کیونکہ کچھ نہ کچھ تو آپ کو اب بھی میسر ہے، ورنہ پھر صبر کریں، شکر کے بعد صبر ہی وہ واحد ذریعہ ہے جو بندے کو اللہ کی مدد کا مستحق بناتا ہے، لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ صبر بھی اگرچہ بدنصیبی کے قفل کھولنے کی ایک کنجی ہے لیکن شکر کا مقام صبر سے بلند تر ہے، صبر تو کوئی بھی کرسکتا ہے لیکن شکر کی توفیق ہر ایک کو نہیں ہوتی۔

شکر سے مراد یہ بھی نہیں ہے کہ آپ اللہ سے مانگنا ہی چھوڑ دیں اور اس سے بے نیاز ہوجائیں، یہ بے نیازی اللہ کو بری لگتی ہے، وہ چاہتا ہے کہ اس کا بندہ اس کے سامنے بار بار اپنا دامن پھیلائے اور اس سے اپنی ضروریات کا اظہار کرے، چھوٹی موٹی چیزوں کے لئے بھی اسی کے سامنے ہاتھ پھیلائے، حد تو یہ ہے کہ اگر جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو اس کے لئے بھی اپنے رب سے دعا کرے کیونکہ اس سے جب طلب کیا جاتا ہے تو اس سے مانگنے اور عطاء کرنے کے علاوہ بھی ایک بات واضح ہوتی ہے کہ مانگنے والا چھوٹا ہے اور جس سے مانگا جارہا ہے وہ بڑا ہے، دعا کرتے وقت بندہ اپنی مجبوری کا اور اللہ کے مختار کل ہونے کا بزبان حال اقرار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو یہی مطلوب ہے کہ اس کے

بندے اپنے چھوٹے پن کو اور اپنے رب کے بڑے پن کو محسوس کریں اور اس کو مانیں، اسی وجہ سے دعا اللہ سے تعلق کا ایک ذریعہ بنتی ہے کیونکہ اس دعا سے اللہ اور بندے کا اپنا اپنا مقام متعین ہوتا ہے۔

اس دنیا میں بالعموم تعلقات اس وقت متاثر ہوتے ہیں جب ہم کسی سے کچھ مانگتے ہیں، کچھ مانگتے ہی ہمارا تعلق کمزور پڑجاتا ہے اور ہم اس شخص کی نظروں سے گرجاتے ہیں جس سے کوئی سوال کررہے ہوتے ہیں، لیکن اللہ سے بندے کا تعلق اس وقت کمزور پڑجاتا ہے جب بندہ اللہ سے مانگنا چھوڑ دے، اس لئے تمام اکابرین کی یہ عادت رہی کہ شکر کے ساتھ ساتھ ضرورت نہ ہوتے ہوئے بھی انہوں نے دعا کے سلسلے کو باقی رکھا ہے اور اللہ کے سامنے دامن پھیلا کر اپنی ضرورتوں کا اپنے رب سے بار بار اظہار کیا ہے تاکہ اللہ کی بڑائی اس کی کبریائی کا اظہار بھی ہوتا رہے اور ہمارا نفس بھی اس بات کا ہر حال میں قائل رہے کہ دینے والی ذات رب العالمین کی ہے اور ہم اس سے بدحالی، خوشحالی کے کسی بھی دور میں بے نیاز نہیں ہوسکتے۔

اور جب مانگنا بندگی کی صفت ہے اور یہ مانگنا بندگی کی معراج بھی بن سکتا ہے تو پھر وظائف کے سلسلے کو بھی باقی رکھنا چاہئے، آپ جو دعائیں کرتے ہوں گے وہ تو کرتے رہیں لیکن صبح وشام گیارہ سو مرتبہ ''یا معطی یا مغنی'' پابندی کے ساتھ پڑھا کریں اور جمعہ کے دن سورۂ محمد کی تلاوت کے ساتھ ساتھ سو مرتبہ درود پڑھنے کا معمول بنالیں، انشاء اللہ بہت جلد آپ کی زندگی میں فراغت اور خوشحالی کا انقلاب آئے گا، اور آپ کی معاشی پریشانیاں ختم ہوجائیں گی۔

آپ کا نام درست نہیں ہے، تاہم اس کا مفرد عدد ایک ہے اور آپ کا کلی عدد ۹ ہے، آپ کا اسم اعظم ''یا مجیب'' ہے اس کو مغرب کی نماز کے بعد ۵۵ مرتبہ روزانہ پڑھا کریں، آپ کا برج میزان اور ستارہ زہرہ ہے، جمعہ کا دن آپ کے لئے مبارک ہے، ہر ماہ کی ۱، ۱۰، ۹، اور ۲۸ تاریخیں بھی آپ کے لئے مبارک ہیں اور آپ کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۲۲ اور ۲۳ ہیں، اوپل پتھر آپ کو راس آئے گا، سفید اور سبز رنگ آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے انشاء اللہ، آپ اپنے رب پر بھروسہ رکھیں، ایمان ویقین کے ساتھ دعا کریں، انشاء اللہ ایک دن درد وغم اور محرومی کے بادل چھٹ جائیں گے اور اللہ کے فضل وکرم سے خوش حالی کا آفتاب طلوع ہوگا، اس کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں ہے۔

چند باتیں کچھ صحیح کچھ غلط

سوال از کے عبدالباری ——— بڑی پیٹ، وانیمباڑی

محبّ نوا کرم فرما روحانی وعملیاتی دنیا کے روشن امتیاز، ستارہ عالی جاہ جناب من حضرت حسن الہاشمی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ومدیر ''طلسماتی دنیا'' السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! نومبر، دسمبر کا ''طلسماتی دنیا'' دین ودنیا کی ایک یادگار بطور تحفہ نظر نواز ہوا، روحانی ڈاک میں میرا سوال بعنوان ''چند باتیں'' صفحہ نمبر ۳۹ میں شائع کرنے کا تہہ دل سے مشکور وممنون ہوں پھر بھی مایوسی کی وجہ یہ ہے کہ میرا نام ڈاک میں تفصیل سے ہونے کے باوجود نام ندارد ہوگیا۔

چند سوالات اور گزارشات پیش خدمت ہیں، ازراہ کرم آپ کے آنے والی اشاعت میں جواب سے ممنون فرمائیں۔

سوال نمبر (۱) یاذوالجلال والاکرام کے نقش جن کا پہلا حرف الف، ط، م، ف، ش، ذ، والوں کے نقش میں کالم نمبر ۸ میں ۲۸۴ کی جگہ ۳۸۴ لکھا ہوا ہے اور کالم نمبر ۱۵ میں ۲۸۲ کی جگہ ۴۸۲ غلطی سے شائع ہوا ہے یا نہیں، قرآنی مجرب عملیات میں صفحہ نمبر ۵۲ میں ''ایک بہترین عمل میں سورہ ہود کی دو آیات کو کیا کرنا ہے، اس نامکمل کو براہ کرم مکمل کریں کہ اس کو کتنی مرتبہ پڑھنا اور کیسے استعمال میں لائیں۔

عجیب وغریب فالنامہ نمبر ۲ جدول میں نیچے والی تیسری سطر کا ہندسہ ۱۸ ہے آپ نے آخری ہندسہ ۶ کی بجائے ۱۸ لکھا ہے براہ کرم اس کی دوبارہ اصلاح کریں، بہت کارآمد فالنامہ ہے، دانش مند حضرات نے بڑی مسرت سے تفصیل کی درخواست کررہے ہیں، مہربانی ہوگی۔

سوال نمبر (۲) طلسماتی دنیا جنوری فروری ۲۰۰۱ء کے ''ہمزاد

نمبر" میں صفحہ نمبر ۱۳۳ میں ناف کو اپنی جگہ لانے کے لئے آیت کو اس طرح لکھ کر ذٰلِکَ تَخفِیفٌ مِنْ رَّبِّکُمْ وَ رَحْمَۃٌ مسلمان کے لئے بے حد اثر کردہ ثابت ہوا ہے، غیر مسلم کو اس آیت کا نقش کس طریقے کا دینا ہے، از راہ کرم وضاحت کریں۔

سوال نمبر (۳) اسی "ہمزاد نمبر" میں صفحہ نمبر ۱۷۳ پر الرجی دور کرنے کے لئے نقش حرفی کے بجائے نقش عددی غیر مسلم کو دینے کے لئے اگر اس طرح دینا ٹھیک ہے یا نہیں؟ کیونکہ نقش حرفی سے علاج کرنے پر اکثر الرجی والوں کو توقع سے زیادہ فائدہ ہوا ہے، لہٰذا اس نقش حرفی کا نقش عددی کی اصلاح کریں۔

نقش عددی

۷۸۶

۴۰	۱۰	۸	۲۰۰
۶۱۹			
۴۰	۱۰	۸	۲۰۰

جواب نمبر (۱)

"یاذوالجلال والاکرام" کا آتشی نقش صحیح یہ ہے، درست فرمالیں،

۷۸۶

۲۷۴	۲۷۸	۲۸۱	۲۶۷
۲۸۰	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۹
۲۶۹	۲۸۳	۲۷۶	۲۷۲
۲۷۷	۲۷۱	۲۷۰	۲۸۲

سورۂ ہود کی آیت جو نومبر دسمبر کے شمارے میں صفحہ ۵۲ پر درج ہے، اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ لگاتار ۴۱ دن تک پڑھیں، اس کی برکت سے برائیوں سے حفاظت رہے گی اور نماز کی پابندی بھی ہوجائے گی اس کے علاوہ طبیعت نیک کاموں کی طرف مائل رہے گی اور گناہوں اور خطاؤں سے بطور خاص حفاظت ہوگی، عجیب وغریب فالنامہ کے ایک ہندسہ پر آپ نے جو اعتراض کیا ہے وہ درست نہیں معلوم ہوتا، آپ اس کی صحیح طور پر وضاحت بھی نہیں کرسکے، اس لئے اس کی تصحیح کیسے کریں؟

جواب نمبر (۲)

غیر مسلم بھائیوں کو ناف کو صحیح جگہ پر لانے کے لئے یہ طلسم بنا کردیں، انشاء اللہ ناف صحیح جگہ پر آجائے گی۔

نقش یہ ہے

ناف کو صحیح جگہ پر لانے کے لئے ایک نقش یہ بھی ہے، اس کو بھی غیر مسلم بھائیوں کو دیا جاسکتا ہے۔

نقش یہ ہے

۹ ۹

عللح عللح

جواب نمبر (۳)

دفع الرجی کے لئے "ہمزاد نمبر" میں دئے نقش کو آپ نے اعداد میں بدلنے کی جو کوشش کی ہے وہ غلط ہے، "ہمزاد نمبر" میں جو نقش دیا گیا تھا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

م	ی	ح	ر
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ			
م	ی	ح	ر

کسی بھی مریض کو جو الرجی میں مبتلا ہو وہ ہندو ہو یا مسلمان اس کو یہی نقش دیں، اس کو اعداد میں بولنے کی ضرورت نہیں ہے،

ہندو بھی اللہ کے بندے ہیں، اگر آپ انہیں کلمہ طیبہ گھول کر پلادیں گے یا ان کے ہاتھ پر بندھوادیں گے تو اس میں حرج ہی کیا ہے، قرآن کی آیات کو غیر مسلمین کے لئے اس لئے مناسب نہیں سمجھا گیا ہے کہ وہ پاکی اور ناپاکی کے اصولوں پر اسلامی نقطہ نظر سے کاربند نہیں ہوتے، لیکن آج کے زمانہ میں پاکی ناپاکی کا معاملہ مسلمانوں میں قابل اعتبار نہیں رہا ہے، پھر بھی معنوی طور پر چونکہ مسلمان پاک ہوتا ہے اس لئے مسلمانوں کو قرآنی آیات اعداد میں تبدیل کرکے بصورت نقش دی جاتی ہیں، لیکن غیر مسلموں کو قرآن کی آیات کا عددی نقش بھی ازراہ مصلحت نہیں دیا جاتا، البتہ اسماء حسنیٰ یا کلمہ طیبہ وغیرہ کا نقش دینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے، وہ بھی اللہ کے بندے ہیں اور اللہ کے تمام ناموں سے استفادہ کا انہیں بھی حق ہے۔

غربت سے پریشان

سوال از عبدالحق ــــــــــ غازی پور

سوال نمبر (۱)

میرا نام عبدالحق ہے، والد کا نام محمد علی جان اور والدہ کا نام گلسم ہے، ماں کا انتقال ہو چکا ہے، حضرت مالی اعتبار سے بہت پریشان ہوں، قرض بہت ہو چکا ہے، کسی بھی حال سے قرض کم ہونے کا نام نہیں لیتا، اس میں بینک کا قرض اور بجلی کا بل اور لوگوں کا پیسہ بھی قرض ہے، ہمارے چار لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں، لڑکے بھی کوشش کرتے ہیں مگر قرضہ نہیں اترتا روزگار سے کسی طرح سال کا خرچہ پورا نہیں ہوتا، لڑکے اور لڑکی شادی کرنے کے لائق ہو چکے ہیں، بہت مشکل میں پڑے ہیں، آپ کوئی بھی ترکیب بتلائیں تاکہ روزی، روزگار خوب چلے اور قرض ختم ہو جائے، ہم قرض ختم ہونے کی دعا جو مسنون دعا میں ہے اس کو ہر نماز میں پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں مگر قرض اترتا نہیں ہے۔

سوال نمبر (۲)

محترم ہماری بیوی سیر النساء عرف تارا بار بار بیمار ہوتی رہتی ہے، اس کے والد کا نام عبدالکریم اور ماں کا نام مدینہ بیوی ہے، لہٰذا اس کے لئے کوئی ترکیب بتلائیں تاکہ بار بار کی طرح طرح کی بیماریوں سے نجات ملے، کبھی گٹھیا، کبھی لو بلڈ پریشر، چکر آنا اور تین چار بار فالج بھی ہو چکا ہے، مگر اللہ کا فضل ہے ہر بار ٹھیک ہو جاتی ہے۔

جواب نمبر (۱)

پانچوں وقت کی نماز کی پابندی رکھیں، تازہ وضو کے ساتھ نماز پڑھا کریں اور ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی ۳ر مرتبہ سورہ الم نشرح، ایک مرتبہ سورہ فاتحہ، ۳ر مرتبہ سورہ قدر پڑھا کریں، روزانہ مغرب کے بعد ایک مرتبہ سورہ واقعہ کی تلاوت کیا کریں اور جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، انشاء اللہ زبردست فائدہ محسوس کریں گے، بہت جلد آمدنی بڑھ جائے گی، اور قرضوں سے نجات مل جائے گی۔

جواب نمبر (۲)

مندرجہ ذیل نقش لکھ کر بیوی کے گلے میں ڈال دیں اور "یا سلام" ۱۳۱ر مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کرکے رکھ لیں اور اس پانی کو سات دن تک صبح وشام پلائیں، اس طرح ۶ ہفتوں تک پانی پلائیں، ہر ہفتے بوتل تیار کرلیں، انشاء اللہ ۶ ہفتوں میں آپ کی بیوی کو بیماری سے نجات مل جائے گی۔

نقش اس طرح بنا کر بیوی کے گلے میں ڈال دیں۔

۷۸۶

یاسلام	یاسلام	یاسلام
	یاسلام	
یاسلام	یاسلام	یاسلام

اس نقش کو باوضو ہو کر بنائیں اور موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنی بیوی کے گلے میں ڈال دیں، اس نقش کا کوئی پرہیز نہیں ہے، جس وقت بیوی کے گلے میں ڈالیں اس وقت تو اس کا پاک صاف ہونا ضروری ہے، اس کے بعد پھر کوئی پرہیز نہیں ہے پھر اس نقش کو کسی بھی وقت نہ اتاریں، گلے

ں پڑا ہی رہنے دیں، البتہ نہاتے وقت اس لئے اتار سکتی ہیں کہ پانی سے یہ خراب نہ ہو جائے، نہاتے وقت اگر اس نقش کو اتار دیں تو نہانے کے فوراً بعد ہی پھر گلے میں ڈال لیں، کیونکہ اگر نقش زیادہ دیر تک مریض کے گلے میں سے اترا رہتا ہے تو بے اثر ہو جاتا ہے

عامل بننے کی آرزو

سوال از محمد اسلام ــــــــــ سہارنپور

مجھے آپ کا خط ملا بڑی خوشی ہوئی کہ آپ میری رہنمائی کرنے کو تیار ہیں اور آپ نے میرا ایک عدد فوٹو بھی مانگا ہے، ناچیز نے ایک خط ارسال کیا مگر ابھی جواب سے محروم ہے، حالانکہ تقریباً چار ماہ ہوئے اور ہر مرتبہ آپ کے رسالہ میں ''روحانی ڈاک'' کے کالم میں جواب تلاش کرتا رہا لیکن ابھی تک جواب سے محروم ہوں، میں تقریباً ۶، ۷ سال سے آپ کے رسالے کا قاری ہوں، اسی کو دیکھ کر میرے دل میں بھی عملیات کی لائن میں آنے کا شوق پیدا ہوا، میری بھی یہی خواہش ہے کہ میں بھی آپ کی طرح عامل کامل بن کر دنیا کی خدمت خلق کروں، اس لئے آپ کی خدمت میں دوبارہ خط لکھ رہا ہوں، آپ میری مدد کیجئے تا کہ میں آپ کی طرح خدمت خلق کر سکوں، مجھے عملیات کے بارے میں علم نجوم، علم نقوش، علم جفر، علم اعداد، چلے کے شرائط، عامل کے واجبات و پرہیز کے بارے میں اچھی طرح جانکاری ہے اور بہت سی عملیات کی کتابیں میرے پاس موجود ہیں اور میں عملیات کی شروعات حروف تہجی کی زکوٰۃ سے کرنا چاہتا ہوں، آپ مجھے اجازت دیں یا پھر آپ جو وظیفہ یا عمل کی ریاضت بتائیں میں ہر ریاضت کے لئے تیار ہوں، آپ میری رہبری کریں لیکن میں نے ابھی تک قرآن شریف صرف ناظرہ کیا ہوا ہے اور جو نو چلے سورہ یٰسین کے آپنے بتائے ہیں ان میں کیسا پرہیز کرنا، کیا سورہ یٰسین دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں، ضرور بتائیں، بڑی مہربانی ہوگی، یہ خط میں آپ کی خدمت میں دوسری بار لکھ رہا ہوں، کوئی غلطی ہوئی ہو تو معاف کرنا، مجھے آپ کے جواب (خط) کا انتظار رہے گا۔

جواب:۔

عامل بننے کی آرزو برائے خدمت خلق ایک اچھی آرزو ہے، ایک عامل ہی نہیں خدمت خلق کی غرض سے کچھ بھی بننے کی آرزو یقیناً قابل احترام ہے، جو لوگ کچھ بنکر اللہ کے بندوں کی خدمت کرنا چاہتے ہیں وہ یقینی طور پر تعریف و تحسین کے مستحق ہیں، شرط یہ ہے کہ وہ کچھ بننے کے لئے محنت و ریاضت کے لئے بھی تیار ہوں، وقت لگانے کے لئے بھی آمادہ ہوں اور حسن نیت کے ساتھ کسی کی رہنمائی میں اصول و قواعد کو ملحوظ رکھ کر روحانی سفر شروع کرنے کے لئے کمربستہ ہوں، کسی بھی کام کی صرف آرزو سے بات نہیں بنتی، بات بنتی ہے آرزو کرنے کے بعد، آرزو کی تکمیل کے لئے محنت و ریاضت اور شرائط و قواعد کی پابندی سے روحانی عملیات میں کامیابی کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ابتدائی ریاضتوں کو ملحوظ رکھ کر سفر شروع کیا جائے۔

آپ نے جن علوم کی جان کاری کا ذکر کیا ہے وہ سب قابل احترام ہیں اور ان علوم کی جان کاری آپ کو یقیناً فائدہ پہنچائے گی، لیکن آپ اگر ہماری رہنمائی میں روحانی سفر شروع کریں گے تو ہم الف، ب ہی سے آپ کے سفر کی شروعات کریں گے، ایک دم آپ کے ہاتھ میں عملیات کی بخاری شریف نہیں پکڑائیں گے، آپ نے لکھا ہے کہ آپ ہماری طرح عامل بن کر خدمت خلق کرنا چاہتے ہیں تو جناب ہم جیسے عامل تو دنیا میں ہزاروں لاکھوں ہیں، ہماری دعا یہ ہے کہ آپ ہم سے بھی بڑے عامل بنیں اور ہم سے بھی زیادہ خدمت خلق کریں۔

عملیات کی شروعات آپ سورہ یٰسین کے ۹ چلوں سے کریں اس کے بعد حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالیں، یہی ''ہاشمی روحانی مرکز'' کا اصول ہے اور اسی میں کامیابی مضمر ہے، امید ہے کہ منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے اپنے سفر کی شروعات حسب ترتیب کریں گے اور رفتار دھیمی رکھیں گے، اس لائن میں آنکھیں بند کر کے بھاگنا مفید نہیں ہے۔

کون سا پتھر راس آئے گا؟

سوال از محمد حنیف ــــــــــــ حیدر آباد

آپ کا دورہ حیدر آباد کے دوران آپ سے میں نے ذاتی طور پر ملاقات کی تھی اور آپ سے گزارش کی تھی کہ آپ میرے لئے کوئی نگینہ تجویز کریں، آپ نے آپ کے پاس کا پتھر گارنیٹ دیا گیا تھا، اس کو چاندی کی انگوٹھی میں جڑواکر، بروز چہار شنبہ، ۱۱ مرتبہ فَبِاَیِّ آلاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَان پڑھ کر پہننے کے لئے آپ نے کہا تھا، میں ویسا ہی کیا لیکن کچھ دنوں کے بعد دل کی دھڑکن بہت ہی بڑھ گئی اور دل بے چین ہو جا رہا تھا، گھبراہٹ، بے چینی بہت بڑھ گئی تھی، لہٰذا میں نے اس نگینہ کو انگلی سے نکال دیا ہے، لیکن مجھے جہاں تک اچھی طریقے سے یاد ہے کہ مجھے انگوٹھی پہننے کے بعد کچھ فائدہ ضرور ہوا، میں آپ سے ادباً گزارش کرتا ہوں میرے لئے پھر سے ایک اچھے نگینہ تجویز فرمائیں یہاں حیدر آباد میں مختلف لوگوں نے مختلف نگینے تجویز کئے ہیں، بعض نے کہا پکھراج جمے گا، یہ کہاں تک صحیح ہے ضرور بتائیں تو عین نوازش ہوگی،

میری تاریخ پیدائش ہمارے گھر کے بڑے لوگوں کے مطابق کوئی ریکارڈ نہیں ہے نگر پالیکا میں یہ درج ہے، ۱۹۶۶/۳/۱۲ء، مقام پیدائش سنگاریڈی ضلع میدک، نام محمد حنیف، والدہ کا نام زہرہ بیگم، ضرور بالضرور یہ بتائیں کہ دل دھڑکنے کی وجہ کیا تھی اور نگینہ کس دن اور کیا پڑھ کر پہننا چاہئے اور میرا ایک مکان سنگاریڈی میں کافی دنوں سے فروخت کرنا چاہ رہا ہوں لیکن کوئی خریدار نہیں، آپ نے تعویذ دیا تھا لیکن وہ تعویذ کچھ تعمیر میں کھو گیا، ایک اچھا تعویذ جلد سے جلد فروخت کے لئے روانہ فرمائیں تو عین نوازش ہوگی، اللہ سے دعا ہے کہ آپ کا رسالہ ”طلسماتی دنیا“ ہر دل کی دھڑکن بن جائے اور روز بروز ترقی کرے، اللہ آپ کو صحت سے نوازے۔ آمین

جواب:۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ نگینے اور پتھر بھی حق تعالیٰ کی عطا کردہ ایک بے مثال نعمت ہیں اور ان نگینوں اور پتھروں سے جسمانی اور روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں، اگر اللہ کی بے مثال نعمت نہ ہوتے تو اللہ اپنی کتاب قرآن حکیم میں ان کا ذکر کیوں کرتا اور ان پتھروں کا ذکر جس انداز سے کیا گیا ہے وہ انداز بجائے خود ان پتھروں کی اہمیت کو ثابت کرتا ہے، فرمایا گیا، کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ فَبِاَیِّ آلاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ اس آیت میں یاقوت اور مرجان کا ذکر کر کے یہ فرمایا گیا کہ تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے، یاقوت تو کسی قدر چمک دار بھی ہوتا ہے اور مرجان جسے مونگا کہتے ہیں، وہ تو دیکھنے میں خوبصورت بھی نہیں ہوتا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پتھروں سے ان کی ظاہری خوبصورتی مراد نہیں ہے بلکہ ان کی افادیت اور باطنی خوبی مراد ہے، کہ ان پتھروں سے انسان کو کچھ ایسے فائدے حاصل ہوتے ہیں جو ظاہری طور پر محسوس نہیں ہوتے۔

پتھروں کی افادیت مذہبی طور پر مسلم ہے اور تجربات اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان پتھروں کو خواہ مخواہ پیدا نہیں کیا بلکہ ان کی تخلیق کی کچھ وجوہات ہیں اور سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ ان پتھروں سے اس مخلوق کو بطور خاص فائدہ ہوتا ہے جسے ”اشرف المخلوقات“ کا خطاب دیا گیا۔

بہر کیف پتھروں کی افادیت اپنی جگہ طے شدہ ہے اب رہی یہ بات کہ کون سا پتھر کسے راس آتا ہے اور کون سے پتھر کو کس انگوٹھی میں کس دن اور کس ساعت میں پہننا چاہئے یہ سب ماہرین حجرات نے سالہا سال کے تجربات کے بعد اپنا مشورہ دیا ہے، اس مشورے میں غلطی کا بھی امکان ہے، لیکن یہ بات بھی ہمیشہ نظر میں رکھنی چاہئے کہ کسی بھی چیز کی افادیت اپنی جگہ اس کو صحیح طور پر استعمال کرنے کی افادیت بھی اپنی جگہ لیکن اس دنیا میں فوائد و منافع کا حصول اسی وقت ممکن ہے جب رب العالمین کی مرضی شامل حال ہو، اگر ان کی مرضی شامل حال نہ ہو تو تریاق بھی بے اثر دکھائی دیتا ہے، اور اگر وہ کسی کو مارنا نہ چاہیں تو زہر بھی کام نہیں کرتا، اس کے ساتھ ساتھ ہمارا اپنا تجربہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آسیبی اثرات یا سحر کے اثرات کا شکار ہو تو بھی پتھر اپنا اثر نہیں دکھاتا، کیونکہ ہر خارجی اثر اندرونی کیفیت کو پامال کر دیتا ہے اور کبھی کبھی برعکس نتائج ظاہر ہونے لگتے ہیں، مثلاً کوئی پتھر، دولت کو بڑھانے

کی باذن اللہ صلاحیت رکھتا ہے لیکن اگر یہی پتھر مسحور یا آسیب زدہ انسان کو پہنا دیا جائے تو وہ پتھر بجائے دولت بڑھانے کے غربت وافلاس کا ذریعہ بن جاتا ہے، اسی لئے ارباب تجربہ کی رائے یہ ہے کہ پتھر کی تشخیص کسی معتبر اور صاحب فن سے کرانی چاہئے۔

پتھروں کی اصل تشخیص تاریخ پیدائش ہی ہوتی ہے، اس کے علاوہ اور جتنے طریقے ہیں خواہ وہ نام کے عدد سے ہوں یا نام کے پہلے حرف سے ہوں وہ سب ظنی اور تخمینی ہوتے ہیں ان طریقوں سے تقریباً تشخیص صحیح ہوجاتی ہے لیکن پھر بھی غلطی کا احتمال ہوتا ہے، آپ نے جو تاریخ پیدائش لکھی ہے اگر چہ کہ آپ کو اس کے صحیح ہونے پر شرح صدر نہیں ہے لیکن اگر بفرض محال اس کو صحیح مان لیں تو زمرد، پکھراج، پنا، نیلم اور نیلی باذن اللہ آپ کو راس آئیں گے، جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۶ ہوتا ہے ان کو بھی نیلم راس آتا ہے، آپ کو گارنیٹ اس لئے دیا ہوں کہ آپ کے نام کا پہلا حرف 'ح' ہے یا میم ہے، جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ج، ح، خ، یا ن یا م ہو ان کو گارنیٹ باذن اللہ راس آتا ہے، پھر آپ کے لئے گارنیٹ اس لئے تجویز کیا ہوگا کہ گارنیٹ پہننے سے انسان کے اندر غور وفکر کا مادہ پیدا ہوتا ہے، یہ پتھر تزکیہ نفس کی صلاحیت رکھتا ہے، اس کے پہننے سے خیالات میں پاکیزگی آتی ہے اور یہ پتھر زحل اور مریخ کے مضر اثرات کو زائل کرتا ہے اور مشتری کے منفی اثرات سے محفوظ رکھتا ہے چونکہ آپ کا سیارہ منقولہ تاریخ پیدائش کے حساب سے مشتری ہے اس لئے بھی گارنیٹ آپ کے لئے موزوں تھا، گانیٹ غربت وتنگ دستی کو بھی ختم کرتا ہے، حادثات سے بچاتا ہے اور خود اعتمادی کی صفات انسان میں پیدا کرتا ہے، بہر حال اب یاد نہیں ہے کہ آپ کے لئے گارنیٹ کیوں تجویز کیا تھا، ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ گارنیٹ سے آپ کو فائدہ ہوا ہوگا پھر دل کی دھڑکن بڑھنے کی وجہ کیا تھی؟ یہ قابل غور ہے، لیکن آپ کا خط غور سے پڑھنے کے بعد ہمیں اندازہ یہ ہوا کہ گارنیٹ کو موثر ترین بنانے کے لئے ہم نے آپ کو ایک نقش بھی دیا تھا اور وہ نقش آپ کے پاس سے کھو گیا، اس کے بعد آپ کی صحت متاثر ہونے لگی اور گارنیٹ نقش کھوجانے کے بعد منفی اثرات مرتب کرنے لگا، آپ کو وہ نقش دوبارہ ڈاک سے بھجوار ہے ہیں، اس نقش کو گلے میں ڈال کر اپنے رب کی شان قدرت پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے گارنیٹ پھر پہن لیں، انشاء اللہ بہت جلد ہر قسم قسم کے فوائد آپ کو حاصل ہوجائیں گے۔

اولاد کے لئے

سوال از مولانا ہارون قریشی ——— رامپور

میں بفضلہ تعالیٰ وبکرامہ حبیبہ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعافیت ہوں اور امید کرتے ہیں کہ آپ نیز قارئین طلسماتی دنیا کے بھی بخیر وعافیت ہوں گے، دیگر ضروری بات اینکہ آپ کے یہاں سے ہر ماہ یا تین ماہ یا چھ ماہ کے اندر شائع ہونے والا جریدہ ''طلسماتی دنیا'' عملیات کے متعلق جو آپ تحریر کرتے ہیں مجھے بے حد پسند ہے، لیکن آپ سے میری درخواست ہے کہ اس مریض کے لئے کیا کوئی حل ہے جیسے کسی کا نام ہے ''قریشہ خاتون'' شوہر کا نام ''ہارون رضا'' شادی ۵ رمئی ۱۹۸۸ء کو ہوئی، ابھی تک وہ عورت بہت شیطانوں سے پریشان ہے، اور یہ چیز بٹھایا گیا ہے، اس کے لئے کوئی چیز تدبیر کریں، اس مریض کے لئے کوئی اچھی تدبیر جس سے بیٹھا ہوا شیطانی حرکت درست ہوسکے، دونوں میاں بیوی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے بہت کافی عرصہ سے پریشان رہتے ہیں، انگریزی دوا، ہومیوپیتھک دوا، یونانی دوا، دعا کیا گیا کچھ دیر آرام ہوتا ہے پھر اسی طرح ہوجاتا ہے، اس کے لئے براہ کرم کوئی دعا، دوا بتائیں بہت مہربانی ہوگی۔ باقی سب خیریت بفضل خدا ہے۔

جواب:۔

تین طہروں میں یہ عمل کریں، یعنی ایک ماہواری سے دوسری ماہواری کے درمیان جو وقفہ طہارت ہوتا ہے جو تقریباً ۱۹ یا ۲۰ دن ہوتے ہیں، اس زمانے میں روزانہ معوذتین ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ۳ دن میں ۳ مرتبہ دونوں میاں بیوی کو پلائیں، اگر کسی وجہ سے شوہر نہ پی سکے پابندی سے تو کوئی حرج نہیں اس کو کبھی کبھی پلادیں، البتہ بیوی کو پابندی سے پلائیں، اگر اس عمل کو میاں بیوی خود بھی کرلیں تو کوئی مضائقہ نہیں، اس طرح لگاتار ۳ ماہ تک کریں، اس کے بعد یہ تعویز بیوی کے گلے میں ڈال دیں، اس تعویذ کو موم

جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کرلیں۔

۷۸۶

۳۴۸۵	۳۴۹۹	۳۴۹۶	۳۴۹۳
۳۴۹۷	۳۴۹۲	۳۴۸۶	۳۴۹۸
۳۴۹۱	۳۴۹۴	۳۵۰۱	۳۴۸۷
۳۵۰۰	۳۴۸۸	۳۴۹۰	۳۴۹۵

اس نقش ہر قسم کہ آسیب وسحر ونظر بد
درو جود قریشہ خاتون زوجہ ہارون رضا دفع شود
اس تعویذ کو اس رفتار سے پر کریں۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اس تعویذ میں چونکہ کسر واقع ہو رہی ہے اس لئے پانچویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہے، اس بات کی وضاحت اس لئے کردی گئی ہے تا کہ آپ تعویذ لکھتے وقت کسی خلجان میں مبتلا نہ ہوں۔

تعویذ باندھتے وقت برائے اولاد یہ عمل کریں، ایک پاؤ یعنی ڈھائی سو گرام بھنے ہوئے چنے اور آدھ پاؤ یعنی سوا سو گرام کش مش لائیں اور ایک انار لائیں، اس انار کے ۴ ٹکڑے اس طرح کریں کہ ٹکڑے ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں، یعنی چاقو انار پر اس طرح چلائیں کہ انار کے دانے نہ بکھریں، نہ انار کے چاروں ٹکڑے ایک دوسرے سے جدا ہوں، اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ یٰسین شروع کریں اور ہر مبین پر "یا خالق یا صبور" سات مرتبہ پڑھ کر انار پر دم کردیں اور ہر مبین سے پیچھے لوٹ کر شروع سے پڑھتے رہیں، مثلاً پہلے مبین تک پہنچے "یا خالق یا صبور" سات مرتبہ پڑھ کر انار پر دم کردیں، اس کے بعد پھر شروع سے پڑھیں اور دوسرے مبین تک پڑھیں پھر "یا خالق یا صبور" سات مرتبہ پڑھ کر انار پر دم کریں پھر سورہ یٰسین شروع سے پڑھیں اور تیسرے مبین تک پڑھ کر پھر "یا خالق یا صبور" سات مرتبہ پڑھ کر انار پر دم کریں۔ الیٰ آخرہ۔

عمل مکمل ہونے کے بعد اس انار کا ایک ایک ٹکڑا دونوں میاں بیوی کھائیں مغرب کے بعد اور پھر رات کو خلوت کریں اگلے دن غسل کے بعد ناشتے سے پہلے ایک ایک ٹکڑا دونوں میاں بیوی کھالیں، اور اللہ کی رحمت کا انتظار کریں، چنے اور کش مش کمسن بچوں میں تقسیم کردیں، اس عمل کو ناکامی کی صورت میں لگاتار ۳ طہروں میں کیا جاسکتا ہے، یہ عمل ایام ماہواری سے فارغ ہونے کے بعد غسل کرتے ہی ایک دو دن کے اندر اندر کرلینا چاہئے، انشاءاللہ اس عمل کی برکت سے اولاد ہوجائے گی، خدانخواستہ پھر بھی اولاد نہ ہو تو کسی اچھے ڈاکٹر یا کسی معتبر عامل سے باقاعدہ علاج کرائیں۔

چاند کے جھگڑوں سے پریشانی

سوال از ـــــــــــ زبیر احمد اعظمی

"طلسماتی دنیا" کے زریں اوراق سے روحانی عملیات کے بارے میں حیرت انگیز معلومات حاصل ہوئیں، علم فلکیات کے بارے میں بھی جان کاری حاصل ہوئی، درحقیقت یہ اپنی نوعیت کا پہلا رسالہ ہے جو اتنی قیمتی معلومات فراہم کررہا ہے کہ لاکھوں روپیہ خرچ کرکے بھی وہ معلومات دوسرے عاملوں سے نہیں حاصل ہوسکتیں، اللہ تعالیٰ اس کو مزید ترقی کی راہ پر گامزن کرے، دراصل خط لکھنے کا منشاء یہ ہے کہ آج کل چاند کے بارے میں صحیح فیصلہ کرنا ناممکن ہے کہ ابھی رمضان کا چاند کے بارے میں اختلاف ہے کہ یہ ۲۹ کا ہوا ہے یا ۳۰ کا لیکن ۳۰ کے حساب سے ۱۳ تاریخ کو چاند میں گرہن وہ بھی صبح کو جبکہ تجربہ کار لوگوں کا کہنا ہے کہ چاند میں گرہن ۱۴ تاریخ کو لگتا ہے اور ۲ بجے سے پہلے ختم ہوجاتا ہے، اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے اور آپ کی کیا تحقیق ہے ذکر کریں۔

سورج گرہن اور چاند گرہن کب لگتا ہے کیا اس کے اصول

اور قاعدے بھی ہیں کہ جس کو پہلے ہی معلوم کیا جاسکے کہ گرہن کس تاریخ کو لگے گا، کون سا چاند خصوصاً رمضان اور عید کا ۲۹ کا ہوگا یا ۳۰ کا، اس کے بھی کوئی قاعدے اور اصول ہوں تو ذکر کریں تاکہ قارئین کی جانکاری میں اضافہ ہو، امید ہے کہ آپ چاند اور سورج کے متعلق ایک نافع مضمون شائع کریں گے۔

جواب:۔

چاند کے سلسلے میں جو اختلافات ہوتے ہیں ان اختلاف سے اس امت کی اور بالخصوص علماء دین کی سنجیدگی پامال ہوتی ہے اور افسوس ناک بات یہ ہے کہ ماہ رمضان اور ماہ شوال کے چاند کا اختلاف تو اب ہر سال ہونے لگا ہے اور اس اختلاف کو ختم کرنے کی کوئی سنجیدہ کوشش علماء کی طرف سے نہیں ہو رہی ہے، اس سال بھی ماہ رمضان کے چاند میں اختلاف تھا اور افسوس کی بات یہ ہے کہ ماہ مبارک کے چاند کو ۲۹ کا چاند اس وقت تسلیم کیا گیا جب ماہ مبارک کا آخری عشرہ شروع ہو گیا تھا، اس طرح آخری عشرہ کی وہ طاق راتیں جو امت کے لئے عظیم نعمت ہوا کرتی تھیں اختلاف کی نذر ہو گئیں، چاند کا اختلاف کوئی ایسا اختلاف نہیں ہے کہ جس کو حل نہیں کیا جاسکتا، لیکن علماء دین کی طرف سے اس سلسلے میں کوئی سنجیدہ کوشش عمل میں نہیں آتی اور رویت ہلال کمیٹی اس درجہ آرام طلب ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتی۔

چاند کے سلسلے میں اکابرین نے شہادت کے جو اصول طے کئے تھے ان کا بھی قتل عام ہو کر رہ گیا ہے، آج اپنے مدارس کے علماء اور مفتیان بھی ان اصولوں کی جوان کے بڑوں نے قائم کئے تھے پرخچے اڑاتے نظر آتے ہین، اکابرین نے شہادت اور خبر دونوں کو ایک دوسرے سے مختلف قرار دیا تھا، شہادت اس کو کہتے ہیں جو قاضی کے روبرو بیان کی جائے اور خبر اپنے گھر سے بیٹھ کر بذریعہ فون اور بذریعہ فیکس اور بذریعہ موبائل وغیرہ دی جاسکتی ہے، دنیا کے کسی بھی مقدمہ میں خبر کی کوئی اہمیت نہیں ہے، مثلاً اگر کسی مقدمہ میں ملک کا وزیر اعظم گواہ ہو تو اس کی گواہی فون پر معتبر نہیں ہوگی، بعینہ اسی طرح دینی قضیات میں بھی گواہ قاضی کے روبرو آکر گواہی دے گا تب اس کی گواہی کا اعتبار ہوگا، گواہی دینے والا اپنی ذات کے اعتبار سے کتنا بھی معظم اور کتنا بھی صادق القول ہو اس کی گواہی اسی وقت قابل اعتبار ہو گی جب وہ قاضی کی موجودگی میں آکر گواہی پیش کرے، افسوس کی بات ہے کہ آج کل علماء نے اس احتیاط کو بالکل ہی نظر انداز کر دیا ہے اور عوام کو اپنے سروں پر چڑھا لیا ہے، اس لئے ماہ مبارک میں ۲۹ کے چاند کی خبریں عص کے بعد ہی گرم ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔

اکابرین نے خبر کے مقابلے میں شہادت کو جو اہمیت دی تھی وہ بے وجہ نہیں دی تھی، گواہی دینے والے کو جب سفر کر کے ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانا پڑتا تھا تو اس کو بھی کچھ زحمت اٹھانی پڑتی تھی اور کچھ مصائب بھی برداشت کرنے پڑتے تھے، اس لئے گواہی دینے والے جھوٹی گواہی کے چکر میں نہیں پڑتے تھے اور اس زمانہ کے قاضی بھی بہت سخت اور اللہ سے ڈرنے والے ہوتے تھے، وہ گواہی دینے والے کو مسائل میں الجھانے کی کوشش کرتے تھے اور سوالات پر سوالات اس لئے کرتے تھے تاکہ اگر وہ جھوٹ بول رہا ہو تو ڈر جائے، مثلاً اس سے پوچھا جاتا تھا کہ تم نے چاند کس وقت دیکھا، اس وقت کیا بجا تھا، تمہارے شہر میں ابر تھا یا نہیں تھا، تم جانتے ہو کہ جھوٹی گواہی دینے والے کی نمازیں اور روزے برباد ہو جاتے ہیں اور اس کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں اور جھوٹی گواہی دینے والے پر اللہ اور اس کے رسول کی لعنت ہوتی ہے، تم جانتے ہو کہ تمہاری گواہی کی وجہ سے اگر چاند ہونے کا اعلان کر دیا گیا تو اس کی ذمہ داری اور کروڑوں انسانوں کے روزوں ذمہ داری تمہاری گردن پر آجائے گی وغیرہ، اس طرح کے سوالو کی موجودگی سے گواہی دینے والوں کے چہرے کے جو تاثرات ہوتے تھے قاضی ان سے بھی سچ اور جھوٹ کا اند لگانے کی کوشش کرتا تھا اور آج کے دور کا حال یہ ہے کہ چاند کی پہنچانے والے فون اٹھا کر یہ اطلاع دیدیتے ہیں کہ ہم نے چ دیکھ لیا ہے اور ہمارے علماء اتنی سی بات پر مطمئن ہو کر خوش فہم شکار ہو جاتے ہیں اور ایک دم چاند کا اعلان کر دیتے ہیں ۲۰۰۰ء چاند کی خبر یقیناً مراد آباد سے چلی تھی اور پھر اس خبر احاد کو خبر مت بنانے کے لئے بعض علماء نے عجیب عجیب ڈرامے رچائے ان ڈراموں سے یہ پتہ چلتا تھا کہ اب خوف خداوندی دنیا

رخصت ہو چکا ہے۔

آج کے مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ بالخصوص ان مسلمانوں کا جو رمضان کے روزے نہیں رکھتے ہیں انہیں ۲۹ کا چاند چاہئے، وہ ۲۹ویں روزے کو ظہر کے بعد ہی سے چاند کی فکر شروع کر دیتے ہیں اور پھر شہروں کے یہ روزہ سے محروم لوگ عید کا چاند عصر کے بعد سے تلاش کرنا شروع کر دیتے ہیں اور بیک آواز یہ شور مختلف شہروں سے ابھرنا شروع ہوتا ہے کہ چاند ہوگیا، رویت ہلال کمیٹی کے وہ ممبران جو ”مفقود الخبر“ کی حیثیت سے لاپتہ ہوتے ہیں ان کی بھی اچانک تولید ہو جاتی ہے اور وہ بھی ان غیر سنجیدہ مسلمانوں کی تائید کر دیتے ہیں کیونکہ انہیں بھی مزید ایک روزہ رکھنا اچھا نہیں لگتا، ایک زمانہ میں ماہ مبارک کا آخری دن عید کا دن ہوتا تھا اور مہمان گرامی کے رخصت ہونے کا افسوس ہر مسلمان کو ہوا کرتا تھا، آج کے مسلمانوں کا بس نہیں چلتا کہ عید کا چاند ۲۸ویں روزے ہی کو نظر آجائے، غیر مسلم حضرات مسلمانوں کی ان حرکات کی وجہ سے یہ اندازہ کرتے ہیں کہ مسلمان اس ماہ مبارک سے کس درجہ پریشان تھے اور کس درجہ اس مہینے کو رخصت کرنے کی فکر میں تھے۔

اس سال ایسے مسلمانوں کی ہنرمندی دیکھئے کہ ماہ مبارک کا چاند ۳۰ کا تسلیم کیا اور جب ماہ مبارک کا آخری عشرہ شروع ہوا تو اس چاند میں اختلاف ڈال کر اس کو ۲۹ کا ثابت کر دیا، اس سے طاق راتوں کا سلسلہ مشکوک ہوگیا، اس طرح کی بار بار کی حرکتوں کے باوجود علماء دین اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتے اور وہ چاند کے معاملہ میں جوں کے توں ہر سال غیر محتاط نظر آتے ہیں، ”علم فلکیات“ کی رو سے چاند گرہن بالعموم چاند کی ۱۴ تاریخ کو ہوتا ہے، کبھی اتفاقاً ۱۳ تاریخ کو ہو جاتا ہے لیکن ۱۳ تاریخ میں جب بھی ہوتا ہے تو بھی ۱۴ تاریخ تک اس کے اثرات رہتے ہیں، چنانچہ ۲۰۰۴ء میں ۴ مئی کو چاند گرہن ہوگا اور اس دن ربیع الاول کی ۱۴ تاریخ ہوگی، یہ گرہن رات ۱۲ بج کر ۱۹ منٹ پر شروع ہوگا، چاند کی ۱۴ ہوگی، مئی کی ۴ ہوگی اور چند منٹ کے بعد مئی کی ۵ تاریخ ہو جائے گی۔

ملک اور بیرون ملک سے چھپنے والی سینکڑوں جنتریوں میں اسی ”علم فلک“ کا سہارا لے کر ایک سال پہلے ہی بتا دیا جاتا ہے کہ چاند اور سورج گرہن کب ہوں گے، یہ کوئی علم غیب بھی نہیں ہے، یہ علم ایک ایسی چیز ہے جس کا سہارا لے کر آنے والی خبروں کی پیشین گوئی کی جاسکتی ہے، حکیم نبض دیکھ کر اس بات کا اندازہ لگا سکتا ہے جگر میں کیا خرابی ہے؟ ڈاکٹر کسی عورت کا پیشاب ٹیسٹ کر کے یہ بتا سکتے ہیں کہ عورت حاملہ ہے، مانسون دیکھ کر ریڈیو پر یہ خبر ایک دن پہلے آجاتی ہے کہ کل کس کس شہر میں بارش ہوگی اور کہاں صرف چھینٹے پڑیں گے، یہ سب کچھ علم غیب نہیں ہے، جو علم حواس خمسہ یا کسی آلے کے ذریعہ حاصل ہو وہ علم غیب نہیں ہوتا، اسی طرح اگر علوم فلکیات کا سہارا لے کر جنتری مرتب کرنے والے پہلے ہی یہ بتا دیں کہ کب چاند گرہن ہوگا اور کب سورج گرہن تو یہ بھی کوئی علم غیب نہیں ہے لیکن مشکل تو یہ ہے کہ ہمارے علماء ان علوم کی یکسر مخالفت کرتے ہیں اور ان باتوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتے، حالانکہ یہ علماء ان تمام کیلنڈروں سے استفادہ کرتے ہیں جو چھ ماہ پہلے ہی مرتب ہو جاتے ہیں، سائنس کے اس دور میں جب ساری دنیا نے علم اعداد اور علم نجوم کی حقیقت کو مان لیا ہے اور علوم براہ راست دین اسلام سے ٹکراتے بھی نہیں بلکہ دین اسلام کی حقانیت کو ثابت کرتے ہیں پھر ان علوم کی مخالفت کرنا اپنی توہین و تذلیل کرانے کے برابر ہے، چاند اور سورج کا جو نظام ہے اس کا طے شدہ ہونا قرآن سے ثابت ہے، اللہ خود فرماتا ہے کہ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ اللہ نے چاند اور سورج کو ایک حساب سے چلا رکھا ہے، جب نظام شمسی کا اندازہ پہلے ہی سے ہو سکتا ہے تو پھر نظام قمری کا اندازہ پہلے سے کیوں نہیں ہو سکتا۔

آج سے چودہ سو برس پہلے سرکار دو عالم ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ ذی الحجہ کا مہینہ اور ماہ مبارک کا مہینہ ایک سال میں دونوں کامل اور ایک سال دونوں ناقص نہیں ہوتے، اس ارشاد کے پیش نظر جب ہم نے کئی سالوں کے کلنڈر چیک کئے تو ہم نے سرکار دو عالم کے ارشاد کو مبنی بر حقیقت مانا، آپ دیکھ لیں کہ اس سال ۲۰۰۴ء میں ذی الحجہ کا مہینہ ۲۹ دن کا ہے اس حساب سے رمضان کا مہینہ پورے ۳۰ دن کا ہے لیکن رمضان آئے گا تو اس امت میں جو محبت محمدیؐ کے دعویدار ہیں زبردست اختلاف پڑ جائے گا اور کچے پکے قسم کے مسلمان ۲۹ویں روزے کو چاند ہونے کا نقارہ بجوا دیں

گے۔

اہل تجربہ نے یہ وضاحت بھی کی ہے کہ محرم کی پہلی تاریخ کو جو دن ہوتا ہے وہی دن یکم شوال کو ہوتا ہے، اس حساب سے یکم محرم پیر کے دن پڑ رہا ہے اور یکم شوال بھی پیر کے دن پڑ رہا ہے لیکن کوئی اصول اور کوئی بھی قاعدہ اس امت پر اثر انداز نہیں ہوتا، جبکہ ہم عرض کر چکے ہیں کہ نظام شمسی کی طرح نظام قمری بھی ایک جچے تلے انداز سے چلتا ہے وہ بھی کوئی اٹکل ٹپّو نہیں ہوتا، اب رہا چاند دیکھنے والا معاملہ تو چاند تو خواہ یقینی طور پر معلوم بھی ہو کہ فلاں دن دکھائی دے گا تب بھی سنت یہ ہے کہ مسلمان چاند دیکھے اور دعا مانگے، مثلاً کسی بھی مہینے کا ۳۰ کا چاند یقینی ہے لیکن بزرگوں کی عادت تھی کہ چاند دیکھتے تھے اور اس طرح کی دعائیں کیا کرتے تھے کہ اللہ جس طرح یہ چاند آہستہ آہستہ بڑھے گا اور کامل ہوگا اسی طرح تو ہمارے وقار اور ہمارے روزگار کو آہستہ آہستہ بڑھا دے اور کامل کردے، ہمارے خیال میں اب وقت آرہا ہے کہ ہم ان دنیاوی علوم سے استفادہ کریں جو ہمارے دین سے براہ راست متصادم نہ ہوں تا کہ یہ امت، یہ علماء امت مزید رسوائی اور جگ ہنسائی کا نشانہ نہ بنیں۔

ذاتی باتیں

سوال از محمد رفیع الرحمٰن ______ گورکھپور

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے، کافی عرصہ سے ”طلسماتی دنیا“ کا مطالعہ کررہا ہوں لیکن پہلی بار ”روحانی ڈاک“ کالم میں شرکت کرنے کی جسارت کررہا ہوں، امید ہی نہیں پوری توقع ہے کہ کسی قریبی شمارے میں میرے سوال کا جواب دینے کی سعی کریں گے، عین نوازش ہوگی، رمضان المبارک کے ماہ میں ممبئی جب میں گیا تو اکتوبر کا ”طلسماتی دنیا“ دیکھنے کا موقع ملا، ایک جگہ آپ کا اشتہار دیکھا، فون کرنے پر پتہ چلا کہ آپ جا چکے ہیں، آپ سے ملاقات کا متمنی ہوں، خدا کرے کہ وہ دن جلد آئے اور میں آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کروں!!

بہر کیف آگے کچھ کہنے سے پہلے میں اپنا سوال ”روحانی ڈاک“ کے لئے قلم بند کررہا ہوں، میرا نام محمد رفیع الرحمٰن ہے، تاریخ پیدائش ۷/رمضان المبارک بروز سوموار ۱۹۶۰ھ شام سات بجے ہے، انگریزی تاریخ ۱۲ مارچ ۱۹۶۰ء ہے، والدہ کا نام حسینہ خاتون ہے، میری قسمت کا عدد، دشمن عدد، ذاتی عدد، روحانی عدد، لکی عدد کیا ہیں۔

نقصان و فائدہ پہنچانے والے اعداد کون سے ہیں؟ میرا اسم اعظم کون ہے؟ میری شخصیت اور قسمت پر کون سے عدد اثر انداز ہوں گے؟ کون سے حروف مبارک اور اہم ہیں؟ اسمائے حسنیٰ میں کون سا ورد مناسب ہوگا تا کہ ذہنی سکون میسر ہو، میرا برج اور ستارہ کیا ہے؟

برائے مہربانی جلد سے جلد جواب دے کر میری رہنمائی کریں ورنہ میں دیار غیر میں بھٹک کر بکھر جاؤں گا، محبت و شفقت خوب کرتا ہوں، اچھا خاصہ کما بھی لیتا ہوں مگر روپیہ نہیں رکھ پاتا ہوں، نماز کا پابند ہوں، چھوٹی چھوٹی دعائیں ”طلسماتی دنیا“ سے لے کر ورد کرتا رہتا ہوں۔

جواب:۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش اس انداز سے لکھی ہے کہ کنفیوزن پیدا ہوتا ہے، خط لکھتے وقت غور و فکر کے ساتھ اپنی تحریر پر نظر ثانی کرنی چاہئے تا کہ جواب دینے والا تردد کا شکار نہ ہو، آپ کے نام کا مفرد عدد ۷ ہے، آپ کا لکی عدد ۲ ہے، آپ کے دشمن اعداد ایک اور ۹ ہیں۔

آپ کے لئے مبارک تاریخ ۷، ۱۶، ۲۵ ہیں، آپ کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۱۳، ۱۴، ۲۸ ہیں۔ ج، چ، د، آپ کے لئے مبارک حروف ہیں، آپ کا اسم اعظم ”یا حلیم“ ہے، اس کو روزانہ ۸۸/مرتبہ پڑھا کریں، آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے، جمعرات کا دن آپ کے لئے اہم ہے، جمعہ اور بدھ آپ کے لئے غیر مبارک ہیں، ان باتوں پر اسباب و تدبیر کی حد تک یقین رکھیں، کیونکہ اسباب و تدابیر کا اختیار کرنا شرعاً ناجائز نہیں ہے اور یہ یقین ہمیشہ دل میں رکھنا چاہئے کہ اللہ کی مرضی کے بغیر تو نہ نفع ہوتا ہے نہ نقصان۔

نماز کی پابندی رکھیں اور ہر فرض نماز کے بعد ”یا سلام“

۱۳۱ رمرتبہ پڑھ لیا کریں، نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ''یا سلام'' ۱۳۱ رمرتبہ پڑھا کریں، جمعہ کے دن سرکار دو عالم ﷺ پر درود وسلام کا اہتمام کریں، ان چند باتوں پر عمل کرنے سے آپ کی زندگی میں اچھا انقلاب آئے گا اور آپ خیر و برکت سے بھی بہرہ ور ہو جائیں گے۔

ذاتی نوعیت کی معلومات

سوال از اشرف علی ـــــــــــــــ ممبئی

میں ''طلسماتی دنیا'' چھ مہینے سے پڑھ رہا ہوں، ماشاءاللہ یہ رسالہ خوب سے خوب تر ہے، اللہ تعالیٰ اس رسالے کو خوب ترقی دے، آمین ثم آمین، میں مدراس کا رہنے والا ہوں، میرا گاؤں ''وشارم'' ہے، ''وشارم'' پر محترم قاری طیب صاحبؒ ہمیشہ آیا کرتے تھے، میں آپ سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے بارے میں ذاتی معلومات پوری تفصیل سے چاہتا ہوں، میرا نام اشرف علی، والد کا نام نور محمد، اور والدہ کا نام جیلانی بی، میری تاریخ پیدائش اسکول کے ریکارڈ سے ۱۰ رجنوری ۱۹۶۰ء ہے، مجھے میری قسمت کا، دشمنی کا، ذاتی، روحانی، لکی اور فائدہ اور نقصان پہنچانے والے عدد، اسم اعظم کیا ہیں اور میری شخصیت اور قسمت پر کون سا عدد اثر انداز ہوں گے، کون سے حروف مبارک اور اہم ہیں، اسمائے حسنیٰ میں کون سا ورد مناسب ہوگا، میرا برج اور ستارہ وغیرہ کیا ہے معلوم کرائیں، برائے کرم آپ میرے سوالات کا جواب عطا فرمادیں تو میں آپ کا احسان مند ہوں گا۔

جواب:۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۷ ہے، یہی در اصل آپ کی شخصیت کا عدد ہے، جن لوگوں کی شخصیت کا عدد ۷ ہوتا ہے وہ بہت ہی منکسر المزاج قسم کے لوگ ہوتے ہیں، ان میں صبر و ضبط کی صلاحیت نمایاں ہوتی ہے، یہ ہر طرح کے حالات میں زندگی بسر کر لیتے ہیں لیکن یہ کسی درجہ میں احساس کمتری کا شکار رہتے ہیں اور اپنے ہم عصروں سے کسی درجہ خائف رہتے ہیں، ان کی سب سے بڑی خرابی یہ ہوتی ہے کہ یہ اپنا راز محفوظ نہیں رکھ پاتے، یہ شکی مزاج بھی ہوتے ہیں اور وہم و گمان میں بھی مبتلا ہو جاتے ہیں، انہیں جاگتے ہوئے بھی خواب دیکھنے کی عادت ہوتی ہے، یہ حد سے زیادہ ہمدردی کرنے والا مزاج رکھتے ہیں اور کسی پر بھی اپنا سب کچھ نچھاور کر سکتے ہیں، ۷ عدد والے حضرات کی شخصیت اچھی ہوتی ہے، اور ان کے اندر بے شمار خوبیاں ہوتی ہیں، آپ کا عدد بھی سات ہے اس لئے یہ خوبیاں اور خامیاں آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔

آپ کے نام کا عدد ۷ ہے اس لئے آپ کے لئے انگریزی ماہ کی ۷، ۱۶، ۲۵ تاریخیں اہم ہیں، ۳ آپ کا لکی عدد ہے اور آپ کا دشمن عدد ۹ ہے، اگر آپ کی تاریخ پیدائش وہی ہے جو آپ نے لکھی ہے تو پھر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد آپ کے نام کے مفرد عدد سے ٹکراتا ہے اور جب یہ دونوں عدد آپس میں ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں تو زندگی میں نشیب و فراز بہت آتے ہیں اور ہر کام میں رکاوٹیں کھڑی ہوتی ہیں، ایسی صورت میں دور اندیشی کا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ انسان اپنا نام تبدیل کر لے لیکن نام تبدیل کرنا جب ہی موزوں ہے جب تاریخ پیدائش یقینی اور مسلم ہو، آپ کی تاریخ پیدائش بقول آپ کے مشکوک ہے، اس لئے ممکن ہے کہ آپ عددوں کے ٹکراؤ کا شکار نہ ہوں، اگر ہم آپ کی تاریخ پیدائش کو درست مان لیں تو پھر آپ کا برج جدی اور ستارہ زحل ہے، اور اس حساب سے آپ کے انگریزی مہینے کی ۱۷، ۲۲، ۲۴، ۲۵ تاریخیں غیر مبارک ثابت ہوں گی، اس تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی مبارک اور غیر مبارک تاریخوں میں بھی ٹکراؤ ہے، اس لئے احتیاط سے کام کرنے کی ضرورت ہے، آپ کے لئے مبارک پتھر فیروزہ، الماس، پنا، اور دھنیلا ہیں، اگر آپ ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کو استعمال کریں تو آپ کیلئے خوش بختی کا باعث ہو سکتا ہے

فروری، جولائی اور اگست میں خاص طور سے اپنی صحت کا خیال رکھیں، ان مہینوں میں کوئی بھی بیماری خدانخواستہ آپ پر حملہ آور ہو سکتی ہے، بیماری کے دوران کھیرا، کرم کلہ، انگور اور پھلوں کا جوس زیادہ استعمال کریں، یہ چیزیں آپ کے مزاج کے اعتبار سے آپ کے لئے مفید ثابت ہوں گی، گھٹنوں کا درد اور جوڑوں کا درد آپ کے لئے مشکلات پیدا کر سکتا ہے، امراض کمر، امراض سینہ

بھی آپ کو دکھ دے سکتے ہیں، اور گردوں اور آنتوں کے امراض کا بھی عمر کے کسی بھی حصے میں اندیشہ رہے گا۔

یہ بات یاد رکھیں کہ صحت کوئی اتفاقی چیز نہیں ہے، صحت بنانے سے بنتی ہے اور اگر اس کی حفاظت نہ کی جائے تو انسان کی صحت لامحالہ خراب ہوجاتی ہے، کھانے، پینے کی چیزوں میں عمر کے ساتھ ساتھ تبدیلی کرنی چاہئے اور کھانے پینے کے اوقات مقرر کرنے چاہئیں، جب چاہے جو چاہے کھانے سے انسان بیمار ہوجاتا ہے اور اس کے اعضاء جسمانی زحمت کے اندر مبتلا ہوجاتے ہیں، دین اسلام نے انسانی صحت سے متعلق احتیاط کی جو تدبیریں بتائی ہیں ان کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے، صفائی اور طہارت سے بھی صحت پر خوش گوار اثر پڑتا ہے، اسی لئے اسلام نے صفائی اور طہارت پر بہت زور دیا ہے، جو لوگ گندے سندے رہتے ہیں وہ بالعموم بیمار رہتے ہیں، یا ان پر سستی اور نیستی غالب رہتی ہے، جو سو بیماریوں سے بڑھ کر ایک بیماری ہے، نماز کی پابندی سے بھی صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے اور یقیناً نمازی کی عمر بے نمازی سے زیادہ ہوتی ہے، نماز نہ صرف مال، دولت میں خیر و برکت کی وجہ بنتی ہے بلکہ نماز انسان کی عمر میں بھی اضافہ کرتی ہے اور وقت میں بھی خیر و برکت کا ذریعہ بنتی ہے، نماز مغرب کے بعد "یااللہ" ٦٦ مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد "یاحلیم" ۸۸ مرتبہ پڑھا کریں، جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد "یاجلیل" ۷۳ مرتبہ پڑھا کریں، روزانہ سورہ یٰسین اور سورہ مزمل کی ایک مرتبہ تلاوت کو بھی اپنا معمول بنائیں، صدقہ و خیرات بھی حسب مقدور کرتے رہیں اور ہمیشہ اپنی سوچ کو مثبت رکھیں، جن لوگوں کی سوچ منفی ہوتی ہے وہ چڑچڑے ہوجاتے ہیں اور وقت سے پہلے ان کی صحت خراب ہوجاتی ہے۔

آمدنی کی کمی سے پریشانیاں

سوال از مجیب احمد خاں ——— مرادآباد

میں حد سے زیادہ مقروض ہوگیا ہوں، میری آمدنی محدود ہے اور میرے اخراجات دن بدن غیر محدود ہوتے جارہے ہیں، میرا برتنوں کا کاروبار ہے، ہمارے گھر میں دینداری بھی ہے، نماز اور قرآن کی تلاوت وغیرہ کی بھی پابندی ہے، حتی الامکان زکوٰۃ وخیرات بھی کرتے رہتے ہیں اس کے باوجود روز بروز مصیبتوں اور مشکلات کا شکار ہوتے جارہے ہیں، گھر میں غربت کے ساتھ ساتھ آپسی اختلافات نے بھی ناک میں دم کررکھا ہے، بعض عاملین کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ بندش کرائی گئی ہے، بعض عاملین نے آسیبی اثرات بتائے ہیں، علاج بھی کرایا ہے لیکن فائدہ وقتی ہوتا ہے اور پھر وہی حالات بن جاتے ہیں، "طلسماتی دنیا" پڑھ کر ایک امید کی کرن جاگی ہے، آپ سے درخواست ہے کہ آپ ہمارے حالات پر غور فرمائیں اور ہمارے لئے کوئی عمل یا وظیفہ تجویز فرمائیں یا پھر از خود کوئی روحانی علاج کریں، تاکہ ہماری آمدنی بڑھے ہمیں قرضوں سے نجات ملے، ممکن ہو تو کوئی دست غیب کا عمل بتادیں تاکہ قرضوں کی لعنت سے نجات مل جائے اور ایسا بھی کوئی علاج کریں کہ گھر کے جھگڑے اور بدگمانیاں ختم ہوجائیں۔

جواب:۔

آج کل گھر گھر کی کہانی یہ ہے کہ لوگوں کی آمدنی کم ہے اور اخراجات زیادہ ہیں اور اخراجات آمدنی سے اگر برائے نام بھی زیادہ ہوں تو ایک زبردست مسائل پیدا کرتے ہیں اور زندگی میں درد و غم اور فکرات و آلام کا ایسا زہر گھولتے ہیں کہ انسان کی زندگی موت سے بدتر ہوکر رہ جاتی ہے، مصارف جب آمدنی سے بڑھے ہوئے ہوتے ہوں تو انسان کو قرض کا بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے اور قرض ایک ایسی دلدل ہے کہ اس میں دھسنے کے بعد اس سے عزت و عافیت کے ساتھ نکل آنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے، دیکھنے میں تو یہ آرہا ہے کہ انسان مرجاتا ہے اور اس کے ذمہ قرض باقی رہ جاتا ہے جو بعد میں یا تو ذلت و رسوائی کا سبب بنتا ہے کہ مرنے کے بعد بھی قرض دار کو لوگ برائی کے ساتھ یاد کرتے ہیں یا پھر قرض کا طوق اولاد اور پسماندگان کے گلے میں پڑجاتا ہے، دیکھنے میں یہ بھی آیا ہے کہ قرض بالعموم تکلفات اور بے جا مصارف کے لئے کیا جاتا ہے اس لئے اس کی ادائیگی میں اللہ کی مدد حاصل نہیں ہوتی، جو قرضے زندگی کی واجبی ضروریات کے واسطے لئے جاتے ہیں اور ان کو ادا کرنے کی نیت ہوتی ہے تو غیب سے ان کی ادائیگی کے

راستے کھلتے ہیں اور جو قرضے بے جا تکلفات اور خواہ مخواہ ٹیپ ٹاپ کے واسطے لئے جاتے ہیں وہ دشواریاں پیدا کرتے ہیں اور ان سے نجات پانے کے لئے رحمٰن و رحیم کی مدد بھی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ یہ قرضے نمود و نمائش کے لئے ہوتے ہیں، جو قوم مسلم قرض کی لعنت سے بچتی رہی آج وہی قوم سب سے زیادہ قرضوں کی دلدل میں گلے گلے تک دھنسی ہوئی ہے، ایک فیشن اور بھی چلا ہے کہ قرض کو ادا کرنے کے لئے دوسرا قرض لے لیا جاتا ہے اور قرض اگر سود پر ہو تو پھر سود در سود کی لعنت انسان کو پنپنے نہیں دیتی، اس طرح انسان کی دنیا بھی برباد ہو جاتی ہے اور آخرت بھی۔

ہم آپ سے درخواست کریں گے کہ اگر رب العزت آپ کو قرض سے نجات عطا کر دے تو پھر قرض کی اس دلدل میں دوبارہ چھلانگ نہ لگائیں اور پھر دوبارہ اپنی گردن پھنسانے کی کوشش نہ کریں۔

آمدنی بڑھانے کے لئے چند عمل لکھے جاتے ہیں، انشاء اللہ ان کی پابندی سے آمدنی میں اضافہ ہوگا، جیسے ہی آپ کی آمدنی بڑھنی شروع ہو ویسے ہی آپ قرض کی ادائیگی شروع کر دیں، آپ کو ادائیگی کی فکر ہوگی تو انشاء اللہ ہر طرف سے آپ کی مدد بھی ہوگی، جن لوگوں کو ادائیگی کی فکر نہیں ہوتی اللہ ان کی مدد بھی نہیں کرتا اور ادائیگی کی فکر سوچ سے، عمل سے ظاہر ہوتی ہے، یوں تو ہر آدمی اس بات کا دعویدار ہوتا ہے کہ اس کو قرض ادا کرنے کی فکر ہے لیکن جن لوگوں قرض ادا کرنے فکر ہوتی ہے وہ اپنے عمل سے اس فکر کو ظاہر کرتے ہیں اور اپنی آمدنی میں سے کچھ نہ کچھ قرض کی ادائیگی پر لگاتے ہیں پھر اللہ کی مدد آتی ہے اور ایک دن سارا قرض ادا ہو جاتا ہے ایک مسلمان کی یہ دینی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی سے قرض لے تو اس کو ادائیگی کی فکر ہو، پہلے زمانہ میں ان لوگوں کی نیندیں اڑ جاتی تھیں جو قرض لیا کرتے تھے انہیں ہر لمحہ ادائیگی کی فکر ہوا کرتی تھی، آج ان لوگوں کی نیندیں اڑ جاتی ہیں جو قرض دیتے ہیں، ان بے چاروں کو ہر وقت وصولیابی کی فکر رہتی ہے، کیونکہ اب قرض لینے والے فکر مند نظر نہیں آتے، وہ تو قرض لے کر آرام کی نیند سوتے ہیں، قرض دینے والوں کی نیندیں حرام ہو جاتی ہیں۔

ہمیں امید ہے بلکہ یقین ہے کہ آپ ان غیر ذمہ دار لوگوں میں سے نہیں ہوں گے جو قرض لینے کے بعد ذرہ برابر بھی فکر مند نہیں ہوتے اور جن کو ادائیگی کا ذرہ برابر احساس نہیں ہوتا، آپ کا شمار ان حضرات میں ہوگا جو عدم ادائیگی کو ذلت سمجھتے ہوں گے اور جو ہر حال میں قرض ادا کرنے کے پابند بھی ہوں گے اور اسی میں اپنی عظمت تصور کرتے ہوں گے اور یقین کر لیں کہ اب آپ کو ادائیگی کی فکر ہوگی تو اللہ آپ کی مدد کرے گا اور بہت جلد آپ اس دلدل سے نکل آئیں گے، آپ روزانہ چالیس مرتبہ سورہ مزمل کی تلاوت کیا کریں، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں اور روزانہ عمل کے بعد قرض سے نجات حاصل کرنے کی دعا کریں، اس کے ساتھ ساتھ روزانہ ۴۰ ہی دن تک نماز فجر کے بعد سو مرتبہ "اللہ الصمد" پڑھیں اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ، انشاء اللہ اس عمل سے آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

دکان کی ترقی کے لئے مندرجہ ذیل نقش بنا کر دوکان میں آویزاں کریں۔

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۰	۱۳۴	۱۲۰
۱۳۳	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۲۲	۱۳۶	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۳۵

اس نقش کی برکت سے انشاء اللہ ہر طرح کی نحوست اور بندش ختم ہو جائے گی اور کاروبار ترقی کرنے لگے گا، اس نقش کو گلاب و زعفران سے یا پھر ہری پینسل سے لکھیں، اگر کسی عامل سے لکھوا کر اس کو کچھ ہدیہ دینا پڑے تو بہتر ہے۔

کسی گھر میں جب صورت حال یہ ہو کہ آمدنی کم ہو مصارف اور مسائل زیادہ ہوں تو پھر گھر میں طناطنی اور کشاکشی کا ماحول تو رہتا ہی ہے، غربت و افلاس میں ایک دوسرے کی مخالفت اور ایک دوسرے سے بدگمانی، ایک لازمی سی چیز ہے، دولت کی زیادتی سے اور طرح کے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور غربت و افلاس کی زیادتی سے اور طرح کے مسائل سر ابھارتے ہیں، ظاہر ہے کہ

عورتیں اور بچے اپنی ضروریات کا اور اپنی فرمائشات کا اظہار کرتے ہیں اور آمدنی نہ ہونے کی وجہ سے مردان ضروریات وخواہشات کو پورا نہیں کرپاتے، اس سے گھر میں نافرمانی، سرکشی، بغاوت، تشدد، حکم کی عدم تعمیل، غصہ، نفرت، کشاکشی، بدگمانی جیسے فتنے سر ابھارتے ہوں گے، جب آمدنی میں اضافہ ہوگا یہ چیزیں خود بخود ختم ہوجائیں گی، ان چیزوں سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ یہ بھی ہے کہ گھر میں نماز اور صبر کو زیادہ سے زیادہ اہمیت دی جائے، نماز جب دل سے پڑھی جاتی ہے تو بہت سی برائیاں خود بخود ختم ہوجاتی ہیں اور جب کوئی گھرانہ صبر وضبط کی قوتوں سے بہرہ ور ہوجاتا ہے تب بھی اس گھرانے میں خیر وعافیت خود بخود پیدا ہوجاتی ہے، جولوگ اللہ کی یاد سے غافل ہوں اور جو بے صبرے اور ناقدرے ہوں وہ آپس میں زیادہ لڑتے جھگڑتے ہیں، آپ اپنے گھر میں اس نماز کے سلسلے کو فروغ دیں جو صرف عادت نہ ہو بلکہ عبادت ہو اور جب نماز عبادتاً پڑھی جاتی ہے تو وہ انسان کو اخلاقی برائیوں سے خود روکتی ہے اور آپ اپنے گھر میں اس صبر وضبط کے سلسلے کو بھی فروغ دیں جوان کو الجھنے، لڑنے، حملہ کرنے اور امیروں سے حسد کرنے اور آس پڑوس کے لوگوں کی توہین وتذلیل کرنے اور باہمی تعلقات کا قتل عام کرنے سے روکتا ہے، اسی لئے قرآن حکیم میں فرمایا گیا کہ اللہ کی مدد صلوٰۃ وصبر کے ذریعہ حاصل کرو، آپ دیکھیں کہ صلوٰۃ وصوم، صبر، تینوں میں حرف 'ص' شروع میں ہے اور حرف 'ص' ماننے اور تسلیم کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے، جب کوئی دعوت نامہ لے کر حاضر ہوتا ہے تو ہم اپنے نام کے آگے 'ص' کرتے ہیں، یہ 'ص' اس بات کی علامت ہے کہ ہم نے دعوت کو مان لیا، اسی طرح اللہ تعالیٰ کسی کو غربت دے، محرومی دے، مجبوری دے یا مالداری عطا کرے، دولت وعزت عطا کرے، انعامات بخشے اور ہم ان پر عملاً 'ص' کردیں تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ ہم نے اللہ کے فیصلے کو مان لیا اور تسلیم کرلیا، اس طرح انسان صلوٰۃ کے ذریعے، صبر کے ذریعے اور اگر زیادہ کوئی مصیبت آئے تو صوم کے ذریعہ اس بات کو ثابت کرتے ہیں کہ اس نے اللہ کی تقسیم اور اللہ کے فیصلے کو تسلیم کرلیا ہے اور یہ تسلیم کرنا اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے، اس صورت میں اگر وہ اس دنیا میں محروم بھی رہے تو آخرت میں محروم نہیں ہوتا۔

آپ نے ''دست غیب'' کی بھی فرمائش کی ہے، ''دست غیب'' کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ انسان کی جیب میں یا الماری میں یا تکیہ کے نیچے روزانہ کچھ رکھا ہوا ملے، اس طریقے کو علماء دین نے جائز نہیں سمجھا ہے، کیونکہ اس طریقے میں کامیابی اسی وقت ملتی ہے جب اس طریقے کے موکلین یا جنات ان کی مدد کریں اور وہ کچھ نہ کچھ روزانہ انسان کو فراہم کرتے رہیں، اب ظاہر ہے کہ موکلین یا جنات کے پاس نوٹ چھاپنے کی مشین نہیں ہوتی، وہ تو کسی نہ کسی کا اٹھا کر لاکر دیں گے اور اس طرح کچھ حاصل کرنا جائز نہیں ہے، ''دست غیب'' سے یہ بھی مراد ہوتی ہے کہ انسان کو ایسی جگہ سے آمدنی ہو جہاں سے اس کو آمدنی کا کوئی گمان نہ ہو تو یہ قطعاً جائز ہے، اسی بات کو قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ اور اللہ اپنے بندے کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوگا''۔

اس جائز ''دست غیب'' کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے ایک ہزار مرتبہ روزانہ ''یَامُعْطِیُ'' پڑھنا شروع کریں اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، بعض بزرگوں نے اس اسم کے ورد کا ایک طریقہ یہ لکھا ہے کہ ''یَامُعْطِیُ'' کے بجائے ''اَلْمُعْطِیُ ھُوَ اللّٰہُ'' پڑھیں۔ (''یا معطی'' کا نقش صفحہ ۱۸۸ پر)

ایک ''دست غیب'' کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں، نوچندی جمعرات سے شروع کریں، پہلے دن دو نقش بنائیں، ایک دریا میں ڈال دیں، ایک اٹھا کر حفاظت سے رکھ لے پھر ۴۰ دن تک روزانہ ایک نقش بنا کر دریا میں ڈالتے رہیں، ۴۱ویں دن دو نقش بنائیں، ایک دریا میں ڈال دیں اور ایک پہلے والے نقش کے ساتھ اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں، انشاء اللہ فتوحات کا دروازہ کھل جائے گا، دعا گو ہوں کہ رب العالمین آپ کو مسائل سے نجات دے، قرضوں سے نجات دے اور آپ کے گھر میں جو آپسی تکرار ہے اس کو ختم کردے۔ (آمین)

تسخیر عام کے لئے

سوال از مراد علی ــــــــــــ اورنگ آباد

ماہنامہ ''طلسماتی دنیا'' کے مطالعے نے ہماری آنکھیں کھول دی ہیں، اس رسالے کے مطالعے سے اندازہ یہ بھی ہوا ہے کہ عاملین کس کس طرح عوام کا بے وقوف بنایا ہے، میں خود کئی بار لٹ چکا ہوں، میں نے ایک عامل کو جن کو میں بہت ماہر سمجھتا تھا سیکڑوں چکر کاٹے اور روپیہ بھی کافی خرچ کیا، ان کا دیا ہوا فریم کا ایک نقش ابھی تک میرے گھر میں لگا ہوا ہے اور فنی اور اصولی طور پر یہ غلط ہے، اس کا ہر لائن کا ٹوٹل ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہے اور بھی اس نقش میں خامیاں ہیں جو ''طلسماتی دنیا'' پڑھ کر مجھے سمجھ میں آئیں، میں نے ''طلسماتی دنیا'' کے کئی فارمولوں کو اپنے گھر والوں پر آزمایا اور میں نے انہیں موثر اور مفید پایا اب تو یہ رسالہ زندگی کا ایک اہم ساتھی بن چکا ہے، آج آپ سے ایک فرمائش کرنے لئے حاضر ہوا ہوں مجھے ''تسخیر عام'' کے لئے کوئی عمل چائے، عطا کردیں تو عنایت ہوگی۔

جواب:۔

ایک بہت ہی قیمتی عمل آپ کے لئے پیش ہے، اس عمل کو انجام دے لیں، انشاء اللہ تسخیر عام کی دولت سے سرفراز ہوجائیں گے، یہ عمل ''شرف شمس'' کے وقت کریں، ''شرف شمس'' کے وقت میں سونے کی ایک لوح تیار کرائیں جس کا وزن کم سے کم دس گرام ہو اور اس لوح پر مندرجہ ذیل نقش کندہ کرلیں، پھر اس نقش کو عرق گلاب میں ڈال دیں اور سورہ شمس ۴۰ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کردیں اس کے بعد اس گلاب کو جس میں مذکورہ لوح رکھی ہوئی ہوگی سات راتوں تک کھلے آسمان کے نیچے رکھیں، اگر کسی دن ابر ہوجائے تو سات راتوں کی مدت بعد میں پوری کریں، سات راتوں کے بعد مذکورہ لوح کو لپیٹ کر سنہرے کپڑے میں پیک کرلیں اور اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں، جب بھی کسی کے پاس جانا ہو جس کو مسخر کرنا مقصود ہو تو وہ گلاب جو آپ نے محفوظ کرلیا ہے اس کے چند قطرے اپنے چہرے پر مل لیں اور ملاقات کرنے کے لئے چلے جائیں، انشاء اللہ وہ مسخر ہوگا اور اگر اس گلاب کو مل کر گھر سے نکلیں گے تو سب لوگ مسخر ہوں گے۔

نقش جو لوح پر بنے گا یہ ہے۔

٧٨٦

٨٨	٩١	٩٥	٨١
٩٤	٨٢	٨٧	٩٢
٨٣	٩٧	٨٩	٨٦
٩٠	٨٥	٨٤	٩٦

بحق سورہ الشمس

اس کے بعد ہر اتوار کو ایک مرتبہ سورہ شمس پڑھ کر کپڑے سمیت اسی نقش پر دم کردیا کریں اور گلاب میں جب بھی دوسرا گلاب ملائیں تو چالیس مرتبہ اتوار کے دن سورہ شمس پڑھ کر اس گلاب پر دم کردیں، اس سال ''شرف شمس'' ۱۷؍اپریل کو شام ۵ بجکر ۲۳ منٹ سے شروع ہوگا اور ۱۸ اپریل رات ۵ بجکر ۴۸ منٹ تک رہے گا۔

نہ دوا کام آتی ہے نہ دعا

سوال از اطہر ــــــــــــ ممبئی

لکھنا ضروری یہ ہے کہ آپ ہمارے لئے دعا فرمائیں، رمضان شریف کا مہینہ ہے، دعاؤں کی درخواست ہے، ہمارے جسم میں بہت کمزوری ہے، درد اور سستی بھی رہتی ہے، کوئی کام نہیں ہوتا، بگڑے کام بننے، رکے ہوئے کام پورا ہونے کی درخواست ہے، کوئی دوا کوئی دعا فائدہ نہیں کرتی، بیس تیس سال سے دعا اور دوا کی کوشش جاری ہے، نتیجہ نہیں۔

تکلیف اور زحمت کے لئے نظر انداز کرنے کی درخواست ہے، تعاون کے لئے شکریہ۔

جواب:۔

آپ کا خط ماہ مبارک کے آخر میں موصول ہوگیا تھا، اس وقت جو توفیق ہوئی آپ کے لئے دعاء خیر کردی گئی تھی چونکہ جوابی

خط ساتھ میں نہیں تھا، اس لئے بروقت جواب نہ جا سکا، اب روحانی ڈاک کے کالم میں آپ کے خط کا جواب دیا جا رہا ہے، ہر انسان کی زندگی میں کبھی کبھی ایسے لمحات بھی آتے ہیں جب انسان کو اپنے تمام کاموں میں رکاوٹیں محسوس ہوتی ہیں اور ہر کامیابی کے بہت قریب جا کر بھی کامیابی نہیں ملتی۔

اسی طرح امراض میہان ٹھیک نہیں ہو پاتے، دوائیں اپنا اثر نہیں دکھاتیں اور بظاہر دعائیں بھی بے سود ہو جاتی ہیں، جب بھی زندگی میں ایسا ہو تو سمجھ لیں کہ یا تو آپ گردش میں ہیں یا پھر کسی بندش کا شکار ہیں، جب انسان گردش یا بندش کا شکار ہو تو اس کا بدن ست اور بیکار سا ہو جاتا ہے، طبیعت پر کسلان غالب رہتا ہے، ایک عجیب طرح کی نیستی انسان کو پریشان رکھتی ہے اور زندگی اجیرن سی بن جاتی ہے، اس صورت میں دواؤں کے ساتھ روحانی علاج کرانا ضروری ہے۔

ایک آسان طریقہ اس سے نجات کا یہ ہے کہ "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح وشام اس پانی سے کسی کچی زمین پر بیٹھ کر وضو کریں اور وضو کا بچا ہوا پانی پی لیں، اگر گھر میں زمین کچی نہ ہو تو کسی طشت میں وضو کریں اور طشت میں جمع شدہ پانی جو بھی ہو اس کو کسی کچی زمین میں یا کیاری یا گملے میں ڈال دیں، یہ پانی نالی میں نہ جائے تو بہتر ہے، اس کے ساتھ ساتھ روزانہ صبح وشام "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں، انشاء اللہ ہر طرح کی گردش وبندش سے نجات مل جائے گی اور تندرستی بھی بحال ہو جائے گی۔

رہنمائی کا طالب

سوال از محمد عرفان ــــــــــــــــ دہلی

مجھے آپ کا رسالہ بے حد پسند آیا اور خاص طور سے اس لئے کہ آپ کا یہ رسالہ اول صفحہ بقلم خاص سے لے کر آخر صفحہ خبر نامہ تک رہبری اور تبلیغ کا کام کر رہا ہے، جو آپ کے لئے دعائے خیر کا ذریعہ اور ہم جیسے لوگوں کے لئے رہنمائی کا ذخیرہ ہے، اللہ تعالیٰ آپ کے "طلسماتی دنیا" کو قیامت تک یوں ہی قائم ودائم رکھے، آمین، آپ نے "طلسماتی دنیا" مئی ۲۰۰۳ء کے صفحہ نمبر ۴۳ پر جو مضمون شائع کیا ہے، مجھے بہت پسند آیا، آپ کے لئے ۲۰۰۳ء کیسا ہے، اس مضمون کو پڑھ کر اس کے ہر ہر حرف کی سچائی اور حقیقت میرے سامنے آئی اور میں نے اس سے بہت فائدہ اٹھایا اور اپنے دوست واحباب کو بھی فائدہ اٹھوایا اور مجھے امید ہے کہ میرے علاوہ قارئین بھی اس سے مستفیض ہوئے ہوں گے اور میں چاہتا ہوں کہ آپ اس مضمون کو ہر سال جاری رکھیں، ۲۰۰۴ء ہمارے لئے کیسا رہے گا اور بھی نئے انداز میں تفصیل سے بتائیں، موکلات نمبر کے "روحانی ڈاک" کے کالم میں آپ نے مجھے سورہ یاسین کے تین چلوں کے ساتھ ساتھ حروف تہجی کی زکوٰۃ کی بھی اجازت دی تھی میں نے یہ تینوں چلے اور حروف تہجی کی زکوٰۃ صغیر ادا کر دی ہے، زکوٰۃ اکبر میں آپ اپنا طریقہ بتائیں اور آگے کے لئے چلہ بھی، چلہ کشی میں کس لئے دیر ہوئی، اس کے بارے میں میں نے تفصیلی خط پہلے روانہ کر دیا ہے جواب ابھی تک نہیں ملا، امید ہے کہ میرے اس خط سے پہلے میرا پہلا خط پہنچ گیا ہوگا، مجھے بچپن سے خدمت خلق کا شوق تھا، اس کے لئے میں بارہ تیرہ سال سے مسلسل جدو جہد کرتا رہا اور کتابوں کے ڈھیر پہ ڈھیر لگا دئے، اب خدا کا فضل ہوا کہ اس نے میری اس محنت کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مجھے آپ کی رہبری و رہنمائی عطا فرمائی، اس پہ میں اپنے رب کا اور آپ کا بہت بہت شکر گزار ہوں، اللہ آپ کو اس کا اجر ضرور دے گا، آپ میری رہنمائی اسی طرح کرتے رہیں، خط لکھنے میں کوئی غلطی ہوئی ہو تو معاف کرنا، آپ کا شاگرد۔

جواب

حق تعالیٰ کا فضل وکرم ہے کہ "ماہنامہ طلسماتی دنیا" کی تحریک کے دوران اچھے نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور لوگ روحانی عملیات کی طرف بھی باقاعدگی کے ساتھ راغب ہو رہے ہیں اور اپنے رب کی حقیقت کو بھی پہچان رہے ہیں، آنے والے بے شمار خطوط سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ "طلسماتی دنیا" کے قارئین کی اکثریت "طلسماتی دنیا" پڑھنے کے بعد نماز، روزے کی پابند ہو گئی ہے اور ان کے اندر اس کا احساس پیدا ہو گیا ہے، یہ سب مالک کا کرم اور احسان ہے کہ "طلسماتی دنیا" صرف عملیاتی کام

نہیں کررہا ہے بلکہ وہ خاموش طریقے سے دین کی تبلیغ بھی کررہا ہے اور اپنے مقاصد حسنہ میں بحمد اللہ پوری طرح کامیاب ہے۔

سورہ یاسین کے بقیہ ۶ چلّے یہ ہیں نمبر۴ ہر مبین پر سات مرتبہ سورہ نصر پڑھیں، نمبر۵ ہر مبین پر سورہ قریش ۷ مرتبہ پڑھیں، نمبر۶ ہر مبین پر سورہ اخلاص ۷ مرتبہ پڑھیں، نمبر۸ ہر مبین پر معوذتین ۷ مرتبہ پڑھیں، ہر مبین پر "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھیں، نمبر۹ ہر مبین پر سورہ مزمل ایک مرتبہ پڑھیں، حروف تہجی کی زکوٰۃ آپ ادا کرچکے ہیں، سورہ یاسین کے چلوں کے دوران مربع اور مثلث کے نقوش کی زکوٰۃ ادا کریں۔

مثلث کے نقوش کی زکوٰۃ کا قاعدہ یہ ہے کہ ہر عنصر کے ۳۴ نقش روزانہ لکھیں اور لگاتار ۳۴ دن تک، یعنی ۳۴ عدد آبی، ۳۴ عدد بادی، ۳۴ عدد خاکی، ۳۴ عدد آتشی، اسی طرح مثلث کے نقوش کی زکوٰۃ ادا کریں، ۱۵ نقش روزانہ ۱۵ دن تک چاروں عناصر کے لکھیں، آبی نقوش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں، بادی نقوش ہرے کپڑے میں پیک کرکے درخت پر لٹکائیں، خاکی نقوش زمین میں دبادیں اور آتشی نقوش کو آگ میں جلادیں۔

نقوش کا روزانہ مذکورہ تعداد میں لکھنا ضروری ہے، کالی روشنائی سے یا بال پنسل سے بھی لکھے جاسکتے ہیں، البتہ روزانہ ان کو استعمال کرنا ضروری نہیں ہے، مثلاً ایک ساتھ سات دن کے پانی میں ڈالے جاسکتے ہیں، سات دن کے جلائے جاسکتے ہیں، اسی طرح ایک ساتھ سات دن کے زمین میں دبائے جاسکتے ہیں، آپ کو روحانی عملیات سے جو لگاؤ ہے وہ قابل قدر ہے، لیکن صرف کتابوں کا مطالعہ کرنے سے کوئی عامل نہیں بن جاتا، روحانی عملیات میں کامیابی اور تاثیر پیدا کرنے کے لئے کسی نہ کسی سے نسبت پیدا کرنا ضروری ہے، کتابوں کے مطالعے سے صرف معلومات میں اضافہ ہوتا ہے، اگر آپ اس لائن میں دسترس حاصل کرنا چاہتے ہیں تو کسی سے باقاعدہ نسبت پیدا کریں، اور ان ہی کی رہنمائی میں روحانی سفر طے کریں۔

مخالفین کی ریشہ دوانیاں

سوال از ــــــــــ محمد اشتیاق

ہم لوگ پانچ بھائی تین بہن ہیں اور والد صاحب کا انتقال ہوچکا ہے، صرف ماں ہے۔

حضرت حسن الہاشمی صاحب تین چار سالوں سے ہم سبھی گھر والے بے حد پریشان ہیں، مالی طور پر بھی ذہنی طور سے بھی، میری دو بہنوں کی شادی ہوچکی ہے اور تین بھائی کی شادی ہوچکی ہے مگر دو بھائی کو طلاق ہوچکی ہے، طلاق سے پہلے رشتہ آتا تھا، مگر نا ہوجاتا تھا، اب تو ایسا ہوگیا کہ پورے شہر میں لوگ ہم لوگوں کو بدنام کردئے ہیں، جہاں بھی پیغام دیتے ہیں منع ہی ہوجاتا ہے، سامنے والے یا پھر محلے والے رشتہ ختم کرادیتے ہیں، کئی دفعہ عامل لوگ لائے تو کسی نے کچھ کہا، کسی نے کچھ کہا، ہم لوگوں کو برباد کرنے میں میری بھابھی کا اور اس کے گھر والوں کا بہت بڑا ہاتھ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ میرا گھر آباد ہوجائے، میرے بھائی اور بہن کا رشتہ ہوجائے، ہم لوگ ہر ماہ چار سال سے "طلسماتی دنیا" خریدرہے ہیں، اس میں سے جو بھی طریقہ ملتا ہے عمل کرتے ہیں، سورہ احزاب، سورہ یوسف، سورہ طٰہٰ، سورہ مزمل اور "یا معطی یا لطیف" اور بہت ساری سورۃ، وظائف پڑھتے ہیں مگر پریشانی ختم نہیں ہوتی اور میں خود سورہ فتح، سورہ واقعہ پڑھتا ہوں اور آپ نے کچھ مہینہ پہلے کے شمارے میں شادی کے عمل دئے تھے، وہ بھی کئے ہیں اور سورہ عصر چھ سات ماہ سے ۵۱ مرتبہ مسلسل پڑھ رہے ہیں مگر معاملہ صحیح نہیں ہورہا ہے، دیکھو جب میں ایک سال کا تھا جب میرے والد کا انتقال ہوگیا، تب سے میری ماں محنت کرکے ہم لوگوں کو ڈاکٹر، ٹیچر، انجینئر بنائی، آج ہم لوگوں کو بہت احساس ہوتا ہے، بے بسی پر رونا بھی، ہم لوگ اللہ کے حضور بھی دعا مانگتے ہیں، کہ کوئی خطا ہوئی ہو تو بخش دے، اور رحم کردے، مری دعا ہے کہ دشمن کے ساتھ بھی ویسا نہ ہو، آپ ہی کوئی راستہ بتائیے، ہم لوگوں کو کہ ہم لوگ کامیاب ہوں اور تمام پریشانی ختم ہو، آپ لوگ بھی دعا کریں۔

جواب:۔

آج کل مسلمانوں میں یہ بات عام ہوگئی ہے کہ ایک ذرا سی بات پر حسد اور کینہ پروری کا شکار ہوجاتے ہیں اور ہر معاملے میں ایک دوسرے کی پگڑیاں اچھالنے لگتے ہیں، اور پھر ایسے سنگ دل ہوجاتے ہیں کہ ان مسلمانوں کی حالت پر پتھروں کو شرم آتی ہے، آپ سورۂ یوسف کی تلاوت عصر کے بعد بدھ کے دن کیا کریں اور سورۂ احزاب کی تلاوت جمعہ کے دن عصر کے بعد کیا کریں اور روزانہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کیا کریں، انشاء اللہ دونوں بہن بھائیوں کے رشتے ضرور طے ہوجائیں گے، اس کے ساتھ ساتھ چالیس دن تک یہ عمل گھر کا کوئی فرد کرے، انشاء اللہ تمام رکاوٹوں سے نجات مل جائے گی، دن میں کسی بھی وقت لیکن ایک وقت مقرر کرکے روزانہ گیارہ مرتبہ سورہ مزمل کی تلاوت اس طرح کریں کہ جب فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا پر پہنچیں تو ۱۲۸ مرتبہ سورہ اخلاص اس طریقے سے پڑھیں، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، يَا حَنَّانُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ يَا مَنَّانُ لَمْ يَلِدْ يَاكَرِيْمُ وَلَمْ يُوْلَدْ يَا رَحِيْمُ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَاعَزِيْزُ اس کے بعد سورہ مزمل آخر تک پڑھ لیں۔

سورۂ مزمل کے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیں اور یہ عمل باوضو کریں، جب سورہ اخلاص پڑھیں تو پہلی مرتبہ بسم اللہ پڑھیں، اس کے بعد ضرورت نہیں، اس عمل کے بعد روزانہ یہ دعا کریں کہ رب العالمین آپ کو تمام آفاتِ سماوی اور آفاتِ ارضی سے نجات عطا کرے اور مخالفین کی ریشہ دوانیوں سے آپ کو چھٹکارا نصیب ہو، ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اس عمل کی پابندی سے آپ کو ہر طرح کے اثرات سے، سازشوں سے اور لوگوں کی کینہ پروری سے خلاصی نصیب ہوجائے گی۔

رجعت کا شکار

سوال از غلام حسن مسعودی ——— سرینگر

اس سے قبل آپ کی خدمت میں چند جوابی چٹھیاں لکھ چکا ہوں، مگر آپ کی طرف سے کسی ایک کا بھی جواب نہیں ملا ہے، ان چٹھیوں میں راقم نے آپ سے چند جوابات کے لئے استدعا کی تھی، راقم آپ سے بہت ہی انکساری سے ملتجی ہوں کہ اگر میری طرف سے سوال پوچھنے میں یا اور کسی طرح کی بے ادبی ہوچکی ہے، اس کے لئے مجھے معافی دی جائے، میں بہت ہی پریشانی کی حالت میں دن گزار رہا ہوں، امید قوی ہے کہ اب کی مرتبہ آپ ضرور مجھے اپنے جوابات سے مستفید فرمائیں گے، جس کے لئے جوابی لفافہ شامل چٹھی بھیج رہا ہوں۔

۱۔ پچھلے چھ، سات ماہ سے مجھ پر بے ہوشی کی حالت طاری ہے، گویا میں کسی کے ساتھ اطمینان سے بات چیت نہیں کرتا ہوں اور نہ ہی اپنے آپ کو دوسرں میں موجود محسوس کرتا ہوں، ویسے تو میں نے تعویذ نویسی کا شغل رکھا تھا، مگر تعویذ صرف اور صرف گھر والوں کو دیا کرتا تھا اور عام طور سے تیار کرکے اپنے پاس رکھتا تھا، جبکہ آپ نے بھی ایک مرحلے پر آمدنی بڑھنے کے لئے کچھ اسماء حسنیٰ پڑھنے کو دئے تھے، آپ نے ایک مرحلے پر ایک سوال کو رسالہ میں لکھا تھا، کہ اسماء حسنیٰ کے پڑھنے سے دماغ میں فطور بھی پیدا ہوتا ہے، لکھا تھا، میری حالت سدھرنے کے لئے کچھ تجویز کیا جائے، میں ممنون رہوں گا، میرے دماغ میں کچھ عجیب خیالات ابھرتے ہیں اور جواب بھی، جبکہ مجھے کام کی صلاحیت بھی نہیں رہی ہے، میں ڈبل انٹری اکونٹ جانتا ہوں، میں کسی ادارے میں کام کرنے کی جرات نہیں کرتا ہوں، جبکہ سروس سے ریٹائر ہوں

۲۔ میرے ایک لڑکے کا نمبر ۹ ہے، آپ کی کتاب ''علم الاعداد'' کے مطابق اس نمبر والوں کو گرمی دانے نکلتے رہیں گے اور ان کو حادثات کا خطرہ ہے، میرے بیٹے کو بچپن سے گرمی دانے نکلتے ہیں اور ایک دفعہ حادثہ بھی پیش آیا جبکہ وہ اسکوٹر پر سوار تھا، اس کی حفاظت اور گرمی دانوں سے چھٹکارا پانے کے لئے کچھ تجویز کریں

۳۔ مجھے دشمنوں نے گھیر رکھا ہے، بھائیوں نے باپ سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد سے محروم کروایا ہے، میری مالی حالت سدھرنے کے لئے دعا کی جائے۔

جواب:۔

ہمارے خیال میں آپ رجعت کا شکار ہیں، اس لئے آپ کو

مختلف قسم کے جسمانی اور روحانی اذیتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، عملیات کی لائن میں عجلت اور جلد بازی بہت سے مسائل پیدا کرتی ہے اور انسان کو بہت سی مشکلوں میں مبتلا کر دیتی ہے۔

دراصل انسان فطرتاً حریص اور جلد باز واقع ہوا ہے اور یہ امت تو بہت بے صبری ہے، ہتھیلی پر سرسوں جمانا اس کی فطرت ثانیہ ہے، ہر مسلمان یہ چاہتا ہے کہ وہ آج درخت لگائے اور کل اس کا پھل کھانا شروع کر دے اور عقلاً یہ ممکن نہیں ہے اس عجلت اور جلد بازی کی بناپر بہت سارے لوگ طرح طرح کی مصیبتوں کا اشکار ہو گئے ہیں، آپ کو بھی کسی عمل کی رجعت نے نقصان پہنچایا ہے۔

یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی کہ دوسرے علوم کے حصول کے وقت تو لوگ باگ ایک طویل مدت تک صبر وضبط کا مظاہرہ کرتے ہیں، خوب دولت بھی خرچ کرتے ہیں، وقت بھی لگاتے ہیں، ایک شہر سے دوسرے شہر بھی جاتے ہیں، کالجوں میں باقاعدہ داخلے بھی لیتے ہیں، مثلاً اگر کوئی ڈاکٹر بننا چاہے تو وہ خوشی خوشی ڈونیشن بھی دے گا، ہر ماہ داخلہ فیس بھی ادا کرے گا، چھ، سات سال تک تعلیم بھی جاری رکھے گا اور مینڈک کے آپریشن سے اپنی مشق کا آغاز کرے گا، تب کہیں جا کر وہ ڈاکٹر بن پائے گا اور روحانی عملیات میں قدم رکھنے والوں کا حال یہ ہے کہ پہلی ہی جست میں جن تابع کرنے کی اور اثرات اتارنے کی بات شروع کر دیں گے اور چند کتابیں پڑھ کر اس لائن کو اتنا آسان سمجھ لیں گے جیسے یہ لائن سوجی کا حلوہ ہے، منہ میں رکھو اور بغیر دانت ہلائے حلق میں اتارلو، نتیجہ یہ ہے کہ عجیب عجیب ڈرامے اسٹیج ہو جاتے ہیں اور انسانوں کی ایسی ایسی درگت بنتی ہے کہ الامان الحفیظ، کچے پکے عاملین خود بھی مصیبتوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور دوسروں کو بھی مصائب کے دوزخ میں دھکیل دیتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ آپ کے لئے یہ باتیں ایک طرح کا انجکشن ہے اور انجکشن کی سوئی جب بھی کسی کے لگتی ہے تو تکلیف تو ہوتی ہے، لیکن صحت وتندرستی کے لئے ڈاکٹر انجکشن تو لگاتا ہی ہے اور اگر ضرورت پڑتی ہے تو بدن کی چیر پھاڑ بھی کرتا ہے، ہم بھی اپنے شاگردوں کے وقتاً فوقتاً انجکشن لگاتے رہتے ہیں تاکہ وہ روحانی طور پر کسی کینسر کا شکار نہ ہو جائیں۔

ہم آپ سے یہ عرض کریں گے کہ روحانی عملیات کا ذوق کوئی برا ذوق نہیں ہے لیکن جب تک کسی کامل رہنما سے باقاعدہ اجازت حاصل نہ ہو اس وقت تک علاج کی شروعات نہیں کرنی چاہئے اور اجازت وصول ہونے تک بہت صبر وضبط کے ساتھ اپنی ریاضتوں کو جاری رکھنا چاہئے، یہ نہیں ہونا چاہئے کہ اگر کسی نے تعویذ مانگا تو کھٹ سے پکڑا دیا اور اگر حسن اتفاق سے وہ ٹھیک ہو گیا تو خود کو عامل سمجھ کر تعویذوں کا سلسلہ شروع کر دیا، یہ لائن ایک سنجیدہ ترین لائن تھی، لیکن جب سے غیر سنجیدہ لوگوں نے اس کو آلۂ پیشہ بنا دیا ہے تب سے یہ ایک مذاق بن کر رہ گئی ہے۔

اپنے صاحب زادے کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈالیں، انشاءاللہ پھوڑوں، پھنسیوں سے نجات مل جائے گی، میں اس نقش کی اجازت آپ کو اپنے صاحب زادے کے لئے دیتا ہوں، خود بنالیں۔

۷۸۶

۳۲	۳۵	۳۹	۲۵
۳۸	۲۶	۳۱	۳۶
۲۷	۴۱	۳۳	۳۰
۳۴	۲۹	۲۸	۴۰

اپنی جائیداد کے حصول کے لئے گیارہ مرتبہ روزانہ آیت کریمہ کا ورد کر کے دعا کریں، اس عمل کو ۱۱ دن تک جاری رکھیں اور روزانہ عمل کے شروع و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھیں۔

ذاتی زندگی کے بارے میں

سوال از احمد اللہ ——— حیدرآباد

حسب ذیل ذاتی معلومات پر مبنی سوالوں کے جواب دے کر ممنون ومشکور ہونے کا موقع عطا کریں۔

۱۔ نام احمد اللہ خاں عرف نواب بھائی کے نام سے زبان زد عام ہوں۔

۲۔ نام والد بزرگوار حضرت رحمت اللہ خاں مرحوم ومغفور۔

۳۔ نام والدہ ماجدہ حضرتہ احمد النساء بیگم مرحوم ومغفور

۴۔ تاریخ پیدائش ۲ جنوری ۱۹۴۱ء

مدرسہ میں داخلہ کے وقت جو خیالی تاریخ پیدائش درج کروائی گئی تھی وہی استحکام پائی اور ابھی تک وہی عمل میں ہے، دن اور وقت کا علم نہیں ہے،

۵۔ نام کا عدد، مفرد عدد، قسمت کا عدد، لکی عدد، مرکب عدد، تاریخ پیدائش کا عدد، مفید ومضرت رساں اعداد۔

۶۔ میرا برج اور ستارہ کون سا ہے؟

۷۔ کون سے دن، مہینے، سال اور تاریخ اہم اور مبارک ہیں، کون سے رنگ اور حرف اہم ہیں؟ میرے لئے کون سا نگینہ مفید ہے اور اس کا متبادل بھی بتلانے کی تکلیف دوں گا، ساتھ ہی قیمت کا اندازہ بھی۔

۸۔ کن اسمائے حسنیٰ کا ورد کرنا میرے لئے مفید رہے گا۔

۹۔ موزوں کامیابیاں و دینی و دنیاوی خوشحالیاں حاصل کرنے کے لئے کیا وظائف اختیار کریں۔

۱۰۔ دینی و دنیاوی اعتبار سے بیٹی اور بیٹوں کے خوشحال مستقبل کے لئے کوئی خاص نسخہ، نقش یا کوئی خاص الخاص عمل بھی تجویز کردیں تو عین نوازش ہوگی، آپ کی قیمتی معلومات اور جواب کا منتظر۔

جواب :۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۲ ہے لیکن چونکہ آپ نواب بھائی کے نام سے مشہور ومعروف ہیں اور اس کا عدد ایک بنتا ہے اس لئے آپ کی زندگی میں دو بھی اثر انداز ہوگا اور ایک بھی، تاریخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کی قسمت کا عدد ۹ ہے، آپ کا لکی عدد ۲ ہے، آپ کے نام کا مرکب عدد ۱۰ بھی ہے اور ۱۱ بھی، آپ کے نام اور عرفیت کے اعداد میں اگرچہ کوئی ٹکراؤ نہیں ہے، لیکن عرفیت اور نام کے اعداد اگر الگ الگ ہوں تو شخصیت پر دونوں اثر انداز ہوتے ہیں اور ایسی صورت میں کسی ایک پہلو کو استحکام نصیب نہیں ہوتا، کبھی کسی عدد کا غلبہ ہوتا ہے کبھی کسی عدد کا، اس لئے بہتر یہی ہے کہ انسان کا نام ایک ہی ہو اور وہ ایک ہی نام سے مشہور ومعروف ہو تاکہ اس کی حیثیت چوں چوں کا مربہ نہ بننے پائے، نام کے مفرد عدد کے حساب سے آپ کا دشمن عدد ۶ اور ۷ ہے اور آپ کی عرفیت کے مفرد عدد کے حساب سے آپ کا دشمن عدد ۵ ہے، آپ کا برج جدی اور ستارہ زحل ہے، اس لئے آپ کیلئے سنیچر کا دن مبارک ہے

آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸، ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ ہیں، جبکہ غیر مبارک تاریخیں ۱۷، ۲۲، ۲۴، ۲۵ ہیں، آپ کے لئے مبارک پتھر، فیروز، الماس، دھنیلا ہیں، یہ انشاء اللہ آپ کو راس آئیں گے، آپ روزانہ "یا علی" ایک سو دس مرتبہ پڑھا کریں، روزانہ چالیس مرتبہ سورا خلاص کی تلاوت بھی آپ کے لئے مفید ثابت ہوگی، مندرجہ ذیل نقش کسی عامل سے بنوا کر اپنے گلے میں ڈالیں، یا دائیں بازو پر باندھیں، اس نقش کو موم جامہ کرنے کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کریں۔

۸۷۶

۲۰	۳۳	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۱	۳۲
۲۵	۲۸	۳۵	۲۲
۳۴	۲۳	۲۴	۲۹

جو پتھر اوپر ذکر کئے گئے ہیں ان میں صرف الماس قیمتی ہے، فیروزہ اور دھنیلا قیمتی نہیں ہیں، پانچوں وقت کی نماز کی پابندی کے ساتھ روزانہ ایک ایک مرتبہ سورہ یاسین اور سورہ مزمل کی تلاوت کرنے کا معمول بنائیں۔

موکل تابع کرنے کا ذوق

سوال از محمد مبین ——— نوئیڈا

میرا نام محمد مبین ہے، میری مرحوم والدہ کا نام جنتی ہے اور میرے والد صاحب کا نام شفیق احمد ہے، آپ سے گزارش ہے کہ آپ نے موکلات نمبر میں ایک عمل لکھا ہے تسخیر عبدا سود کا ہے جو کہ موکلات نمبر میں صفحہ ۵۱ پر درج ہے، کیا اس عمل کو مجھے کرنے کی آپ اجازت دیں سکتے ہیں، بہت مہربانی ہوگی اور اس عمل کی

بخور دار چینی و مرکی کے بارے میں ہمیں ہدایت فرمائی جائے یہ بخور کس طرح کی ہوتی ہے اور یہ کہاں ملتی ہے اور یہ بخور کس طرح سے استعمال کی جائے گی اور اس عمل کو کس شب میں شروع کر سکتے ہیں، آپ ہمیں پوری تفصیل سے جواب دیجئے اور آپ کو معلوم ہو کہ میں یہاں سے ایک انگوٹھی حروف مقطعات کہٰیعٓصٓ میں نے آپ کے دفتر سے بنوانے کی فرمائش کی تھی، اس سلسلہ میں میں نے آپ کے پاس ایک جوابی لیٹر اور سو روپیہ کا منی آرڈر کیا تھا، ایک اگست ۲۰۰۲ء میں لیکن آپ کی طرف سے ہمیں کوئی جواب نہیں ملا، اس کے بارے میں بھی ہمیں اطلاع دیجئے گا اور آپ کے یہاں سے کتابیں شائع ہو رہی ہیں، میں آپ کے یہاں سے چند کتابیں منگوانا چاہتا ہوں، جیسے کہ ہمزاد نمبر، جنات نمبر، حاضرات نمبر، شیطان نمبر اور مصباح الارواح کے جیسی کتابیں ڈاک سے منگوانا چاہتا ہوں اور ایک انگوٹھی اور پانچ کتابیں ڈاک سے منگوانے میں کتنا خرچ ہوگا، آپ ہمیں اطلاع دیجئے گا، آپ اگر اگلے شمارے میں جواب دیں تو آپ کا مجھ ناچیز پر بڑا کرم ہوگا یا پھر خط کے ذریعہ اطلاع دیں تو بڑی مہربانی ہوگی۔

جواب:۔

موکل تابع کرنے کی بات اس وقت کرنی چاہئے کہ روحانی عملیات کی ابتدائی ریاضتوں سے عامل فارغ ہو گیا ہو، آپ کے خط لکھنے کے انداز سے تو یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ آپ نے ابتدائی ریاضتیں پوری کر لی ہیں، بلکہ خط پڑھ کر تو اندازہ ہوتا ہے کہ آپ "طلسماتی دنیا" کا مطالعہ بھی ایک دو سالوں ہی سے کر رہے ہیں، جب آپ کو یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ بخور کا استعمال کیسے ہوتا ہے اور دار چینی کسے کہتے ہیں اور یہ کہاں سے دستیاب ہوتی ہے تو پھر آپ کیسے موکل تابع کر سکتے ہیں۔

ہماری آپ سے درخواست ہے کہ موکل اور ہمزاد تابع کرنے کے معاملات میں جلد بازی سے کام نہ لیں، پہلے اس لائن کی ان تمام ریاضتوں سے فارغ ہو جائیں جو آپ کے اندر ایک روحانی طاقت کو پیدا کر دیں گی، اس کے بعد آپ موکل تابع کرنے کا پروگرام بنائیں، اگر یہ روحانی قوت آپ کے اندر نہیں ہوگی تو موکل تابع کرنے کے دوران آپ کو رجعت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور آپ یقین کریں کہ اگر آپ رجعت یا انقلاب عمل کا شکار ہو گئے تو زندگی برباد ہو جائے گی۔

"ماہنامہ طلسماتی دنیا" میں جو مضامین شائع کئے جاتے ہیں ان کی اہمیت و افادیت اپنی جگہ لیکن یہ رسالہ صرف عوام کے لئے نہیں ہے یہ ان خواص کے لئے بھی ہے جو برسہا برس سے روحانی عملیات کی لائن میں کام کر رہے ہیں، اس لئے بعض مضامین خاص طور سے ایسے ہی لوگوں کے لئے ہوتے ہیں۔ انہیں پڑھ کر اگر ہر شخص موکل و ہمزاد کے چکر میں پڑ جائے گا تو بڑی مشکل ہوگی، ہم آپ کو مایوس بھی نہیں کر رہے ہیں، موکل تابع کرنا تو ناممکن سی بات نہیں ہے لیکن موکل تابع کرنے کے لئے جن خاص صلاحیتوں کی ضرورت پڑتی ہے ان صلاحیتوں کا اپنے اندر پیدا کرنا بہت ضروری ہے، تاکہ ناگہانی نقصان سے خود کو بچایا جا سکے۔

"طلسماتی دنیا" کا مطالعہ جاری رکھیں اور اس طرح کے عملیات جن میں ایک خاص وقت درکار ہے ان پر اس وقت تجربہ کریں جب اہلیت آپ کے اندر پیدا ہو جائے، اسی میں خیر و عافیت ہے اور اسی میں کامیابی کا امکان ہے ورنہ ناکامی کی صورت میں آپ کا وقت بھی ضائع ہوگا اور آپ کا اعتماد روحانی عملیات سے اٹھ جائے گا۔

دفتر کو جب بھی کسی چیز کا آرڈر دیں تو وہ پوسٹ کارڈ ہی پر دیں اور اس میں روحانی ڈاک کے متعلق کوئی بات نہ لکھیں کیونکہ ایڈیٹر کی ڈاک دفتری ڈاک سے مختلف ہوتی ہے۔

"مصباح الارواح" کی طباعت میں ابھی دیر لگے گی، "تقویم" اور "عملیات محبت نمبر" کے فوراً بعد "آیات رزق، آیات شفا، آیات حفاظت" اور "منزل کی عظمت و افادیت" منظر عام پر آ رہی ہیں، اس کے بعد انشاء اللہ "تحفۃ العالمین" کو پیش کرنے کا پروگرام ہے، "مصباح الارواح" اس سال کے آخیر تک ممکن ہے، ابھی انتظار نہ کریں، البتہ نمبرات آپ کو مل سکتے ہیں، انگوٹھی کے لئے براہ راست "مکتبہ رحمت دیوبند" کو لکھیں اور نمبرات کے

سلسلہ میں ۲۲۴۴۵۵ فون نمبر پر بات کرکے منی آرڈر کریں۔
مرسلہ-/100 روپے منی آرڈر کے سلسلہ میں بھی مذکورہ بالا فون پر رابطہ قائم کریں۔

علیزا؟

سوال از محمد عارف ________ ممبئی

عرض گزارش یہ ہے کہ میری دختر ۱۲ر مارچ ۲۰۰۲ء کو صبح تقریباً ۷ بجکر ۲۰ منٹ پر پیدا ہوئی ہے۔

تاریخ پیدائش کے جوڑنے پر عدد ایک آیا جس کی مناسبت سے میں نے بچی کا نام 'علیزا' رکھا، جس کا جوڑ بھی ایک آتا ہے۔

اب میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ نام 'علیزا' کس زبان کا ہے، اور اس کے معنیٰ کیا ہیں، مجھے کچھ لوگوں نے بتایا کہ ایک عربی لفظ ہے لیکن اس کے معنیٰ پتا نہیں۔

جناب مہربانی کرکے مجھے 'علیزا' نام کے معانی بتائیں، اسلامی نقطۂ نظر سے یہ نام صحیح ہے یا غلط اور اگر غلط ہے تو لفظ 'م' سے کچھ جدید نام بتائیں، میں نے سنا ہے کہ لفظ 'م' اور 'ا' بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

جواب

بچوں کا نام ہمیشہ ایسا رکھنا چاہئے جو بولنے کے اعتبار سے ہلکا پھلکا اور آسان سا ہو جس کے اعداد پیدائش کے اعداد سے میل کھاتے ہوں جو معانی کے اعتبار سے بھی عام فہم ہو، ظاہر ہے کہ 'علیزا' ایک ایسا نام ہے جس کے معانی عام لغت میں بھی نہیں ملیں گے، کیونکہ یہ لفظ نہ فارسی کا ہے نہ ہندی کا اور نہ عربی کا، یہ عبرانی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معانی اونچی زمین کے آتے ہیں، غالباً ہوسکتا ہے کہ اس کے معانی کچھ اور بھی ہوں اور جہاں تک ہمیں یاد پڑتا ہے وہ یہ کہ 'علیزا' الف سے نہیں ہے بلکہ 'علیزہ' دو چشمی 'ہ' سے ہے، اگر ہمارا خیال درست ہے تو پھر اس کا مفرد عدد ۵ بنتا ہے، جبکہ آپ کی دختر کی تاریخ پیدائش کا عدد ایک ہے، اس طرح اس کے دونوں عددوں میں اختلاف پیدا ہوجاتا ہے۔

اسلامی نقطۂ نظر سے ہر وہ نام درست ہے جس میں شرک کی آمیزش نہ ہو، لیکن بات صرف اسلامی نقطۂ نظر کی نہیں ہے بات تو یہ بھی ہے کہ نام معنیٰ کے اعتبار سے اچھا ہو اور تاریخ پیدائش سے مطابقت رکھتا ہو، اسلامی نقطۂ نظر سے تو عبداللہ، عبدالرحمٰن، عبدالباسط، عبدالودود، عبدالمجید، عبدالکریم وغیرہ بہت اچھے نام ہیں، ان سب ناموں میں نسبت عبدیت اللہ کی طرف ہے جو ایک خوبی ہے اور اس میں انکساری کا عنصر بھی موجود ہے، اگر ان میں سے کوئی بھی نام تاریخ پیدائش کے اعتبار سے اچھا ہو تو کیا ہی کہنے، اسی طرح اگر لڑکیوں کے ناموں میں فاطمہ، عائشہ، خدیجہ حفصہ، ماریہ، وغیرہ نام تاریخ پیدائش کے اعتبار سے میل کھاتے ہوں تو ان ہی ناموں کو ترجیح دینی چاہئے لیکن اسلام بچوں کے نام رکھنے میں باقاعدہ کوئی پابندی عائد نہیں کرتا، اسلام کا منشاء اس بارے میں یہ ہے کہ نام معانی کے اعتبار سے اچھا ہو اور اس میں شرک وغیرہ کی بو نہ ہو، مثلاً عبدالکعبہ، عبدالشمس، عبدالقمر، عبدالعزیٰ جیسے نام نہیں رکھنا چاہئیں۔

علم الاعداد کے ماہرین کی رائے یہ ہے کہ نام ایسا ہو جس کا عدد اچھا ہو، اور نام ہلکا پھلکا ہو اور نام کا عدد، تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے متصادم نہ ہو۔

آپ کی دختر کا نام بولنے میں ٹھیک ہے لیکن اس کے معانی عام فہم نہیں ہیں، اس لئے ایسے نام میں ایک قباحت سی موجود رہتی ہے، جس کا نام ہے اس کو یہ خبر نہیں ہے کہ میرے نام کا مطلب کیا ہے۔

تاریخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کی دختر کا نام ایک نمبر کا ہونا چاہئے یا پھر چار نمبر کا ورنہ پھر ۹ نمبر کا، یہ سب نام اس کو انشاء اللہ راس آئیں گے، ایک عدد کے نام یہ ہیں تحریم، عفت، عامرہ، فرزانہ، محسنہ، نسرین، ندا، نگار، نورین، یسریٰ، عرفانہ وغیرہ۔ حسب ترتیب ان کے معانی یہ ہیں، عزت دینا، پاکیزگی، آباد کرنے والی، عقل مند، احسان کرنے والی، ایک پھول، غیبی آواز، محبوبہ، قابل عزت، خوش حال، شناخت کرنے والی۔

ان میں سے کوئی نام انتخاب کریں ورنہ پھر ۴ نمبر یا ۹ نمبر کا کوئی نام رکھیں۔

☆ ☆ ☆

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولادِ اعظم ہے جہاں عیش و عشرت ہے وہاں

سرعتِ انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی "**فولادِ اعظم**" استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیت سے تین گھنٹے قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے وقت چھین لیتا ہے۔

تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے ــــ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پر اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔

قیمت فی گولی -/15 روپے ــــ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -/400 روپے (علاوہ محصول ڈاک)
آرڈر کے ہمراہ -/50 روپے ایڈوانس آنے ضروری ہیں ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

ہمارا مکمل پتہ
طلسماتی دواخانہ محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

صوفی محمد ندیم محمدی

تسمیہ کا عمل

نماز عشاء کے بعد اول و آخر ۱۱رمرتبہ درود شریف ۷۸۶رمرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میٹھی چیز یا پانی پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں یا پلائیں، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو نماز فجر کے بعد لکھ کر رات کو پانی میں بھگو دیں، صبح کسی طریقے سے مطلوب کو پلا دیں، ایک نقش کو گلاب کا عطر لگا کر اپنے پاس بھی رکھیں، انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب کی محبت بہت بڑھے گی۔

اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

جبرائیل — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — عزرائیل

۱۵۴۴۱۹	۱۵۴۴۷۱	۱۵۴۴۵۹	۱۵۴۴۴۷
۱۵۴۴۶۳	۱۵۴۴۴۳	۱۵۴۴۲۳	۱۵۴۴۶۷
۱۵۴۴۳۹	۱۵۴۴۵۱	۱۵۴۴۷۹	۱۵۴۴۲۷
۱۵۴۴۷۵	۱۵۴۴۳۱	۱۵۴۴۳۵	۱۵۴۴۵۵

کھیعص — حمعسق

اسرافیل — علی حب علی قلب — میکائیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) (اپنا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۱۵۴۴۱۹	۱۵۴۴۷۱	۱۵۴۴۵۹	۱۵۴۴۴۷
۱۵۴۴۶۳	۱۵۴۴۴۳	۱۵۴۴۲۳	۱۵۴۴۶۷
۱۵۴۴۳۹	۱۵۴۴۵۱	۱۵۴۴۷۹	۱۵۴۴۲۷
۱۵۴۴۷۵	۱۵۴۴۳۱	۱۵۴۴۳۵	۱۵۴۴۵۵

یاوَدُودُ کا عمل

اسم الٰہی "یاودود" نماز عشاء کے بعد ۱۱۰۰رمرتبہ اول و آخر ۱۱رمرتبہ درود شریف کے ساتھ میٹھی چیز یا پانی پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں یا پلائیں روزانہ صبح سویرے صرف ایک مرتبہ تسمیہ اور اسم پڑھ کر کسی بھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو دیں، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو بھی مطلوب کو پلا سکتے ہیں، ایک نقش لکھ کر گلاب کا عطر لگائیں اور اپنے گلے میں پہن لیں۔

جبرائیل — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — عزرائیل

۷۰	۱۲۲	۱۱۰	۹۸
۱۱۴	۹۴	۷۴	۱۱۸
۹۰	۱۰۲	۱۳۰	۷۸
۱۲۶	۸۲	۸۶	۱۰۶

کھیعص — حمعسق

اسرافیل — میکائیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علی حب علی قلب (اپنا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں

۷۸۶

۷۰	۱۲۲	۱۱۰	۹۸
۱۱۴	۹۴	۷۴	۱۱۸
۹۰	۱۰۲	۱۳۰	۷۸
۱۲۶	۸۲	۸۶	۱۰۶

سورۂ فاتحہ کا عمل

نماز عشاء کے بعد ۱۴۱ رمرتبہ الحمد شریف اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ میٹھی چیز یا پانی پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں یا پلائیں اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر رات کو پانی میں بھگودیں اور صبح مطلوب کو کسی طریقے سے پلاویں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب آپ کے لئے بے چین رہے گا، ایک نقش کو لکھ کر عطر گلاب لگا کر گلے میں پہن لیں، اثر آپ خود دیکھیں گے۔

اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
جبرائیل　عزرائیل
کہیعص　حمعسق
اسرافیل　میکائیل

۲۳۶۴	۲۳۷۷	۲۳۸۹	۲۳۳۶
۲۳۸۵	۲۳۴۰	۲۳۶۰	۲۳۸۱
۲۳۴۴	۲۳۹۷	۲۳۶۹	۲۳۵۶
۲۳۷۳	۲۳۵۲	۲۳۴۸	۲۳۹۳

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (اپنا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۲۳۶۴	۲۳۷۷	۲۳۸۹	۲۳۳۶
۲۳۸۵	۲۳۴۰	۲۳۶۰	۲۳۸۱
۲۳۴۴	۲۳۹۷	۳۲۶۹	۲۳۵۶
۲۳۷۳	۲۳۵۲	۲۳۴۸	۲۳۹۳

سورۂ اخلاص کا عمل

محبت کے لئے سورۂ اخلاص کا عمل بہت مجرب ہے، شوہر تنگ کرتا ہو یا گھر چھوڑ گیا ہو یا پھر گھر کا کوئی بھی فرد آپ کو تنگ کرے اس کے لئے تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد ۱۴۱ رمرتبہ سورہ اخلاص اول و آخر ۱۱ رمرتبہ درود شریف پڑھ کر دعائیں مانگیں، اس کے بعد بستر پر آجائیں، اب آنکھیں بند کر کے مطلوب کا تصور کرتے کرتے سوجائیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب کے دل میں آپ کے لئے عزت و محبت بڑھے گی، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر مطلوب کو پلائیں، ایک نقش لکھ کر عطر گلاب لگائیں اور گلے میں پہن لیں، اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
جبرائیل　عزرائیل
کہیعص　حمعسق
اسرافیل　میکائیل

۲۴۸	۲۶۱	۲۷۳	۲۲۰
۲۶۹	۲۲۴	۲۴۴	۲۶۵
۲۲۸	۲۸۱	۲۵۳	۲۴۰
۲۵۷	۲۳۶	۲۳۲	۲۷۷

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں

۷۸۶

۲۴۸	۲۶۱	۲۷۳	۲۲۰
۲۶۹	۲۲۴	۲۴۴	۲۶۵
۲۲۸	۲۸۱	۲۵۳	۲۴۰
۲۵۷	۲۳۶	۲۳۲	۲۷۷

تکسیر یا وَدُوْدُ کا عمل

تکسیر کا عمل بہت مجرب عمل ہے، میں نے اسے محبت کے لئے استعمال کیا ہے اور بغض کے لئے بھی، آپ بھی کر کے دیکھیں، نتیجہ آپ کے سامنے ہوگا، ذیل کے طریقے سے تکسیر تیار کی جاتی ہے۔

(۱) مطلوب کا نام شبنم۔ طالب کا نام شبیر اختر۔ مقصد۔ محبت۔ اسم = یاودود۔

(۲) شبنم ودود شبیر اختر اب اس طریقے سے سطر لکھیں۔

(۳) مندرجہ بالا سطر کو بسیط کیا۔ ش ب ن م و د و د ش ب ی ر ا خ ت ر

(۴) مکرر حرف کو کاٹ دیئے۔ ش ب ن م و د ی ر ا خ ت

(۵) اعلیٰ حروف پہلے لکھے۔ خ ت ش ر ن م ی و د ب ا

(۶) اب اس سطر سے تکسیر تیار ہوگی۔

خ ت ش ر ن م ی و د ب ا

۶۰۰ ۴۰۰ ۳۰۰ ۲۰۰ ۵۰ ۴۰ ۱۰ ۶ ۴ ۲ ۱

یہ ہندسے ان حروف کے اعداد ہیں۔

(۷) پہلی سطر سے ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لے کر بار بار چپ وراست کا یہ عمل کریں حتیٰ کہ پہلی سطر آخری سطر میں ظاہر ہوجائے۔

پہلی لائن	خ	ت	ش	ر	ن	م	ی	و	د	ب	ا
	ا	خ	ب	ت	د	ش	و	ر	ی	ن	م
	م	ا	ن	خ	ی	ب	ر	ت	و	د	ش
	ش	م	د	ا	و	ن	ت	خ	ر	ی	ب
دوسری لائن	ب	ش	ی	م	ر	د	خ	ا	ت	و	ن
	ن	ب	و	ش	ت	ی	ا	م	خ	ر	د
	د	ن	ر	ب	خ	و	م	ش	ا	ت	ی
	ی	د	ت	ن	ا	ر	ش	ب	م	خ	و
	و	ی	خ	د	م	ت	ب	ن	ش	ا	ر
	ر	و	ا	ی	ش	خ	ن	د	ب	م	ت
تیسری لائن	ت	ر	م	و	ب	ا	د	ی	ن	ش	خ
	خ	ت	ش	ر	ن	م	ی	و	د	ب	ا

تکسیر کو آپ غور سے دیکھیں تو معلوم ہوگا پہلی اور آخری سطر ایک جیسی ہے جس کا مطلب ہے تکسیر بالکل صحیح ہے، اب تینوں لائنوں پر نمبر (۱) والی سطر لکھ دو، پہلی لائن صبح دوسری لائن شام اور تیسری لائن رات میں مطلوب کو پلاؤ، اگر آپ پلا نہیں سکتے تو اس پورے فتیلے کو خوشبو لگا کر چنبیلی کے تیل میں جلاؤ، مطلوب بے قرار ہوگا، اگر فتیلہ جلانا مقصود ہو تو تینوں لائنوں پر یہ لکھیں گے۔

"شبنم علیٰ حب علیٰ قلب شبیر اختر"

تکسیر یا عزیزُ کا عمل

اسم الٰہی "یاعزیز" کی تکسیر ذیل کے طریقے سے تیار ہوگی۔

(i) مطلوب کا نام = مہرین طالب کا نام۔ آصف محمد۔ مقصد محبت اسم = یاعزیز۔

(ii) مہرین عزیز آصف محمد اب سطر یوں لکھیں۔

(iii) مندرجہ بالا سطر کو بسیط کیا۔ م ہ ر ی ن ع ز ی ز آ ص ف م ح م د۔

(iv) مکرر حرف کاٹ دیئے۔ م ہ ر ی ن ع ز آ ص ف ح د

(v) اعلیٰ حروف پہلے لکھے۔ ر ص ف ع ن م ی ح ز ہ د آ

(vi) اب اس سطر سے تکسیر تیار ہوگی۔

ر ص ف ع ن م ی ح ز ہ د آ

۲۰۰ ۹۰ ۸۰ ۷۰ ۵۰ ۴۰ ۱۰ ۸ ۷ ۵ ۴ ۱

یہ ہندسے ان حروف کے اعداد ہیں۔

(vii) پہلی سطر سے ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لے کر بار بار چپ وراست کا یہ عمل کریں حتیٰ کہ پہلی سطر آخری سطر میں ظاہر ہوجائے۔

پہلی لائن	ر	ص	ف	ع	ن	م	ی	ح	ز	ہ	د	آ
	آ	ر	د	ص	ہ	ف	ز	ع	ح	ن	ی	م
	م	آ	ی	ر	ن	د	ح	ص	ع	ہ	ز	ف
	ف	م	ز	آ	ہ	ی	ع	ر	ص	ن	ح	د
	د	ف	ح	م	ن	ز	ص	آ	ر	ہ	ع	ی
دوسری لائن	ی	د	ع	ف	ہ	ح	ر	م	آ	ن	ص	ز
	ز	ی	ص	د	ن	ع	آ	ف	م	ہ	ر	ح
	ح	ز	ر	ی	ہ	ص	م	د	ف	ن	آ	ع
	ع	ح	آ	ز	ن	ر	ف	ی	د	ہ	م	ص
	ص	ع	م	ح	ہ	آ	د	ز	ی	ن	ف	ر
تیسری لائن	ر	ص	ف	ع	ن	م	ی	ح	ز	ہ	د	آ

اس تکسیر کو بھی تکسیر یاوَدُوْدُ کی طرح استعمال کرنا ہے۔

تکسیر بُدُوحٌ کا عمل

بُدُوحٌ کے عمل کو بہت احتیاط سے کرتے ہیں، اس میں جلد رجعت واقع ہوتی ہے۔

(i) مطلوب کا نام=سلطانہ طالب کا نام=محمد حسین مقصد=محبت اسم=بدوح

(ii) سلطانہ بدوح محمد حسین۔ اب سطریوں لکھیں۔

(iii) مندرجہ بالا سطر کو بسیط کیا۔ س ل ط ا ن ہ ب د و ح م ح م د ح س ی ن

(iv) مکرر حرف کاٹ دیئے۔ س ل ط ا ن ہ ب د و ح م ی

(v) اعلیٰ حروف پہلے لکھے۔ س ن م ل ی ط ح و ہ د ب ا

(vi) اب اس سطر سے تکسیر تیار ہوگی۔

س	ن	م	ل	ی	ط	ح	و	ہ	د	ب	ا
٦٠	٥٠	٤٠	٣٠	١٠	٩	٨	٦	٥	٤	٢	١

یہ ہندسے ان حروف کے اعداد ہیں۔

(vii) پہلی سطر سے ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لے کر بار بار چپ وراست کا یہ عمل کریں حتی کہ پہلی سطر آخری سطر میں ظاہر ہو جائے۔

پہلی لائن	س	ن	م	ل	ی	ط	ح	و	ہ	د	ب	ا
	ا	س	ب	ن	د	م	ہ	ل	و	ی	ح	ط
	ط	ا	ح	س	ی	ب	و	ک	ل	د	ہ	م
	م	ط	ح	ا	د	ح	ل	س	ن	ی	و	ب
	ب	م	و	ط	ی	ہ	ن	ا	س	د	ل	ح
دوسری لائن	ح	ب	ل	م	د	و	س	ط	ا	ی	ن	ہ
	ہ	ح	ن	ب	ی	ل	ا	م	ط	د	س	و
	و	ہ	ص	ح	د	ن	ط	ب	م	ی	ا	ل
	ل	و	ہ	ا	ی	س	م	ح	ب	د	ط	ن
تیسری لائن	ن	ل	ط	و	د	ا	ب	ہ	ح	ی	م	س
	س	ن	م	ل	ی	ط	ح	و	ہ	د	ب	ا

اس تکسیر کو بھی تکسیر ودود کی طرح اپنے استعمال میں لانا ہے۔

تکسیر یالطیف کا عمل

اسم الٰہی ''یالطیف'' کی تکسیر ذیل کے طریقے سے تیار کی جاتی ہے۔

(i) مطلوب کا نام = زیبا طالب کا نام =فرخ۔ مقصد= محبت اسم=یالطیف

(ii) زیبا لطیف فرخ اب سطریوں لکھیں

(iii) مندرجہ بالا سطر کو بسیط کیا۔ ز ی ب ا ل ط ی ف ف ر خ

(iv) مکرر حرف کاٹ دیئے۔ ز ی ب ا ل ط ف ر خ

(v) اعلیٰ حرف پہلے لکھے۔ خ ر ف ل ی ط ز ب ا

(vi) اب اس سطر سے تکسیر تیار ہوگی۔

خ	ر	ف	ل	ی	ط	ز	ب	ا
٦٠٠	٢٠٠	٨٠	٣٠	١٠	٩	٧	٢	١

یہ ہندسے ان حروف کے اعداد ہیں۔

(vii) پہلی سطر سے ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لے کر بار بار چپ وراست کا یہ عمل کریں حتی کہ پہلی سطر آخری سطر میں ظاہر ہو جائے۔

پہلی لائن	خ	ر	ف	ل	ی	ط	ز	ب	ا
	ا	خ	ب	ر	ز	ف	ط	ل	ی
	ی	ا	ل	خ	ط	ب	ف	ر	ز
	ز	ی	ر	ا	ف	ل	ب	خ	ط
دوسری لائن	ط	ز	خ	ی	ب	ر	ل	ا	ف
	ف	ط	ا	ز	ل	خ	ر	ی	ب
	ب	ف	ی	ط	ر	ا	خ	ز	ل
	ل	ب	ز	ف	خ	ی	ا	ط	ر
تیسری لائن	ر	ل	ط	ب	ا	ز	ی	ف	خ
	خ	ر	ف	ل	ی	ط	ز	ب	ا

اس تکسیر کو بھی تکسیر یا ودود کی طرح استعمال کرنا ہے۔

سورۂ کوثر کا عمل

تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد باوضو ۱۴۱ مرتبہ سورۂ کوثر اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر سجدے میں دعا مانگیں، پھر اپنے بستر پر لیٹ جائیں، آنکھیں بند کرکے مطلوب کا تصور کرکے دم کریں اور جب تک نیند نہ آئے مطلوب کا تصور رکھیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب بے قرار ہوگا، محبت بڑھے گی، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو نماز عشاء کے بعد لکھ کر صبح مطلوب کو کسی طریقے سے پلادیں، ایک نقش اور لکھ کر عطر گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں۔ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — كهيعص — حمعسق — میکائیل — اسرافیل

۶۵۸	۷۱۱	۶۹۹	۶۸۶
۷۰۳	۶۸۲	۶۶۲	۷۰۷
۶۷۸	۶۹۱	۷۱۹	۶۶۶
۷۱۵	۶۷۰	۶۷۴	۶۹۵

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علی قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۶۵۸	۷۱۱	۶۹۹	۶۸۶
۷۰۳	۶۸۲	۶۶۲	۷۰۷
۶۷۸	۶۹۱	۷۱۹	۶۶۶
۷۱۵	۶۷۰	۶۷۴	۶۹۵

سورۂ یٰسین کا عمل

سات عدد آہنی کیلیں لے کر پاک کرلیں، اب رات کو نماز عشاء کے بعد جائے نماز پر کیلیں رکھیں اور پھر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کریں جب پہلی مبین پر پہنچیں تو ذیل کی عبارت تین مرتبہ کہیں اور پھر سورۃ دوبارہ شروع کریں، اب پہلی مبین پر نہیں دوسری مبین پر رکنا ہے اور پھر دوبارہ ذیل کی عبارت تین مرتبہ کہیں اور پھر دوبارہ سورۃ شروع کریں، یہ عمل کرتے ہوئے جب آپ ساتویں مبین پر پہنچیں تو دوبارہ نہیں لوٹیں گے بلکہ سورۃ ختم کردیں گے، ان کیلوں کو آگ میں جلادیں، محبوب بے قرار ہوجائے گا، عمل ختم کرنے کے بعد پھر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عبارت یہ ہے۔

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علی قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

ابداً ابداً ابداً

اس کے علاوہ ذیل کا نقش لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلادیں، مطلوب بیقرار ہوگا، ایک نقش لکھ کر عطر گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں۔ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — كهيعص — حمعسق — میکائیل — اسرافیل

۳۵۸۵۸	۳۵۸۳۸	۳۵۸۶۷
۳۵۸۶۳	۳۵۸۵۴	۳۵۸۴۶
۳۵۸۴۲	۳۵۸۷۱	۳۵۸۵۰

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علی قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۳۵۸۵۸	۳۵۸۳۸	۳۵۸۶۷
۳۵۸۶۳	۳۵۸۵۴	۳۵۸۴۶
۳۵۸۴۲	۳۵۸۷۱	۳۵۸۵۰

سورۂ بقرہ کی آیت کا عمل

سورۂ بقرہ کی آیت ۱۶۵ کو اگر آپ مطلوب کا تصور کرتے ہوئے ۱۰۰ مرتبہ اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں تو مطلوب بے قرار ہوگا، میٹھی چیز پر دم کرکے کھلائیں محبت بہت

بڑھے گی، اس کے علاوہ اگر ذیل کے نقش کو لکھ کر پلایا جائے تو مطلوب طالب کے سوا کسی دوسری جانب نہ دیکھے گا، ایک نقش لکھ کر عطر گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں محبت بڑھے گی۔

اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — کہیعص — حمعسق — میکائیل — اسرافیل

٣٧١	٣٨٣	٣٩٥	٣٤٣
٣٩١	٣٤٧	٣٦٧	٣٨٧
٣٥١	٤٠٣	٣٧٥	٣٦٣
٣٧٩	٣٥٩	٣٥٥	٣٩٩

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علی قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

٧٨٦

٣٧١	٣٨٣	٣٩٥	٣٤٣
٣٩١	٣٤٧	٣٦٧	٣٨٧
٣٥١	٤٠٣	٣٧٥	٣٦٣
٣٧٩	٣٥٩	٣٥٥	٣٩٩

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

سورہ طٰہٰ کی آیت کا عمل

ہر کام سے فارغ ہونے کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ سورہ طٰہٰ کی آیت نمبر ۳۹ راول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ مطلوب کا تصور کرتے ہوئے پڑھیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب بیقرار ہوگا، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر مطلوب کو پلائیں، مطلوب بہت محبت کرے گا، ایک نقش لکھ کر عطر گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں۔

اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں یا اپنے پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — کہیعص — حمعسق — میکائیل — اسرافیل

٥٢٩	٥٤١	٥٥٣	٥٠٠
٥٤٩	٥٠٤	٥٢٥	٥٤٥
٥٠٨	٥٦١	٥٣٣	٥٢١
٥٣٧	٥١٧	٥١٢	٥٥٧

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علی قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

٧٨٦

٥٢٩	٥٤١	٥٥٣	٥٠٠
٥٤٩	٥٠٤	٥٢٥	٥٤٥
٥٠٨	٥٦١	٥٣٣	٥٢١
٥٣٧	٥١٧	٥١٢	٥٥٧

محبت کی مجرب تکسیر کا عمل

پچھلے صفحات پر میں نے اسمائے الٰہی کی چار تکسیروں کے عمل لکھیں، زیر نظر تکسیر میرا طریق ہے اور بہت مجرب ہے، اس تکسیر کو بھی اسی طرح استعمال میں لانا ہے جس طرح پچھلی تکسیروں کو استعمال کرنا ہے۔

(i) مطلوب = نور المغیث۔ مقصد = محبت۔

طالب = حسن آرا۔ اسمائے الٰہی = یاودود یا عزیز یا لطیف یا بدوح۔

(ii) نور المغیث وَدُوْدُ عَزِیْزُ لَطِیْفُ بُدُوْحُ حسن آرا۔

(iii) ن ور ال م غ ی ث و د و د ع ز ی ز ل ط ی ف ب د و ح ح س ن آ ر ا

(iv) ن ور ال م غ ی ث د ع ز ط ف ب ح س

(v) غ ث ر ف ع س ن م ل ی ط ح ز و د ب ا

۱ ۲ ۴ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۲۰۰ ۵۰۰ ۱۰۰۰

پہلی لائن	غ	ش	ر	ف	ع	س	ن	م	ل	ی	ط	ح	ز	و	د	ب	ا	
	ا	غ	ب	ش	د	ر	و	ف	ز	ع	ح	س	ط	ن	ی	م	ل	
	ل	ا	م	غ	ی	ب	ن	ش	ط	د	س	ر	ح	و	ع	ف	ز	
	ز	ل	ف	ا	ع	م	و	غ	ح	ی	ر	ب	س	ن	د	ش	ط	
	ط	ز	ش	ل	د	ف	ن	ا	س	ع	ب	م	ز	و	ی	غ	ح	
دوسری لائن	ح	ط	غ	ز	ی	ش	د	ل	ر	د	م	ف	ب	ن	ع	ا	س	
	س	ح	ا	ط	ع	غ	ن	ز	ب	ی	ف	ش	م	و	د	ل	ر	
	ر	س	ل	ح	د	ا	و	ط	م	ع	ش	غ	ف	ن	ی	ز	ب	
	ب	ر	ز	س	ی	ل	ن	ح	ف	د	غ	ا	ش	و	ع	ط	م	
	م	ب	ط	ر	ع	ز	و	س	ش	ی	ا	ل	غ	ن	د	ح	ف	
	ف	م	ح	ب	و	ط	ن	ر	غ	ع	ل	ز	ا	د	ی	س	ش	
	ش	ف	س	م	ی	ح	و	ب	ا	د	ز	ط	ل	ن	ع	ر	غ	
تیسری لائن	غ	ش	ر	ف	ع	س	ن	م	ل	ی	ط	ح	ز	و	د	ب	ا	

یامعز کا عمل

اسم الٰہی ''یامعز'' ۱۰۰ا رمرتبہ نماز عشاء کے بعد اول و آخر ۱۱ رمرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر مطلوب کا تصور کر کے دم کریں، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر مطلوب کو پلائیں، محبت بہت بڑھے گی، ایک نقش لکھ کر عطرِ گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — کہیعص — حمعسق — اسرافیل — میکائیل

۳۳۹۲	۳۴۴۵	۳۴۳۲	۳۴۲۰
۳۴۳۶	۳۴۱۶	۳۳۹۶	۳۴۴۱
۳۴۱۲	۳۴۲۴	۳۴۵۳	۳۴۰۰
۳۴۴۹	۳۴۰۴	۳۴۰۸	۳۴۲۸

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ) اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

پلانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھیں۔

۷۸۶

۳۳۹۲	۳۴۴۵	۳۴۳۲	۳۴۲۰
۳۴۳۶	۳۴۱۶	۳۳۹۶	۳۴۴۱
۳۴۱۲	۳۴۲۴	۳۴۵۳	۳۴۰۰
۳۴۴۹	۳۴۰۴	۳۴۰۸	۳۴۲۸

سورۂ مزمّل کا عمل

مطلوب کو طالب کرنے کے لئے تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ بار سورۂ مزمل اول و آخر ۲۱ رمرتبہ درود شریف کے ساتھ میٹھی چیز پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں، عطر پر دم کر کے بھی سونگھا سکتے ہیں، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلائیں، ایک نقش عطر گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں، بہت محبت بڑھے گی۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — کہیعص — حمعسق — اسرافیل — میکائیل

۲۲۹۲۶	۲۲۹۰۶	۲۲۹۳۴
۲۲۹۳۰	۲۲۹۲۲	۲۲۹۱۴
۲۲۹۱۰	۲۲۹۳۸	۲۲۹۱۸

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۲۲۹۲۶	۲۲۹۰۶	۲۲۹۳۴
۲۲۹۳۰	۲۲۹۲۲	۲۲۹۱۴
۲۲۹۱۰	۲۲۹۳۸	۲۲۹۱۸

المنشرح کا عمل

مطلوب کو بیقرار کرنے کے لئے قرآن مجید کی پیاری سورۃ المنشرح سے مدد لیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد کھانے والے سمندری نمک پر الم نشرح ۲۱ر مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر نمک آگ میں ڈال دیں یہی عمل میٹھی چیز یا پانی پر بھی کر سکتے ہیں، اس کے علاوہ ذیل کا نقش المنشرح کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلائیں محبت بہت بڑھے گی، ایک نقش لکھ کر عطر گلاب لگا کے اپنے پاس بھی رکھیں۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — کہیعص — حمعسق — میکائیل — اسرافیل

۴۱۵۱	۴۱۲۲	۴۱۴۳
۴۱۳۰	۴۱۳۹	۴۱۴۷
۴۱۳۵	۴۱۵۵	۴۱۲۶

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۴۱۵۱	۴۱۲۲	۴۱۴۳
۴۱۳۰	۴۱۳۹	۴۱۴۷
۴۱۳۵	۴۱۵۵	۴۱۲۶

سورہ مریم کی پہلی آیت کا عمل

نماز عشاء کے بعد مطلوب کا تصور کرتے ہوئے ۱۱ر مرتبہ اس آیت کو پڑھیں اور دم کریں، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلائیں وہ بیقرار ہوگا اور محبت بڑھے گی، ایک نقش کو خوشبو لگا کر کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں، اثر آپ خود دیکھیں، مجھے یہاں لکھنے کی ضرورت نہیں۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — میکائیل — اسرافیل

ص	ع	ی	ہ	ک
ی	ہ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ہ
ع	ی	ہ	ک	ص
ہ	ک	ص	ع	ی

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۶۸

ص	ع	ی	ہ	ک
ی	ہ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ہ
ع	ی	ہ	ک	ص
ہ	ک	ص	ع	ی

سورہ نساء کا عمل

تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد اول و آخر ۱۱ر مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۂ نساء میٹھی چیز پر صرف ۱۱ر مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں اور تصور میں دم بھی کریں، اس کے علاوہ آپ ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلا سکتے ہیں، ایک نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں، محبت بہت بڑھے گی۔ پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — کہیعص — میکائیل — اسرافیل

۳۷۹۷۷۷	۳۷۹۷۴۸	۳۷۹۷۶۸
۳۷۹۷۵۶	۳۷۹۷۶۴	۳۷۹۷۷۳
۳۷۹۷۶۰	۳۷۹۷۸۱	۳۷۹۷۵۲

(مطلوبہ کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں

۷۸۶

۳۷۹۷۷۷	۳۷۹۷۴۸	۳۷۹۷۶۸
۳۷۹۷۵۶	۳۷۹۷۶۴	۳۷۹۷۷۳
۳۷۹۷۶۰	۳۷۹۷۸۱	۳۷۹۷۵۲

سورۂ یوسف کا عمل

نماز عشاء کے بعد میٹھی چیز پر سورۂ یوسف ۱۱رمرتبہ اول و آخر ۱۱رمرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں اور مطلوب کو کسی طریقے سے کھلا دیں، محبت بہت بڑھے گی، مطلوب کا تصور کرتے ہوئے دم بھی کریں، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلائیں، ایک نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — کہیعص — حمعسق — اسرافیل — میکائیل

۱۶۸۰۰۶	۱۶۷۹۷۷	۱۶۷۹۹۷
۱۶۷۹۸۵	۱۶۷۹۹۳	۱۶۸۰۰۲
۱۶۷۹۸۹	۱۶۸۰۱۰	۱۶۷۹۸۱

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۱۶۸۰۰۶	۱۶۷۹۷۷	۱۶۷۹۹۷
۱۶۷۹۸۵	۱۶۷۹۹۳	۱۶۸۰۰۲
۱۶۷۹۸۹	۱۶۸۰۱۰	۱۶۷۹۸۱

سورۂ روم کا عمل

سورۂ روم کو صرف ۷رمرتبہ اول و آخر ۱۱رمرتبہ درود شریف کے ساتھ میٹھی چیز پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں اور تصور میں دم بھی کریں، اس کے علاوہ آپ ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو کسی طریقے سے پلائیں، مطلوب کی محبت آپ سے بہت بڑھے گی، ایک نقش مشک زعفران سے لکھ کر پاس رکھیں۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — کہیعص — حمعسق — اسرافیل — میکائیل

۹۰۰۰۵	۸۹۹۷۶	۸۹۹۹۶
۸۹۹۸۴	۸۹۹۹۲	۹۰۰۰۱
۸۹۹۸۸	۹۰۰۰۹	۸۹۹۸۰

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۹۰۰۰۵	۸۹۹۷۶	۸۹۹۹۶
۸۹۹۸۴	۸۹۹۹۲	۹۰۰۰۱
۸۹۹۸۸	۹۰۰۰۹	۸۹۹۸۰

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

سورۂ ص کا عمل

نمازِ عشاء کے بعد میٹھی چیز پر سورہ ص کو ۷رمرتبہ اول و آخر ۱۱رمرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کریں اور مطلوب کو کھلائیں اس کے علاوہ آپ مطلوب کا تصور کرتے ہوئے بھی اسے پڑھ سکتے ہیں، ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلانے سے بھی محبت بڑھتی ہے، سورۂ ص کے نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے بھی مطلوب آپ کا دیوانہ ہوگا۔

پاس رکھنے کے لئے اُس نقش کو لکھیں جو اگلے صفحہ پر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — کہیعص — حمعسق — اسرافیل — میکائیل

۷۶۴۵۸	۷۶۴۲۹	۷۶۴۵۰
۷۶۴۳۷	۷۶۴۴۶	۷۶۴۵۴
۷۶۴۴۲	۷۶۴۶۲	۷۶۴۳۳

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۷۶۴۵۸	۷۶۴۲۹	۷۶۴۵۰
۷۶۴۳۷	۷۶۴۴۶	۷۶۴۵۴
۷۶۴۴۲	۷۶۴۶۲	۷۶۴۳۳

سورہ رحمٰن کا عمل

سورہ رحمٰن کو صرف ۷ رمرتبہ اول و آخر ۱۱ رمرتبہ درود شریف کے ساتھ میٹھی چیز پر پڑھ کر دم کریں اور مطلوب کو کھلائیں، سورہ رحمٰن کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلائیں محبت بہت بڑھے گی، اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے بھی مطلوب نظر کرتا ہے۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — کہیعص — حمعسق — اسرافیل — میکائیل

۴۰۰۴۱۷	۴۰۰۳۸۸	۴۰۰۴۰۹
۴۰۰۳۹۶	۴۰۰۴۰۵	۴۰۰۴۱۳
۴۰۰۴۰۱	۴۰۰۴۲۱	۴۰۰۳۹۲

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۴۰۰۴۱۷	۴۰۰۳۸۸	۴۰۰۴۰۹
۴۰۰۳۹۶	۴۰۰۴۰۵	۴۰۰۴۱۳
۴۰۰۴۰۱	۴۰۰۴۲۱	۴۰۰۳۹۲

سورہ قیامہ کا عمل

نماز عشاء کے بعد سورۂ قیامہ کو ۷ رمرتبہ اول و آخر ۱۱ رمرتبہ درود شریف کے ساتھ میٹھی چیز پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں محبت بہت بڑھے گی، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلانے سے بھی محبت بڑھتی ہے، ایک نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں، اثر آپ خود دیکھیں گے۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — اسرافیل — میکائیل

۱۸۲۱۵	۱۸۱۸۶	۱۸۲۰۶
۱۸۱۹۴	۱۸۲۰۲	۱۸۲۱۱
۱۸۱۹۸	۱۸۲۱۹	۱۸۱۹۰

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۱۸۲۱۵	۱۸۱۸۶	۱۸۲۰۶
۱۸۱۹۴	۱۸۲۰۲	۱۸۲۱۱
۱۸۱۹۸	۱۸۲۱۹	۱۸۱۹۰

حروف آتشی کا عمل

حروف آتشی کا عمل محبت کے لئے بہت مجرب ہے، اس عمل میں مطلوب جلد بیقرار ہو کر ملتا ہے مطلوب کے نام کے حروف کو حروفِ آتشی میں امتزاج دے کر ۲۱ رپرچوں پر لکھو، ان پرچوں میں کنکری، لوبان رکھ دیں، اب کوئلہ جلا کے اس میں پرچوں کو ڈالتے جائیں اور سورہ فاتحہ پڑھتے رہیں مطلوب بیقرار ہوگا۔

(۱) مطلوب کا نام:۔ مشتاق احمد طالب:۔ منور سلطانہ

(۲) حروف آتشی:۔ اھ طم ف ش ذ

(۳) امتزاج دی ہوئی سطر:۔ ام ھ ش ط ت م اف ق ش اذ ح ام ھ د ط م ف ش ذ۔

(۴) اس طرح پرچی پر لکھیں۔

ام ھ ش ط ت م اف
ق ش اذ ح ام ھ د
ط م ف ش ذ
مشتاق احمد علیٰ حب علیٰ قلب منور سلطانہ

سورۂ توبہ کی آیت کا عمل

ذیل کے طریقے سے نقش تیار کر کے سورۂ توبہ کی آیت نمبر ۱۲۸ر کو روزانہ نماز عشاء کے بعد مطلوب کا تصور کرتے ہوئے پڑھیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب بیقرار ہوگا، جب تک مقصد حاصل نہ ہو عمل کو جاری رکھیں، لکھے ہوئے نقش کو عطر گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں، اس کے علاوہ سورۂ توبہ کی آیت کا نقش لکھ کر بھی مطلوب کو پانی میں گھول کر پلا سکتے ہیں۔

(۱) مطلوب کا نام:۔ شازیہ گل۔ طالب:۔ حبیب اللہ

(۲) شازیہ گل کے اعداد= ۳۷۳

(۳) حبیب اللہ کے اعداد= ۸۸

آیت کے اعداد= ۲۸۹۸

کل میزان= ۳۳۵۹

اب اس میزان سے قانون کے مطابق نقش لکھا جائے گا۔

اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

جبرائیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزرائیل

کھیعص حمعسق

۸۳۸	۸۵۰	۸۶۲	۸۰۹
۸۵۸	۸۱۳	۸۳۴	۸۵۴
۸۱۷	۸۷۰	۸۴۲	۸۳۰
۸۴۶	۸۲۶	۸۲۱	۸۶۶

میکائیل اسرافیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

اس نقش کو پلانے کے لئے لکھیں۔

۷۸۶

۸۳۸	۸۵۰	۸۶۲	۸۰۹
۸۵۸	۸۱۳	۸۳۴	۸۵۴
۸۱۷	۸۷۰	۸۴۲	۸۳۰
۸۴۶	۸۲۶	۸۲۱	۸۶۶

اسم بُدُّوحُ کا عمل

ذیل کے طریقے سے ذیل کے نقش کو سیسہ پر لکھ کر آگ کے قریب دفن کر دیں، اس کے بعد روزانہ ۱۴۱ر مرتبہ سورہ اخلاص مطلوب کا تصور کرتے ہوئے پڑھیں مطلوب بہت بیقرار ہوگا۔

(۱) اسم عمل= بُدُّوحُ ۲۰

(۲) مطلوب کا نام= آصف محمد ۲۶۳

(۳) طالب کا نام= صوفیہ ۱۹۱

(۴) مطلوبہ سورت= سورہ اخلاص ۱۰۰۲

پہلے چار خانوں میں بالترتیب= ب۔د۔و۔ح (اسم بدوح)

۵تا۸ خانوں میں بالترتیب ۱۰۰۲۔۱۰۰۴۔۱۰۰۶۔۱۰۰۸ (سورہ اخلاص کے اعداد)

۹تا۱۲ خانوں میں بالترتیب ۲۶۳۔۲۶۵۔۲۶۷۔۲۶۹ (مطلوب کے نام کے اعداد

۱۳ تا۱۶ خانوں میں بالترتیب ۱۸۵۔۱۸۷۔۱۸۹۔۱۹۱ (طالب کے نام کے اعداد)

اس نقش کو آپ مطلوب کو پانی میں گھول کر بھی پلا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۱۰۰۸	۲۶۷	۱۸۷	ب
۱۸۵	د	۱۰۰۶	۲۶۹
و	۱۹۱	۲۶۳	۱۰۰۴
۲۶۵	صوفیہ ۱۰۰۲	آصف محمد ح	۱۸۹

نقش کی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اسم بدُّوح کا ایک اور عمل

تانبے کی پتری پر ذیل کے طریقے سے ذیل کے نقش کو لکھ کر آگ کے اوپر رکھیں اور مطلوب کا تصور کرتے ہوئے یا بدوح کا ورد کریں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب بیقرار ہوگا، جب مطلوب آجائے گا تو اسے پہلے والا عمل کا نقش چائے یا شربت میں گھول کر پلادیں، بہت مجرب ہے۔

(۱) مطلوب کا نام=حیدر علی

(۲) مطلوبہ حرف=محبت

(۳) مقصد=آئے

(۴) اسم عمل=بدوح

(۵) پہلے چار خانوں میں بالترتیب=ب۔د۔و۔ح (اسم بدوح

(۶) ۵تا۸ خانوں میں بالترتیب=۴۵۰۔۴۵۲۔۴۵۴۔۴۵۶ (حرف محبت کے اعداد)

(۷) ۹تا۱۲ خانوں میں بالترتیب=۳۳۲۔۳۳۴۔۳۳۶۔۳۳۸ (مطلوب کے نام کے اعداد)

(۸) ۱۳تا۱۶ خانوں میں بالترتیب=۵۔۷۔۹۔۱۱ (حرف آئے کے اعداد)

۷۸۶

ب	۷	۳۳۶	۴۵۶
۳۳۸	۴۵۴	د	۵
۴۵۲	حیدر علی ۳۳۳	آئے ۱۱	و
۹	ح	محبت ۴۵۰	۳۳۴

نقش کی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اسم بدوح کا ایک خاص عمل

مندرجہ ذیل نقش کو ہرن کی کھال یا خوشبودار موی کاغذ پر لکھ کر اپنے سامنے رکھواور یہ عمل کم از کم ۱۰۱ مرتبہ پڑھو، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب بیقرار ہوکر آپ کے سامنے حاضر ہوگا اور بہت جلد محبت کرے گا، دوسرے نقش کو پانی میں گھول کر مطلوب کو دیں، پھر دیکھیں اسم بدوح کا اثر۔

عمل مبارک= (مطلوب کا نام بمعہ والدہ) حاضر شود

بحق

یابدوح یابدوح یابدوح

پہلا نقش

۷۸۶

ب	د	و	ح
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

دوسرا نقش

۷۸۶

ب	د	و	ح
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

ح	د	ب	ج	ج	م	ح	ب	و	ب
ب	ح	د	و	ب	ب	ح	ج	م	ج
ج	ب	م	ح	ج	و	ح	د	ب	ب
ب	ج	ب	ب	د	م	ح	ح	و	ج
ج	ب	و	ج	ح	ب	ح	ب	م	د
د	ج	م	ب	ب	و	ح	ج	ب	ح
ح	د	ب	ج	ج	م	ح	ب	و	ب

پانچواں فتیلہ

مغلاق اور عدل کے اعداد جمع کر کے اس میں بھی ۲۱۲ کا اضافہ کرو حاصل کردہ اعداد کو ۵/ سے ضرب دو، حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا کر یہ حروف (م۔ع۔ش۔د۔ق) کا اضافہ کردو اور اس سطر کی تکسیر جفری تیار کرو یہ پانچواں فتیلہ بنا جو پانچویں دن جلے گا

مغلاق = ۱۹۷۰

عدل = ۱۹۷۱

کل میزان = ۳۹۴۱

۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲

۴۱۵۳

۵ سے ضرب دیا = ۵

۲۰۷۶۵

حروف یہ بنے = ہ و ز ب

حروف کا اضافہ کیا = ہ و ز ب م ع ش و ق

ہ	و	ز	ب	م	ع	ش	و	ق
ق	ہ	و	و	ش	ز	ع	ب	م
م	ق	ب	ہ	ع	و	ز	و	ش
ش	م	و	ق	ز	ب	و	ہ	ع
ع	ش	ہ	م	و	و	ب	ق	ز
ز	ع	ق	ش	ب	ہ	و	م	و
و	ز	م	ع	و	ق	ہ	ش	ب
ب	و	ش	ز	ہ	م	ق	ع	و
و	ب	ع	و	ق	ش	م	ز	ہ
ہ	و	ز	ب	م	ع	ش	و	ق

چھٹا فتیلہ

دفق اور مساحت کے اعداد جمع کر کے اس میں بھی ۲۱۲ کا اضافہ کر کے ۹/ سے ضرب دو حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا کر یہ حروف (م۔ط۔ل۔و۔ب) کا اضافہ کردو اور اس سطر کی تکسیر جفری تیار کرو، یہ چھٹا فتیلہ بنا جو چھٹے دن جلے گا۔

دفق = ۱۹۷۲

مساحت = ۱۹۷۳

کل میزان = ۳۹۴۵

۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲

۴۱۵۷

۹/ سے ضرب دیا = ۹

۳۷۴۱۳

حروف یہ بنے = ج ا د ز ج

حروف کا اضافہ کیا = ج ا د ز ج م ط ل و ب

ج	ا	د	ز	ج	م	ط	ل	و	ب
ب	ج	و	ا	ل	د	ط	ز	م	ج
ج	ب	م	ج	ز	و	ط	ا	د	ل
ل	ج	د	ب	ا	م	ط	ج	و	ز
ز	ل	و	ج	ج	د	ط	ب	م	ا
ا	ز	م	ل	ب	و	ط	ج	د	ج
ج	ا	د	ز	ج	م	ط	ل	و	ب

ساتواں فتیلہ

ضابطہ اور غائت کے اعداد جمع کر کے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو اور پھر ۱۳/ سے ضرب دو، حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنالو اور ان حروف میں (ا۔ن۔ی۔س۔) کا اضافہ کر کے تکسیر جفری تیار کرو، یہ ساتواں فتیلہ بنا جو ساتویں دن جلے گا، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم محبوب بیقرار ہو کر آپ کے پاس آئے گا اور بہت محبت کریگا۔

ضابطہ = ۱۹۷۴

غائت = ۱۹۷۵

کل میزان = ۳۹۴۹

۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲

۴۱۶۱

۱۳ سے ضرب دیا = ۱۳

۵۴۰۹۳

حروف یہ بنے = ج ط د ہ

حروف کا اضافہ کیا = ج ط د ہ ا ن ی س

ج	ط	د	ہ	ا	ن	ی	س
س	ج	ی	ط	ن	د	ا	ہ
ہ	س	ا	ج	د	ی	ن	ط
ط	ہ	ن	س	ی	ا	د	ج
ج	ط	د	ہ	ا	ن	ی	س

حرف 'ک' کا عمل

ذیل کے نقش کو پاک سفید کاغذ پر مشک وزعفران سے لکھ کر نقش کے نیچے والی عبارت ۱۰۱ رمرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں اور اپنے پاس رکھیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب مطیع و مسخر ہوگا، یہی نقش لکھ کر مطلوب کو پانی میں گھول کر پلائیں، صرف دوسری عبارت پلانے کی صورت میں نہیں لکھنی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک	ک	ک
۱۳۷	۱۱۷	۱۳۶
۱۴۲	۱۳۳	۱۲۵
۱۲۱	۱۵۰	۱۲۹

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا حروزائیل بحق یا کاف یا کاف یا کاف

حروف 'ع' کا عمل

نمازِ عشاء کے بعد ذیل کے نقش کو مشک وزعفران سے لکھ کر اس پر نقش کے نیچے والی عبارت ۱۳۰ رمرتبہ اول و آخر ۱۱ رمرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کریں اور اسے اپنے پاس رکھیں، اسی نقش کو لکھ کر مطلوب کو پانی میں گھول کر پلا سکتے ہیں، صرف دوسری عبارت نہیں لکھیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ع	ع	ع
۱۶۳۷	۱۶۱۷	۱۶۴۶
۱۶۴۲	۱۶۳۳	۱۶۲۵
۱۶۲۱	۱۶۵۰	۱۶۲۹

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا لومائیل بحق یا عین یا عین یا عین

حرف 'ح' کا عمل

تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد اس نقش کو باوضو ہو کے مشک وزعفران سے لکھ کر اس پر نقش کے نیچے والی عبارت ۸۱ رمرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کریں اور اپنے پاس رکھیں، مطلوب بیقرار ہوگا، اسی نقش کو لکھ کر مطلوب کو شربت یا پانی میں گھول کر پلا بھی سکتے ہیں، اثر آپ خود دیکھیں گے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

محبت کا مجرب عمل

علم جفر میں یہ قاعدہ بہت مجرب ہے اور میرا آزمایا ہوا ہے، آپ بھی کر کے دیکھیں، انشاء اللہ عظیم درست پائیں گے، یہ عمل صرف ۷/روز کا ہے، فتیلہ جلاتے وقت چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو، ۷/روز تک ہر قسم کا گوشت انڈہ، دودھ، دہی اور گھی سے پرہیز رکھیں، یہ عمل چاند کی شروع تاریخوں میں کر سکتے ہیں۔

(۱) طالب اور مطلوب کا نام بمعہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد لو اور ناموں میں جس قدر نقطے ہوں ان کو شمار کرنا ہے۔

(۲) حاصل کردہ اعداد میں ۲۸ کم کر کے ایک ایک کا اضافہ کرتے جاؤ۔

مثال: محمد ندیم بن سرداراں = ۷۱۲ (طالب کا نام بمعہ والدہ)

ساجدہ بنت غلام فاطمہ = ۱۲۷۹

چھ نقطہ طالب و مطلوب کے نام میں ۶

کل میزان = ۱۹۹۷

۲۸ منہا کیے قانون کے مطابق

۱۹۶۹

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵

ایک ایک اضافہ کرتے ہوئے یہ سطر بنی ہے۔

جدول نام و اعداد

مفتاح	مغلاق	عدل	وفق	مساحت	ضابطہ	غائت
۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵

پہلا فتیلہ

مفتاح اور مغلاق کے عددوں کو جمع کر کے اس میں ۲۱۲/ کا اضافہ کرو اور پھر ۳/ سے ضرب دو جو اعداد حاصل ہوں ان کے حروف ابجد کے حساب سے بنالو اور پھر اس میں ان حروف کا اور اضافہ (ح۔ب۔ی۔ب۔) کرو اب ان کی تکسیر جعفری بنالو یہ پہلا فتیلہ بنا جو پہلے دن جلے گا۔

مفتاح = ۱۹۶۹

مغلاق = ۱۹۷۰

کل میزان = ۳۹۳۹

۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲

۴۱۵۱

۳ سے ضرب دیا = ۳

۱۲۴۵۳

حروف یہ بنے۔ ج ہ د ب ا

حروف کا اضافہ کیا = ج ہ د ب ا ح ب ی ب۔ اس سطر سے اب تکسیر جعفری تیار ہو گئی۔

ج	ہ	د	ب	ا	ح	ب	ی	ب
ب	ج	ی	ہ	ب	د	خ	ب	ا
ا	ب	ب	ج	ح	ی	د	ہ	ب
ب	ا	ہ	ب	د	ب	ی	ج	ح
ح	ب	ج	ا	ی	ہ	ب	ب	د
د	ح	ب	ب	ب	ج	ہ	ا	ی
ی	د	ا	ح	ہ	ب	ج	ب	ب
ب	ی	ب	د	ج	ا	ب	ح	ہ
ہ	ب	ح	ی	ب	ب	ا	د	ج
ج	ہ	د	ب	ا	ح	ب	ی	ب

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

اس سطر کو تکسیر مکمل ہونے کے بعد اوپر لکھ کر بتی بناؤ اور چنبیلی کے تیل میں جلاؤ، ہر بتی پر یہ عمل کرنا ہے۔

دوسرا فتیلہ

عدل اور وفق کے اعداد جمع کر کے اس میں بھی ۲۱۲ کا اضافہ کرو اور پھر ۷/ سے ضرب دو، جو اعداد حاصل ہوں، ان کے حروف ابجد کے حساب سے بنالو اور پھر اس سے ان حروف کا اور اضافہ

(ش۔ف۔ی۔ق) کرو اب ان کی تکسیری جعفری بنالو، یہ دوسرا فتیلہ بنا جو دوسرے دن جلے گا۔

عدل = ۱۹۷۱
دقق = ۱۹۷۲
کل میزان = ۳۹۴۳
۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲
۷؍سے ضرب دیا = ۷
۲۹۰۸۵

حروف یہ بنے = ہ ح ط ب

حروف کا اضافہ کیا = ہ ح ط ب ش ف ی ق۔ اس سطر سے اب تکسیر جعفری تیار ہوگی۔

ق	ی	ف	ش	ب	ط	ح	ہ
ب	ش	ط	ف	ح	ی	ہ	ق
ح	ف	ی	ط	ہ	ش	ق	ب
ہ	ط	ش	ی	ق	ف	ب	ح
ق	ی	ف	ش	ب	ط	ح	ہ

تیسرا فتیلہ

مساحت اور ضابطہ کے اعداد جمع کرکے اس میں بھی ۲۱۲؍کا اضافہ کرو اور پھر اس کو ۱۱؍سے ضرب دو جو اعداد حاصل ہوں ان سے حروف بنالو، ان حروف میں (ر۔ف۔ی۔ق) کا اضافہ کرکے تکسیر جعفری بناؤ، یہ تیسرا فتیلہ بنا جو تیسرے دن جلے گا۔

مساحت = ۱۹۷۳
ضابطہ = ۱۹۷۴
کل میزان = ۳۹۴۷
۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲
۴۱۵۹
۱۱؍سے ضرب دیا = ۱۱
۴۵۷۴۹

حروف یہ بنے = ط د ز ہ د۔

حروف کا اضافہ کیا = ط د ز ہ د ر ف ی ق

ق	ی	ف	ر	د	ہ	ز	د	ط
د	ہ	ر	ز	ف	د	ی	ط	ق
ف	د	ز	ی	ر	ط	ہ	ق	د
ر	ط	ی	ہ	ز	ق	د	د	ف
ز	ق	ہ	د	ی	د	ط	ف	ر
ی	د	د	ط	ہ	ف	ق	ر	ز
ہ	ف	ط	ق	د	ر	د	ز	ی
د	ر	ق	د	ط	ز	ف	ی	ہ
ط	ز	د	ف	ق	ی	ر	ہ	د
ق	ی	ف	ر	د	ہ	ز	د	ط

چوتھا فتیلہ

اب غائت اور مفتاح کے اعداد جمع کرکے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو اور پھر ۸؍سے ضرب دو جو اعداد حاصل ہوں ان سے حروف بنالو ان حروف میں، ان حروف (م۔ح۔ب۔د۔ب) کا اضافہ کرکے تکسیر جعفری بناؤ، یہ چوتھا فتیلہ بنا جو چوتھے دن جلے گا۔

غائت = ۱۹۷۵
مفتاح = ۱۹۶۹
کل میزان = ۳۹۴۴
۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲
۴۱۵۶
۸ سے ضرب دیا = ۸
۳۳۲۴۸

حروف یہ بنے = ح د ب ج ج

حروف کا اضافہ کیا = ح د ب ج ج م ح ب د ب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ح	ح	ح
۳۴	۵	۲۵
۱۳	۲۱	۳۰
۱۷	۳۸	۹

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا تنکفیل بحق یا حا یاحا یاحا

حرف 'ذ' کا عمل

حرف 'ذ' کے نقش کو مشک وزعفران سے سفید پاک کاغذ پر لکھ کر نقش کے نیچے والی عبارت ۷۰ مرتبہ اول وآخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھکر نقش پر دم کریں اور اپنے پاس رکھیں، اثر آپ خود دیکھیں گے مطلوب کو پلانے کیلئے بھی اس نقش کو لکھ سکتے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذ	ذ	ذ
۲۴۶	۲۱۷	۲۳۷
۲۲۵	۲۳۳	۲۴۲
۲۲۹	۲۵۰	۲۲۱

اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا اھرائیل بحق یا ذال یاذال یاذال

حرف 'ط' کا عمل

تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد ذیل کے نقش کو باوضو ہو کر مشک وزعفران سے پاک کاغذ پر لکھو، پھر اس نقش کے نیچے والی عبارت ۸۱ مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کرو اور اپنے پاس رکھو، اسی نقش کو لکھ کر مطلوب کو پانی میں گھول کر پلاؤ، مطلوب بہت محبت کرے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ط	ط	ط
۳۹	۱۱	۳۱
۱۹	۲۷	۳۵
۲۳	۴۳	۱۵

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا اسمائیل بحق یا طا یا طا یاطا

حرف 'و' کا عمل

نماز عشاء کے بعد ذیل کے نقش کو مشک وزعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر نقش کے نیچے والی عبارت کو ۲۷ مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کرو اور اپنے پاس رکھو، مطلوب کو پانی میں گھول کر پلانے کے لئے اس نقش کو لکھ سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

و	و	و
۱۸	۴	۱۴
۸	۱۲	۱۶
۱۰	۲۰	۶

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا رفتمائیل بحق یا واؤ یا واؤ یا واؤ

حرف 'ق' کا عمل

حرف ق کے نقش کو تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد مشک وزعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر اس نقش کے نیچے والی عبارت کو ۱۰۰ رمرتبہ اول وآخر ۱۱ رمرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کرو اور اپنے پاس رکھو، اسی نقش کو لکھ کر مطلوب کو پانی میں گھول کر پلاؤ، بہت مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

	ق	ق	ق	
ق	۴۶	۱۷	۳۷	ق
ق	۲۵	۳۳	۴۲	ق
ق	۲۹	۵۰	۲۱	ق
	ی	ی	ی	

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا عطرائیل بحق یا قاف یاقاف یا قاف

حرف 'الف' کا عمل

نماز عشاء کے بعد ذیل کے نقش کو مشک وزعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر اس نقش کے نیچے والی عبارت ۱۱۱ رمرتبہ اول وآخر ۱۱ رمرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کرو اور اپنے پاس رکھو، الف کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلانے سے بھی محبت بڑھتی ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

	ا	ا	ا	
ـ	۴۹	۲۱	۴۱	ـ
ـ	۲۹	۳۷	۴۵	ـ
ـ	۳۳	۵۳	۲۵	ـ
	ا	ا	ا	

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں فن فلاں

اجب یا اسرافیل بحق یا الف یا الف یا الف

ایک خاص عمل

ذیل کے طریق سے نقش پر کر کے اس پر سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۱۶۵ ر کو ۱۴۹۲ رمرتبہ اول وآخر ۱۱ رمرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کرو، مطلوب کا تصور کر کے اسے بھی دم کرو، اب اس نقش کو تہہ کر کے زندہ مچھلی کے منہ میں دے کر دریا میں چھوڑ دو، انشاء اللہ تعالیٰ العظیم محبوب بیقرار ہوجائے گا۔

مطلوب کا نام = محمد ندیم بن سرداراں = ۷۱۲
طالب کا نام = ساجدہ بنت غلام فاطمہ = ۱۲۷۹
آیت = سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۱۶۵ = ۱۴۹۲
کل میزان = ۳۴۸۳
۱۲۰
۳۳۶۳
۴) ۳۳۶۳ (۸۴۰
۳۲
۱۶
۱۶
×۳ ۷۸۶

۸۶۹	۸۹۳	۸۸۱	۸۴۰
۸۴۸	۸۷۳	۹۰۱	۸۶۱
۸۸۹	۸۶۵	۸۴۴	۸۸۵
۸۷۷	۸۵۲	۸۵۷	۸۹۷

محمد ندیم بن سرداراں علیٰ حب علیٰ قلب ساجدہ بنت غلام فاطمہ ابداً ابداً ابداً

نقش کی چال یہ ہے۔

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

محبت کا ایک آزمودہ عمل

ذیل کے نقش کو مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں، اب چینی اور ۱۴۱ رکالی مرچ لے کر روزانہ نماز عشاء کے بعد تمام کام سے فارغ ہوکر جائے نماز پر رکھیں، نقش کو بھی رکھنا ہے، اب نقش کے اندر کی سورت کو اسی طریق سے ہر کالی مرچ پر پڑھیں، جب ۱۴۱ رمرچ ختم ہوجائیں تو نقش پر اور چینی پر دم کرو، تمام مرچ کو آگ میں جلادو، چینی کو صبح چیونٹیوں کے بلوں میں ڈالو، تھوڑی چینی کسی طریق سے مطلوب کو پلاؤ بھی، پھر اثر دیکھنا اس عمل کا، بہت مجرب ہے اور میرا آزمودہ ہے۔

جبرائیل — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — عزرائیل

کہیعص — حمعسق

انا اعطینک الکوثر بحق یا جبرائیل
فصل لربک وانحر بحق یا میکائیل
ان شانئک بحق یا اسرافیل
هو الابتر بحق یا عزرائیل
فلاں بن فلاں کو مطیع و مسخر کردے

میکائیل — اسرافیل

عزیمت جفری کا عمل

عزیمت جفری کا طریقہ بہت آسان ہے، اس عمل کو اس وقت کرتے ہیں جب کچھ نظر نہ آئے، یعنی امید بالکل ختم ہوجائے۔

عزیمت جفری بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد اور اس کام کے اعداد بحساب ابجد لو، یاد رہے اگر کام کسی شخص سے متعلق ہو تو بجائے کام کے اس شخص کا نام لو، اب جو اعداد حاصل ہوئے ہیں، ان کو اس میں ضرب دو، جو اعداد ضرب دینے سے حاصل ہوں ان کو مخرج کرو اور آگے لفظ 'ایل' بڑھادو۔

مثال: محمد ندیم = ۱۹۶ (طالب کے اعداد)

افسر علی = ۴۵۱ (مطلوب کے اعداد)

کل میزان = ۶۴۷

ضرب دیا = ۶۴۷x۶۴۷=۴۱۸۶۰۹

مخرج کیا = ط و ح ا و (صفر کا کوئی عدد نہیں)

لفظ ایل لگایا = طوحاوائیل (یہ عدد موکل علوی ہوا)

اب عزیمت جفری یہ ہیں۔

"اقسمت علیکم و طوحادائیل بحق یا بدوح"

اس عزیمت کو اس وقت پڑھیں جس وقت سورج نکلنے والا ہو اور پڑھنے کی تعداد ۶۴۷ رہوگی جو ناموں کی کل میزان ہے، پڑھنے سے پہلے اپنے پاس ٹھنڈا پانی پینے کے واسطے رکھیں اور عزیمت پڑھنے سے پہلے حصار ضرور کرلیں۔

الم ترکیف کا عمل

ذیل کے نقش کو تانبے کی پتری پر لکھ کر آگ کے قریب دفن کردیں، دفن کرنے سے پہلے اسی طریق سے الم ترکیف ۱۴۱ رمرتبہ پڑھیں جس طریقہ سے نقش کے اندر لکھی ہے، فلاں بن فلاں کی جگہ پہلے مطلوب کا نام بمعہ والدہ اور دوسرے کی جگہ اپنا نام بمعہ والدہ پڑھو گے چینی پر دم کرکے چیونٹیوں کے بلوں پر بھی ڈال سکتے ہیں

جبرائیل — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — عزرائیل

کہیعص — حمعسق

الم تر کیف بستم خواب خور فلاں بن فلاں
علی حب قلب فلاں بن فلاں فعل ربک
باصحب الفیل الم یجعل کیدھم بستم
خواب و خور فلاں بن فلاں علی حب علی
قلب فلاں بن فلاں فی تضلیل وارسل علیھم
طیرا ابابیل ترمیھم بحجارۃ من سجیل
فجعلھم کعصف ماکول بستم خواب و خور
فلاں بن فلاں علی حب علی قلب فلاں بن
فلاں یا اللہ یا اللہ یااللہ

میکائیل — اسرافیل

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا۔

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد ملکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہوسکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/300 روپے

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے ــــــ پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/500 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے۔ **خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں۔**

اعلان کنندہ:۔ روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند

عملیاتِ محبت

نقش نمبر ۱

اس طلسم کو جمعہ کی رات میں مطلوب کے پہنے ہوئے پرانے کپڑے پر لکھیں اور فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں روغن خوشبو دار جلائیں چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف ہو فتیلہ روشن ہوتے ہی مطلوب بیقرار ہوگا۔ فتیلہ یہ ہے۔ لعاوحم

١١ ا مص ١١ ١١ بمام ١١ ١٩١١ و ٩١		
١	١٦	١
١٩	١٩	٩
٦	٩	١

نقش نمبر ۲

اس علامت کو کاغذ پر لکھیں اور عطر و شہد کاغذ پر مَل کر پاک روئی میں لپیٹ کر خوشبودار تیل کورے چراغ میں ڈال کر روشن کریں چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف کریں اور خود حاضر رہے، اگر متواتر ایک ہفتہ تک شب و روز فتیلہ روشن رہے تو مطلوب بیقرار ہوگا اور حاضر ہوگا، نقش یہ ہے

١١ ٨ ٨١ ا ھ ١١ ١٨ ٨
ك ٩١١ ٣ ١٨ ١١ ▭
١١١ ١١٩ ٣ ٩١ ع ١١١ ھ
لا ٢١ ١١ لا ا ٣ ١١٨ ء ١١
ھ ٩١ لا ھ ٢٩١ و ا
١٨ لا ع ١١ ٣ ٨٨١
٥٨ الساعہ
فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

دوسری ترکیب یہ ہے کہ شانہ گوسفند پر لکھ کر شہد مل کر آگ کے نیچے دفن کر دیں اور آگ ہر وقت روشن رہے مطلوب بے قرار ہوگا۔ تیسری ترکیب یہ ہے کہ کوری ٹھیکری پر لکھیں اور آگ کے نیچے رکھیں مطلوب بے قرار ہوگا۔

اس کو ساعت آفتاب میں شانہ گوسفند پر لکھیں اور چولھے کے نیچے دفن کریں اور اس کو آگ میں جلائیں۔ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

٢٥١٧ ١٨٥٠٠ ٢٧٢٢ ط ء
میں ٩١١٠٨ ؑ او ساہ ؑ ج
١١١٨ ء ١١٧ و ١٨ ط و او
الحب فلاں بن فلاں
علیٰ حب فلاں بن فلاں

نقش نمبر ۳

کورے چراغ پر تین بار یا سات بار یہ نقش لکھیں اور روغن اور خوشبو ڈال کر روشن کریں یا اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنالیں اور چراغ میں گائے کا گھی یا کوئی اور خوشبودار تیل ڈال کر روشن کریں انشاءاللہ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

ط ٦١ ١٩ ٦١ ط ٦١ ١١ ٦١

فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بیقرار شود بحق یا بدوح

نقش نمبر ۴

اتوار کی رات کو سات عدد یہ طلسم مشک و زعفران و گلاب

سے اور ساعت مشتری میں لکھیں اور ساعتِ آفتاب میں فتیلہ بنا کر روغن خوشبودار میں جلائیں اگر محبوب پاس آجائے تو اس سے بات نہ کریں۔ مطیع وفرمانبردار ہو جائیگا کسی دوسرے کے پاس نہ جائے گا۔ عامل مذکور ہی کے عشق میں دیوانہ رہے گا طلسم یہ ہے۔

۱۱۹ ۱۱۸۲ ی ۱۱۹ ی ص ط ۸۱۸۱۱ و ۱۱ ۱۱۶۱۸۷ ۱۱۸۶۸۸ ط ط

فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

نقش نمبر ۵

فتیلہ ونقش محبت کے بارے میں اگر کوئی شخص کسی سے محبت رکھتا ہو تو یکشنبہ یا سہ شنبہ یا پنجشنبہ کے دن اس نقش کو لکھ کر خوشبودار روغن میں روشن کریں۔ چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف ہو انشاءاللہ معشوق حاضر ہوگا اور اطاعت کرے گا۔

صورت فتیلہ یہ ہے۔

مسجد	سلح	ہو	سلح
سمع	بلاء	سلح	ہو
اسلح	سلح	سلح	طلس

نقش نمبر ۶

یہ علامت محبت کے لئے معشوق کے پہنے ہوئے پرانے کپڑے پر لکھیں اور کورے چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر فتیلہ روشن کرے۔ ضرور معشوق حاضر ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں یا بنت فلاں

ط ۹۱ ۷ ۱۱ مہا ۹۱ ۷ ۹۱۱۱

ط ۵۱۸۹۱۹۲۴۱۱۷۹۱۱۱۶۹۱

ط اہمعو ۹۱۷ ۱۱ ۵۷

الحب فلاں بن فلاں

نقش نمبر ۷

اس نقش کو چراغ پر لکھ کر اس میں روغن خوشبودار بھریں۔ فتیلہ کاغذ پر لکھ کر بنائیں اور چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف

ہو اور جس خانہ میں طالب کا نام ہو اسے یوں لکھیں کہ علیٰ حب فلاں بن فلاں۔

نقش نمبر ۸

محبت کے لئے مع چاروں ناموں کے کسی درخت کے پتے پر یہ نقش لکھ کر آگ کے نیچے دفن کریں۔

طحیح　عحیح　علحیح　صلحیح

نقش نمبر ۹

طحیح احب یا تنکفیل بحق یا قیوم یا حی الاھو یاحی الا ھو الحی القیوم ۵۵۵

اس طلسم کو کاغذ پر مشک وزعفران سے لکھ کر اور کھانے میں ملا کر مطلوب کو کھلائیں اور بطور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاءاللہ مطلوب مطیع ومسخر ہوگا طلسم یہ ہے۔

و ۱۱۱ ۶ ۱ ۵ ۵۱ ۹۱ ۱۱۰ و ۶۱۱ وم ۹۱۱۱ ۱۱ و ھ ۹

ر ا ح و دم ۱۱ ۱۱ لا ۶۹ ۱۱ ۱۱ ۹

نقش نمبر ۱۰

اس طلسم کو کپڑے پر لکھ کر اور فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائیں مطلوب بے قرار ہوگا طلسم یہ ہے۔

نف ۱۰۹۱۱۶۱۳۱۱۱۱۹ ھ وع ع

فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

نقش نمبر ۱۱

اس طلسم کو دوشنبہ کے دن اول ساعت میں لکھ کر آگ میں ڈالیں مطلوب بے قرار ہوگا اور حاضر ہوگا طلسم یہ ہے۔

و ۱۱ ۱۲ ۱۲ ۱۱ ۲ ۱۱۰۰ ھ سمیہ

نقش نمبر ۱۲

اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنائیں اور کورے چراغ میں روشن کریں۔ چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف ہوگا مطلوب بیقرار ہوگا، وہ اسم یہ ہے۔

۷۱۸ ء ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵۱ ی ط ط ء م

نقش نمبر ۱۳

مطلوب کی محبت اور اسے مطیع کرنے کے لئے تثلیث زہرہ ومشتری میں اول اس کو ہرن کی کھال پر پنجشنبہ کے دن مشتری کی پہلی ساعت میں لکھیں اور اس کھال کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر سر میں رکھیں اور مطلوب کے آگے جا کر سات مرتبہ پڑھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۵۳۱	۷۵۴۴	۷۵۴۱	۷۵۳۸
۷۵۴۲	۷۵۳۷	۷۵۳۲	۵۷۴۳
۷۵۳۶	۷۵۳۹	۷۵۴۶	۷۵۳۳
۷۵۴۵	۷۵۳۴	۷۵۳۵	۷۵۴۰

مہطلائیل

نقش نمبر ۱۴

مطلوب کو محبت سے بیقرار کرنے کیلئے شرف آفتاب میں سونے کی لوح تیار کریں اور اس لوح پر یہ مربع نقش کندہ کریں۔ اپنا اور اس کا نام لکھ کر آگ میں جلائیں انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا، لوح کو بائیں بازو میں باندھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۷	۲۸۰	۲۷۷	۲۷۴.
۲۷۸	۲۷۳	۲۶۸	۲۷۹
۲۷۲	۲۷۵	۲۸۲	۲۶۹
۲۸۱	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۶

نقش نمبر ۱۵

اگر کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا ہو تو گھوڑے کا ایسا نعل لائیں جس میں چھ سوراخ ہوں اور اس پر مطلوب اور اس کی ماں کا نام اور یہ نقش لکھیں اور آگ میں دفن کردیں لیکن آگ میں وہ ہمیشہ نعل گرم رہے۔ مقصود حاصل ہوگا وہ نقش یہ ہے۔ (یہ نقش غیر اصولی ہے لیکن مفید ہے)

۳ ۲۰۰۱۰۶۰۶	۱۸	۴ ا ح ۴
۲۰ ۷ ۲۰۰ ۱۰۲	۲۰۰۱۰۹۰۲ ۸	۸۰۱۰۹۳۰ ۳
۶ ۲۰۰۱۲ ۱۰	۱۱۹	۸ ۱۰۴۱۰۰ ۲۰۰

نقش نمبر ۱۶

مطلوب کی محبت بڑھانے کے لئے زہرہ مشتری کی تثلیث میں تانبے کی ایک لوح مربع بنائیں اور اسی پر نقش کندہ کریں۔ آیت کریمہ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ کے عدد جب کہ قمر نحوست سے خالی ہو نکالیں نیز اپنے اور اپنی ماں، محبوب اور اس کی ماں کے نام کے عدد بھی نکالیں۔ اور آیۃ کریمہ کے اعداد میں ملا کر تکسیر کریں اور صدر موخر کو نقش مربع کے

چاروں طرف لکھیں اور روغن گاؤ شہد میں فتیلہ بنا کر جلائیں مطلوب حاضر ہوگا اور جو نقش لوح پر کندہ کیا جاوے اس لوح کو داہنے بازو پر باندھیں۔

نقش یہ ہے۔

۲۳۶۵	۲۳۷۸	۲۳۷۵	۲۳۷۲
۲۳۷۶	۲۳۷۱	۲۳۶۶	۲۳۷۷
۲۳۷۰	۲۳۷۳	۲۳۸۰	۲۳۶۷
۲۳۷۹	۲۳۶۸	۲۳۶۹	۲۳۷۴

نقش نمبر ۱۷

ذیل کا نقش کامل طہارت کے ساتھ ساعت سعید میں لکھ کر لوبان کی دھونی دے کر بازو پر باندھیں۔ تسخیر حاصل ہوگی اور تمام مخلوقات میں عزت اور وقعت بڑھے گی۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا جبرائیل — لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ — یا میکائیل

یاحنان	۲۶۹۶	۲۶۹۱	۲۶۹۸
یامنان	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
یادیان	۲۶۹۲	۲۶۹۹	۲۶۹۴
یابرہان	علیقاً	طلیقاً	ملیقاً

یا عزرائیل — یا اسرافیل

یا بدوح یا بدوح یابدوح

نقش نمبر ۱۸: تعویذ قل شریف

اس تعویذ مبارک کو جو ہر کام کے لئے مجرب ہے اور نہایت ہی فائدہ بخش ہے۔ محبت کے لئے مطلوب کا تصور کر کے لکھیں اور انار کے درخت پر باندھیں انشاء اللہ محبت پیدا ہوگی اور اس کو سرہانے رکھنا بھی مفید ہے نقش شریف ملاحظہ ہو۔

۷۸۶

قل	ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد
ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم
اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفوا
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفوا	احد

مذکورہ بالا نقش نہایت عظیم اور بہت زود اثر ہے۔

نقش نمبر ۱۹

اگر عورت اور خاوند کے درمیان ناچاقی رہتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر دونوں کو پلائیں دونوں میں محبت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۶۱۶۵۵	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۳
۶۱۶۵۰	۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۴
۶۱۶۵۱	۶۱۶۵۶	۶۱۶۴۹

نقش نمبر ۲۰

جمعہ کے دن سورج نکلنے کے وقت اس نقش کو لکھ کر آگ میں پھینک دے مطلوب تابع ہوگا اور اس کے پیچھے جائے گا اور طالب کو کہیں خفت نہ ہوگی۔

اس نقش کی اسناد بہت سی روایات سے ثابت ہیں اور اس مختصر رسالہ میں عدم گنجائش کی وجہ سے ذکر نہیں کیا جا سکتا۔

نقش یہ ہے۔

۱۱۱	اع۹۹	رد	۷	ع
۱۱	۹۱۱ع	۲۱۱ع	۹۹	وع
۱۸۹ع	۶۱ع	۹۱۱ع	۲۱۱	ع
۷۹۱۰	۱۱۹ع	۹۱۹۱۰	۱۹	ع
ع۵	۱۱ع	۱۵	۵۱۱۹	۲

الحبّ فلاں بن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں

الساعۃ الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل ۱؎

نقش نمبر ۲۱

اس نقش کو مطلوب کے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھے اور اس کی بتی بنا کر چراغ میں رکھ کر جلادے چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھنا چاہئے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

لم ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۳ ۱۶ ۱۱ ۹ ۱۰ م ہ د ع ع

فلاں ابن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں

نقش نمبر ۲۲

حبّ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ چاہئے کہ سورج کی گھڑی میں بکری کے شانے پر چہاروں کے نام سے لکھے اور تنور یا چولہے کے تلے دفن کرے اور آگ میں جلاوے انشاء اللہ تعالیٰ محبت مطلوب کے دل میں ہو جاوے گی اور بیقرار ہوگا۔

۱۸۵۰۰۲۵۱۷　۲۷۲۲واء

۹۱۱۰۸ عاط وماہ ما

۱۱۸ ۱۱ / ۱۱ ۷ و ۱۸ اط واو

س　ج

حبّ فلاں ابن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں

نقش نمبر ۲۳

یہ تعویذ درحقیقت بہت زود اثر ہے اور سو فیصدی کامیاب ثابت ہوتا ہے اور عامل کو چاہئے کہ وہ عقیدہ اپنا ٹھیک رکھے ڈانوا ڈول نہ ہو کہ کام ہوگا یا نہ ہوگا اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبت میں کامل اثر دکھائیگا وہ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اصحاب السحا والواس احیتم فلان بن فلان سرع من طرفۃ العین الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ کتبت ھذا تعویذ محبۃ فلان بن فلان حبا شدید الحب الا یبغضھا ابدًا۔

نقش نمبر ۲۴

اگر ضرورت ہو اور کسی کو اپنی محبت کرانی منظور ہو تو ایک ٹکڑا مطلوب کے لباس کا لیکر ہفتے کے دن بعد نماز عصر ٹکڑے پر اس تعویذ کو لکھے اور بتی بنا کر بھینس کے روغن میں تر کرے اور پھر فتیلہ کو کورے چراغ میں جلادے، مطلوب کو محبت ہوگی۔

الله	الله	الله	غفور	۲۳۲۱	غفور
۵۱۳۱	رحیم	الله	رحیم	۲۳۲۱	غفور
	الله	رحیم	غفور	۲۳۲۱	الله
	الله	رحیم	رحیم	غفور	غفور
	رحیم	غفور	غفور	رحیم	رحیم

نقش نمبر ۲۵

اس تعویذ کو ہرن کی کھال پر کستوری اور کیسر سے لکھے اور مطلوب کے گھر میں دفن کرے اللہ کے حکم سے فریفتہ ہو، نام طالب مع والدہ کے نام مطلوب مع نام والدہ بھی ساتھ لکھیں ھا

۱؎ اس طرح کے تمام نقوش غیر اصولی ہوتے ہیں لیکن چونکہ ان کی افادیت اللہ کے فضل سے مسلم ہے اس لئے ان کو نقل کیا جارہا ہے۔

لعرب یحو قلب فلاں فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں علیکم یا احیا اشراھیاً یا محبوس یا الامر الصبوب ما لمحب والعقل والفت بحق خاتم سلیمان علیه السلام یا العجل العجل العجل العجل العجل العجل الوحا الوحا لوحا الساعة الساعة الساعة۔

نقش نمبر ۲۶

حب کے لئے تین عدد بتیاں کستوری اور گلاب سے اور کیسری سے لکھے اور نئے چراغ میں گائے کے گھی میں تر کر کے جلادے اور چراغ کا منہ گھر کی طرف کرے اور تین روز بتیاں جلاویں اور بتیاں جلاتے وقت یاغفور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے مجرب ہے۔

مواکیل احب یا عنائیل

[illegible]

۳۱۴	۳۲۷	۳۲۴	۳۲۱
۳۲۵	۳۲۰	۳۱۵	۳۲۶
۳۱۹	۳۲۴	۳۲۹	۳۱۶
۳۲۸	۳۱۷	۳۱۸	۳۲۳

یاغفور
یاقہار
یاقہار
یاقہار
یاقہار
یاقہار
یاقہار
یاقہار
یا اللہ

عدد ۱۳۳۱ تک ۲۲۸ ۸

یاالٰهی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط

یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ

فلاں بنت فلاں الحب فلاں بنت فلاں

نقش نمبر ۲۷

آیت شریفہ جس کا عمل پہلے بھی گزر چکا ہے۔ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَّاللّٰهُ قَدِیْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اس آیت شریفہ کے اعداد نکال کر جو تین ہزار آٹھ سو چونتیس ہوتے ہیں۔

نقش مثلث ترکیب مندرجہ ذیل پر کریں۔ اگر عورت مرد میں خصومت ہے یا طالب ومطلوب میں محبت کی ضرورت ہے تو مطلوب کو دھو کر پلائیں، محبت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۱۲۷۹	۱۲۸۰	۱۲۷۵
۱۲۷۴	۱۲۷۸	۱۲۸۲
۱۲۸۱	۱۲۷۶	۱۲۷۷

نقش نمبر ۲۸

نقش کلمۂ شریف جو تمام نقوش سے بڑھ کر ہے اور خواص اس کے ہر کام کے الگ الگ ہیں محبت کے لئے بھی بارہا کا مجرب ہے اس کو تین روز لکھیں اور ہر روز مطلوب کو پلائیں۔ محبت ہوگی اور کلی فائدہ ہوگا محبوب دیوانہ وار فریفتہ ہوگا بس عجیب الکرشمہ ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

لا	اله	الا	الله
اله	الا	الله	محمد
الا	الله	محمد	رسول
الله	محمد	رسول	الله

نقش نمبر ۲۹

یہ بھی وہی خاصیت رکھتا ہے اور کلمہ شریف کے اعداد کا ہے اس کو محبت کے لئے مذکورہ ترکیب سے ہی استعمال کر سکتے ہیں۔

نقش یہ ہے۔

جبرائیل	۷۸۶	۱۵۷	میکائیل
۱۴۷	۱۶۰	۱۵۷	۱۵۴
۱۵۹	۱۵۳	۱۴۸	۱۵۹
۱۵۲	۱۵۵	۱۶۲	۱۴۹
۱۶۱	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۶
اسرافیل			عزرائیل

نقش نمبر ۳۰

یہ علامت جو درج ذیل ہے محبت کے لئے مطلوب کے پرانے کپڑے پر اسی طرح لکھے اور نئے چراغ میں تل کا تیل ڈال کر فتیلہ بنا کر جلائے۔ مطلوب ضرور حاضر ہوگا۔

ولم ـــــــ ۵ ـــــــ ۵ ـــــــ ۵ ـــــــ
ولہ ـــــــ ۵ ـــــــ ۵ ـــــــ ۵ ـــــــ

الحب فلاں ابن فلاں

نقش نمبر ۳۰

یہ نقش بھی محبت کے لئے اور مسخر کرنے کے لئے ہے اس کو لکھ کر کسی کوزہ میں رکھیں اور اس پر کسی قدر شکر ڈال دیں اور مذکورہ کوزہ آگ کے نیچے دفن کردیں اس طرح کہ آگ کی گرمی نقش مذکور تک پہنچتی رہے انشاءاللہ مطلوب بے قرار ہوگا نقش یہ ہے۔

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۳۶۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

نقش نمبر ۳۱

اس نقش شریف کو لکھ کر چرخہ کے ساتھ باندھیں محبت کے لئے بے نظیر ہے چاہئے کہ چرغے کو کاتتے رہیں نقش یہ ہے۔

۳	۴	۲	رح	رض	ھ	۹	۴	۲	۶	۱۱	دا ارح

فلاں بن فلاں حب فلاں ابن فلاں

نقش نمبر ۳۲

اس نقش کو لکھ کر کسی بھاری برتن کے نیچے دبا دیں مجرب ہے بلکہ محبت کے لئے بے نظیر ہے۔

یاسمحیت	یاجع مق

نقش نمبر ۳۳

اس نقش کو لکھ کر مطلوب کے دروازے پر جہاں سے وہ ہر وقت گزرتا ہو دفن کرے ایسے کہ وہ اس پر سے گزرتا ہو تو انشاءاللہ فائدہ ہوگا نقش یہ ہے۔

ن	ال	موع	فلاں ابن فلاں
ط	ح سحر	او	علیٰ حب
مالو	ح د	ح د	فلاں ابن
اح	ـ	۸د	فلاں

نقش نمبر ۳۴

یہ سات عدد تعویذات بطریق ذیل بعد از نماز پیشین لکھ کر آگ میں ڈالتے جائیں۔ انشاءاللہ مطلوب محبت کرے گا۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
عجیب دور دور	۵۵ سماہ	معہ	معہ	۵ سح ۷۵	مقبح ۷۵	العلم ۴

نقش نمبر ۳۵

حب کے لئے نہایت درجہ مفید ہے، اس نقش مثلث کو پندرہ کا اور حوّا بھی کہتے ہیں، اس نقش کا عمل چالیس روز کی زکوٰۃ نکال کر ایک کامل بزرگ کی اجازت سے حاصل کیا گیا ہے۔ ہر ایک کام کے لئے مفید ہے حُب کے لئے بطریق ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھیں، انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

علیٰ حب فلاں ابنِ فلاں

نقش حُب کے لئے

محبت کے لئے عمل کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے، جس طرح

کیمیا کا بنانا مشکل ہوتا ہے بالکل اسی طرح عمل کا طریقہ ہے جس طرح کیمیا میں تاؤ کم اور زیادہ ہو جاتا ہے اور نتیجہ میں ناکامی ہوتی ہے اسی طرح عمل میں بھی اپنی ہی خامیاں اور کمزوریاں ہوتی ہیں۔ جس سے ناکامی ہوتی ہے۔ لیکن بداعتقاد لوگ عمل کو ہی ناکامیاب ثابت کرتے ہیں حالانکہ اپنی کمزوریوں پر نظر نہیں ڈالتے۔ اس لئے عامل کو درمیان عمل میں شرائط عملیات کا لحاظ ضرور رکھنا چاہئے انشاءاللہ یقیناً کامیاب ہوں گے۔ مندرجہ ذیل نقش اگر باقاعدہ مندرجہ ذیل کے مطابق لکھا گیا تو ایک کیمیا کی حیثیت رکھتا ہے۔

اگر کسی شخص کا کوئی عزیز دوست، بیوی، نفرت کرتی ہو یا کسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہو اور وہ لڑکی اور اس کے عزیز واقارب سب خلاف ہوں تب اس نقش کو کام میں لائیں۔ انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ یہ خیال رہے کہ خلافِ شرع کام کیلئے اس نقش سے ہرگز ہرگز کام نہ لیں کیونکہ ایسی صورت میں خود کو شدید خطرہ کا اندیشہ ہے

اس نقش کے بارے میں صوفیائے کرام نے اپنی کتابوں میں بہت تعریفیں لکھی ہیں جو کہ طویل ہو جانے کے سبب مجھ فقیر نے درج نہیں کی ہیں وہ نقش یہ ہے۔

۱۲۳	ن	یاودود
ک	ف	ح
ط	ش	ذ

طریقہ اس کا یہ ہے کہ چاندرات کے روز یا اس سے ایک روز پہلے نقش مذکورہ بالا تیرہ عدد کی جدولیں (یعنی خانے) زعفران اور ٹاٹنیل کے قلم سے کشیدہ کر کے رکھ لیں اور جس روز چاند دکھائی دے فوراً ان خاکوں کو جو پہلے سے تیار کئے ہوئے رکھے ہیں مذکورہ بالا نقش کے مطابق پُر کر لیں ان خانوں کے بھرنے میں اتنی جلدی کریں کہ چاند غروب نہ ہو جائے اگر اتفاقاً چاند غروب ہو گیا اور وہ خاکے جو پہلے سے تیار کر کے رکھ لئے ہیں پُر نہ ہو سکے تو پھر اگلے ماہ چاندرات کے روز ہی از سرِ نو یہ عمل کرنا ہوگا ہاں اگر سات یا نو نقش بھی غروب ہونے سے پہلے ہو چکے ہیں تب بھی کوئی حرج نہیں ہے عمل کامیاب ہوگا اور آئندہ ماہ کیلئے ملتوی نہیں کرنا پڑے گا۔

جب نقش پُر ہو جائیں تب صبح ہونے پر نام اس شخص کا جس سے کوئی کام لینا ہو یا اس لڑکی کا جس سے شادی کرنا مقصود ہو لکھیں اور آٹے میں گولی بنا کر دریا، نہر یا کنوئیں میں ڈال دیں اس طرح ہر روز یہ عمل کرتے رہیں۔ جب تک یہ نقش یعنی تیرہ یا سات ختم نہ ہو جائیں انشاءاللہ یقینی کامیابی ہوگی۔

نوٹ:۔ تیرہ عدد نقشوں کی جدولیں (لکیریں) اور ان خاکوں کی پیشانیوں پر ۷۸۶ پہلے ہی لکھ کر رکھ لیں اور ان کو پُر کرنے میں عجلت میں کام لیں کیونکہ پہلے دن کا چاند بہت جلد غروب ہو جاتا ہے اور مطلوب کا نام دریا میں ڈالنے سے پہلے ہر روز لکھ لیا کریں ان شرطوں کی پابندی ضروری اور لازمی ہے۔

محبوب کو بیقرار کر دینے والا طلسم

یہ طلسم محبوب کے قلب پر گہرا اثر ڈالتا ہے اور اس کو عمل میں لانے سے محبوب ملنے کے لئے بے قرار ہو جاتا ہے اور حیران وپریشان طالب کے قدموں پر آ کر گر جاتا ہے اور ہر حکم ماننے کو تیار رہتا ہے۔

طالب کو چاہئے کہ محبوب کا استعمالی کپڑا حاصل کرے (جو کہ پہنا ہوا محبوب کا ہو) اس کے تین ٹکڑے کر کے مندرجہ ذیل طلسم کو کالی تازہ سیاہی سے ان پر لکھے اور تین فتیلے تیار کرے اور رات کے وقت چراغ میں ہمراہ روغن چنبلی روشن کرے اور رخ چراغ کا محبوب کے مکان کی طرف رکھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ تین روز کا یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوگا اور محبوب طالب کے قدموں پر آ گرے گا۔ یہ خیال رہے کہ چراغ ہر روز نیا ہو۔

طلسم یہ ہے۔

۱۹ او ا ا سم ا ح اہ لآ حا مَاہ ہ ع ع

وہ ک ا م ج حا ع ع د و من ص

ا ا اخ ا ا ع ا س ح دام ا ب

د ر د و خ ا ا عات ع ء

زن وشوہر کے مابین محبت

حسب ذیل نقش لکھے اور پانی یا شربت میں گھول کر پلا دے انشاءاللہ طرفین میں محبت ہوجائے گی۔ یا حنّان یا منّان یا دیّان بحق یاودود۔ یہ عمل سات دن مسلسل کرنا چاہئے ناغہ نہ ہو ورنہ از سرِنو شروع کرے۔

محبت کے لئے اسمِ اعظم کا عمل

اگر کسی شخص کا محبوب باوجود ہر ممکن کوششوں کے بھی قابو میں نہیں آسکا ہو۔ اور طالب پریشان ہوچکا ہو تو اس اسم اعظم کے ذریعہ یقیناً کامیابی ہوگی اور صرف تین روز کے اندر اندر محبوب مطیع وفرمانبردار ہوجائے گا بشرطیکہ بہ نیت جائز اور با اعتقاد صادق اس عمل کو پڑھے اسم اعظم یہ ہے یَا وَدُوْدُ۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ پوری پاکیزگی کے ساتھ ایک پیالہ شربت کا جس میں کیوڑہ گلاب بھی ڈالا گیا ہو تیار کریں اور بروز جمعرات بوقت عصر قبلہ رو بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے محبوب کا تصور اس طرح کریں کہ جیسے محبوب سامنے بیٹھا ہے یہ گمان نہ ہوسکے کہ غالب ہے تب ایک ہزار چار مرتبہ اس اسم اعظم مذکورہ بالا کو پڑھیں اور اوّل وآخر اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں بعدہٗ اس شربت کو مطلوب خود پی جائے۔ اسم اعظم اور درود شریف پڑھنے کے بعد اس شربت پر دم کردیں تب پئیں۔

انشاءاللہ تعالیٰ اسی روز محبوب حاضر خدمت ہوجائے گا اور تکمیل حکم بجالائے گا اس اسم اعظم کا عمل اس وقت کریں جب کسی دوسرے عملیات نے اثر نہ کیا ہو۔

محبت کے لئے نقش

جو شخص چاہے کہ فلاں شخص مجھ سے محبت کرے تو اس نقش کو لکھ کر آگ میں ڈالے۔ محبت بہت زیادہ ہوحتیٰ کہ اس کے بغیر ایک پل بھی قرار نہ پائے، نقش یہ ہے۔

للع و ط ہ ۱۱۱ ہ ۱۱ ۱۱۹ ح
۹۱۱ ص
ط

واسطے محبت کے

اس آیت کو آیت محبت کہتے ہیں، چودہ مرتبہ شب جمعہ کو پڑھے اور شیرینی یا میوہ یا جو چیز کہ مطلوب کو پسند ہو اس پر دم کرے اور کھلاوے وہ عاشق ہوجائے گا، آیت مبارکہ یہ ہے۔ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّالِلّٰهِ۔

محبت کے لئے

عمل مندرجہ ذیل محبت کے لئے عجیب الاثر ثابت ہوا ہے اور آسان بھی ہے۔ اس کے ذریعہ کیسا ہی سنگ دل محبوب کیوں نہ ہو موم ہوجاتا ہے۔

اکثر بزرگان کرام کا آزمایا ہوا ہے۔ مجھ فقیر نے بھی چند بار آزمایا۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ بہت حیرت انگیز عمل ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ مذکورہ آیت مبارکہ کو بروز اتوار شروع چاند میں کسی قسم کی بھی شیرینی پر جس کو محبوب پسند کرتا ہو اور کھا سکے ایک سو ایک بار آیت مبارکہ کو پڑھ کر دم کریں اور اپنے محبوب کو کھلادیں۔ اس آیت مبارکہ کی برکت سے محبوب محبت میں طالب کی بے قرار ہوکر طالب کے قدموں پر آگرے گا۔ اور تعمیل حکم بجالائے گا۔

اس عمل کے اوّل وآخر درود شریف سات سات مرتبہ ضرور پڑھیں اور ناجائز محبت کیلئے ہرگز عمل نہ پڑھیں ورنہ بجائے فائدے کے نقصان ہوگا۔

برائے حب

محبوب کی محبت کے واسطے لوہے کی سات کیلیں سات انگل کے برابر لے کر ہر کیل پر سات مرتبہ سورہ یٰسین بہ نیت محبت پڑھ کر دم کرے اور ان کیلوں کو آگ میں ڈال دے اور اس قدر آنچ دیوے کہ کیلیں سرخ ہوجاویں جس وقت کیلیں سرخ ہوں گی مطلوب دیوانہ حاضر ہوگا۔

محبت کے لئے نقش

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا مقصود ہو تو ایک سفید کاغذ پر یہ تینوں نقش لکھیں اور ان تینوں نقشوں سے مندرجہ ذیل تین طریقے عمل میں لائیں، وہ نقش یہ ہیں۔

(۱)

۷	۱
۲	۸
۶	۳
۴	۵

(۲)

۱۳	۱۱	۱۵	۹
۱۲	۱۷	۱۸	۱۴

(۳)

۲۴	۱۷
۱۸	۲۱
۲۳	۱۹
۲۰	۲۲

نقش نمبر ایک کو محبوب کے دروازے کے قریب گاڑ دو۔
نقش نمبر دو کو پانی سے دھو کر پلا دو۔
نقش نمبر ۳ کو تعویذ بنا کر اپنی گردن میں ڈال لو۔

جب یہ طریقے عمل میں آجائیں تب اس وقت اپنے محبوب سے ملاقات کے لئے جاؤ اور آزماؤ کہ اب کس طرح پیش آتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ نمایاں فرق محسوس کریں گے یعنی محبوب کے دل میں آپ کا عشق پیدا ہو جائے گا۔

واسطے حُب کے بہترین عمل

اگر شب آدینہ میں اکیس بار اوپر شیرینی کے پڑھ کر مطلوب کو کھلا دے تو دل و جان سے عاشق و قربان ہو جائے گا۔

اگر سنیچر کی رات کو پھول کے اوپر پچاس مرتبہ پڑھ کر محبوبہ کو سنگھا دے مثل بلبل کے شیدا پاوے۔

اگر اتوار کی رات کو اوپر سات دانہ پیپل گرد کے سات مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈالے۔ پروانے کی طرح محبوب پر جان دیوے۔

اگر لونگ کے اوپر پچیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اپنے محبوب کو کھلا دے جاں نثار اپنا پاوے۔

اگر پانی پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرلے اور اپنا منہ اس پانی سے دھو کر اپنے محبوب کے پاس جائے تو اس کو اپنا عاشق بناوے۔

اگر سرمہ پر اس کو (۶) چھ مرتبہ پڑھ کر آنکھ میں لگاوے محبوب کے روبرو جاوے تو اس کو اپنا غلام پاوے۔

اگر موم کے اوپر غلولہ بنا کر ایک سو گیارہ بار پڑھے اور اس موم کو آگ میں ڈالے مثل موم کے محبوب کا دل پگھلا جاوے۔

اگر شکر یا گڑ پر سو مرتبہ اس دعاء کو پڑھ کر دم کرے اور محبوب کو کھلاوے اپنا تابعدار پاوے۔

اگر کنگھی کے اوپر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرلے اور یہ کنگھی محبوب اپنے سر میں پھرائے تو طالب کا عاشق ہو جائے گا۔

دعائے معظم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم یا مسخر لی من السمٰوٰت والارض سخر لی فلانا اللھم ثبت لہٗ فذلہٗ بی اللھم ارحم وقب محلتی علی امان فی قلبی وجعلہ علیٰ رزقنا محبًا علی المحبوب حباء کان حبًّا بحق یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم برحمتک یا ارحم الراحمین۔

تعویذ برائے حب

یہ نقش محبت کے واسطے عجیب وغریب اثر رکھتا ہے۔ جو عاشق مایوس اور نامراد ہوں ان کے لئے پیام مسرت ہے۔ اور جو لوگ بداعتقاد ہیں اور تعویذوں پر جن کا اعتقاد نہیں ان کو یہ دکھاتا ہے کہ نقش کے کیا برتی اثرات ہوتے ہیں اور جو باتیں ناممکن ہیں ان کو ممکن کر دکھاتے ہیں۔ جو شخص ہر ممکن کوشش کے باوجود ناکام رہا اس کو چاہئے کہ اس نقش کو استعمال کرے انشاء اللہ یقینی کامیابی ہوگی۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کے دن کھیر پکا کر حضرت سلیمانؑ کے نام پر فاتحہ دلائے اور فاتحہ کے بعد اسی روز رات کو دو ہزار مرتبہ حضرت سلیمانؑ کا نام لیجئے اور ہر مرتبہ آخر میں مددی کہتے جائیے یعنی یا سلیمان مددی یا سلیمان مددی دو روز تک اسی طرح وظیفہ کو پڑھتے رہو اور ہر روز اس نقشِ معظم پر دم کرتے رہو۔

جب مدت ختم ہو جائے تو اس نقش کو اپنے دل کے قریب

تعویذ بنا کر لٹکا لیں اور محبوب کے پاس جائیں محبوب دیکھتے ہی عاشق ہو جائے گا اور خدمت کرے گا چاہئے کیسا بھی سنگ دل کیوں نہ ہوں۔ مجرب ہے، تعویذ مندرجہ ذیل ہے۔

طالوت	الجن	یاروت	لاھوت
طالوت	اللہ اکبر	اللہ اکبر	باطوت
بلقیس	اللہ اکبر	اللہ اکبر	نالوت
صفورہ	ممدوت	ھدھد	جالوت

برائے حُب و تسخیر خلائق

جائز محبت اور تسخیر خلائق کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے بارہا کا آزمایا ہوا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو غسل کرے بعدہٗ پاکیزہ لباس پہنے اور عطر ملے اس کے بعد چالیس دن تک ہر روز مندرجہ ذیل دعا بعد نماز عشاء پڑھا کرے پھر جس کسی کو کھانے کے لئے کوئی شے دی جائے اس پر اکتالیس بار یہ دعا پڑھے اور دم کرے اور کھلا دے وہ کھاتے ہی ہمدم ہو جائے گا۔

اگر اسی دعاء کو بطور تعویذ بدھ کے روز عروج ماہ (چاند) میں لکھ کر لوبان کی دھونی دیکر موم جامہ کر کے داہنے بازو یا گلے میں باندھے تو معزز مکرم ہوگا۔ بہت عزت ہوگی۔

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرویدہ بنانا ہو تو اَجْمَعِیْنَ اَقْضِ حَاجَتِیْ کے بعد نام مطلوب مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر علیٰ حُب لکھے اور پھر اپنا نام اور اپنی ماں کا نام لکھے۔ اس طریقے سے درود شریف بعد اس کے بہ نیت مسخر مطلوب ایک ہزار دو مرتبہ کہے۔ قَدْ شغفھا حُبًّا اور آخر شب میں کہے اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ فلاں بن فلاں۔

واسطے تسخیر خلائق کے

تسخیر خلائق کے لئے بعد نماز پنجگانہ کے پانچ سو مرتبہ پڑھا کرے ساری مخلوق آپ کی جانب مائل ہوگی وہ آیت مبارکہ یہ ہے۔

لَا اِلٰہ لِیْ وی اِلا اللّٰہ ان ولادی یَا محمد رسول اللّٰہ من کل مجھے ملا دے۔

محبت کے لئے طلسم

محبت کے لئے یہ طلسم بہت آسان اور زود اثر ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک چڑیا جو کہ گھروں میں گھونسلے بنا کر رہتی ہے، پکڑ لیں اور بسم اللہ کہہ کے ذبح کریں اس کا پیٹ چاک کر کے تمام آلائش باہر نکال لیں۔ پھر اس آلائش میں ایک ماشہ پارہ شامل کر کے اور چند قطرے اپنے خون کے بھی شامل کر لئے جائیں اس کے بعد اسی چڑیا کے پیٹ میں آلائش مذکورہ بھر دیں اس کے بعد اسے کسی محفوظ جگہ پر دفن کر دیں ایک ماہ کے بعد اس چڑیا کو باہر نکالیں اور اس میں مشک اور زعفران شامل کر کے ایک ایک رتی کو گولیاں بنالیں یہ ایک گولی جسکو بھی کھلا دیں وہ فریفتہ ہو کر پیچھے پیچھے پھرنے لگے گا اور تمام عمر آپ کا تابعدار رہے گا ہرگز ہرگز جُدا نہ ہوگا۔

مطیع کرنے کے لئے

مطیع و فرمانبردار بنانے سنگدل محبوب کو یہ عمل بہت مجرب ہے، محبوب کیسا بھی سنگدل کیوں نہ ہو آناً فاناً میں موم ہو جاتا ہے اور طالب کا دم بھرنے لگتا ہے جو شخص بہ اعتقاد صادق اور جائز نیت سے اس عمل کو پڑھے گا وہ ضرور کامیاب ہوگا عمل درج ذیل ہے۔

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ آیت شریف مندرجہ بالا کو نوچندی جمعرات کے دن سات مرتبہ اس کو پڑھ کر یا کسی قسم کی شیرینی پر یا چمبیلی کے پھولوں پر دم کرے۔ اوّل و آخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ ضرور پڑھے۔ بعدہٗ یہ دم شدہ شیرینی اپنے محبوب کو کھلا دے۔ اگر پھولوں پر دم کیا ہے تو ان پھولوں کو سنگھا دے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ بہ نیت صادق اور بہ نیت جائز یہ عمل پڑھا گیا ہو۔ انشاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔

میاں بیوی کی محبت کے لئے

اگر کسی عورت کا شوہر سے ناراض ہو کر چلا گیا ہو یا اس سے لڑتا جھگڑتا ہو۔ مخالف کافی بن چکے ہوں اور وہ اس سے بیحد نفرت کرنے لگا ہو تو اس وقت چاہئے کہ ایک پیپل کے پتّے پر زعفران سے سیدھی طرف سورہ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ آخر تک لکھے اور دوسری طرف نقش جو کہ ذیل میں درج ہے تحریر کر کے نقش کے نیچے طالب اور مطلوب کے نام ماں کے ناموں کے ساتھ تحریر کردے۔ پھر اس پتّے کو کنوئیں میں ڈال دے جس کا پانی مطلوب پیتا ہو، انشاء اللہ فوراً کامیابی ہوگی چاہے مطلوب کتنا بھی سنگدل کیوں نہ ہو فوراً طالب کے قدموں پر آگرے گا۔

نقش معظم یہ ہے۔

۲۱	۲۴	۲۷	۱۴
۲۶	۱۵	۲۰	۲۵
۱۶	۲۹	۶۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۸

فلاں بن فلاں بہ محبت فلاں گرفتار شود

نوٹ:۔ فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھے اور بعد میں طالب اپنا اور اپنی ماں کا نام لکھے۔ نقش لکھتے وقت پاک کپڑے اور باوضو ہونا بہت ضروری ہے۔

محبت کے لئے طلسم

نوچندی جمعرات کو جنگل میں جائے اور ایک مینا پکڑ کر لائے اور اس کی چوٹی کے بال کاٹ کر باریک پیس لیں اور ان کو کسی مٹھائی میں ملا کر اپنے مطلوب کو کھلائے اس کے کھاتے ہی محبوب آپ کی خدمت میں حاضر ہوجائے گا۔ اور تمام عمر حاضرِ خدمت رہے گا کبھی جدائی نہ ہوگی، یہ طلسم بہت آسان اور بے حد زود اثر ہے۔ بارہا کا آزمایا ہوا مجرب ہے۔

نقش برائے محبت

جو شخص کسی کو اپنا دوست بنانا چاہے یا محبوب کو اپنا عاشق بنانا چاہے تو اس نقش کو جو کہ ذیل میں درج ہے کام میں لائیں۔ انشاء اللہ محبوب پیچھے پیچھے دیوانہ وار پھرے گا اور کیسا ہی دشمن کیوں نہ ہو دوست ہوجائے گا۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۷۔ ۱۲ حب ۳۷۔ ۴۷۔ ۵۷ ع

فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

طریقہ یہ ہے کہ بروز جمعہ غسل کرنے کے بعد اچھی پوشاک پہنیں اور عطر گلاب لگائیں۔ بعدۂ نماز جمعہ ادا کریں اور یہ نقش سفید کاغذ پر سیاہی سے لکھیں اور ہر وقت اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ جب بھی آپ کا محبوب آپ کے سامنے آئے گا اور آپ کو دیکھے گا آپ پر دل وجان سے عاشق وفریفتہ ہوجائے گا اور ہر حکم بسر وچشم بجالائے گا۔

دوسرا فائدہ اس نقش کا یہ بھی ہے کہ آپ کا جانی دشمن جو کسی بھی تدبیر سے آپ کے موافق نہ ہوتا ہو وہ بھی آپ کا مشفق ودوست بن جائے گا۔

طلسم برائے تسخیر محبوب

محبوب کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے یہ نقش جو کہ درج ذیل کیا جارہا ہے برقی نقش کہلاتا ہے اس کے اوصاف تو اتنے ہیں جو اگر لکھے جائیں تو کافی جگہ درکار ہے اور اس کے مختصر مجموعہ میں اتنی گنجائش نہیں جو لکھا جاسکے۔ بہرحال اتنا لکھ دینا ضروری سمجھا جاتا ہے کہ طلسم کو استعمال کرنے سے مقصد دلی فوراً بر آتا ہے اور تعجب خیز کامیابی حاصل ہوتی ہے ان تمام خوبیوں کے باوجود یہ خوبی کتنی اچھی ہے کہ ضرورت سے زیادہ آسان بھی ہے۔ جس کی وجہ سے ہر ایک شخص بآسانی اس طلسم سے تعجب خیز کامیابی حاصل کرسکتا ہے طلسم یہ ہے۔

۱۱ ۱۱ ۱۵ ۱۱ ۱۱ ۲۱ ۸۱ ۱۸۱ ۱۱ ادک

او ۴ و ط و ۱۱ ۸۸ ۱۱ وہ

فلاں بن فلاں الساعہ الساعہ الساعہ

مذکورہ بالا نقش کو آفتاب نکلتے وقت طالب اپنے ہاتھ پر اس کو

لکھے اپنے محبوب کے سامنے جا کر اسی ہاتھ سے سلام کرے جس پر طلسم لکھا ہوا ہو۔

نوٹ :۔فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

محبت کے لئے

عمل نمبر : ۱

سورہ یٰسین سے یہ آیت بزرگ ایک سو مرتبہ شیرینی پر یکشنبہ کے دم کرے اور مطلوب کو کھانے کو دے عاشق اور دیوانہ ہوئے آیت یہ ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْئٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

عمل نمبر : ۲

واسطے حب کے چالیس مرتبہ مٹھائی پر دم کرے اور مطلوب کو کھلا دے بلاشک فرمانبردار ہوگا اور وہ یہ ہے۔

عزمت علیکم یا معشر الارواح وصاحب الشزوّالوسواس الخناس جنود ابلیس خاتم سلیمان بن داؤد علیه السلام وبحق هاروت وماروت هو الاّ ذکر للعالمین فلان بن فلان علیٰ حب فلان بن فلان دائماً ابداً۔

مگر لازم ہے کہ پہلے زکوٰۃ اس طریقے سے دیوے کہ روز یکشنبہ سے شروع کرے اور گیارہ مرتبہ لکھ کر دریا میں ڈالے آٹے میں گولی بنا کر پس اس طرح سات روز تک کرے اگر معشوق ہزار کوس پر ہوگا تو حاضر ہوگا۔

عمل نمبر : ۳

جو کوئی شخص کسی کو عاشق اور دیوانہ بنانا چاہے بروز جمعہ عروج ماہ میں اس عمل کو شروع کرے ہر روز چالیس بار چالیس روز تک پڑھے از ابتداء تا انتہا مطلوب کا دھیان رکھے گویا سامنے موجود ہے یہ عمل واسطے حب سریع التاثیر ہے۔ بشرطیکہ نیت حرام کی نہ ہو انشاء اللہ بہت جلد مطلوب حاصل ہوگا اور گوشت وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے وہ عمل یہ ہے۔

بسم اللّٰه الرحمن الرحیم الٰهی بحرمت میکائیل وجبرائیل واسرافیل وتورێت موسیٰ وانجیل عیسیٰ وفرقان محمد ﷺ۔

عمل نمبر۴:۔ سورہ اخلاص یعنی قل شریف کو اکتالیس بار بسم اللہ کے ساتھ اول و آخر درود شریف پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں۔ پڑھتے وقت مطلوب کا تصور دل میں رکھیں انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

عمل نمبر : ۵

جو کوئی چاہے کہ فلاں شخص فلاں شخص کا مطیع ہو۔ سات کیلیں آہنی کہ ہر ایک بمقدار انگشت ہو لے کر ہر ایک سورہ یٰسین بہ نیت محبت پڑھے اور دم کرے اور کہے کہ سوختم دل وجاں فلاں بن فلاں اور بجائے فلاں نام مطلوب کا اور بجائے بن فلاں کے نام اس کی ماں کا لے اور ان کیلیوں کو چولہے میں گاڑے اور آگ میں جلا دے جب وہ کیلیں گرم ہوں گی مطلوب دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔

عمل نمبر : ۶

جو کوئی چاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرے (اس آیت کو آیتِ محبت کہتے ہیں) چودہ مرتبہ شب جمعہ کو پڑھے اور شیرینی یا میوہ جو چیز کہ مطلوب کو پسند ہو اس پر دم کرے اور جس کو کھلا دے وہ بیشک عاشق ہوگا۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ ہر روز چالیس مرتبہ شیرینی یا اور کسی چیز پر دم کر کے کھلا دے تو طرح طرح کے فائدے اُٹھائے گا وہ آیت یہ ہے۔

یحبونهم کحب اللّٰه وَالذِین اٰمنوا اشدحبا للّٰه۔

عمل نمبر : ۷

محبت کے واسطے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی مرتبہ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس کو پلادے وہ اس کے عشق میں دیوانہ ہوجاوے۔

عمل نمبر : ۸

محبت کے لئے بے پناہ عمل ہے سات خوشبودار پھول لے کر ہر پھول پر سات سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کر کے ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسدًا ثم اناب۔ ہر مرتبہ آیت کے آخر میں مطلوب اور طالب کا نام اس طرح لے اَحَبَّ فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں یہ پھول جس عورت یا مرد کو سنگھادے وہ محبت میں دیوانہ ہوجائے گا۔

عمل نمبر : ۹

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْـًٔا مَّذْكُوْرًا. اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۔ کذالک متبلی فلاں بن فلاں بمحبة فلاں بن فلاں اس آیت شریف کو گلاب اور کیسر سے لکھ کر دھوئے اور جن اشخاص کے درمیان محبت پیدا کرنی مطلوب ہو پلادیں، انشاء اللہ کمال درجہ محبت واقع ہوگی اور کبھی ان میں جھگڑا نہ ہوگا۔

عمل نمبر : ۱۰

اگر میاں بیوی میں محبت نہ ہو تو حسب ذیل نقش لکھ کر پانی یا شربت میں گھول دے اور زن وشوہر دونوں کو یا جس کی خطا ہو اس کو پلائے۔ گیارہ دن تک یہی عمل کرے اور اگر اس سے پہلے ہی دونوں میں موافقت اور محبت ہوجائے تو عمل ترک کردے۔

یاد رکھنا چاہئے کہ یہ عمل صرف شادی شدہ زن وشوہر کے لئے ہے فعلِ ناجائز کے لئے ہرگز کوئی عمل نہ کیا جائے۔

نقش مکرم یہ ہے۔

ل ل ل ل ل ل ل

عجْ عجْ عجْ عجْ عجْ عجْ عجْ

عمل نمبر : ۱۱

سورہ لایلاف قریش تمام گیارہ مرتبہ پڑھ کر مصری پر دم کر کے مطلوب کو کھلادے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب محبت کرے گا۔

عمل نمبر ۱۲

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ معلوم لک ایک سو پچیس بار پڑھ کر کسی شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے محبت پیدا ہوگی۔

عمل نمبر ۱۳

مَا کَانَ محمد اَبَا اَحَدٍ من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ و خاتم النبیین برحمتک یا ارحم الراحمین۔ اس مبارک آیت کو ۷ مرتبہ پڑھ کر بیلے کے پھول روٹی یا شکر یا مٹھائی پر دم کرے اور مطلوب کو کھلاوے خداوند کریم کو منظور ہوا تو طالب اور مطلوب میں سخت محبت والفت پیدا ہوگی۔

عمل نمبر : ۱۴

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

جب کبھی مرد یا عورت سے محبت کی ضرورت ہو تو مطلوب کی پیشانی کے بال تھوڑے سے ہاتھ سے پکڑے اور یہ سورۃ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درمیان نہایت درجہ محبت پیدا کرے گا۔

عمل نمبر : ۱۵

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا یعنی یہ سورۃ شریف شام کے بعد مطلوب کا دل میں تصور رکھ کر سات مرتبہ پڑھے اور نمک پر دم کرتا رہے اور اس نمک کو آگ میں ڈالے انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا۔

عمل نمبر : ۱۶

والله المستعان علی ما تصفون یا رفیق یا شفیق نجنی مِنْ کُلِّ ضیق ۔ کسی شخص سے دوستی کرنے کے لئے مذکورہ بالا آیت شریف کو ہر روز مع ناموں کے جو ساتھ تحریر ہیں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور پھولوں یا شیرینی پر دم کر کے اس شخص کو سونگھنے یا کھلانے کے لئے دے بیشک مطلوب اس کے حکم کا فرماں بردار ہو جائے گا مجرب یہ ہے۔

محبت کا لاجواب مجرب عمل

یاد رکھنا چاہئے کہ حُب کے لئے تصور لازمی چیز ہے جتنا زیادہ تصور قوی ہوگا اتنا ہی زیادہ قوی اثر ہوگا۔ اصل میں کام دل کی قوت ہی کرتی ہے عمل تو ایک ذریعہ بن جاتا ہے حُب کے لئے یہ نہایت نادر چیز ہے۔ آزمایئے اور قدرت خداوندی کا تماشہ دیکھئے اس کو نوچندی جمعرات سے شروع کیا جائے۔

بعد نماز عشاء تنہائی میں جہاں شور وغل نہ ہو بیٹھ کر محبوب کا تصور کرے یعنی یہ خیال باندھے کہ گویا وہ میرے سامنے دست بستہ موجود ہے اور اس کو مخاطب کر کے ۳۶ مرتبہ یہ آیت پڑھے۔

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّىْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ

اول وآخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے، شروع میں تصور کرتے ہوئے ذرا دقت ہوگی کہ بار بار ذہنی تصویر آئے گی اور جائے گی مگر اس سے دل برداشتہ نہیں ہونا چاہئے۔ اور بار بار تکلف اور کوشش کے ساتھ محبوب کی تصویر کو سامنے رکھنا چاہئے۔ اگر دوران عمل میں تصور کی قوت کام کرتی رہی تو انشاء اللہ ایک ہفتہ کے بعد اس کے اثرات ظاہر ہونے لگیں گے اسی طرح پورا ایک چلّہ کرنا چاہئے۔ ٹھیک وقت مقررہ پر پڑھنا چاہئے۔ کسی روز ناغہ نہ ہو اور دورانِ عمل میں اٹھتے بیٹھتے اور چلتے پھرتے وضو بے وضو اس کا ورد رکھنا چاہئے۔

يَا اَللّٰهُ الْوَدُوْدُ

يَا مُسَخِّرَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَيَا مُسَخِّرَ مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَخِّرْلِي قَلْبَ فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب اور اس کی والدہ یا والد کا نام لے یہ عمل چاند کی سات تاریخ سے شروع کر کے بعد نماز عشاء ۵۲۱ مرتبہ اوّل وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اکیس دن تک ایسا ہی کرے۔

اگر کسی کو فوری طور پر مہربان کرنا ہو تو کسی میٹھی چیز پر ایک سو ایک بار درود شریف اور ایک سو ایک بار سورہ اخلاص دم کر کے کھلا دینا چاہئے۔

مطیع کرنے کے لئے

سنگدل محبوب کو مطیع و فرنبردار بنانے کے لئے یہ عمل بے حد موثر ہے۔ کیسا بھی سنگدل محبوب کیوں نہ ہو آناً فاناً میں موم ہو جاتا ہے اور طالب کا دم بھرنے لگتا ہے جو شخص باعتقاد صادق اور جائز نیت سے اس عمل کو پڑھے گا وہ ضرور کامیاب ہو ویگا عمل یہ ہے۔

ماکان محمد اباا حد من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

ترکیب اسکی یہ ہے کہ مندرجہ بالا آیت کو نوچندی جمعرات کے دن سات مرتبہ پڑھ کر کسی قسم کی شیرینی پر یا چمیلی کے پھولوں پر دم کرے۔ اوّل وآخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے بعدہٗ یہ دم شدہ شیرینی محبوب کو کھلا دے اگر پھولوں پر دم کیا ہے تو ان پھولوں کو سنگھا دے لیکن شرط یہ ہے کہ بہ اعتقاد صادق اور بہ نیت جائز عمل پڑھا گیا ہو انشاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔

محبت کے واسطے

محبت کے لئے اس نقش کو ساعتِ سعید وقت حمید میں لکھ کر پانی میں گھول کر معشوق کو کسی بھی ذریعہ سے پلا دے انشاء اللہ تعالیٰ معشوق بے قرار و دیوانہ ہو کر پاس طالب کے برہنہ پا آئے گا۔

نقش یہ ہے

۱۲	۲	۹	۱۰۱	۱۱	ع	۶	۴
۰	۱۱	۸	۱۵	۱۲	۵	۷	۹
۰	۶	۹	۹۵	۱۱۰	ھو	اک	۷
۱	۱	۵	۱۱۱	۵۱	وہ	۷۷	۵۳
۱	مط	مط	مط	مط	مط	ولا	۱۲

نقش کے نیچے نام طالب ومطلوب بمعہ ماں کے ناموں کے آنا ضروری ہے۔

تعویز برائے محبوب

جو شخص کسی سے شادی کا خواستگار ہو اور محبوبہ یا اس کے والدین ہرگز اس شخص سے شادی کرنے کیلئے تیار نہ ہوں بلکہ اس ارادے کی وجہ سے جانی دشمن بن گئے ہوں تو اس کو چاہئے کہ اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھے اور جو اس سلسلے میں اس کے مخالف ہوں ان کے سامنے جائے وہ دیکھ کر موم ہوجائیں گے اور خوشامد کر کے خود اس کی شادی اس کی محبوبہ کے ساتھ کردیں گے۔

نقش یہ ہے

۴۰	۳
۴۰۰	۸

عمل برائے محبت زن وشوہر

اگر زن وشوہر میں باہمی محبت نہ ہو اور عورت کو چاہے کہ اس کا شوہر اس سے محبت کرنے لگے تو اس کو مندرجہ ذیل نقش عمل میں لانا چاہئے کیونکہ یہ نقش اس باب میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ہزارہا مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو اس نقش معظم کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر یا لکھوا کر عورت اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ اس نقشِ معظم کی برکت سے اس کا شوہر بجان ودل فریفتہ ہوجائے گا اور اس کے ہر اشارے پر ہر خدمت انجام دینے کے لئے بسروچشم آمادہ رہے گا۔

جن خانوں میں فلاں بن فلاں لکھا ہے ان میں نام مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام ضرور لکھیں۔ نقش معظم یہ ہے۔

ع	۹	۲	۵
ط	ع	ف	و
۱	۲	ن	۵۲
فلاں	فلاں	فلاں	فلاں

زیادتی محبت کے لئے

جو مرد وزن آپس میں انس ومحبت چاہیں ان کو چاہئے کہ یہ نقش اپنے پاس رکھیں۔ اگر مرد اپنے پاس رکھے تو عورت تابع وفرمانبردار رہے اور اگر عورت اپنے پاس رکھے تو مرد اس کا بے دام غلام بنا رہے گا۔

نقش معظم یہ ہے۔

و	۲	ع	لے
۳	۳	و	ط
اللہ	رس	عبور	ط
اللہ	کافی	ء	ھے

محبت کے لئے نقش

یہ تعویذ بھی محبت کے لئے عجیب وغریب خاصیت اور اثر رکھتا ہے سنگدل سے سنگدل محبوب کو بھی ذرا سی دیر میں موم کردیتا ہے۔ اس کے استعمال کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

سفید کاغذ پر سیاہی سے لکھ کر اور اس کا فتیلہ بنا کر اس کو روغن گل میں جلاؤ اور چراغ کا رُخ مطلوب کے مکان کی طرف کردینا چاہئے۔ جس وقت تک یہ فتیلہ جلتا رہے اس وقت تک محبوب ہی کا تصور دل میں رکھنا چاہئے۔

اور نگاہ کے سامنے بھی عالم تصور میں محبوب ہی نظر آئے۔ وہ خود بخود ہاتھ باندھے آپ کے پاس آجائے گا۔ برقی اثرات ظاہر ہوں گے۔

نقش یہ ہے۔

۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش برائے حُب

اگر کسی شخص کو کسی سے محبت ہو اور کوئی صورت کارگر نہ ہوتی ہو اور حالت یہاں تک پہنچ چکی ہو کہ خودکشی پر آمادہ ہو تب اس کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل تعویذ ایک سفید کاغذ پر ۷ مرتبہ لکھے اور دس نقش روزانہ کے حساب سے سات روز تک برابر اپنے شہر کے قریب جو دریا ہو اس میں ڈالتا رہے اور مطلوب کا دھیان ہر وقت اپنے دل میں رکھے۔

انشاءاللہ تعالیٰ سات روز پورے نہ ہو پائینگے جو مطلوب بغیر کسی حجت کے طالب کی خدمت میں حاضر ہو جائیگا اور تمام عمر علیحدہ نہ ہوگا اور خدمت کرتا رہے گا یوں سمجھئے کہ غلام بے دام ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے

فلاں	۱۲	بن	۲۳	فلاں
۱۸	۲۰	۱۳	۱۵	۲۵
۲۱	۱۱	۱۶	۱۴	۲۴
فلاں	۱۷	بن	۲۲	فلاں

واسطے محبت کے

برائے محبت یہ نقش بہت ہی کامیاب اور زود اثر ہے۔ اگر طالب مطلوب کو اپنا گرویدہ بنانا چاہے تو اس کو چاہئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر مطلوب کو پلا دے۔ انشاءاللہ مطلوب طالب کی محبت میں کھانا سونا۔ اٹھنا۔ بیٹھنا سب کچھ حرام کر کے طالب کی خدمت میں برہنہ پا مثل پاگل دیوانہ کے حاضر ہوگا۔ بار ہا کا آزمایا ہوا ہے اور بے مثل پایا، کبھی خطا نہیں کرتا۔

وہ نقش معظم یہ ہے۔

ع ع ع ع ع ع ع ووووووووووووزررفغورلالا

محبت کے لئے نقش

واسطے افزونی جانبین کہ اگر مرد کرے داہنے ہاتھ میں باندھے اور اگر عورت چاہے کہ شوہر مطیع رہے بائیں ہاتھ میں باندھے اور چاروں نام اس نقش کے نیچے لکھے یعنی عورت کا نام اور اس کی ماں کا نام مرد اپنا نام اور اپنی ماں کا نام یہ چاروں نام خواہ عورت لکھے یا مرد چاروں نام لکھنا ضروری ہیں۔

نقش معظم یہ ہے۔

۲ ء ۱۱ ن
۱۱۱ ۷ و ر س ل

مجرّب عمل برائے بے قراری محبوب

جبکہ محبوب پر کوئی عمل کارگر نہ ہو رہا ہو اس وقت یہ فتیلہ تیار کر کے قدرتِ خداوندی کا کرشمہ دیکھئے۔ اس مبارک نقش کو سفید کاغذ پر تازہ سیاہی سے پاک صاف ہو کر باوضو لکھئے اور صاف روئی اوپر سے لپیٹ کر فتیلہ تیار کیجئے۔

رات کو ایک وقت مقرر کر کے نئے سکورے میں کڑوا تیل ڈال کر اس فلیتہ کو جلائیے اور رخ اس کا خانہ محبوب کی جانب ہو۔ انشاءاللہ فوری اثر ہوگا۔

اس عمل شریف کو نہایت ہی ضرورت کے وقت عمل میں لایا جائے۔ کیوں کہ نقش نہایت پر اثر، مجرب اور آزمودہ ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ جائز ضرورت کے وقت اس کا استعمال کیا جائے ورنہ بجائے نفع کے شدید نقصان ہو جانے کا اندیشہ ہے اس شرط کو مقدم تصور کیا جائے۔

فلاں بن فلاں

ع ع ع	لاک مالحہ ۶۹ ھے ھ	ااا
ف خ	ک ی	دو
وحسن	غلۃ نوری	محھا نظرر
نوح	نعت البحن ھوئی	سعد اللہ ابن ع
میکائیل	علی محمد قادر تازہ	اے العجل العجل خبر العجل
حلکائیل	ی حسن	حیدر
یاعلی	یاعلی	یاعلی

محبوب کو اپنا بنانے کا طریقہ

محبوب کو اپنی محبت میں دیوانہ بنانے کا بہت ہی آسان اور سہل طریقہ درج کیا جا رہا ہے۔ جس سے ہزاروں اشخاص فیض یاب ہو چکے ہیں۔

آپ بھی خدا پر بھروسہ رکھتے ہوئے اس آسان طریقے سے اپنے محبوب پر قبضہ کریں۔

طریقہ یہ ہے کہ کسی نہ کسی طرح اپنے محبوب کو ریت پر چلنے کا موقع دو یا دھیان رکھو کہ کب محبوب کو ریت پر چلنے کا اتفاق ہوتا ہے کیونکہ محبوب کے داہنے پیر کے نیچے کی خاک درکار ہے جس پر محبوب کے تمام نشانات صاف موجود ہوں سات داہنے پیروں کے نشانوں کی خاک اس طرح اٹھائی جائے کہ داہنے پیر کے نشان کو انگلی سے درمیان میں شگاف دے کر اٹھالو۔

اسی طرح داہنے پیر کے سات نشانوں کے درمیان سے شگاف دیکر اٹھالو اور کسی کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کتا ہوا سات گز سوت لے کر منگل کے روز اس سوت کو جلا کر خاک کر کے اس کے پیر کے نیچے کی خاک میں جو کہ پہلے سے محفوظ رکھی ہے شامل کرلو۔

سات روز متواتر دھوپ کی بتی دیتے رہو آٹھویں روز اسی خاک کو ایک چٹکی محبوب کے سر پر ڈال دو خاک بالوں پر پڑتے ہی آپ کا محبوب آپ کی محبت میں دیوانہ ہو جائے گا۔ یہ طریقہ جادو سے بڑھ کر کام کرتا ہے۔

محبت کے لئے مجرب عمل

اس نقش کو ۱۲۱ نیم کے پتوں پر ۱۲۱ نقش لکھو اور پھر ان میں سے گیارہ عدد نقش روزانہ کے حساب سے لے کر تھوڑے سے پانی میں انگلی میں نتھارے پھر اس پانی میں آٹے کی گیارہ گولیاں بنالے۔ پھر قمری مہینے کی پہلی تاریخ سے دریا یا کسی نہر پر جانا شروع کرے اور پھر ان گولیوں کو مچھلیوں کو کھلا دے یہ عمل گیارہ روز تک برابر اسی طرح جاری رکھے مگر یاد رہے چلتے وقت راستے میں کسی عورت یا مرد سے باتیں نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ روز کے عرصہ میں مطلوب ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہوا طالب کی خدمت میں حاضر ہو جائے گا اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے تابعدار رہیگا۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

فلاں	۱۲۱	۱۲۱	ر	فلاں
ع	۱۲۱	ب	۱۲۰	۱۲۱
۱۲۱	ت	بن	و	۱۲۱
فلاں	۱۲۱	۱۲۱	۱۲۱	فلاں

واسطے محبوب کے

مندرجہ ذیل نقش کو گزرگاہِ مطلوب میں دفن کرے تا کہ وہ اس کو پھاند جاوے بس مطلوب طالب کے پیچھے پیچھے پھرے۔

نقش مکرم یہ ہے۔

ش ش ش　　ص ص ص　　ش ش ش

ص ص ص　　ش ش ش

مجرب تعویذ برائے محبت

جو شخص جائز محبت کا خواستگار ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل نقش اکسیر ثابت ہوں گے۔

چاہئے کہ ان دونوں تعویذوں کو عروجِ ماہ بہ ساعتِ زہرہ چینی کے پیالے میں زعفران وگلاب سے لکھے اور اس پیالے میں چائے یا شربت محبوب کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ ایک مرتبہ کے عمل سے ہی محبوب مطیع وفرماں بردار ہو جائے گا، تعویذات یہ ہیں۔

ک	۸	۴۱	۲۰۱
۴۲	ر	۲۱	۷
۱۹۵	۱۲۵	ی	۲۴
۹	۲۲		م

۲	ط	۷
ز	صہ	ج
د	ا	ج

طلسم برائے محبت

مندرجہ ذیل اسم کو انار کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے محبوبہ کو دیجئے بس سونگھتے ہی آپ کے عشق میں دیوانی ہوجائے گی اسم یہ ہے۔

جلد جلد کاملة یو الیت سو اها

نقش برائے حب

مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر اور دھو کر اگر طالب مطلوب کو پلادے تو مطلوب اس کی محبت میں اندھا ہوجائے گا خواہ محبوب طالب سے کتنی ہی نفرت کیوں نہ رکھتا ہو وہ کسی طرح بھی اپنی محبت کو ظاہر کئے بغیر نہ رہ سکے گا۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ جب سورج گرہن ہو اس دوران لکھ کر محفوظ رکھ لیں اور جب کبھی ضرورت پیش آئے تو اس کو پانی میں دھو کر محبوب کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی ضروری اور لازمی ہوگی اگر اس نقش سے آپ کے مقصد میں کامیابی حاصل ہوجائے تو آپ کا فرض ہوجاتا ہے کہ آپ کے جس عزیز یا دوست کو ضرورت پیش آئے تو اگر آپ کے پاس یہ نقش لکھا ہوا موجود ہو تو اس کی ضرورت کو پورا کریں اور اگر تیار نہ ہو تو یہ نقش بغیر کسی معاوضے کے بتادیں۔

نقش معظم یہ ہے۔

۵۵۵

ع
ع
ع
ع
ع
ع

محمد
الله
محمد

ایک آسان ٹوٹکہ برائے حب

یہ ایک سہل اور آسان ٹوٹکہ ہے اور اس کے دو خواص ہیں۔
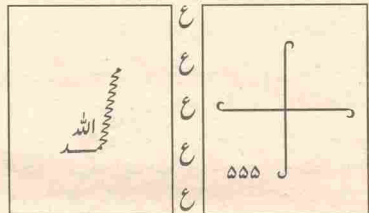
محبت اور عداوت دونوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن طریقہ جدا جدا ہے جو درج ذیل ہے۔

سیاہ بلی اور بھورے کتے کی زبانیں کاٹ کر اور ان دونوں میں سوراخ کر کے کلاوے میں دونوں زبانوں کو مثل ہار کے پرو لے اور بروز بدھ ان دونوں پر سیندور چھڑک کر کسی گاؤں کے دھان کے کھیت میں دفن کردیا جائے۔

اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ جس سے بھی آپ محبت کرتے ہوں وہ بھی آپ کی محبت میں بے چین ہوجائے گا۔

لیکن جب ان کو دھان کے کھیت سے نکال کر پھینک دیا جائے گا تب محبوب اپنی پہلی حالت پر منتقل ہوجائے گا۔

دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر کسی کے درمیان عداوت کرانا مقصود ہو تو ان دونوں زبانوں کے چار ٹکڑے کرو اور ان کو ایک ایک فٹ کے فاصلہ پر علیحدہ علیحدہ دفن کردو ایسا کرنے سے جس میں عداوت کرانا مقصود ہے خوب جھگڑا ہوگا اور نفاق پیدا ہوجائے گا۔

یہ ٹوٹکہ دونوں کاموں کے لئے کامیاب ہے بارہا کا آزمایا ہوا ہے، بے خطا پایا۔

روٹھے ہوئے محبوب کو منانے کے لئے

دو مربع انچ تانبے کے پترے پر کسی سے کھدوا کر اس عمل کو بدھ کے روز شروع کرو جو نقش پترے پر کندہ ہوگا وہ یہ ہے۔

نقش کندہ کرانے کے بعد ایک انگیٹھی میں کیکر کی لکڑی کے کوئلے سلگاؤ اور جب کوئلے خوب سلگ جائیں اس وقت اس تانبے کے نقش کو اس میں رکھ کر اس طرح دبادو کہ اس کا کوئی حصہ نظر نہ آئے۔ اس کے بعد محبوب کے مکان کی طرف منہ کر کے ایک

ٹانگ کے سہارے پر کھڑا ہوجائے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اس کی طرف دراز کر کے یہ اسم مبارک پڑھنا شروع کردے اور صبح چار بجے تک پڑھتے رہیں۔ اذان کی آواز سنتے ہی چہرے پر دونوں ہاتھ پھیر کر اس عمل کو ختم کردو اور تانبے کا نقش نکال کر اس کو حفاظت سے رکھ دو اور اس اسم کو جو ذیل میں درج ہے پابندی کے ساتھ چالیس روز تک پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ آپ کا محبوب دیوانہ ہوکر خود ہی آپ کے مکان پر حاضر ہوگا اور ہر حکم کی تعمیل کرے گا۔ کامیابی حاصل ہونے کے بعد سات فقیروں کو سات نوچندی جمعرات کو مسلسل پیٹ بھر کر کھانا کھلائے۔ انشاء اللہ محبوب کبھی جدا نہ ہوگا۔

اسم مبارک یہ ہے۔

یا محبوب یا شاھد

محبوب طالب کے قدموں پر

اگر آپ کسی کے تیر نظر کے شکار ہوگئے ہوں اور محبوب آپ کے سے نفرت کرتا ہے اور بہت ہی سنگدل ہے یا کسی خاص سبب سے آپ سے ملنے سے مجبور ہے تو ایسی صورت میں اس نقش سے کام لیجئے انشاء اللہ آپ کا دلی مقصد برائے گا لیکن یہ واضح رہے کہ خیالات پاکیزہ ہوں ناجائز خیالات کا دل کے اندر گزر نہ ہو ورنہ کامیابی مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔

نقش یہ ہے۔

الحب	طلسم	طلسم	طلسم
	طلسم	طلسم	طلسم
الحب	طلسم	طلسم	طلسم
	فلاں ابن فلاں	علی حب	فلاں بن فلاں

طریقہ اس کا یہ ہے کہ سیاہ مرغی کا تازہ انڈا لے کر اس کو اچھی طرح پانی سے دھوکر لوبان کی دھونی دیں۔ اسکے بعد زعفران سے فلاں بنت فلاں خوش خط اور اس نقش کو لکھ کر اس انڈے کو ایسی جگہ دفن کریں جہاں سے آپ کا محبوب گزرتا ہو وہ جب بھی اس نقش کو پھاندے گا اس کے دل میں ایکبارگی محبت کا جوش وخروش پیدا ہونے لگے گا اور وہ بیتاب ہوکر آپ سے ملنے کی کوشش کریگا

نہایت مجرب نقش ہے ضرور تجربہ کریں۔

واسطے حب کے

جو شخص چاہے کہ فلاں شخص اس سے محبت کرے پس اس نقش کے ساتھ اپنے مطلوب کا نام لکھے اور انار کے پیڑ میں لٹکادے اس نقش کو مشک وزعفران سے لکھے محبت قلبی ہووے۔

نقش یہ ہے۔

اا ھ ا ۳ اا م ا ۱۱۲۶۹۶ ، ۱۴ ، ط ا ح ۲۱ و ہ اا و ا و ع و

برائے تسخیر محبوب

اگر آپ کسی پر فریفتہ ہوگئے ہیں اور وصال کے لئے بے چین ہیں اور کوئی صورت بر نہیں آتی تو آپ مندرجہ ذیل عمل کام میں لائیں انشاء اللہ آپ کو یقینی کامیابی حاصل ہوگی۔

طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کو ایک کاغذ پر نقل کر کے اپنے پاس رکھے نقش یہ ہے۔

حب	حب	حب
حب	حب	حب
حب	حب	حب

جس وقت آپ کا محبوب آپ کے سامنے سے گزرے اس وقت اس نقش کو نکال کر انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے دباتے ہوئے زبان سے یہ کلمات ادا کریں کلمات یہ ہیں۔

یُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔

یہ عمل کرتے ہی آپ کے محبوب پر یا محبوبہ پر عشق کا نشہ سوار ہوکر آپ کی محبت میں دیوانہ ہوجائے گا اگر مسلسل دس روز تک محبوب کے ساتھ یہ عمل کیا جائے وہ جب تک بھی زندہ رہے برابر محبت کرتا رہے گا اور ایک منٹ بھی وہ چین سے نہ بیٹھ سکے گا۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر اس نقش کو دو آدمیوں کے درمیان جو ایک دوسرے سے ضرورت سے زیادہ محبت رکھتے ہوں پھاڑ دو تو ان دونوں کے درمیان رنج وملال ہوجائیگا اور ان دونوں میں جھگڑا ہوجائیگا یہ نقش دونوں کاموں کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

دوسرے کی محبت سے ہٹا کر اپنی محبت میں مبتلا کرنا

اگر کسی شخص کا محبوب کسی غیر سے محبت کرتا ہو اور اس سے نفرت کرتا ہو تو ان دونوں نقشوں کے ذریعہ ان دونوں میں نفاق ہو کر اس سے محبت ہو جائے گی۔

اس نقش کو کام میں لا کر تماشہ دیکھیں کہ ان دونوں میں کس طرح جھگڑا ہو کر مرادِ دلی برائے۔ نقش ذیل میں درج ہے۔

۴ ۱ ۹ ع ۴ ۳ ۷ ۸ ۱۳ ع ۴ ۹ ۱۱ ۱۰ ۱۴ ع

عصمممممممممممه

۱۷۹۳ ھ   وا۳۹۷ ھ

فلاں بن فلاں

طریقہ یہ ہے کہ سفید اور چکنے کاغذ پر دو نقش بنائیں (۱) نقش پر اپنے محبوب اور اس کا ماں کا نام لکھیں اور (۲) نقش پر اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں جس سے محبوب محبت کرتا ہے دونوں نقشوں پر دونوں کے نام معہ ماں کے ناموں کے لکھ کر دو تانبے کے لوٹوں میں ڈال دو جب آدھی رات گزر جائے اس وقت دونوں کو آپس میں لڑانا شروع کرو اور زبان سے یابدوح پڑھتے رہو۔

جب تک ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اس وظیفہ کو ختم نہ کرلو اس وقت تک دونوں لوٹوں کو آپس میں لڑاتے رہو۔ اس طرح یہ عمل چودہ رات تک کرتے رہو۔

جب یہ عمل ختم ہو جائے اور مقررہ راتیں گزر جائیں اس وقت ان دونوں لوٹوں کو کسی کھیت میں دور دور کے فاصلے پر دفن کر دو اور ان کو اس طرح چھپا دو کہ کوئی شخص بھی ان لوٹوں کو نکال نہ سکے۔

ادھر لوٹے دفن ہوں گے اور ادھر ان دونوں میں لڑائی شروع ہوگی۔ اور ان دونوں میں اس قدر نفاق پیدا ہوگا اور دونوں اس قدر بیزار ہوں گے کہ ایک دوسرے کی صورت دیکھنے کو تیار نہ ہوں گے اور سخت عداوت و دشمنی پیدا ہو جائے گی۔

اب اس نقش کی نقل کر کے اپنے سر کے بالوں میں چھپا کر اپنے محبوب کے سامنے جائے۔ محبوب کی نظر چہرے اور سر پر پڑتے ہی اس کا سر جھک جائے گا اور وہ اس قدر محبت کرے گا کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔

یہ واضح رہے کہ ان دونوں لوٹوں کو کوئی نکالنے نہ پائے۔ اگر یہ دونوں لوٹے کسی شخص نے نکال لئے تو محبوب کا قلب پہلی حالت پر منتقل ہو جائے گا اور محبوب از سرِ نو اُسی سے ملنے لگے گا جس سے کہ وہ اس عمل کرنے سے پہلے ملتا تھا، اس وجہ سے ان دونوں لوٹوں کا خیال ضرورت سے زیادہ رکھنا چاہئے تاکہ عمل باطل نہ ہو اور اتنی محنت جو دورانِ عمل کی گئی ہے رائیگاں نہ جائے۔

فتیلہ برائے حُب

ایک کالے رنگ کی بلی تلاش کرو۔ بلی ایسی ہو کہ ایک بال بھی اس کے جسم میں سفید نہ ہو۔ جب آپ کو ایسی بلی مِل جائے تو فوراً اس کی مونچھوں کے بال کتر لو۔ اور ان کو اپنے پاس محفوظ رکھ لو اور ان بالوں کو روئی بتی میں لپیٹ لو اور اس فتیلے کو مٹی کے چراغ میں ڈال کر اس کے اندر گھی ڈال دیں اور نصف شب گزر جانے کے بعد کسی تنہا کوٹھری میں چلے جائیں اور چراغ روشن کر دیں، اس چراغ کا رُخ خانہ محبوب کی طرف ہونا چاہئے۔ اس کی روشنی سے کاجل حاصل کریں جب تک وہ جلتا رہے اس وقت تک اس عمل کو پڑھتا رہے۔

الودود یا ودود یابدوح یالطیف بحق یاودود یا خالق محبت فلاں ابن فلاں میری محبت میں بے قرار ہو جائے۔

چراغ کی بتی کو جب وہ چھوٹی ہونے لگے بڑھا دے۔ جب کاجل تیار ہو جائے تو اس کو اپنی آنکھوں میں لگا کر محبوب کے سامنے جائے جب محبوب اسکو دیکھے گا انشاء اللہ فوراً عاشق ہو جائیگا

انگوٹھی برائے حب

اگر آپ کو کسی سے محبت ہو چکی ہے اور آپ کا محبوب آپ سے بات بھی نہیں کرتا۔ اس سلسلے میں آپ پریشان ہیں اور کوئی صورت ایسی نظر نہیں آتی۔ تب آپ اس انگوٹھی کے ذریعہ اس پریشانی سے فوراً نجات حاصل کریں۔ طریقہ یہ ہے۔

چاندی کی انگوٹھی بنوالی جائے اور اس میں بجائے نگینہ کے موم میں سندور ملا کر رکھ دو اور اکیس روز تک اس انگوٹھی پر قل ہو اللہ

شریف چالیس مرتبہ آیۃ الکرسی چالیس مرتبہ پڑھتے رہو جس وقت عمل ختم ہو جائے تو یہ انگوٹھی اپنے محبوب کے ہاتھ میں کسی بھی طرح سے پہنا دو۔ اس انگوٹھی کے پہننے کے بعد محبوب بیتاب و بیقرار ہو جائیگا اور پیچھے پیچھے پھرے گا کسی طرح قرار نہ پائیگا۔

سرمہ برائے محبت

اس سرمہ سے بہت سے مایوس عاشقوں کی جو کہ خودکشی پر تیار ہو چکے ہیں نئی زندگیاں ملیں، یہ بہت کامیاب اور زود اثر ہے طریقہ سرمہ کا یہ ہے۔

سرمہ خالص سیاہ لے کر اس کو محبوب کے استعمالی کپڑے میں لپیٹ لیں بعدہٗ کنیر کے پھول جمع کر کے ان کو ہاون دستے میں ڈال کر کوٹ لیں۔ پھر وہ کپڑے میں لپٹا ہوا سرمہ اس میں رکھ کر گولہ سا بنا لیں اور اس کو سائے میں خشک کریں۔ اس کے بعد دس سیر اپلوں کی آگ میں گل حکمت کریں سرد ہونے پر اس کو نکال لیں اور ایک ہفتہ مسلسل کھرل کر کے مانند غبار کے باریک پیس لیں۔

علی الصباح ایک ایک سلائی اپنی دونوں آنکھوں میں لگائیں اور اپنے محبوب سے ملاقات کے لئے جائیں جب آنکھوں سے آنکھوں کا ٹکراؤ ہوگا محبوب آپ کی محبت میں بے چین ہو کر قدموں میں گر جائے گا اور ہمیشہ ہمیشہ آپ کا تابعدار رہے گا کبھی جدا نہ ہو سکے گا۔

اس کا ضرور خیال رکھیں کہ جس وقت سرمہ آنکھوں میں لگا کر محبوب سے ملاقات کے لئے جائیں تو راستے میں کسی سے باتیں نہ کریں نہ آنکھیں ملائیں ورنہ جس سے آنکھیں مل جائینگی وہ ہی پیچھے پیچھے ہو جائے گا۔

آسان عمل برائے تسخیر محبوب

جو شخص یہ چاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرے تو اس عمل کو شروع چاند سے مقرر کر کے ہر روز بلا ناغہ بے تعداد پڑھا کرے۔ خدا نے چاہا تو تھوڑے ہی دنوں میں وہ فرمانبردار ہو جائے گا لیکن بسم اللہ سمیت پڑھے بارہا تجربے میں آیا ہے دعا یہ ہے۔

لَاَ اِلٰہَ اِنَّھُنَّ اِلَّا اللّٰہ مَلاَمِسُ مُحَمَّد الرَّسُوْلُ اللّٰہ فلانے کو مجھ بغیر ایک ساعت کل نــدھــس عیسیٰ ذکریٰ بــرر ھــاتــش مــوسیٰ مھری برزبانش فلانے کی جگہ نام مطلوب کا لیوے۔

عجیب عمل برائے تسخیر حُبُ

جو شخص یہ چاہے کہ کسی کو اپنے عشق و محبت میں بے قرار کر دے تو اس نقش کو اوپر بارہ ٹکڑے روٹی گندم کے ہر ٹکڑے پر ایک ایک فقرہ مندرجہ ذیل لکھے اور ابلق (یعنی چت کبرے) کتے کے آگے ڈال دے تاکہ وہ کھا جائے لیکن یہ خیال رہے کہ اگر مرد کے لئے یہ عمل کیا جا رہا ہے تو نر کتے کو کھلائے اور اگر عورت کے لئے یہ عمل کیا گیا ہے تو مادہ کتیا کو ٹکڑے کھلائے یہ عمل طلسم کی حیثیت رکھتا ہے بارہا تجربہ کیا گیا ہے مجرب ثابت ہوا ہے۔

فقرے اس طلسم کے یہ ہیں۔

ع د و حو لا د لو عمو لا ھو لا

قو لا عط عط سل ا ہ ما عط عھد

عملیات تسخیر محبوب

جو عمل درج کیا جا رہا ہے یہ عمل محبوب کے تسخیر کرنے کے لئے عجیب و غریب صفات کا حامل ہے کبھی خطا نہیں جاتا لیکن شرط اس میں یہ ہے کہ جائز محبت کے لئے ہو اور تمام شرائط کی پابندی کے ساتھ اس کو کیا جائے ورنہ بصورت دیگر علاوہ ناکامیابی کے عامل کو خود اپنے لئے شدید خطرات کا امکان ہے۔

عمل مندرجہ ذیل کی اسناد بہت طویل ہیں تجربے سے خود بخود ظاہر ہوں گے۔

جب کسی سنگدل انسان کو خواہ وہ عورت ہو یا مرد تابعدار بنانا چاہے تو عروج ماہ میں اس عمل کو کسی مبارک ساعت سے شروع کرے اور ہر روز تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے خدا نے چاہا تو چند ہی روز میں مطیع و فرمانبردار ہو کر قدموں میں آگرے گا بارہا مرتبہ کا آزمایا ہوا مجرب ہے، اپنی سریع الاثری میں کبھی خطا نہیں کرتا عمل

شریف یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ذوالقوۃ المتین اعظم علیٰ قلب فلاں ابن فلاں کی جگہ مطلوب اوراس کی ماں کا نام لیاجائے۔

زن وشوہر کے مابین محبت

اگر زن وشوہر میں محبت نہ ہوتو بدھ کوطلوع آفتاب کے وقت مٹی کے کورے آبخورے میں کنویں سے پانی لائے اور ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اوّل وآخر درودشریف پڑھ کردم کرے، یہ پانی میاں بیوی جس کو پلائیں گے آپس میں محبت پیداہوگی۔

محبوب کوگرویدہ کرنے کے لئے عمل

کسی انسان کومطیع وفرمانبردار کرنے کے لئے حسب ذیل عمل نہایت مجرب اورکامیاب ہے کامیاب ہونے کےعلاوہ یہ بھی ہے کہ بہت آسان بھی ہے ہر شخص بڑی آسانی کے ساتھ کامیابی حاصل کرسکتاہے۔

عامل کو چاہئے کہ مطلوب کے پاؤں کے نیچے کی خاک لائے اوراس خاک پرنومرتبہ الحمداوردس مرتبہ قل ہواللہ شریف پڑھ کردم کرے اور کہے بستم خواب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں کی جگہ نام طالب ومطلوب مع نام ماں کے پڑھنا چاہئے۔ اس دم شدہ خاک کواپنے پاس رکھے تومحبوب کے دل میں محبت کا ایک سمندر موجیں مارنے لگے گا اور وہ چند یوم میں بندۂ بے دام ہوجائیگا۔

عمل برائے تسخیر محبوب

یہ عمل مجرب ہونے کے علاوہ بہت آسان ہے۔ تھوڑاموم اچھااورصاف ستھراوپاکیزہ لاوے اورآدمی کی صورت بناوے اور نوعدد سوئیاں لاکرایک سوئی اس کے سرمیں اور دوسوئیاں اس کی آنکھوں میں اوراس کے دونوں کانوں میں اوراس کے دونوں ہاتھوں میں اوراس کے دونوں پاؤں میں چبھودے اوراس تعویذ کو لکھ کراس کے شکم میں رکھے مجرب اورفوراًاثر کرنے والاعمل ہے۔

تعویذ درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ان اللہ غفور الرحیم .بسم اللہ کافی بسم اللہ شافی یا حافظ المبین بستم خواب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں (فلاں بن فلاں) کی جگہ نام طالب ومطلوب مع اس کی ماں کے نام کے لکھنا چاہئے۔

طلسم برائے محبت

دوستی اورمحبت پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فتیلہ نہایت مجرب اورآزمودہ ہے فوراًاثر کرتاہے۔ سات فتیلے پورے ہونے سے پہلے دامنِ مرادگلِ مقصود سے پُرہوجاتاہے۔

طالب کوچاہئے کہ جمعہ کی نماز کے بعد محبوب کا پہنا ہوا اتنا کپڑاحاصل کرے جس کے سات ٹکڑے اتنے ہوسکیں جو کہ ہر ٹکڑے پرطلسم ذیل میں درج کیاگیا ہے لکھا جاسکے ان سات ٹکڑوں پرطلسم لکھ کرفتیلے بنالے فتیلوں میں سے ایک فتیلہ ہرروز جلایا کرے انشاءاللہ تعالیٰ سات روز کے اندر ہی اندر مقصدِ ولی پورا ہوجائے گامحبوب چاہے کتنی بھی دور کیوں نہ ہو۔ برہنہ پا حاضر خدمت ہوگااوراس کی فرماں برداری کرنے پر مجبور ہوگا۔

یہ خیال رہے کہ چراغ ہرروز نیااستعمال ہوگااورتیل چمیلی کا جلایاجائے گارخ چراغ کا اس طرف ہوگا جس طرف محبوب کا مکان ہویاجس سمت رہتاہو۔ جس وقت تک فتیلہ جلتارہے طالب کوچاہئے کہ چراغ کے روبرومحبوب کا تصوّر باندھے بیٹھارہے محسوس کرتارہے کہ محبوب میرے سامنے ہاتھ باندھے کھڑاہوا ہے۔ وقت کی پابندی طالب کے لئے اشدضروری ہے یعنی جس وقت طالب نے پہلے روز دیا جلایا ہے ٹھیک اسی وقت ہرروز ساتوں دن جلائے انشاءاللہ تعجب خیز کامیابی اورطالب کوحاصل ہوگی وہ طلسم یہ ہے

اِعبود ھر غفور راہ حارہ منع

سا و ســـ ۵۵ ـہ ھر ر ھینا جمع رہ

فلاں بن فلاں بیقرار گردد

محبت کے لئے طلسم

یہ طلسم محبوب کے لئے تسخیر میں آزمودہ ہے اور بہت مجرب ہے اس طلسم کو عروج ماہ میں سفید کاغذ پر سیاہی سے لکھے تین ٹکڑوں پر کاغذ کے لکھ کر تین فتیلے بنائے اور ہر روز ایک فتیلہ ہمراہ روغن چنبیلی بوقت شب جلایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین روز کے اندر ہی اندر محبوب بیقرار ہو کر سات سمندر پھاند کر برہنہ پا طالب کے قدموں پر آگرے گا لیکن شرط یہ ہے کہ جائز محبت کے لئے کیا جائے ورنہ طالب کے لئے شدید خطرہ ہے۔ طلسم یہ ہے۔

۹۱　۱۱　ع　و　۱۱　عج　ع　۱۱　۱۱　۱۱

فلاں بن فلاں بمحبت فلاں بن فلاں بے قرار گردد

نوٹ:۔ فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور بمحبت کے آگے جو فلاں بن فلاں درج ہے، یہاں طالب اپنا نام اور اپنی ماں کا نام لکھے۔

مجرب عمل برائے تسخیر محبوب

جو شخص جائز محبت کے لئے یہ عمل پڑھے گا تو اکسیر کا کام دے گا اور بصورت دیگر یعنی ناجائز طور پر اس کا استعمال کیا تو بجائے نفع کے نقصان پہنچے گا اس لئے اس معاملے میں یہ احتیاط ضروری اور لازمی ہے، عروج ماہ میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونک دیں اور اس پانی کو محبوب کو پلادے اس پانی کے پیتے ہی محبوب محبت میں دیوانہ ہو جائے گا اور بغیر طالب کے اسے قرار نہ آئے گا یہ عمل بے حد مجرب ہے

لاجواب نسخہ برائے تسخیر محبوب

یہ ایک لاجواب نسخہ ہے جس کو جائز محبت کے لئے تیار کر کے استعمال میں لایا جاسکتا ہے محبوب کتنا ہی متنفر کیوں نہ ہو اس نسخہ کو بس کھالینا شرط ہے محبوب قدموں پر آگرے گا بہترین عمل ہے بارہا کا آزمایا ہوا ہے نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

طالب کو چاہئے کہ ذیل کی سات چیزوں کو لائے اور ان پر جدا جدا سورہ قرآن پاک دم کر کے سب کو یکجا کرلیں اور محبوب کو کھلادے انشاء اللہ تعالیٰ کھاتے ہی عاشق و فریفتہ ہو جائے گا۔

۱۔ کشمش پر سورہ الم نشرح اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے

۲۔ شہد پر سورہ اخلاص اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے۔

۳۔ چھوارہ پر سورہ و التین اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے۔

۴۔ مصری پر سورہ اِنَّا اَعْطَیْنٰا اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے

۵۔ قند پر سورہ فاتحہ اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے۔

۶۔ نارجیل پر سورہ لا یلاف اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے۔

۷۔ بادام پر سورۂ اذازلزلت الارض اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے۔

یکجا کر کے کھانے سے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً کامیابی حاصل ہوگی۔

محبت کے لئے طلسم

جو شخص کسی کے عشق و محبت میں گرفتار ہو کر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو چکا ہو اور بغیر اس کے وصال کے اس کا زندہ رہنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہو تو وہ شرط جائز کا پابند بن کر حسب ذیل عمل کرے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوگا۔ محبوب طالب کے قدموں پر جھک جائے گا۔ دنیا حیران رہ جائے گی مگر جائز صورت اختیار کرنا پڑ یگی ورنہ شدید نقصان کا اندیشہ ہے۔

گائے کے شانے کی ہڈی جو کہ سالم ہو حاصل کرے اور اس پر سیاہی سے مندرجہ ذیل طلسم لکھے پھر اس شانے کو آگ میں ڈال دے بحکم خدا اجلد از جلد کامیابی ہوگی، طلسم معظم یہ ہے۔

۱۶　ر　۱۱۱　۹　ط　۱۱　۱۱　۱

۱۷　۴۱　ھ　۶۱　م

فلاں بن فلاں بمحبت فلاں بن فلاں بیقرار گردد

نوٹ:۔ فلاں بن فلاں کی جگہ نام مطلوب کا مع نام اس کی ماں کے بمحبت کے آگے فلاں بن فلاں کی جگہ نام طالب کا اور طالب کی ماں کا لکھے۔ یہ خیال رہے کہ پہلے نام مطلوب کا اور مطلوب کی ماں کا لکھا جاوے۔ بعد میں نام طالب اور اس کی ماں کا لکھا جائے۔

☆　☆　☆　☆

محبت کیا ہے؟ حالانکہ اس کے بارے میں ہر سائنس اور سارے مذاہب بتا چکے ہیں لوگ پھر بھی دنیا کی اس زبردست قوت کے بارے میں سمجھنا نہیں چاہتے، وہ ہالی وڈ متھ پر ایمان رکھتے ہیں، جو بے شک کشش باہمی اور وقت رفاقت کا ایک سنسنی خیز جز تو ہوتی ہے مگر اسے کسی بھی طرح محبت نہیں کہا جاسکتا۔

اگر ہم یہ سمجھنا شروع کردیں کہ رومانس کی دھند آمیز فضا سے ایک گہری اور دائمی محبت برآمد ہوسکتی ہے تو یقیناً ازدواجی زندگیوں میں بدگمانیوں اور دل شکنی کے واقعات میں بہت کمی آسکتی ہے، محبت دو یا دو سے زیادہ افراد کے اندر پیدا ہونے والی ایک ایسی جوشیلی اور ولولہ انگیز خواہش ہوتی ہے جو ایسے حالات جنم دینے کا باعث بنتی ہے جس کے اندر ہر فریق بلا جھجک اپنی اصل شخصیت کا اظہار کرسکتا ہے، ایک ساتھ مل کر وہ ایک ایسی دانشورانہ مٹی اور جذباتی آب و ہوا تشکیل کرتے ہیں، جہاں ایک ایسی عمدہ فصل اگ سکتی ہے جو تنہا کسی کے بس کی بات نہیں۔

ایک سچی ازدواجی رفاقت میں مرد و زن اپنی ذات سے زیادہ ایک پارٹنرشپ کے بارے میں سوچتے ہیں، یہاں زیادہ زور باہمی دلچسپیوں پر ہوتا ہے، دونوں ایک دوسرے کے مفاد کے لئے مل جل کر قربانیوں کا سامنا کرتے ہیں، ایسی زندگی میں طمانیت اور تحفظ کا احساس باہمی کوششوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔

کہتے ہیں کوئی اپنی اصل شخصیت کو جس قدر بھرپور انداز سے کسی اور پر منکشف کرسکتا ہے اسی قدر اس میں محبت کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

اس کا مطلب ہے اپنی بیوی سے ایماندارانہ گفتگو، وہ سب کچھ بلا کم و کاست بتانا جو ذہن میں ہے، لیکن اگر شوہر اس خوف سے سچا اظہار نہیں کرتا کہ اس کی بیوی اسے غلط سمجھے گی، خفا ہوجائے گی تو اس کا مطلب ہے کہ یہ دونوں وہ دانش ورانہ اور جذباتی آب و ہوا پیدا نہیں کررہے ہیں جو اصل شخصیت کی نشوونما کے لئے ضروری ہوتی ہے۔

بہت سے ایسے مصنوعی جذبات بھی ہوتے ہیں جو ایک ناخوش گوار شادی پر منتج ہوتے ہیں، مثال کے طور پر وہ جنسی خواہش جو کسی کے جسمانی حسن یا چلت پھرت کو دیکھ کر پیدا ہوتی ہے، اسی لئے یہ نہایت ضروری امر ہے کہ ہم جسمانی کشش اور گہری محبت کے اندر موجود فرق کو سمجھیں۔

اسی طرح کا ایک اور جذبہ ہوتا ہے، جیسے اپنی کسی کمی کو کسی اور کے ذریعے پورا کرنے کی خواہش، غریب عورت کا امیر مرد یا امیر عورت کا غریب مرد کے ساتھ شادی کرلینا تاکہ وہ کچھ حاصل ہوسکے جو حاصل نہیں۔

ایسے ہی متعدد مصنوعی جذبات اور ہوتے ہیں جو ناخوش گوار شادیوں کا باعث بنتے ہیں۔

ہم بسا سمجھتے ہیں کہ کسی سے محبت ہوگئی ہے، صرف اس وجہ سے کہ ہمیں دوسرے کی طرف سے کچھ ایسے اشارے ملے ہوتے ہیں، مگر محبت صرف آپ کی ذات کے لئے سرخوشی کا چشمہ نہیں ہوتی، اس سے دونوں کی سیرابی ہو تو پھر اسے محبت کہا جاسکتا ہے، جب دو افراد ایک دوسرے کے زیر اثر آگئے ہوتے ہیں تو وہ ایک

دوسرے سے ملنے کے لئے بے تاب رہتے ہیں، یہ بے تابی محبت کے بغیر بھی ہوتی ہے، دونوں میں سے کوئی نہیں سوچتا کہ یہ ایک ستا وعدہ بھی ہو سکتا ہے، وہ محبت کو خوشی سمجھتے ہیں یہ نہیں جانتے کہ ایسی خوشیاں اندھی ہوتی ہیں، حقیقتاً اچھی شادی میں ہر پارٹنر کو اس کا حق ہوتا ہے وہ اپنی ذات دلچسپیوں کو جاری رکھ سکے، اکثر نوجوان جوڑوں کو اس بات کا پتا چار چار پانچ پانچ سال تک نہیں چلتا کہ ان کی یہ سوچ درست نہ تھی کہ ہم ہر کام مل جل کر کرتے ہیں، یہ حقیقتاً جذباتیت ہوتی ہے محبت نہیں، جہاں یہ صورت ہوتی ہے وہاں ایک خوف ہوتا ہے، ہر فرد بس اسی سرگرمی میں لگ جاتا ہے جس سے اس کا ساتھی بھی خوش ہو، انہیں ڈر ہوتا ہے کہ اگر انہوں نے کسی ایسی سرگرمی میں حصہ لیا جو انہیں تو پسند ہے مگر اس کے ساتھی کو اس میں دلچسپی نہیں تو اس سے ان کے تعلقات متاثر ہوں گے، اب دیکھئے یہ خوف کیسا ہے؟ وہ ڈر رہے ہوتے ہیں، مگر اس طرح اپنی دلچسپیاں چھوڑنے سے ہی سارا نقصان ہوتا ہے، ان کی زندگیوں میں "بوریت" (اکتاہٹ) پیدا ہو جاتی ہے اور پھر وہ آہستہ آہستہ ایک دوسرے سے دور ہونے لگتے ہیں، یہ کام بھی وہ "ایک ساتھ" مل کر ہی کرتے ہیں۔

مگر وہ مرد و زن جن کے اندر واقعی گہری محبت ہوتی ہے، اچھی طرح جانتے ہیں کہ صرف اختلاف رائے کوئی ایسی چیز نہیں جسے جذباتی اکائی کا نقصان کہا جا سکے۔

سچی محبت اس قدر اندھی نہیں ہوتی، یہ خوبیاں بھی دیکھتی ہے اور خامیاں بھی، وہ اس حقیقت سے واقف ہوتی ہے کہ دنیا کا کوئی شخص سونے کا بنا نہیں ہوتا۔

محبت پورے خلوص کے ساتھ کہتی ہے۔ "مجھے معلوم ہے ہمارے درمیان تکرار ہو سکتی ہے، مجھے معلوم ہے میری مسکراہٹ اور خوشی تمہیں بری لگ سکتی ہے، مجھے معلوم ہے کہ ہمارے درمیان کوتاہیوں اور رفتار کا اختلاف تمہیں چڑچڑا بنا سکتا ہے مگر مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ ہم مل جل کر انہیں برداشت کرنے کا کوئی راستہ نکال لیں گے، ہمارے لئے یہ کیا کم ہے کہ ہم ایک دوسرے کی خوبیوں، خامیاں سمیت ایک دوسرے کو چاہتے ہیں۔"

آج تک دنیا میں کوئی جوڑا ایسا نہیں دیکھا گیا جن کے درمیان کبھی بد دلی نہ پیدا ہوئی ہو، یہ جاننا بہت ضروری ہے، ایک دوسرے کو سمجھنا بہت ضروری ہے، جہاں محبت کا راستہ بند کر دیا جاتا ہے وہاں غصہ اور نفرت پیدا ہوتی ہے، محبت اس قدر سستی چیز نہیں، بہت سی چیزیں چھوڑنی پڑتی ہیں، محبت در اصل خود شناسی ہے، ذات کی دریافت، یہ ذاتی طمانیت کا ذریعہ ہوتی ہے مگر کسی کے ساتھ مل کر۔

سچی محبت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہے، وقت کے ساتھ آدمی کو تجربہ ہوتا جاتا ہے کہ کس طرح مزید بہتر طرح سے محبت کی جا سکتی ہے۔

دنیا میں محبت کے مقابل میں اگر کوئی اور طاقت ور چیز ہے تو وہ ہے "سچائی"، جہاں تک ازدواجی زندگی کا تعلق ہے تو آپ یہ سمجھ لیں کہ یہ دونوں باتیں ایک چیز کے دو رخ ہیں، سچائی کی دانش ورانہ شناخت کا نام ہے محبت جو آپ کو دوسرے میں ملتی ہے، محبت نشوونما ہے، بڑھوتری ہے، جیسے درخت بڑھتا ہے یہ اس طرح نہیں بڑھتی، یعنی یہ کوئی متواتر عمل نہیں ہوتا اس کا عمل Irregular ہوتا ہے۔

محبت کا ہنر، صبر کا طالب ہوتا ہے، بہاروں کی واپسی تک۔

محبت کے اثرات ہماری شخصیتوں پر ہمیشہ مرتسم رہتے ہیں اور موت بھی اسے ختم نہیں کر پاتی۔

****

بقیہ "یا معطی" کا نقش

۳۸	۲۴	۳۲	۳۵
۳۱	۳۶	۳۷	۲۵
۳۳	۳۰	۲۶	۴۰
۲۷	۳۹	۳۴	۲۹

****

****

آسیب زدہ حویلی

اس خوفناک داستان میں جو مبنی بر حقیقت ہے۔ جگہ وغیرہ کے نام فرضی ہیں تاکہ ازراہ مصلحت حقائق کو پوشیدہ رکھا جاسکے۔ کیونکہ اس طرح کے معاملات میں پردہ داری نہ کرنے سے جنات کے انتقام سے محفوظ نہیں رہا جاسکتا۔ (ظ۔ ہ)

صبح کو خون سے لکھی ہوئی جنات کی تحریر پڑھنے کے بعد ہم سب کی حالت کافی خراب ہوگئی۔ خوف ودہشت کی وجہ سے ہم سب کے چہرے اترے ہوئے تھے اور ہم سب کا رنگ بالکل زرد ہوگیا تھا۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے کسی نے ہمارے چہروں پر ہلدی مل دی ہو۔ سب سے زیادہ خوف ہمارے بچوں پر طاری تھا اور معصومہ بھی بہت زیادہ ڈری ہوئی تھی کیونکہ اس کو اس بات کا ڈر تھا کہ کہیں فوزیہ اور عرفان کی جانوں پر نہ بن جائے۔ الٹا سیدھا ناشتہ کرنے کے بعد ہم نے امام الدین صاحب کو فون لگایا لیکن بدنصیبی سے فون ہی خراب ہوگیا۔ فون کی ڈائل ٹون ختم ہوگئی۔ فون کیسے خراب ہوا سمجھ میں نہیں آیا۔ فون خراب ہونے کی وجہ سے اور زیادہ دہشت ہم سب پر طاری ہوگئی کیونکہ اب یہ اندازہ کرنا مشکل تھا کہ امام الدین صاحب اپنے استاذ کو لیکر آرہے ہیں یا نہیں؟ اگر اس رات بھی وہ نہ آسکے تو پھر کیا ہوگا؟ جنات کی کارستانیوں سے ہمیں کیسے نجات ملے گی؟ جنات فوزیہ یا عرفان کو غائب تو نہیں کردیں گے؟ جنات کہیں فوزیہ کو تو ختم نہیں کردیں گے؟ کیا عرفان کو انھیں سونپنا پڑے گا؟ کیا آج کی رات بھی جنات صرف اذان پڑھنے سے بھاگ جائیں گے؟ کیا ان کی فوج کا مقابلہ ہم صرف اذان کے کلمات سے کرسکیں گے؟ کیا ہم اس مقابلہ آرائی میں اپنی جان گنوادیں گے؟ کیا یہ رات ہماری زندگی کی آخری رات ہوگی؟ اتنے بہت سارے سوالات کیڑے مکوڑوں کی طرح ہماری کھوپڑیوں میں رینگ رہے تھے اور ہزاروں اندیشے ہمارے چہروں کی زردی میں اضافہ کررہے تھے ہمیں یہ یقین ہوگیا تھا کہ اگر امام الدین اور ان کے استاذ رات تک یہاں نہیں پہونچے تو پھر ہماری خیریت میں فرق پڑجائیگا اور ہم بے موت مارے جائیں گے۔

ظہر کے بعد ہماری والدہ نے سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کی۔ کہ شاید اسی کی برکت سے کچھ حفاظت رہے لیکن چند ہی منٹ کے بعد ان کا دم گھٹنے لگا، حلق سے آواز نکلنی بند ہوگئی۔ ان کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھانے لگا انھیں چکر آنے لگا۔ ان کا جی متلانے لگا اور انھیں ایسا محسوس ہونے لگا کہ جیسے ان کا دم نکل جائے گا، ہم سب گھبراگئے۔ ہمارے ہوش وحواس اڑگئے۔ میں نے والدہ کے قریب جاکر پوچھا، امی جان آپ کو کیسا لگ رہا ہے؟

وہ میری بات کا جواب ہی نہیں دے سکیں۔ ان کی آواز ہی نہیں نکل رہی تھی، معصومہ نے قرآن حکیم کو جزدان کرکے الماری میں رکھدیا اور اس نے امی کا ہاتھ پکڑ کر کہا امی جان کیا ہورہا ہے؟ خدا کے لئے آپ خود کو سنبھالیں۔ کیا ڈاکٹر کو بلوائیں؟

امی نے انگلی کے اشارے سے منع کیا۔ دراصل وہ سمجھ رہی تھیں کہ یہ سب اثرات کا چکر ہے اسمیں ڈاکٹر کیا کریگا۔

اس کے بعد معصومہ نے آیت الکرسی چاروں قل پڑھکر امی پر دم کیا تو اس سے قدرے سکون ہوا۔ میں نے دیکھا کہ والدہ کی آنکھوں میں آنسو تھے دراصل وہ درد کی شدت کو جوان کے سینے میں ہورہا تھا برداشت کررہی تھیں۔ اور درد کی شدت کی وجہ سے ان کی پلکیں آنسوؤں سے تر ہوگئی تھیں۔ چندمنٹ بعد والدہ کو افاقہ ہوگیا اور وہ خود کو سنبھالنے میں کامیاب ہوگئیں۔ اب آہستہ آہستہ ان کی آواز بھی نکلنے لگی۔

انھوں نے کہا کہ اللہ کے بھروسے پر بیٹھے رہو۔ کچھ پڑھنے پڑھانے سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ پڑھنے پڑھانے سے جنات کو اور چڑ پیدا ہوتی ہے۔ بس دل ہی دل میں دعا کئے جاؤ۔ اگر زندگی ہے تو ہم بچ ہی جائیں گے اور اگر ہماری موت آگئی ہے تو کون ہمیں بچا سکتا ہے۔

ظہر کے بعد تھوڑا بہت کھانا سب نے کھایا، اسکے بعد پھر ہم سب لوگ اپنے ہی تخت پر بیٹھے رہے جوں جوں وقت گزر رہا تھا اور شام آرہی تھی ڈوں ڈوں ہم سب کا کلیجہ منہ کو آرہا تھا۔ فون خراب ہونے کے وجہ سے امام الدین صاحب سے رابطہ بھی ممکن نہیں تھا۔ عجیب طرح کی وحشت اور گھبراہٹ دل ودماغ پر طاری تھی تقریباً ۴ بجے اچانک خود بخود فون ٹھیک ہوگیا اور امام الدین صاحب کے فون کرنے کی وجہ سے گھنٹی بجی تھی، فون میں نے ہی رسیو کیا، امام الدین صاحب بولے دو گھنٹے سے بار بار فون کررہا ہوں آپ اٹھاتے ہی نہیں، میں نے انہیں بتایا کہ فون خود بخود صبح خراب ہوگیا تھا اور اب آپ کا فون آنے پر خود بخود ٹھیک ہوگیا۔

کیسے حالات ہیں؟ انھوں نے پوچھا۔

حالات کچھ اچھے نہیں ہیں، آپ کا آنا بہت ضروری ہے۔ "میں نے کہا۔

مولانا امام الدین بولے۔ آپ پریشان نہ ہوں۔ آج مغرب کے بعد تک ہم دونوں پہونچ جائیں گے۔ میں نے کہا۔ مغرب کے بعد بہت دیر ہوجائے گی۔ ہم سب کا خون سارا ہی خشک ہوجائے گا آپ برائے مہربانی جلدی آنے کی کوشش کریں۔ ادھر میں کھانے کی تیاری کرا لیتا ہوں۔

امام الدین صاحب کا فون آنے کے بعد قدرے اطمینان ہوا۔ اور سب کی جان میں جان آئی۔ کچھ دیر کے بعد معصومہ، صفورا باجی اور والدہ امام الدین صاحب اور ان کے استاذ کے لئے کھانا بنانے میں مصروف ہوگئیں۔ تقریباً شام کو ۶ بجے معصومہ کچن سے چیختی ہوئی باہر آئی۔ کہ جاکر دیکھو نعمت خانہ کے اوپر دو کالے سانپ بیٹھے ہوئے ہیں۔ بہت بھیانک اُف میرے اللہ۔

میں کچن میں گیا تو مجھے وہاں کچھ بھی دکھائی نہیں دیا۔ البتہ میں نے محسوس کیا کہ کچن میں رکھی ہوئی تمام چیزیں خود بخود حرکت کررہی ہیں۔ میں سمجھا کہ شاید زلزلہ آرہا ہے لیکن وہ زلزلہ نہیں تھا۔ اگر زلزلہ ہوتا تو گھر کے درودیوار بھی ہلتے۔ وہاں تو صرف برتن، کنستر، نعمت خانہ وغیرہ تھرک رہے تھے۔ میں نے اشارہ کرکے صفورا باجی کو معصومہ اور والدہ کو بلایا اور انھیں یہ منظر دکھایا۔ وہ سب بھی حیرت کرنے لگے کہ یہ کیا ہورہا ہے۔ چندمنٹ تک اسی طرح ہوتا رہا، اسکے بعد برتنوں کا ہلنا بند ہوگیا۔

میں نے معصومہ سے کہا کہ تم اپنا کام جلدی جلدی مکمل کرلو اس کے بعد سب کمرے میں آجاؤ۔

معصومہ بولی۔ آپ میرے ساتھ باورچی خانہ میں رہو۔ کھانا تو تقریباً تیار ہوگیا ہے۔ چاول میں مہمانوں کے آنے کے بعد چڑھاؤں گی۔ البتہ میں روٹی پکا لیتی ہوں۔ آپ ذرا سالن کا نمک وغیرہ چکھ لیں۔ یہ کہہ کر اس نے مرغ کے سالن کا جوڈھکن کھولا تو اس کی چیخ نکل گئی۔ اسمیں مرغ زندہ تھا۔ اور سالن کی جگہ بگونے میں خون بھرا ہوا تھا۔ میری بھی حالت یہ دیکھ کر خراب ہوگئی، ہماری والدہ بھی گھبرا گئیں اور میں نے بے اختیار امام الدین کو فون لگایا وہاں سے یہ خوشخبری ملی کہ امام الدین اور ان کے استاذ (حافظ نور بخش چلکانہ والے یہاں سے روانہ ہوگئے ہیں۔

ہم سب کچن سے کمرے میں آگئے اور اب یہ فیصلہ کرلیا گیا کہ کھانا وغیرہ ان لوگوں کے آنے کے بعد ہی بنائیں گے، اب جو کچھ بھی ہوگا ان کے سامنے اور ان کی موجودگی میں ہوگا۔

ہم لوگ کچھ سہمے سہمے کچھ اطمینان کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ میرا ماموں زاد بھائی تنویر چیخنے لگا بچاؤ بچاؤ۔ وہ خود بخود اچانک بولنا شروع ہوا۔ جَل تُو جلال تُو آئی بلا کو ٹال تُو جَل تُو جلال تُو آئی بلا کو ٹال تُو۔ وہ بے تحاشہ چیخے چلا جا رہا تھا۔ اور ہمیں وہاں کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ اس کے بعد زرینہ نے یہ کہنا شروع کیا کہ میری آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا رہا ہے۔ مجھے کچھ بھی نظر نہیں آ رہا ہے۔ میرا دم گھٹ رہا ہے۔

اور اسی وقت فوزیہ پر پھر دورہ سا پڑ گیا۔ اور اس نے زہریلی قسم کا قہقہہ لگا کر کہا۔ اب دیکھنا کیا ہوگا۔ تم سب کی موت آج کی رات اس حویلی میں ہی آئے گی۔ تم سب مر جاؤ گے۔ اب تم سب نہیں بچو گے۔

خدا خدا کر کے عشاء کے وقت امام الدین صاحب اور ان کے استاذ حافظ نور بخش ہمارے گھر پہونچ گئے۔ ان کے پہونچتے ہی ایسا لگا کہ جیسے اوپر والی منزل میں ایک کہرام سا مچ گیا ہے۔ کچھ آوازیں اس طرح کی تھیں کہ جیسے لوگ ہنس رہے ہوں کچھ آوازیں اس طرح کی تھی کہ جیسے کچھ لوگ رو رہے ہوں، عجیب طرح کی وحشت ناک قسم کی آوازیں اوپر سے آ رہی تھیں۔ لیکن اب ہمیں کافی اطمینان سا تھا۔

امام الدین صاحب کے استاذ حافظ نور بخش چلکانے والے شکل صورت کے اعتبار سے خوفناک قسم کے انسان تھے۔ ان کی داڑھی بھی گھنی تھی اور ان کی مونچھیں بھی بہت بڑی بڑی تھیں۔ ان کی طرف دیکھکر ڈر سا لگتا تھا۔ اگر وہ امام الدین صاحب کے ساتھ نہ آئے ہوتے تو شاید بچوں کا تو انھیں دیکھکر پیشاب ہی نکل جاتا۔

ہم نے انھیں کمرے میں بٹھا کر سب سے پہلے کچن میں ہونے والی حرکت کا ذکر کیا۔ کہ کس طرح آج کھانا خراب ہو گیا ہے۔ اور کس طرح مرغ کے سالن کا ستیاناس ہوا ہے۔

امام الدین بولے۔ ہو جانے دیں۔ ہم لوگ دال کھالیں گے۔ اور کھانا کوئی ضروری بھی نہیں۔ اصل چیز تو آج کی وہ کاروائی ہے جو محترم استاذ صاحب کریں گے۔ کھانا تو کل بھی کھالیں گے۔ ہماری والدہ یہ سن کر بولیں۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ کیا۔ کھانا دوبارہ بن جائے گا۔ کچھ گوشت تو معصومہ نے بچا کر رکھ لیا تھا۔ انشاء اللہ گوشت ہی کا سالن بن جائے گا۔ اتنے بڑے عامل ہمارے گھر آئے ہیں تو کیا ہم ان کو گوشت بھی نہیں کھلا سکتے۔

والدہ کی اس بات پر سب نے قہقہہ لگا گیا۔

عام طور پر تو معصومہ اور صفورہ باجی سب سے پردہ کرتی تھیں لیکن اب پردہ وردہ تو سب ختم ہو گیا تھا۔ صرف گھونگھٹ سا باقی رہ گیا تھا۔

صفورہ باجی چائے بنا کر کمرے میں لائیں۔ سب نے چائے پی اور تمام حالات سے اس دوران حافظ صاحب کو آگاہ کر دیا حافظ صاحب تمام داستان سنکر بولے۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ انشاء اللہ آج کی رات ہی ان پر قابو پالوں گا ورنہ ایک دو دن میں کنٹرول ہو جائیگا۔

اسی لمحہ۔ اوپر کی منزل پر ایک دھماکہ ہوا۔ اور ایسا لگا کہ جیسے کچھ گرا ہو۔

فوزیہ ٹھیک تھی اور پوری طرح ہوش وحواس میں تھی۔

عرفان بھی ٹھیک تھا۔ سب ہی گھر والے مطمئن سے تھے اور کسی پر بھی کسی بھی طرح کا کوئی اثر نہیں تھا۔ البتہ اوپر کی منزل پر کچھ نہ کچھ حرکتیں ہو رہی تھیں اور ظاہر ہے کہ یہ سب جنات کی کارستانیاں تھیں اگر امام الدین اور حافظ صاحب نہ آتے تو ہم سب خوف زدہ ہو جاتے۔ لیکن ان دونوں کی وجہ سے ہم کافی مطمئن تھے اور ہمیں ایک طرح کا سکون میسر تھا اور ہم اس خوش گمانی میں مبتلا ہو چکے تھے کہ اب جنات سے ہونے والی جنگ میں فتح ہمارا مقدر بنے گی۔ جنات کی طاقت کا ہمیں پوری طرح اندازہ ہو چکا تھا۔ اور ہم نے اپنی آنکھوں سے وہ سب کچھ دیکھ لیا تھا۔ جس کا پہلے ہم تصور بھی نہیں کر سکتے تھے اس سے پہلے تو ہم جنات کو ایک خیالی مخلوق سمجھا کرتے تھے اور جنات کے واقعات کو من گھڑت کہانیوں پر محمول کیا کرتے تھے لیکن اس حویلی میں پیش آنے والے واقعات نے ہم پر یہ بات ثابت کر دی تھی کہ جنات بھی اللہ کی مخلوق ہیں ان کی بھی اپنی ایک دنیا ہے اور یہ بھی شریف اور شریر ہوا کرتے ہیں۔

اور ہم مسلمانوں کو تو یوں بھی ان کے وجود کو مان لینا چاہئے کہ

اللہ کے آخری کلام قرآن مجید میں ان کا ذکر کئی جگہوں پر ہے اور ایک سورت سورۂ جن کے نام سے موسوم ہے۔ لیکن بدعقیدگی کی بات تھی کہ ہم جنات کو پوری طرح نہیں مانتے تھے اور جب ہم پر مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹے اور ہم نے اپنی آنکھوں سے ہولناک مناظر دیکھے تو پھر ہمیں ماننا پڑا کہ جنات کی ایک حقیقت ہے اور وہ واقعتاً انسانوں کو پریشان کرنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔

ہماری حویلی میں خون کی بارش ہونا۔ خوفناک قسم کے دھماکے ہونا۔ کالی بلی کا نظر آنا۔ بلی کا ہنسنا، رونا۔ چیل سے بھی بڑے چمگادڑوں کا اُڑنا۔ سالنوں میں خون پیدا ہو جانا۔ سالن کے بگونے میں زندہ مرغ کا پیدا ہو جانا، فوزیہ پر اثرات طاری ہو جانا۔ اس کے اندر ایسی طاقت پیدا ہو جانا جو بڑے بڑے مردوں اور پہلوانوں میں بھی نہیں ہوتی۔ نجم کا ہمارے گھر سے غائب ہو جانا وغیرہ کتنی ساری باتیں تھیں جن سے جنات کے وجود کا ثبوت ملتا تھا۔ ہم نے اللہ معاف کرے زندگی میں ان جنات کا بہت مذاق اڑایا تھا اور ہم ان لوگوں کو دقیانوس اور بے وقوف سمجھتے تھے جو جنات کو مانتے تھے۔ اب ہمیں اپنی غلطی کا پوری طرح احساس ہو گیا تھا۔ اور اب تو ہم یہ بھی سمجھ رہے تھے کہ شاید ہمیں ہماری غلطیوں کی سزا مل رہی تھی۔ ورنہ ایسا بھی کہیں ہوتا ہے کیا۔

بہر حال امام الدین کے استاذ صاحب کے آنے سے کافی سکون ہو گیا تھا۔ اور اس بات کی امید پیدا ہو گئی تھی کہ آج ہمارے گھر سے جنات دفع ہو جائیں گے۔

چائے پینے کے بعد امام الدین صاحب نے اپنے استاذ سے پوچھا۔ استاذ محترم! کام رات ہی کو شروع کریں گے یا کل دن میں؟

استاذ نے ابھی کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ معصومہ بولی۔ میری رائے یہ ہے کہ جو کچھ بھی کرنا ہو کل دن میں کریں۔ رات کو کوئی چھیڑ خانی نہ کریں تو بہتر ہے۔

یہ سنکر استاذ بولے۔ حرج تو رات کو بھی کچھ نہیں ہے۔ لیکن میں بھی کسی مصلحت کی بنا پر یہی مناسب سمجھتا ہوں کہ کل دن میں ان لوگوں سے نمٹوں گا۔ البتہ اگر انھوں نے خود کوئی اقدام کیا تو دیکھیں گے۔ تو ہم ایسا کرتے ہیں کہ کچھ کھانا وغیرہ تیار کر لیں۔

بے خوف وخطر باورچی خانہ میں آپ لوگ جائیں۔ حافظ صاحب بولے۔ کچھ ہوا تو میں دیکھوں گا۔ معصومہ، صفورا باجی، باورچی خانہ میں چلی گئیں اور اپنے ساتھ تنویر کو بھی لے گئیں۔ ہم تینوں ایک ہی پلنگ پر بیٹھے رہے۔ میں، امام الدین اور حافظ صاحب۔ والدہ بچوں کو لئے دوسری مسہری پر تھیں۔

میں نے حافظ صاحب سے پوچھا۔ محترم! کیا نجم کی واپسی ممکن ہے؟

کیوں نہیں۔ بس یہ دیکھتے ہیں کہ وہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔ وہ تو فوزیہ یا عرفان کو مانگتے ہیں۔

یہ تو ممکن ہی نہیں۔ حافظ صاحب نے کہا۔ تو پھر؟

وہ یہ بھی چاہیں گے کہ آپ لوگ یہ حویلی چھوڑ دیں۔ حافظ صاحب بولے۔ اگر آپ کا مشورہ ہو گا تو ہم چھوڑ دیں گے۔

نہیں۔ قطعاً نہیں۔ ہم کیوں شکست مانیں۔ ہم انھیں مجبور کریں گے کہ وہ اس حویلی کو چھوڑ کر جائیں۔ اگر وہ نہیں مانیں گے تو میں ان کے بچوں کو قید کر دوں گا۔ پھر وہ مجبور ہو جائیں گے۔ کوئی بھی معاہدہ کرنے پر۔

امام الدین بولے۔ ظفر صاحب آپ حویلی چھوڑنے کی بات ہی زبان پر نہ لائیں۔ نہ ہم حویلی دیں گے نہ اپنے بچوں میں سے کسی کو دیں گے۔ بلکہ نجم کو بھی واپس لیں گے۔ میری استاذ سے بات ہو چکی ہے۔ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ آپ ہمارے استاذ کی صلاحیتوں پر بھروسہ رکھیں۔

میں نے کہا۔ ہمیں اللہ پر بھی بھروسہ ہے اور استاذ جی کی صلاحیتوں پر بھی۔ اور انشاء اللہ فتح تو ہماری ہی ہوگی۔

کیسی فتح۔ پاگل ہو گئے ہو تم! فوزیہ پر حاضری ہو گئی۔ اس کی آنکھیں شعلے برسانے لگیں ہم نمٹ لیں گے اس موچھڑ والے سے

او بے کون ہے تو؟ استاذ بولے۔

ترا باپ ہوں میں۔ فوزیہ مردانہ آواز میں بول رہی تھی، ابھی پتہ چل جائیگا کہ میں تیرا باپ ہوں یا تو میرا باپ ہے۔ یہ کہہ کر استاذ نے فوزیہ کا ناخن دبایا۔

فوزیہ چیخ اٹھی۔ اے ذلیل ابن آدم۔ مار ڈالا مجھے۔ ابھی میں

نے کچھ نہیں کیا۔ لیکن آج تیری اور تیرے حمائتیوں کی خیر نہیں۔

اسی وقت فوزیہ بے ہوش ہوگئی۔ استاذ جی نے پانی پر کچھ پڑھ کر دم کیا اور پھر وہ پانی فوزیہ کے چہرے پر انھوں نے چھڑک دیا۔ ایک دم فوزیہ ہوش میں آگئی۔ لیکن ہوش میں آکر وہ رونے لگی اسکے رونے کی آواز سن کر صفورا باجی اور معصومہ کمرے میں داخل ہوئیں۔

استاذ جی بولے۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اس بچی کا رونا اس بات کی علامت ہے کہ یہ پوری طرح اپنے حواس میں ہے۔ دراصل اسطرح کے اثرات سے نکل آنے کے بعد زبردست کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ اور آخر کو ہے تو یہ بچی ہی، استاذ جی نے کہا۔ آپ لوگ جاؤ اپنا کام کرو یہاں جو کچھ بھی ہوگا اس سے ہم نمٹیں گے۔

اس کے بعد تین گھنٹے تک کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ کھانے سے فراغت ہونے کے بعد بچے تو سب سو گئے تھے البتہ ہم بڑوں میں سے کسی کو نیند نہیں آرہی تھی۔ تقریباً رات کے دو بجے ایسا محسوس ہوا کہ جیسے کوئی زینے میں اتر رہا ہے۔ امام الدین بولے۔

استاذِ محترم! یہ لوگ مانیں گے نہیں۔ آپ کی طرف سے کوئی اقدام ہونا چاہیے۔

کردوں کچھ چھیڑ خانی۔؟

معصومہ بولی۔ یوں تم ہم آپ کے اقدام کی مخالفت نہیں کر سکتے۔ لیکن میری رائے یہ ہے کہ جو بھی ہو وہ دن میں ہو۔

چلو ______ تمہارا مشورہ مان لیتا ہوں۔ لیکن بیٹی! حافظ صاحب نے کہا اگر جنات کی طرف سے کوئی حرکت ہوگئی تو پھر میں برداشت نہیں کرسکوں گا۔ ابھی استاذ کا جملہ پورا بھی نہیں ہو پایا تھا۔ ایک چمگادڑ کمرے میں اڑتا ہوا آیا اور استاذ کے چہرے سے ٹکرا کر کمرے سے باہر چلا گیا۔ یہ پہلا رہپٹ تھا جو استاذ کے چہرے پر پڑا استاذ صاحب بلبلا اٹھے۔ اور وہ غصہ کے مارے کمرے سے باہر چلے گئے۔ ان کے ساتھ ساتھ امام الدین بھی کمرے سے نکل گئے اور میں بھی ہمت کر کے ان کے ساتھ چلا گیا۔

استاذ چیخ رہے تھے۔ ارے کم بختو کوئی تمہارا چھوٹا پڑا ہے یا نہیں۔ کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے۔ ارے ہمت ہو تو سامنے آؤ میں بتاؤں گا تمہیں انسان کی طاقت زیادہ ہے یا جن کی۔

استاذ کا یہ جملہ سننے کے بعد ایک لمحے کے لئے تو سناٹا سا چھا گیا۔ اس کے بعد اوپر والی منزل سے زہریلے قسم کے قہقہے گونجے

تم سب کے گلے گھونٹ دوں گا۔ تم سب کو قید کر دوں گا۔ تم سب کو جلا کر راکھ کر دوں گا استاذ چیخ رہے تھے اور اوپر سے برابر قہقہوں کی آوازیں آرہی تھیں۔

آؤ امام الدین۔ استاذ نے کہا۔ اوپر چلیں اب بات نہیں بنے گی۔ اب لڑائی ہو کر رہیگی۔ اگر چہ اس وقت میں پوری طرح خوف زدہ تھا۔ لیکن میں ان کے ساتھ چلتا رہا۔

معصومہ اور والدہ نے ہمیں روکنے کی بھی کوشش کی لیکن استاذ نہیں مانے۔ انھوں نے کہا کہ اگر ہم نے کوئی کارروائی نہ کی تو یہ ہمیں بزدل سمجھیں گے پھر ان سے نمٹنا مشکل ہوگا۔ آپ لوگ دعا کریں ہم اوپر جاتے ہیں۔ ڈرنے سے کیا فائدہ؟ موت تو ایک دن آنی ہی ہے۔ یہ کہہ کر استاذ زینے پر چڑھ گئے اور ان کے ساتھ ساتھ امام الدین اور میں بھی زینے میں پہونچ گئے میں آیت الکرسی پڑھتا رہا اور قدم اٹھاتا رہا، جیسے ہی ہم اوپری منزل پر پہنچے ایک دم کمرے میں دھماکا ہوا اور ایسا لگا جیسے دیوار یا چھت گر گئی ہو، اس کے بعد ایک درجن کے قریب چمگادڑیں جو تقریباً چیل کے برابر تھیں ہمارے سروں پر اڑتی ہوئی نظر آئیں ان چمگادڑوں کی طرف ہم ابھی دیکھ ہی رہے تھے کہ ایک درجن کالی بلّیاں کمرے کے دروازے پر آکر کھڑی ہوگئیں، ان کی آنکھیں سرخ تھیں، رنگ بالکل سیاہ تھا اور ان کے سروں پر عجیب سا تاج سا کھڑا ہوا تھا، ان میں ایک بلّی کتے کے برابر تھی اور یہی سب سے آگے کھڑی ہوئی تھی اور اس کے دانت بہت بڑے بڑے تھے، وہ اس طرح دانت نکال کر ہمیں گھور رہی تھی جیسے ہمارا مذاق اڑا رہی ہو، ہمارا دھیان ان بلّیوں کی طرف تھا کہ ایک دم ایک چمگادڑ میرے چہرے سے ٹکرایا، میری تو چیخ ہی نکل گئی، ایک لمحہ کے لئے میرے ہوش اڑ گئے اور میرا پورا بدن کانپنے لگا۔

اس مضمون کی آخری قسط اگلے شمارے میں پڑھیں۔
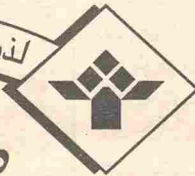
حکیم سرفراز احمد زاہد

شرف زہرہ

حب و تسخیر کا مؤثر ترین وقت

علم جفر حروف کا الجبرا ہے، جس میں حروف کی قوتیں معلوم کر کے ان کو اعداد کی مناسبت سے ان کی باہمی نسبت و تالیف کا پتہ لگایا جاتا ہے، حروف کی قوت معلوم کرنے کے لئے اعداد پر غور کیا جاتا ہے، ان حروف کے اعداد کی جو باہمی نسبت ہوگی وہی ان قوتوں میں محفوظ ہے، چنانچہ سال میں ایک خاص وقت آتا ہے جس میں اعداد کی مخفی قوتوں کو متحرک کر کے کام لیا جاتا ہے، ان کی تاثیر میں اتنی تیزی ہوتی ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے، اس مؤثر وقت کا نام "شرف زہرہ" ہے، جو سال میں ایک دفعہ آتا ہے۔

زہرہ کو برج حوت کے ۲۷ ردرجے پر شرف ہوتا ہے، اس وقت میں ایک خاص تاثیر پوشیدہ ہے، جس سے کام ایک ماہر جفر ہی احسن طریقے سے لے سکتا ہے، چنانچہ ان اثرات سے جو قوتیں متحرک ہوتی ہیں وہ رجوع خلق اور تسخیر خلق کے لئے بہت تیزی سے کام کرتی ہیں، نتیجتاً جس شخص کے پاس شرف زہرہ کا نقش یا لوح ہوگی لوگ بہت عزت کریں گے، واقف ناواقف بڑے چھوٹے کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہوتے ہیں، پسند کرتے ہیں اور جوق در جوق آتے ہیں، شہرت عزت عظمت اور مقبولیت ہوتی ہے۔

> اس سال شرف زہرہ ۵ رفروری بروز جمعرات دن میں ۱۲ ربجکر ۴۷ منٹ سے شروع ہو کر ۶ رفروری بروز جمعہ (جمعہ کا دن گزار کر شب سنیچر) رات کو ۸ بجکر ۲۰ منٹ تک رہے گا۔

اس مؤثر اور طاقتور وقت سے ان لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے جن کا خلقت و عوام سے عام تعلق ہو، مثلاً وکلاء ڈاکٹر، حکیم، وہ سیاسی لیڈر جو ناکام ہوں اور کامیاب سیاست دان بننا چاہتے ہیں، دوکاندار، بیوٹی پارلر، بوتیک کا کاروبار، فلم انڈسٹری سے تعلق رکھنے والی ہیروئن، بیوپاری، ماڈل گرلز، کمیشن ایجنٹ وغیرہ اور خاص کر عاملین اور مشائخ عظام جن کو عوام سے تعلق ہو اس لوح کی برکت سے عوام کا رجوع بہت ہوتا ہے، کاروبار میں اضافہ اور شہرت کے لئے یہ ایک بہت ہی مؤثر ترین وقت ہے، مستورات کی رجوعیت کے لئے بھی یہ خاص وقت ہے، وہ لوگ جو کسی عورت کو تسخیر میں لانا چاہتے ہوں، کسی مطلوبہ جگہ شادی کی خواہش پوری نہ ہوتی ہو تو اس موقع سے فائدہ اٹھائیں، انشاء اللہ ناکامی نہیں ہوگی۔

اس موقع پر سورہ توبہ کی آخر آیت لقد جاء کم سے رؤوف رحیم تک کام لیتے ہیں، یہ بہت مؤثر عمل ہے، اس آیت سے دو کام لئے جاسکتے ہیں، ایک تسخیر خلق کا اور دوسرا تسخیر مستورات، اگر تسخیر خلق کی ضرورت ہو تو پوری آیت کام دے گی، جس کے اعداد ۲۸۹۸ ر ہیں، اگر تسخیر مطلوب مقصد ہے تو یہ آیت "عزیز" تک لینی ہے، جس کے اعداد ۹۳۰ ر ہیں، ان سے کام لینے کا ایک ہی طریقہ ہے، تین باتیں اکٹھی کرنی ہیں۔

۱۔ نام طالب مع والدہ۔

۲۔ نام مطلوب مع والدہ۔

۳۔ آیت۔

تسخیر خلق میں نام مع والدہ مطلوب تسخیر خلق ہے اور آیت پوری لی جائے گی۔

حب کے لئے ایک سطر تیار کریں، پہلے طالب کا نام مع والدہ پھر آیت پھر مطلوب کا نام مع والدہ لے کر ایک سطر تیار کریں، دوسری سطر میں حرفوں کو الگ الگ کر کے تکسیری جفری کر کے زمام نکالیں یعنی جب پہلی سطر آجائے تو تکسیر ختم ہو جائے گی، اس تکسیر کے چاروں کونوں کے حروف لیں اور قلب تکسیر کے حروف

لیں، ان تمام حروف کو جمع کر کے اعداد لیں اور حروف بنا کر آگے لفظ 'آئیل' لگا کر مؤکل تیار کرلیں، اب کل تکسیر کے اعداد لے کر نقش مخمس تیار کریں، پشت لوح پر ایک عورت کی تصویر بنائیں، جس کے سر پر مؤکل کا نام لکھیں، دو نقش تیار کریں ایک اپنے پاس رکھیں، دوسرے کو عنصر کے مطابق کام میں لائیں، یعنی تکسیر میں جو حروف غالب ہوں اور جس عنصر کے ہوں اس طرح کام لیں، انشاء اللہ مقصد حل ہوگا۔

تکسیر کے چاروں کونوں کے حروف لیں اور قلب کے حروف لیں، ان کے اعداد لے کر پھر حروف بنا کر مؤکل بنائیں، اب کل تکسیر کے اعداد لے کر نقش مخمس میں پر کریں، طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد ۶۰ ر تفریق کر کے ۵ ر پر تقسیم کریں جو حاصل قسمت آئے خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے پر کریں، باقی ایک بچے تو خانہ ۲۱ ر میں، ۲ ر بچے تو ۱۶ ر میں ۳ ر بچے تو خانہ ۱۱ ر میں، اگر ۴ ر بچے تو خانہ ۶ ر میں ایک کا اضافہ کریں، کل تکسیر کے اعداد سے ۳۱۹ خارج کر کے باقی حروف بنا کر کلمہ طیش لگادیں، یہ جنات العمل ہوگا۔

تسخیر خلائق کے لئے تیار کرنے والے ایک نقش بازو پر باندھیں، دوسرا دوکان یا دفتر میں لٹکائیں، اس سے خلقت میں مقبولیت ہوگی اور آمدنی بہت ہوگی، جن لوگوں کا کاروبار بند ہے یا آمدنی کم ہے انہیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے، اس کا طریقہ بھی وہی ہے، نام طالب مع والدہ لکھ کر پھر پوری آیت لکھیں پھر لفظ تسخیر خلق لکھیں اور اس سطر کی تکسیر کریں، کل اعداد تکسیر لے کر نقش مخمس پر کریں اور دوسری طرف بہت سی خلقت دکھائیں اوپر مؤکل کا نام لکھیں، بہت سی خلقت دکھانے کے لئے کسی اخبار سے اشتہار دیکھ کر جس میں لوگ ہوں نقل کرلیں یا کسی آرٹسٹ سے بنوالیں، تصویر میں چند ایک لوگ کافی ہوتے ہیں، مثال میں اتنی بڑی تکسیر آیت سمیت تو ان محدود صفحات میں حل کرنا بہت مشکل ہے، اس کے لئے خاکہ پیش کرتا ہوں۔

مطلوب کا نام محمد=۹۲

طالب کا نام علی=۱۱۰

آیت کے اعداد=۹۳۰

ان تینوں کو جمع کیا تو کل اعداد ۱۱۳۲ ر بنے۔

تکسیر

م ح م د ع ل ی

ی م ل ح ع م د

د ی م م ع ل ح

ح د ل ی ع م م — سطر زمام

م ح م د ع ل ی — سطر میزان

چاروں گوشوں کے حروف = م ی ح م = ۹۸

قلب کے حروف = ح م = ۴۸

کل اعداد = ۱۴۶

حروف = و م ق

مؤکل = ومقائیل

کل اعداد ۱۱۳۲ ر کو ۴ ر سے ضرب دی تو ۴۵۲۸ ر حاصل ضرب آیا، اس میں سے ۶۰ ر تفریق کی تو ۴۴۶۸ ر آیا، اس کو ۵ ر پر تقسیم کیا تو ۸۹۳ ر آیا اور باقی ۳ ر بچا، اس لئے خانہ ۱۱ ر میں ایک کا اضافہ کردیا۔

کل اعداد ۴۵۲۸ ر میں سے ۳۱۹ تفریق کئے تو ۴۲۰۹ ر بچے اس کے حروف بنائے۔

کل اعداد = ۴۲۰۹

حروف = ط ر د غ

جنات العمل = طردغطیش

چال نقش درج ذیل ہے۔

١	٢٥	١٩	١٣	٧
١٤	٨	٢	٢١	٢٠
٢٢	١٦	١٥	٩	٣
١٠	٤	٢٣	١٧	١١
١٨	١٢	٦	٥	٢٤

۷۸۶

جبرائیل

۸۹۹	۹۰۶	۹۱۲	۹۱۸	۸۹۳
۹۱۳	۹۱۴	۸۹۴	۹۰۰	۹۰۷
۸۹۵	۹۰۱	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۵
۹۰۴	۹۱۰	۹۱۶	۸۹۶	۹۰۲
۹۱۷	۸۹۷	۸۹۸	۹۰۵	۹۱۱

میکائیل

قران زہرہ ومشتری

(مطلوب کو حاضر کرنے کا بہترین وقت)

۴ر نومبر بروز جمعرات قبل از فجر ۲۴ بجکر ۴۹ر منٹ پر زہرہ و مشتری کا قران ہوگا، اس وقت کی روحانیت کا تعلق تسخیر اور حب کے عملیات سے ہے، دو شخصوں کے درمیان خواہ وہ کوئی ہوں واقف ہوں یا ناواقف، دوستی اور محبت پیدا کی جاسکتی ہے، افسر ہو یا دوست، رشتہ دار ہو یا عزیز، عورت ہو یا بیوی اس کی تسخیر کی جاسکتی ہے، اگر وہ کہنے میں نہ ہوں ناراض ہوں یا ان کے درمیان نفرت اور دشمنی ہو یا مقصد حصول رشتہ کا ہو مگر فریق مخالف یا اس کے والدین رکاوٹ ہوں تو اس وقت مخصوص جگہ شادی کرنے محبوب کو مسخر کرنے، اپنے بس میں کرنے کے لئے اس موقع سے اور بہتر کوئی موقع نہیں ہے۔

حاضری مطلوب

اس کا طریقہ یہ ہے کہ نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکالو، محبت کے عدد ۴۵۰ر پھر آیت زین للناس کے عدد ۹۱۵۸ر اور ذیل کی چال میں دئے گئے طریقہ سے نقش پر کریں، عین اسی طرح عمل کریں جس طرح بتا رہا ہوں، یہ عمل پہلے بھی کمالات جفر کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے، شاید کسی کو یاد بھی نہ ہو، یہ عمل ایسا ہے کہ ۲۴ر گھنٹہ میں حاضری ہوتی ہے، غور کریں۔

۱۔ محبوب یا مطلوب مع والدہ کے اعداد کو خانہ اول میں لکھیں اور ۲۲ر کا اضافہ کر کے خانہ ۲ میں اور پھر ۲۲ر کا اضافہ کر کے خانہ ۳ میں لکھیں پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۴ میں لکھیں۔

۲۔ نام طالب مع والدہ کے اعداد کو خانہ نمبر ۵ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۶ میں پھر سات میں اور آٹھ میں لکھیں۔

۳۔ خانہ نمبر ۹ میں محبت کے اعداد ۴۵۰ لکھیں اور ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۰ر میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۱ر میں اور پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۲ میں لکھیں۔

۴۔ اب خانہ ۴، ۷، ۱۰، ۱۳، کے اعداد کو جمع کریں اور ۹۱۵۸ میں سے تفریق کرلیں اور حاصلہ اعداد کو خانہ ۱۳ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۴ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۵ میں لکھیں اور پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۶ میں لکھیں، اسی طرح تمام نقش پر ہوجائے گا، اب اس کا وفق چیک کرلیں ہر طرف سے جواب ۹۱۵۸ آنا چاہئے، اگر ایسا نہ ہوا تو نقش غلط ہوگا۔

ایک نقش کاغذ پر لکھیں، زعفران، کستوری ملا کر عرق گلاب کے محلول سے لکھیں، ایک نقش چاندی کے پترے پر کندہ کریں، اس کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کریں۔

اللھم اجمع بینی (نام مع والدہ) و بین (نام مطلوب مع والدہ) یا جامع النفر دین بقول کلام پاک زین للناس حب الشھوات من النساء والبنین والقناطیر المقنطرة من الذھب والفضة والخیل المسومة والانعام والحرث ذلک متاع الحیوة الدنیا والله عندہ حسن المآب۔

سورہ آل عمران کی ۱۴ویں آیت ہے، زیر زبر کی ضرورت نہیں، اس آیت کے لکھنے کے بعد بدوح کا نقش لکھیں، آتشی چال سے ہی لکھیں، کاغذ والے نقش کو لپیٹ کر گلے میں ڈال دیں اور چاندی کی لوح کو حرارت پہنچائیں یا گرم پانی میں رکھ دیں اور پانی ہمیشہ گرم رکھیں، جوں جوں گرمی پہنچے گی مطلوب ملنے اور حاضر ہونے کے لئے بے قرار رہے گا اور یہ حقیقت ہے کہ مطلوب ضرور

حاضر ہوگا۔

مثال اس نقش کی یہ ہے

مثلاً۔ طالب کا نام:۔ زید بن سلمہ ۱۶۱

مطلوب کا نام:۔ زرینہ بنت نجمہ ۳۷۰

اعداد محبت:۔ ۴۵۰

اعداد آیت:۔ ۹۱۵۸

۸۰۴۵	۴۷۲	۲۰۵	۴۳۶
۴۱۴	۲۲۷	۴۵۰	۸۰۶۷
۵۱۶	۸۰۸۹	۳۹۲	۱۶۱
۱۸۳	۳۷۰	۸۱۱۱	۴۹۴

نقش کی چال

۱۳	۱۰	۷	۴
۳	۸	۹	۱۴
۱۲	۱۵	۲	۵
۶	۱	۱۶	۱۱

اللھم اجمع بینی زید بن سلمہ وبین زرینہ بنت نجمہ یا جامع المنفردین بقول کلام پاک زین للناس حب الشھوات من النساء والبنین والقناطیر المقنطرۃ من الذھب والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام والحرث ذلک متاع الحیوٰۃ الدنیا واللہ عندہ حسن المآب۔

(نقش لکھتے وقت آیت کریمہ پر زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔)

دوسرا فارمولہ حصول دولت کے لئے

مذکورہ وقت میں مال و دولت کے لئے یہ عمل کریں۔

تازہ غسل کر کے نیا لباس زیب تن کریں، اگر نیا لباس میسر نہ ہو تو اپنے پاس جو سب سے قیمتی لباس ہو اس کو پہن لیں، کھڑے ہو کر سو مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر دو رکعت نفل بہ نیت قضائے حاجت ادا کریں، اللہ سے دعا کریں رزق کی زیادتی کی اور آمدنی کے بڑھ جانے کی یا کسی سے رقم وصول کرنے کی، دعا سے فارغ ہونے کے بعد پھر کھڑے ہو کر سو مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد نقش تیار کریں۔

نقش کے لئے اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکالیں اور اس میں ۱۲۸۷/اعداد شامل کرلیں، حسب قاعدہ کل مجموعے میں سے ۳۰/گھٹا کر باقی اعداد کو ۴/ سے تقسیم کردیں، تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو ۱۳/ویں خانہ میں ایک کا اضافہ کریں، اگر دو بچے تو نویں خانہ میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر ۳/ بچے تو پانچویں خانہ میں ایک کا اضافہ کریں۔

مثالی نقش۔

جاوید احمد ابن اسمہ کے لئے نقش اس طرح بنے گا۔

اعداد ۱۸۳+۱۲۸۷=۱۴۷۰

حسب قانون ۳۰ گھٹا کر نقش اس طرح بنے گا کوئی کسر نہیں ہے اس لئے اضافے کی ضرورت نہیں ہے۔

۷۸۶

الله لطيف

وهو القوی العزیز

۳۶۱۷	۳۶۲۰	۳۶۲۳	۳۶۱۰
۳۶۲۲	۳۶۱۱	۳۶۱۶	۳۶۲۱
۳۶۱۲	۳۶۲۵	۳۶۱۸	۳۶۱۵
۳۶۱۹	۳۶۱۴	۳۶۱۳	۳۶۲۴

بعباده

يرزق من يشاء

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش کے چاروں طرف یہ آیت لکھیں، اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعَبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ ☆ ☆

تسخیر و محبت کے ٹوٹکے

ڈاکٹر محمد منشور عالم صدیقی

حاجت پوری ہو

یہ عمل اس جگہ موثر ثابت ہوگا جہاں پر آپ کو کسی حاکم یا کسی شخص سے اپنا کوئی ضروری کام کروانا ہو اور وہ شخص چاہے کتنا ہی سنگ دل کیوں نہ ہو لیکن عامل کو دیکھتے ہی اس کی فوراً حاجت پوری کرتا ہے، لہٰذا آزمائش شرط ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ بروز نوچندی اتوار ایک عدد بجو ہلاک کر کے اس کا دست راست حاصل کر کے اس کو خشک کر کے بحفاظت اپنے پاس محفوظ رکھیں، اگر کسی سے کوئی حاجت درپیش ہو تو اسی دست راست کو اپنے پاس رکھ کر اس شخص کے پاس جا کر اپنی حاجت بیان کرے، بحکم خدا فوراً حاجت پوری کرے گا آزمودہ ہے۔

ہر دل عزیز

بندر کی پیشانی کی ہڈی کو بروز اتوار حاصل کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے گا اس کو لوگ ہر دل عزیز رکھیں گے، گویا یہ تسخیر خلائق و تسخیر عالم کا کام دے گی، لہٰذا اس سے فائدہ اٹھائیں۔

تسخیر خلائق

یہ کراماتی و طلسماتی عمل خصوصیت سے تسخیر خلائق کے لئے بہت مؤثر ثابت ہوا ہے، لہٰذا جن حضرات کو یہ شوق ہو کہ ہر آدمی اس سے محبت کرے اور اس کا ہر حکم مانے اس کو چاہئے کہ طلسم ہٰذا کو تیار کرے اور اس کی قوت کا مشاہدہ کرے۔

طریقہ یہ ہے کہ بروز نوچندی اتوار ایک عدد بجو ہلاک کرے اور اس کا مغز حاصل کرے اور اس کا روغن بطریق پاتال جنتر کشید کرے اور بحفاظت کسی کانچ کی شیشی میں محفوظ رکھے، اب اس روغن کو جو شخص اپنی بھنوں پر ایک ایک قطرہ روزانہ مل کر لوگوں سے ملے جلے تو ہر شخص عامل محبت سے پیش آئے گا، اس روغن کو اگر کوئی شخص روزانہ استعمال کرنا شروع کر دے تو بہت جلد لوگوں میں مقبول ہو جائے، جو لوگ جلد شہرت حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کو چاہئے کہ چند ماہ تک اس طلسمی روغن کو روزانہ استعمال اپنا معمول بنالیں تو ان کی مراد بر آئے گی۔

تسخیر عالم

ہڑتال ورقی، اسگندہ ناگوری، گئو لوچن، ان تینوں اجزاء کو ہم وزن لے کر مثل میدا سفوف کریں بعدہ عرق کیلے کے ساتھ کھرل کر کے ضماد بناوے اور اس کو بطور تلک لگاوے، پس جو شخص بھی عامل کو دیکھے گا، بے شک فریفتہ ہوگا، عام طور پر سادھو لوگ اس کو بنا کر استعمال کرتے ہیں۔

تسخیر عالم

اس عالم ناسوت میں اکثر حضرت انسان کی یہ خواہش رہی ہے کہ دنیا کے تمام لوگ اس کے گرویدہ بن جائیں، جس کے لئے وہ مختلف قسم کی حرکات وسکنات کرتا رہتا ہے، کچھ لوگ عملیات کی قوت سے تسخیر عالم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اکثر حضرات اس میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں اور دنیا میں خوش وخرم زندگی بسر کرتے ہیں زیر نظر عمل نوامیس کے طلسمات کا منہ بولتا ثبوت ہے اور ہر گز ہر گز خطا نہیں کرتا، لہٰذا جن حضرات کو میرے اس عمل کی

صحت پر ذرہ برابر شک ہے تو ان کو چاہئے کہ بلا جھجک عمل ہٰذا کی آزمائش کر کے عوام الناس کو مطلع کریں، کہ کہاں تک اس میں صداقت ہے۔

شحم اسد درمیان قوسین کی حاصل کر کے بحفاظت اپنے پاس رکھیں اور اس کو گرم کر کے ململ کے کپڑے سے چھان لے تاکہ صرف روغن باقی رہ جائے، یہی روغن تسخیریٔ عالم کے لئے ایک لاثانی شئے ہے، جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

اب آپ اس روغن کو روزانہ صبح کے وقت اپنی پیشانی اور چہرہ پر مل کر لوگوں سے ملاقات کریں تو ہر شخص جو آپ کے چہرہ کو دیکھے گا مطیع ہوگا اور آپ کی ہیبت اس پر طاری ہو جائے گی، لہٰذا وہ آپ سے خوف کھائے گا، چاہے وہ بادشاہ وقت کیوں نہ ہو، اگر کسی ظالم و جابر حاکم کے سامنے جائیں گے تو وہ بھی آپ سے خائف ہوگا۔

اگر کوئی شخص روزانہ اس روغن کو استعمال کرنا شروع کر دے تو اس سے تمام لوگ خوف زدہ ہوں اور اس کا ہر حکم مانیں۔

ظالم حاکم مہربان

اگر کوئی بہت ظالم حاکم ہو اور وہ ہر خاص و عام کو پریشان کرتا ہو تو اس ظالم کے لئے یہ تنتر نہایت موثر ثابت ہوگا۔

چنانچہ بوم (الو) کی دونوں چشم اور پر حاصل کر کے مظلوم شخص اس کا تعویذ بنائے اور اپنے دائیں بازو پر اس تعویذ کو باندھے، حاکم کی جب بھی اس پر نظر پڑے گی مہربان ہوگا، اس کراماتی عمل کی صحت پر رائی برابر شک نہ کریں کیونکہ یہ بالکل سچا عمل ہے۔

حاکم مہربان

لسان ہدہد کو بروز نوچندی اتوار حاصل کر کے روغن کنجد میں تر کر کے اپنی لسان تلے رکھ کر حاکم سے گفتگو کرے بیشک اس کو مہربان ہونا پڑے گا جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوگا۔

مردوں کی تسخیر

کتاب اسرار عجیبہ حصہ اول و دوئم میں تسخیر زنان کے بیشتر اعمال آپ نے مشاہدہ کئے ہوں گے لیکن تسخیر مرداں کے اعمال آپ نے میری ان دونوں کتابوں میں مشاہدہ نہ کئے ہوں گے، لہٰذا ایک نہایت سریع التاثیر عمل تسخیر مرداں کے عنوان سے تحریر کر رہا ہوں، جو کسی صورت میں خطا نہیں کرتا، لہٰذا جن مستورات کو یہ شوق ہو کہ جو مرد بھی ان کو دیکھے، فریفتہ ہو تو ان کو چاہئے کہ طلسم ہٰذا اختیار کریں اور خدا کی قدرت کا مشاہدہ کریں کہ کیسے کیسے سرکش و جابر لوگ اس کے ساتھ مارے مارے پھرتے ہیں۔

پوست زیر ناف بجو، و فرج بجو مادہ

ان دونوں چیزوں کو خشک کر کے عورت اپنے پاس رکھے اور اگر کسی عورت کا شوہر اپنی بیوی کو خاطر میں نہ لاتا ہو تو عورت کو چاہئے کہ مندرجہ بالا دونوں چیزوں کو اپنے پاس بحفاظت رکھے تو مرد اپنی بیوی کا غلام بن کر رہے گا، تجربہ ہو چکا ہے۔

عورتوں کی تسخیر

برادر موش نر کو کسی صورت سے پکڑ کر بروز نوچندی اتوار ہلاک کر کے شب کو ٹھیک بارہ بجے چوراہے پر دفن کرے لیکن آتے جاتے وقت کسی سے گفتگو نہ کرے اور واپسی پر پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھے کیونکہ نقصان کا احتمال ہے، جس دن آپ نے دفن کیا تھا اس کے ٹھیک چالیسویں روز اس جانور کو چوراہے پر سے کھود کر نکال لائے لیکن اس بات کا خاص خیال رکھے کہ اگر کوئی ارواح قسم کی چیز نظر آئے تو آپ قطعی ڈریں نہیں اور واپسی پر ہرگز ہرگز پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں ورنہ ہلاکت کا خوف ہے، الغرض آپ گھر واپس آ کر برادر موش کی عظام راس کمال احتیاط سے نکال کر رکھ لیں اور باقی عظام وغیرہ نکال کر پھینک دیں، چنانچہ جو شخص اس عظام راس کو اپنی انگشتری قمری میں بند کر کے انگلی میں پہنے گا وہ محبوب زنان ہوگا اور مستورات اس کی طرف بہت راغب ہوں گی۔

عورتوں کی تسخیر

برائے تسخیر زنان یہ عمل نہایت مجرب و آزمودہ ہے، مگر حرام کاری کے لئے استعمال نہ کرے ورنہ عمل کی تاثیر جاتی رہے گی اور زبردست نقصان پہنچے گا، لہٰذا اب آپ کی مرضی پر منحصر ہے جیسا

چاہیں کریں، بہر حال اس کا وار کبھی بھی خالی نہیں جاتا، آزمائش کر سکتے ہیں، طریقہ یہ ہے کہ بروز اتوار بوقت صبح ساعت شمس میں عروج ماہ قمری میں جب کہ زہرہ، عطارد اور مشتری رجعت و نحوست سے پاک ہوں تو اس دن ایک نر اور مادہ ہدہد حاصل کرے اور دونوں کو ذبح کر کے ان کا دل حاصل کرے اور ان کو دھوپ میں خوب اچھی طرح خشک کر لیں اور، بخور دافع نحوست سبعہ سیارگان کا روشن کر کے دونوں دلوں کو دیں اور بوقت ذبح کرنے کے بخور جلانا شرط لازم ہے۔

اب ان دونوں کو آپس میں ملا کر کسی پارچہ میں ملفوف کر کے اپنے پاس رکھیں تو مستورات عامل کی طرف کھنچی چلی آئیں اور عامل سے ہمیشہ محبت والفت سے پیش آئیں یہ آزمودہ عمل ہے گو کہ بعض کتابوں میں بھی درج ہے۔

عورتوں کی تسخیر

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ مستورات اس سے محبت کریں اور اس کے ساتھ ماری ماری پھریں تو اس کو چاہئے کہ عمل ہذا تیار کرے انشاء اللہ مراد بر آئے گی، اس کے اجزاء سہل الحصول ہیں اور ہر شخص بآسانی تیار کر سکتا ہے۔

شرف زہرہ یا اوج زہرہ یا حضیض زہرہ یا بروز نوچندی اتوار یا جمعہ کی نوچندی کو ایک عدد مادہ بجو کو ساعت زہرہ میں ہلاک کرے اور اس کی پوست زیر ناف معہ شعر و فرج کاٹ کر علیحدہ کرے اور خشک کر کے کسی کپڑے کے ٹکڑے میں جو کہ ریشم خالص کا ہو اس میں ان دونوں اجزاء کو ملفوف کر کے رکھے اور طلسم کی کراماتی قوت کا مشاہدہ کریں کہ مغرور سے مغرور خواتین جو کسی مرد کو خاطر میں نہیں لاتیں آپ پر کس طرح فریفتہ ہوتی ہیں لیکن اگر کوئی شخص اس طلسم کی قوت سے بدکاری کرنا چاہے گا تو طلسم ہذا کی تاثیر جاتی رہے گی اور سخت مصیبت و پریشانی میں مبتلا ہوگا۔

عورت فریفتہ ہو

مغز خرگوش، کافور، مغز خرگوش ایک عدد کو مصالح ڈال کر پکاوے اور اس میں ایک ماشہ کافور ملا کر ایک ہفتہ تک روزانہ نوش کرے تو جو عورت آپ کو دیکھے فریفتہ ہو عجیب راز ہے۔

عورت فریفتہ ہو

اگر کوئی مرد چاہے کہ اس کی بیوی کسی دوسرے مرد سے تاحیات رغبت نہ رکھے تو خاوند کو چاہئے کہ دم بگلا کو ذکر پر طلا کر کے اپنی عورت سے مواصلت کرے ہر گز اس کی بیوی دوسروں کو خاطر میں نہ لاوے۔

عورت فریفتہ ہو

یہ نوامیس کا عجوبہ روزگار طلسم کسی بھی صورت میں کبھی بھی خطا نہیں جاتا۔

طریقہ یہ ہے کہ نائزہ بھالو خشک لے کر اس کا سفوف بنا کر اس میں قدرے عسل خالص ملا کر ضماد تیار کرے اور قضیب خود پر طلا کر کے جس عورت سے مواصلت کرے بے شک وہ عورت اس مرد کا کبھی بھی پیچھا نہ چھوڑے گی آزمالیں جس کا دل چاہے۔

معشوق

شحم اسد، روغن شیر بقر، ان دونوں چیزوں کو ہم وزن لے کر باہم یکجا کر کے رکھ لیں، جب کسی معشوق کو مطیع کرنا مقصود ہو تو اپنی دونوں ابروؤں کے درمیان اس مواد کو لگا کر معشوق کے سامنے جائے فی الفور عاشق کو دیکھتے ہی فریفتہ ہو، عجیب کراماتی عمل ہے۔

محبت کے ٹوٹکے

ٹوٹکہ نمبر (۱)

بروز نوچندی شنبہ ہاتھ پاؤں کے ناخنوں کو آب چاہ سے مخصوص طریقے سے غسل دیں اور یہ کہیں کہ ”میں تم کو آئندہ ہفتہ کی رات ایک امیدوار حاجت پوری کرنے کی غرض سے پالتا ہوں۔“ چنانچہ آئندہ ہفتہ مقررہ دن و وقت پر ان ناخنوں کو کاٹ کر کوزہ گلی میں رکھ کر جلا کر راکھ کر لیں بوقت ضرورت یہ خاک جس کو کھلا دیں گے مطیع و فرماں بردار ہوگا۔

ٹوٹکہ نمبر (۲)

سنگ مقناطیس، تخم کریلی، کافور، کستوری۔

مندرجہ بالا چہار اجزاء ایک ایک ماشہ لے کر خوب باریک سفوف کرلیں اور اگر آپ کے پاس ولایتی روپیہ ہے تو ملا کر حبوب بقدر نخود سیاہ بنا کر رکھ لیں جس کو ایک حب کھلا دیں گے اس سے پیچھا چھڑانا کار دارد ہوگا، مزید کیا اس تنتر کے متعلق قصیدے لکھوں، اتنا ضرور کہوں گا کہ یہ تنتر بالکل بے خطا ہے۔

ٹوٹکہ (۳)

زہرہ بوم، راکھ مسان، ان دونوں کو خوب ملا کر گائے کے لانگل کو ملا کر حبوب نخودی بناوے اور تعویذ میں بند کر کے اس تعویذ کو منہ میں رکھ کر جس سے گفتگو کرے گا فی الفور مطیع ہوگا، پھر تعویذ نکال کر رکھ لے، یہ تعویذ ہمیشہ کے لئے کارآمد ہوگا اور اس کو جب چاہیں اور جس شخص پر چاہیں استعمال کریں اثر ظاہر ہوگا۔

ٹوٹکہ نمبر (۴)

لحم بوم، لحم گوسفند، ان دونوں کو ہم وزن لے کر باریک پیس کر خشک کر کے رکھ لیں اور سفوف بنا کر جس کو دودرتی کسی چیز میں ملا کر کھلا دو مطیع ہوگا، مجرب ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۵)

بھونرا سیاہ بروز اتوار پکڑ کر ماردیں اور پارچہ غلیظ اول مرتبہ کالے کر اس میں بھنورے کو لپیٹ کر کورے چراغ میں روغن چمیلی ڈال کر فتیلہ کو چراغ میں روشن کردیں اور کھوپڑی میں کاجل پارے کا اس کا جل کو آنکھوں میں لگا کر جس سے نگاہ ملادیں فی الفور مطلب آپ کا پورا کرے گا، نہایت مجرب ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۶)

عظام حرام مغز بوم کو حاصل کر کے اس میں کیسر و گو لوچن ملا کر خوب باریک کھرل کریں اور اپنی ترکوٹی پر لگا کر جس کو دیکھے فی الفور مطیع ہو لیکن یہ تنتر بروز نوچندی شنبہ بناوے اور چیزیں بھی اسی دن حاصل کرے، عظام حرام مغز کی جگہ عظام پشت بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ٹوٹکہ نمبر (۷)

اگر بوم پرندہ کی ترقوہ کی عظم حاصل کر کے اس کو مثل سرمہ باریک پیس کر رکھ لیں اور جس کو مطیع کرنا ہو تو اپنی دونوں آنکھوں میں لگا کر نگاہ ملاویں تو جس سے سب سے پہلے نگاہ ملاویں گے وہ آپ کا اسی وقت مطیع ہوگا، آزمودہ و مجرب ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۸)

اگر آپ کو کہیں سے جنتر کیڑا حاصل ہو جائے تو آپ اس کو بروز یکشنبہ جلالیں اور اس بات کی خبر کسی دوسرے شخص کو نہ ہونی چاہئے بعدہ جلے ہوئے کیڑے کے مواد میں عطر گلاب یا عطر موتیا خوب اچھی طرح ملالیں اور اپنی سیدھی طرف کی بھنویں پر لگا کر جس کے سامنے جا کر اس کو آواز دیں فی الفور مسخر ہوگا۔ استاد کا آزمودہ ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۹)

عام طور پر لوگ اس قسم کے اعمال کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں جو کہ نہایت آسان ہو اور زیادہ محنت اس میں درکار نہ ہو، ساتھ ہی ساتھ بے خطا بھی ہو لہٰذا عمل ہٰذا نہایت آسان اور اس کے اجزاء سہل الحصول اور اثرات مثل برق کے ہیں پس آزمائش شرط لازم ہے۔

عروج ماہ قمری میں نوچندی اتوار کو سورج طلوع ہونے سے قبل مرگھٹ میں جا کر تھوڑی سی خاک لائے اور اس میں زاغ سیاہ کے تھوڑے سے پَر ملا کر رکھے اور اکلیل خود کل اس میں ملا کر جلائے ٹھنڈا ہونے پر لعاب دہن خود ملا کر رکھ چھوڑے بوقت ضرورت ایک رتی اس مواد کا جس کو کھلائے فی الفور مطیع ہوگا اگر کھلانا ممکن نہ ہو تو مطلوب کے سر پر یا کپڑے پر لگا دیں مطیع ہوگا، اگر آپ کھلا دیں گے تو صرف ایک مرتبہ کا کھلانا ہی کافی ہوگا اور اگر سر یا پھر کپڑے پر لگائیں گے تو پھر آپ کو روزانہ یہ عمل کم از کم ایک ہفتہ کرنا ہوگا، بہر حال دونوں صورتوں میں عمل کام کرتا ہے مگر آزمائش شرط ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۱۰)

نوچندی اتوار کو سورج طلوع ہونے سے قبل آشیانہ زاغ سے چند پر حاصل کرے اور اسی وقت بیدانجیر کی ایک عدد چوب ایک گز کی توڑ کر پروں کو چوب میں کسی دھاگہ سے باندھے اب آپ کسی مادہ کلب سیاہ کو سات مرتبہ اس چوب سے ماریں پھر گھر واپس آجائیں اور چوب کو بمعہ پروں کے جلا کر خاکستر بنالیں پھر اس میں لعاب دہن خود ملا کر چند حبوب بنالیں اب ایک حب جس مرد یا عورت کو ماریں گے وہ مثل کلب عامل کے ساتھ ساتھ پھریگا

جاننا چاہئے کہ یہ بالکل بے خطا عمل ہے اگر آپ نے اس کو ایک مرتبہ تیار کرلیا تو حب کے دوسرے کسی عمل کی حاجت باقی نہ رہے گی۔

ٹوٹکہ نمبر (۱۱)

پر زاغ سیاہ، پر طاؤس، تاج ہدہد مکمل۔

ان تینوں اجزاء کو کسی برتن میں جلادیں لیکن یہ کام بروز نوچندی اتوار کو کرنا چاہئے اور اسی دن کسی چوراہے کی مٹی سورج طلوع ہونے سے قبل لے آئے اور مندرجہ بالا مواد میں ملالیں پھر لعاب دہن خود ملا کر حبوب بقدر نخود بنالیں اور بوقت ضرورت ایک حب کو لے کر لعاب دہن سے گھس کر مطلوب کے جسم یا کپڑے پر لگادیں، فی الفور مطیع ہو، نہایت زبردست عمل ہے، یہ بات قابل ذکر ہے کہ جس کا لعاب دہن اس عمل کے اجزاء میں ملا ہوگا مطلوب اسی کا مسخر ہوگا۔

ٹوٹکہ نمبر (۱۲)

یہ حب کا نہایت زبردست طلسماتی عمل ہے اور ہرگز خطا نہیں کرتا، یہ عمل اس وقت آپ استعمال کریں جبکہ آپ بالکل مایوس ہو چکے ہوں اور کوئی عمل آپ کا کارگر نہ ہوتا ہو گو کہ آپ کو ایک مرتبہ محنت ضرور کرنا ہوگی لیکن آپ کی محنت رائیگاں نہیں جائے گی، لیکن اس کو ناجائز استعمال نہ کریئے گا ورنہ سخت عذاب میں بتلا ہوں گے۔

دماغ بوم ایک تولہ، خون ہدہد دو ماشہ۔

مندرجہ بالا دونوں اجزاء کو لے کر باہم مخلوط کریں اور کسی برتن میں ڈال کر آگ پر چند منٹ پکائیں تاکہ دونوں اجزاء یک جان ہوجاویں بعدہ برتن کو آگ پر سے اتارلیں اور ٹھنڈا کر کے مواد کو احتیاط سے رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت جس کو تسخیر کرنا مقصود ہو کسی کھانے پینے کی چیز میں اس مواد کو ملا کر مطلوب کو کھلادیں، بحکم خدا مطلوب کو آپ کے بغیر ایک پل چین نہ آئے گا۔

ٹوٹکہ نمبر (۱۳)

جاننا چاہئے کہ اس کراماتی طلسم کا تعلق ہیمیا سے ہے اور نہایت درجہ سریع التاثیر ہے، جس کا وار کبھی بھی خالی نہیں جاتا، یقین جانئے کہ اگر آپ نے اس کو تیار کرنے میں کہیں غلطی نہیں کھائی تو کوئی وجہ نہیں کہ یہ نوامیس کا طلسم خطا کر جائے اگر آپ کو اب تک حب کے کسی عمل میں کامیابی نہیں ہوئی تو میری آپ حضرات سے گزارش ہے کہ عمل ہذا کو آخری عمل کے طور پر آزما کر نتیجے سے ہمیں آگاہ کریں، دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت آپ کو کامیاب وکامران کرے۔

چاہئے کہ سب سے پہلے بخور زہرہ، مریخ، شمس وقمر تیار کر کے رکھ لے بعدہ، چاند کی چودہ تاریخ کی شب کو دو عدد پتلے موم سفید خالص کے بنائے اور ایک پتلا مرد کا جبکہ دوسرا عورت کا ہوگا، اب ان دونوں کو لے کر دونوں پر علیحدہ علیحدہ نام معہ والدہ تحریر کریں اور ایک علیحدہ کمرے میں جس میں کوئی دوسرا سامان نہ ہو اور کمرہ صاف ستھرا ہو اس میں بخور روشن کرے اور ایک پتلے کو مشرق کی سمت جب کہ دوسرے کو مغرب کی سمت لٹا کر بالمقابل رکھے اور ان دونوں کے آمنے سامنے ایک عدد لکیر کھینچے اور اس کے بیچ میں ایک نشان لگائے، یعنی ایک لکیر دو برابر حصوں میں تقسیم ہوگئی، اب آپ لکیر کے آدھے حصہ پر پتلے کی طرف سے لکیر کو چودہ برابر حصوں میں تقسیم کریں اور دوسرے طرف کی لکیر پر بھی ایسا ہی عمل کریں یعنی پوری لکیر کل اٹھائیس حصوں میں برابر تقسیم ہوگی، دراصل لکیر ڈالنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزانہ دونوں پتلوں کو آپس میں نزدیک کرتے جائیں گے جو کہ اٹھائیس تاریخ کو یہ

چاہئے اور روزانہ بخور بھی پتلے کے نزدیک کرتے وقت جلانا چاہئے اور کمرے میں عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص چودہ یوم تک نہ جائے اور روزانہ صرف ایک ایک حصہ ان دونوں پتلوں، کو لکیر کے دونوں طرف سے آگے کی طرف نشان تک کرنا چاہئے اور چاند کی جب اٹھائیس تاریخ کو آفتاب و ماہتاب دونوں ایک درجہ و دقیقہ پر آجائیں تو آپ ان دونوں پتلوں کو سینہ بسینہ ملا کر کھڑا کرکے لکیر کے درمیانی حصہ پر رکھیں اور پھر آپ ان کو کسی ایسی جگہ پر رکھ دیں جہاں پر کسی انسان کی نگاہ نہ پڑے، جاننا چاہئے کہ چاند کی چودہ تاریخ سے اٹھائیس تاریخ تک جس قدر کہ یہ پتلے قریب تر ہوتے جائیں گے، اتنا ہی طالب ومطلوب بھی آپس میں نزدیک ہوتے جائیں گے اور جب یہ دونوں پتلے آپس میں مل جائیں گے تو دونوں طالب ومطلوب بھی آپس میں مل جائیں گے اور جب تک یہ دونوں پتلے آپس میں ملے رہیں گے تب تک طالب و مطلوب کو دنیا کی کوئی طاقت جدا نہیں کرسکتی، بہت آزمودہ ہے، اس عمل کی ایک شرط یہ ہے کہ طالب ومطلوب ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں، ورنہ شاید عمل موثر ثابت نہ ہو، قارئین پر واضح ہو کہ پتلوں کو نزدیک ہوتے جائیں گے اتنا ہی طالب ومطلوب نزدیک کرنے کا عمل کسی ایک وقت مقررہ پر کرنا چاہئے اور جتنا آفتاب و مہتاب نزدیک ہوتے جائیں گے اور جب ماہتاب آفتاب سے مل جائے گا اس وقت طالب ومطلوب بھی دوست بن جائیں گے

ٹوٹکہ نمبر (۱۴)

عورت کو اپنے اوپر فریفتہ کرنے کے لئے بے نظیر ہے، ایک مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے، لہٰذا آپ کو بھی آزمائش کی دعوت دی جاتی ہے، یقیناً آپ اس نوامیس کے عمل کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکیں گے، اگر کسی مرد کی بیوی اپنے شوہر سے ہر وقت بدزبانی کرتی رہتی ہو اور اپنے شوہر سے اس کو ذرہ برابر بھی لگاؤ نہ ہو تو ایسے مرد حضرات بھی عمل ہٰذا سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ زہرہ ذئب جنگلی کو حاصل کرکے خشک کرلے اور بوقت ضرورت اس کو آب کی مدد سے حل کرکے دونوں پستانوں کی درمیانی عظم القص پر مل دیں اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں کہ کس طرح نافرمان عورت آپ کی فرماں بردار ہو جاتی ہے، بظاہر یہ عمل ایک معمولی سا معلوم ہوتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس میں بے پناہ روحانی قوت موجود ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۱۵)

حب کے لئے ایک چلتا ہوا عمل ہے، جس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے، کیونکہ کبھی خطا نہیں کرتا لہٰذا جس شخص کا دل چاہے بخوشی آزمائش کرکے تجربہ کرسکتا ہے، کوئی نادر ونایاب اجزاء نہیں ہے کہ آپ کو نہ مل سکیں۔

چشم راست کونج ایک عدد، دم بنصر راست خود چند قطرہ، مندرجہ بالا دونوں اجزاء کو آپس میں خوب اچھی طرح یکجان کرلیں اور چند رتی کسی کھانے پینے کی چیز میں ملا کر کھلا دیں تو مطلوب آپ کی محبت میں ایسا بیقرار ہوگا کہ آپ کے بغیر اس کو ایک پل چین نہ آئے گا۔

جاننا چاہئے کہ کونج ایک پرندہ ہے اور آسمان پر قطار در قطار اڑتا ہوا نظر آتا ہے اور خاص قسم کی آواز نکالتا ہے، اکثر اس کا وزن پانچ کلو تک ہوتا ہے، اس کی ٹانگ کافی لمبی اور رنگ سیاہ ہوتا ہے، بازو کا رنگ کالا اور باقی حصہ ہلکا سرمئی رنگ کا ہوتا ہے عام طور پر رکے ہوئے پانی کے نزدیک کیچڑ یا دلدل میں اپنی خوراک کی تلاش میں بیٹھتا ہے، پاکستان میں بھی اکثر مقامات پر دکھائی دیتا ہے، شہر کراچی میں میں نے بچشم خود مشاہدہ کیا ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۱۶)

اس عمل کی دو خصوصیات ہیں ایک تو حب کی تاثیر رکھتا ہے جبکہ دوسری تاثیر ظالم وجابر حاکم پر ہیبت طاری کرنے کے لئے بھی استعمال میں لایا جاتا ہے، دونوں تاثیر بدرجہ اتم اس میں موجود ہیں، جو کہ تجربہ کرنے پر آپ پر منکشف ہو جائیں گی، لہٰذا ہر خاص وعام کو اس عمل کی اجازت دی جاتی ہے۔

شحم اسد میں روغن گاؤ ملا کر اپنی پیشانی پر لگائیں اور پھر مطلوب یا حاکم کے روبرو جائیں بحکم خدا دیکھتے ہی مطیع ومسخر ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے کیلئے ہمیشہ صحیح وقت میں کام کیجئے، بے وقت کام بے نتیجہ ہوتا ہے ـــــ عاملین اگر روحانی عملیات کے دوران درج ذیل تفصیلات کو پیشِ نظر رکھیں گے تو انشاء اللہ زوردست کامیابی سے دوچار ہوں گے۔ طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے ۲۰۰۸ء کے اچھے برے وقت کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ (اگلے صفحہ پر)

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم نجوم کے زائچے اور عملیات میں ان ہی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

تثلیث

(ث) ـــــ فاصلہ دوستاروں کے درمیان ۱۲۰ درجہ

یہ نظر سعد اکبر کہلاتی ہے، یہ کامل دوستی کی نظر ہے، یہ نظر بغض وعداوت مٹاتی ہے، اگر اس وقت دوستی اور ترقی کے لئے تعویذ کئے جائیں تو جلد ہی کامیابی لاتے ہیں، اس کے علاوہ تمام سعد کاموں کے لئے یہ وقت بہت قیمتی ہے۔

تسدیس

(س) ـــــ فاصلہ ۶۰ درجہ

یہ نظر سعدِ اصغر ہوتی ہے، یہ نیم دوستی کی نظر ہے، اس وقت بھی اچھے کام کرنے چاہئیں، نیک امور کے لئے اس وقت جو تعویذ بنائے جائیں گے انشاء اللہ وہ جلد اثرات دکھائیں گے۔

مقابلہ

(لہ) ـــــ فاصلہ ۱۸۰ درجہ

یہ نظر نحس اکبر ہے اور کامل دشمنی کی نظر ہے، اس وقت برے کاموں کے لئے اگر تعویذ کئے جائیں تو بہت جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں، دودلوں کے درمیان جدائی، عداوت وغیرہ یا دشمن کی ہلاکت وغیرہ کے اعمال شر اس وقت انجام دینے چاہئیں۔

تربیع

(ع) ـــــ فاصلہ ۹۰ درجہ

یہ نظر نحس اصغر ہے، نظرہ مقابلہ کی بہ نسبت اس میں تاثر کم ہے تاہم برے کاموں کے لئے یہ وقت مؤثر ثابت ہوتا ہے اور عداوت ونفرت اور نفاق وہلاکت کے لئے اس کو ترجیح دینی چاہئے۔

قران

(ن) ـــــ فاصلہ صفر

سعد ستاروں کا قران ہوتا ہے اور نحس ستاروں کا قران نحس ہوتا ہے۔ قمر، عطارد، زہرہ، مشتری، سعد سمجھے جاتے ہیں اور زحل ومریخ نحس سمجھے جاتے ہیں، شمس کو بعض ماہرین نے نحس شمار کیا ہے بعض نے سعد، حاصل یہ ہے کہ تثلیث اور تسدیس کے اوقات سعد ہوتے ہیں، مقابلہ اور تربیع کے اوقات نحس ہوتے ہیں، قرانات دو طرح کے ہوتے ہیں ـــــ عاملین روحانی عملیات کا صحیح فائدہ اٹھانے کے لئے حق تعالیٰ کی قدرت کاملہ پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے بطور سبب اچھے کاموں کے لئے محمود وقت کو اور برے کاموں کے لئے مذموم وقت کو ترجیح دیں۔

فہرست نظرات، برائے عاملین ۲۰۰۴ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحات پر نظر ڈالیں

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم جنوری	شمس وزحل	مقابلہ	۲_۲۷
کیم جنوری	قمروعطارد	تثلیث	۷_۵۷
۲ جنوری	مریخ وزحل	تربیع	۱_۵۲
۲ جنوری	قمروزہرہ	تربیع	۱۰_۵۷
۳ جنوری	قمرومشتری	تثلیث	۲۴_۵۰
۵ جنوری	قمروزہرہ	تثلیث	۱_۳
۵ جنوری	قمرومشتری	تربیع	۱۳_۵۰
۶ جنوری	قمروعطارد	مقابلہ	۴_۴۳
۷ جنوری	قمروزحل	قران	۶_۳۲
۷ جنوری	قمروشمس	مقابلہ	۲۱_۹
۸ جنوری	قمرومشتری	تسدیس	۱_۲۹
۹ جنوری	شمس ومشتری	تثلیث	۲۴_۲۹
۱۰ جنوری	قمروزہرہ	مقابلہ	۲۳_۰۰
۱۱ جنوری	قمروعطارد	تثلیث	۳_۲۹
۱۲ جنوری	قمرومشتری	قران	۱۸_۴۸
۱۳ جنوری	قمروعطارد	تربیع	۱۳_۳۰
۱۴ جنوری	قمرومریخ	مقابلہ	۲۴_۲۴
۱۵ جنوری	قمروشمس	تربیع	۱۰_۱۴
۱۶ جنوری	قمروزحل	تثلیث	۱۰_۳۹
۱۷ جنوری	قمروشمس	تسدیس	۱۷_۱۷
۱۸ جنوری	قمرووزہرہ	تربیع	۵_۲۲
۱۹ جنوری	قمرومشتری	تربیع	۵_۱۶
۲۰ جنوری	قمروعطارد	قران	۹_۶
۲۱ جنوری	زہرہ وزحل	تثلیث	۱۵_۳۳
۲۲ جنوری	قمروشمس	قران	۲_۳۵
۲۳ جنوری	قمرومریخ	تسدیس	۱۵_۴
۲۴ جنوری	قمروزہرہ	قران	۲۴_۱۹
۲۶ جنوری	قمروزحل	تربیع	۲۳_۲۰
۲۹ جنوری	زہرہ ومشتری	مقابلہ	۱۷_۳۰
۳۰ جنوری	عطاردوزہرہ	تسدیس	۶_۳۵

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم فروری	قمروشمس	تثلیث	۶_۱۰
۲ فروری	قمروزہرہ	تربیع	۳_۲۳
۳ فروری	قمروزحل	قران	۱۰_۴
۴ فروری	قمروعطارد	مقابلہ	۲۳_۲۳
۵ فروری	قمرومریخ	تربیع	۸_۲۳
۶ فروری	قمروشمس	مقابلہ	۱۴_۱۵
۷ فروری	قمرومریخ	تثلیث	۱۹_۲۳
۸ فروری	قمرومشتری	قران	۲۱_۲۰
۹ فروری	قمروزہرہ	مقابلہ	۲۲_۵۳
۱۰ فروری	عطاردومریخ	تربیع	۲_۳۷
۱۱ فروری	قمروشمس	تثلیث	۱۱_۱۱
۱۲ فروری	قمروعطارد	تربیع	۱۵_۲۵
۱۳ فروری	قمرومشتری	تسدیس	۵_۵۶
۱۴ فروری	قمروزہرہ	تثلیث	۱۶_۳۸
۱۵ فروری	قمرومشتری	تربیع	۸_۳۵
۱۶ فروری	قمروزہرہ	تربیع	۵_۵۳
۱۷ فروری	قمرومشتری	تثلیث	۱۰_۲۹
۱۹ فروری	قمروعطارد	قران	۱۹_۱۵
۲۰ فروری	عطاردوشمس	قران	۱۴_۴۸
۲۱ فروری	قمرومشتری	مقابلہ	۱۶_۴
۲۳ فروری	قمروزحل	تربیع	۶_۹
۲۴ فروری	قمروزہرہ	قران	۳_۲۳
۲۵ فروری	قمروشمس	تسدیس	۱۵_۰۰
۲۵ فروری	قمروزحل	تسدیس	۱۵_۳۴
۲۶ فروری	شمس وزحل	تثلیث	۲۱_۴۴
۲۶ فروری	قمرومریخ	قران	۷_۳۵
۲۷ فروری	قمروعطارد	تربیع	۲۲_۴۸
۲۸ فروری	قمرومشتری	تربیع	۲۰_۲۷
۲۹ فروری	عطاردوزحل	تثلیث	۶_۵۲
۲۹ فروری	قمروزہرہ	تسدیس	۱۵_۳۷

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم مارچ	عطاردوزحل	قران	۱۶_۲۱
۲ مارچ	قمروشمس	تثلیث	۲_۵۶
۲ مارچ	قمرومریخ	تسدیس	۱۵_۱۴
۳ مارچ	قمروزہرہ	تربیع	۹_۱۱
۴ مارچ	شمس وعطارد	قران	۷_۱۲
۵ مارچ	قمرومریخ	تربیع	۱_۳۳
۶ مارچ	قمروزحل	تسدیس	۱۰_۱۸
۶ مارچ	قمرومشتری	قران	۲۳_۱۴
۷ مارچ	قمروشمس	مقابلہ	۴_۴۳
۸ مارچ	عطاردومریخ	تسدیس	۷_۱۱
۱۰ مارچ	قمروزہرہ	مقابلہ	۱۶_۲۰
۱۱ مارچ	قمرومشتری	تسدیس	۵_۴۶
۱۲ مارچ	قمروعطارد	تثلیث	۹_۴۰
۱۳ مارچ	قمرومشتری	تربیع	۸_۹
۱۴ مارچ	قمروشمس	تربیع	۲_۳۰
۱۵ مارچ	قمروزہرہ	تثلیث	۶_۳۸
۱۶ مارچ	قمروشمس	تسدیس	۹_۳۸
۱۷ مارچ	قمروزہرہ	تربیع	۱۴_۳۰
۱۸ مارچ	قمرومریخ	تربیع	۱۷_۴۵
۱۹ مارچ	قمرومشتری	مقابلہ	۱۸_۱۸
۲۱ مارچ	قمرومریخ	تسدیس	۲_۲۷
۲۲ مارچ	قمروعطارد	قران	۱۴_۲۰
۲۳ مارچ	قمروزحل	تسدیس	۱_۲۳
۲۴ مارچ	قمرومشتری	تثلیث	۱۰_۶
۲۵ مارچ	قمروزہرہ	قران	۳_۵۹
۲۶ مارچ	قمرومریخ	قران	۵_۶
۲۸ مارچ	قمروعطارد	تسدیس	۴_۱۳
۲۹ مارچ	قمروزحل	قران	۱_۲۴
۳۰ مارچ	قمروعطارد	تربیع	۲۱_۲۹
۳۱ مارچ	قمروشمس	تثلیث	۲۱_۱۷

شرف قمر

۲۵ فروری صبح ۶ بجکر ۵۳ منٹ سے ۲۵ فروری۔ صبح ۸ بجکر ۵۱ منٹ تک۔

۲۳ مارچ۔ ۳ بجکر ۳۲ منٹ سے ۲۳ مارچ۔ ۵ بجکر ۳۰ منٹ تک۔

یہ اوقات مثبت کاموں کے لئے بہترین ہیں انشاء اللہ نتائج بہت جلد برآمد ہوں گے۔

قمر در عقرب

۱۲ فروری۔ رات ایک بجکر ۲۹ منٹ سے ۱۴ فروری۔ صبح ۵ بجکر ۶ منٹ تک

۱۰ مارچ صبح ۷ بجکر ۳۴ منٹ سے ۱۲ مارچ صبح ۱۰ بجکر ۲۸ منٹ تک۔

ان اوقات میں منفی کاموں کو انجام دیں باذن اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

منزل شرطین

۲۱ فروری۔ دوپہر ۳ بجکر ۱۸ منٹ پر چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔

۲۱ مارچ رات ۲ بجکر ۵۸ منٹ پر چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے سنہری موقع۔

تحویل آفتاب

۱۹ فروری شام ۵ بجکر ۲۹ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل ہوگا۔

۲۰ مارچ دوپہر ۱۲ بجکر ۱۸ منٹ پر آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔

یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کیلئے بہترین اوقات ہیں اپنی ضروریات اور خواہشات اپنے رب کے حضور رکھیں۔

شرف شمس

اقتدار، دبدبہ، دولت و مالداری، ترقی کاروبار تسخیر امراء، فتح وکامیابی کے لئے اس وقت عمل کریں انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔

شرف شمس کا صحیح وقت ۷ اپریل شام ۔بجکر ۲۳ منٹ سے ۱۸ اپریل شام ۵ بجکر ۴۸ منٹ تک۔

شرف قمر

شرف قمر کے اوقات میں ترقی روزگار کے لئے اس نقش کو لکھکر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۷	۶۶	۲۱
۳۵	ترقی روزگار	۵۹
۵۲	۲۸	۱۴

قمر در عقرب

قمر در عقرب کے اوقات میں مندرجہ ذیل نقش تیار کر کے کسی پرانی قبر میں دفن کریں لیکن ناحق کسی کو نہ ستائیں ایسے عمل صرف ان لوگوں کے لئے کریں جن کا ظالم اور سفاک ہونا بالکل واضح ہو۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

فلاں ابن فلاں کی تنزلی ہو بحق یا مذل۔

تثلیثِ قمر و مشتری

۷ فروری کو ۱۰ بجکر ۲۹ منٹ پر قمر و مشتری کی تثلیث ہوگی۔

یہ وقت دشمنوں پر غلبہ پانے کے لئے سلاطین اور امراء کی تسخیر کے لئے اور عزت و توقیر کے لئے مؤثر ترین وقت ہے عاملین فائدہ اٹھائیں اور اس نقش کو آزمائیں۔

۷۸۶

۳۱۶۸۵	۳۱۶۸۸	۳۱۶۹۱	۳۱۶۷۸
۳۱۶۹۰	۳۱۶۷۹	۳۱۶۸۴	۳۱۶۸۹
۳۱۶۸۰	۳۱۶۹۳	۳۱۶۸۶	۳۱۶۸۳
۳۱۶۸۷	۳۱۶۸۲	۳۱۶۸۱	۳۱۶۹۲

قران قمر وزہرہ

۲۵ مارچ صبح ۳ بجکر ۵۹ منٹ پر قمر وزہرہ کا قران ہے یہ وقت میاں بیوی کی محبت کے لئے اور بالخصوص عورتوں کی تسخیر کے لئے باذن اللہ مؤثر ہے محبت کے تعویز کے لئے عاملین توجہ دیں۔ اور اس تعویز کو بھی آزمائیں

۷۸۶

یاعزیز	یاوہاب	یاعزیز
یاوہاب	یاودود	یاعزیز
یاودود	یاودود	یاوہاب

تثلیث قمر مریخ

۷ فروری۔ شام ۷ بجکر ۲۳ منٹ پر قمر و مریخ کی تثلیث ہوگی۔ یہ وقت حاسدوں کے حسد کو دفع کرنے کے لئے دشمنوں کی خواب بندی کیلئے مؤثر ثابت ہوتا ہے عاملین فائدہ اٹھائیں اور اس نقش کو بھی آزمائیں اس نقش کو لکھ کر قبرستان میں دفن کریں۔

۷۸۶

۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۳۵
۴۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

قران قمر ومشتری

۸ فروری کو رات ۹ بجکر ۲۰ منٹ پر قمر و مشتری کا قران ہوگا یہ وقت تسخیر خلائق کے لئے اور عقل وذہانت میں اضافے کے لئے بہترین وقت ہے۔ مندرجہ ذیل نقش لکھکر کسی پھلدار درخت پر لٹکائیں۔ درمیان کے خانہ میں اپنا مقصد لکھیں۔

۷۸۶

۱۱۸۴۴	۳۱۵۸۴	۳۹۴۸
۲۷۶۳۶		۱۹۷۴۰
۷۸۹۶	۱۵۷۹۲	۲۳۶۸۸

اگلا شمارہ

ماہنامہ "طلسماتی دنیا" کا اگلا شمارہ بھی بعض اہم مضامین کی وجہ سے اہم اور دلچسپ ہوگا، اگلا شمارہ ضرور پڑھیں اور ماہنامہ "طلسماتی دنیا" کے بارے میں اپنی رائے سے مطلع کریں۔

(منیجر)

مولانا حسن الہاشمی کی تصانیف

علم الاعداد

اعداد کے موضوع پر ایک آسان اور مفید کتاب جو قدرتِ خداوندی اور نعمتِ خداوندی کی نشان دہی کرتی ہے۔

قیمت:-/70 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

کرشمۂ اعداد

اعداد کی قوت کیا ہے؟ اور اعداد کے ذریعہ زندگی کے اہم ترین سوالات کے جوابات کس طرح دئے جاسکتے ہیں یہ جاننے کے لئے کرشمہ اعداد کا مطالعہ کریں۔

قیمت-/35 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

اعداد بولتے ہیں

اعداد کی اپنی ایک زبان ہے اور یہ اپنی زبان میں انسانوں کی صلاحیت بتاتے ہیں، اور ان کی شخصیت کی چغلیاں بھی کرتے ہیں،

اگر آپ بھی اپنے معائب پر معلم ہونا چاہتے ہوں تو ''اعداد بولتے ہیں'' کا مطالعہ کریں۔

قیمت-/100 روپے (علاوہ محصول ڈاک

بسم اللہ کی عظمت وافادیت

بسم اللہ ایک عظیم دولت ہے جو امت محمدی کو عطا کی گئی، بسم اللہ کے اہم راز اور فوائد کیا ہیں اور بسم اللہ جیسی آیات سے کس طرح استفادہ کیا جاسکتا ہے؟ یہ جاننے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ کریں۔

قیمت-/25 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

آیت الکرسی کی عظمت وافادیت

آیت الکرسی ایک جلیل القدر آیت ہے، اور اس آیت سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے بزرگوں نے دسیوں طریقے لکھے ہیں، انہیں آسان زبان میں اس کتاب میں نقل کیا گیا ہے

قیمت-/15 روپے (علاوہ محصول ڈاک

سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت

سورۂ فاتحہ تمام امراض کا علاج ہے، اس لئے اس سورۃ کو سورۂ شافیہ بھی کہتے ہیں، اس سورت سے روحانی فائدے کیسے حاصل کئے جاسکتے ہیں؟

اس حقیقت سے اس میں پردے اٹھائے گئے ہیں اس کتاب کا ہر مسلمان کے گھر میں ہونا ضروری ہے۔

قیمت-/40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

ملنے کا پتہ: مکتبہ روحانی دنیا محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پتھروں کی خصوصیات

ادارہ

مرجان: سنسکرت میں پروال انگریزی میں کورل (Coral) عربی میں عقیق البحر یعنی سمندری عقیق کہتے ہیں، پنجابی زبان میں اس کو 'مونگا' کہا جاتا ہے اور عام طور سے ہندوستان میں یہ پتھر مونگا ہی کے نام سے مشہور ہے، اس پتھر کی خصوصیت یہ ہے کہ سمندر میں ایک درخت پر اگتا ہے اور اس کا ذکر قرآن حکیم میں موجود ہے، اس پتھر کو رب العالمین نے اپنی مخصوص نعمتوں میں شمار کیا ہے۔

یہ پتھر سرخ رنگ کا ہوتا ہے، مزہ اس کا پھیکا ہوتا ہے، مزاج اس کا سرد اور خشک ہے، اس پتھر کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس کو ہاتھ سے نہیں بنایا جاسکتا، یہ عام طور پر قدرتی اور اصل ہوتا ہے، دوسرے پتھر ہاتھ سے بنا کر رنگ لئے جاتے ہیں لیکن مرجان کا ہاتھ سے ڈھال کر رنگ لینا ممکن نہیں ہے۔

طبی طور پر یہ پتھر لقوہ اور فالج کو دفع کرتا ہے، بدن میں اگر رعشہ پیدا ہوگیا ہو تو اس کو دفع کرنے کی صلاحیت بھی اس پتھر میں موجود ہے، اگر کسی کو خونی دست آرہے ہوں ہو یا اُسے تلی کی شکایت ہو تو مرجان کو لاکٹ کی شکل میں گلے میں ڈالے، انشاء اللہ تلی کی تکالیف دور ہوں گی اور خونی دستوں سے نجات ملے گی۔

اگر مرجان کو بچوں کے گلے میں ڈال دیں تو جادو ٹونہ، آسیبی اثرات اور ضد اور رونے سے بچوں کو نجات ملے گی اور بچے برے اور ڈراونے خوابوں سے محفوظ رہیں گے۔

اگر مونگا بوتل میں ڈال کر اس میں پانی بھر لیں اور اس بوتل کو ۴۸ گھنٹے تک دھوپ دکھا کر محفوظ کرلیں تو یہ پانی کھانسی کو دفع کرنے میں مفید ثابت ہوگا، مرجان کی انگوٹھی تنگ دستی اور غربت کو دفع کرتی ہے، مرگی کے مرض کو بھی مرجان دفع کرتا ہے، شمس وقمر کے قران کے وقت اگر یہ انگوٹھی تیار کی جائے تو زیادہ موثر ہوتی ہے، مرجان اختلاج قلب کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔

حکیم جالینوس نے لکھا ہے کہ اگر مرجان کا سفوف بنا کر بہتے خون پر چھڑک دیں تو فوراً خون بند ہوجاتا ہے۔

اگر مرجان کو پیٹ پر باندھ لیا جائے تو پیٹ کی تمام بیماریاں ختم ہوجاتی ہیں، اگر کوئی شخص وہم کی بیماری میں مبتلا ہو یا اگر کسی شخص کو وساوس شیطانی پریشان کرتے ہوں تو اس کو ۷ گرام چاندی میں مرجان جڑوا پہننا چاہئے، انشاء اللہ وہم سے نجات ملے گی اور وساوس شیطانی سے محفوظ رہے گا۔

مرجان کا ذکر نہ صرف یہ کہ قرآن حکیم میں ہے بلکہ دیگر قوم میں بھی اس کو اللہ کی مخصوص نعمتوں میں شمار کرتی رہی ہیں چنانچہ ہندو لوگ اس کو خاص نعمت سمجھتے ہیں، دیوی، دیوتاؤں کے قدموں میں بھینٹ چڑھاتے رہے ہیں، بہت سی ہندو رسومات میں آج بھی مرجان کا استعمال ہوتا ہے، پنڈت لوگ منتروں کا جاپ کرتے ہوئے اس کی دھونی لیتے ہیں، اور اس کی دھونی بھوت پریت کو بھگاتی ہے۔

مونگا کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ سفلی عملیات سے محفوظ رکھتا ہے، انسان کے اندر خود اعتمادی پیدا کرتا ہے اور انسان کے عزائم کو مستحکم بنا کر اس کو مستقل مزاجی کی طرف مائل کرتا ہے۔

مرجان لیکوریا کی بیماری کو دفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے، مثانہ اور معدہ کی گرمی کو بھی مرجان رفع کرتا ہے۔

مرجان کوئی قیمتی پتھر نہیں ہے، بہت اچھا مرجان دو سو سے چار سو روپے تک دستیاب ہوسکتا ہے، بہت اچھی قسم کے مرجان بحر ہند، بحر روم اور بحر افریقہ سے دستیاب ہوتے ہیں، ہم سب کو اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اس نعمت عظمیٰ سے استفادہ کرنا چاہئے تاکہ ہمارے دلوں میں قدر دانی اور شکر کا جذبہ پیدا ہو۔ ☆ ☆ ☆

عمل نمبر ۱: حب عشق

بعد نماز عشاء اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور درمیان میں مندرجہ بالا عمل ۲۷۸ بار پڑھیں۔ سامنے مطلوب کی تصویر رکھیں یا تصور اتنا کریں کہ محسوس ہو کہ مطلوب سامنے دست بستہ کھڑا ہے اور گردن خم کئے طالب سے بات کرنے کا منتظر ہے۔ جب عمل مکمل پڑھ چکیں تو ۳ مرتبہ پکاریں۔

الحب فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بنت فلاں۔ میں نے باندھا اپنی الفت میں اس کو جس کا نام یہ ہے۔ یہ کی جگہ اس کا نام پکاریں۔ یہ عمل عروج ماہ نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ انتہائی مجرب ہے۔ ۲۱ یوم میں سنگدل سے سنگدل مطلوب چاہے وہ (بیوی ہو، محبوبہ ہو، دوست ہو، بھائی ہو یا ناراض افسر) طالب کی جانب رجوع کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ وقت اور تعداد پر خصوصی توجہ دیں۔

٧٨٦

بحق جبرائیل

٦٩	٧٢	٧٥	٦٢
٧٤	٦٣	٦٨	٧٣
٦٤	٧٧	٧٠	٦٧
٧١	٦٦	٦٥	٧٦

بحق میکائیل

الحب فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں

العجل العجل العجل الساعہ الساعہ الساعہ

الوحا الوحا الوحا

پرہیز:- دوران عمل بڑا گوشت، کچا پیاز، لہسن اور جماع سے سخت احتیاط کی جائے۔

ترکیب نمبر ۲

اگر کوئی پڑھائی نہ کر سکے تو مطلوب مع والدہ کے اعداد اور طالب مع والدہ کے اعداد نقش کے ٹوٹل اعداد ۲۷۸ میں جمع کر کے نقش چاروں عناصر کے مطابق تحریر کریں اور کل تعداد کے مطابق حروف مقطعات پڑھ کر دم کرے اور عناصر کے مطابق نقوش کو استعمال کرے۔

آتشی کو آگ کے قریب دفن کر دے۔ یہ احتیاط کرے کہ نقش جلنے نہ پائے ورنہ حب کی بجائے بغض ہو جائے گا جو کہ لاعلاج ہے۔

آبی کسی آب نارسیدہ ڈولی میں بند کر کے دریا میں یا نہر میں بہا دے۔

خاکی کو کسی قریبی قبرستان میں میت کے سرہانے (عورت ہو) دفن کر دے۔

بادی کو کسی پھل دار درخت پر باندھ دے۔

ایک ہفتہ میں مطلوب رجوع کرے گا۔ اگر بفرض محال رجوع نہ ہو تو دوبارہ لکھیں۔ کہیں نہ کہیں کمی رہ گئی ہے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر رجوع کرے گا۔ مجرب است۔

عمل نمبر ۲

ایسے افراد خانہ جن میں آئے دن لڑائی جھگڑا ہوتا ہو۔ حتیٰ کہ ایک دوسرے کو اپنا جانی دشمن سمجھ رہے ہوں یا دوستوں میں بھائیوں یا عزیز و اقارب میں غلط فہمی کی بنا پر پھوٹ پڑ گئی ہو جس کا سبب چاہے کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ اس نقش معظم کی برکت سے بہت جلد آپس میں پیار و محبت بڑھے گا اور دل سے ہر قسم کے شکوک و شبہات رفع ہو کر مستحکم دوستی

قائم ہوگی۔

ترکیب استعمال

اس نقش کو زعفران کی سیاہی سے تحریر کرکے کسی میٹھی چیز میں گھول کر پلادیں۔ اول تو پہلے ہی نقش سے اثرات سعد پیار ومحبت ظاہر ہوں گے۔ بصورت دیگر سہ بار تک دیں۔ مجرب ہے۔

یَاحَلِیْمُ یَاحَلِیْمُ یَاحَلِیْمُ یَاکَرِیْمُ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

۱۱۶	۱۲۹	۱۲۶	۱۲۳
۱۲۷	۱۲۲	۱۱۷	۱۲۸
۱۲۱	۱۲۴	۱۳۱	۱۱۸
۱۳۰	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۵

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً

یاقدیم الاحسان الحب فلاں بن فلاں الحب فلاں بنت فلاں

برائے حب خاص میاں بیوی

وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْٓا اِلَیْھَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً وَّرَحْمَۃً۔

اول ۷ یوم تک اس آیت مبارکہ کو ۷۰۷ مرتبہ بعد از نماز عشاء اول وآخر درود شریف ۱۱ مرتبہ باوضو مٹھائی برنگ سرخ وسفید حسب حال سامنے رکھ کر پڑھیں اور صبح کو مٹھائی معصوم بچوں میں بانٹ دیں۔ بعد ازاں ۷ یوم کے بعد آپ اس کے عامل ہوں گے۔ عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے ۱۴ مرتبہ آیت مبارکہ کی روزانہ تلاوت کرنا ضروری ہے۔ اس آیت کو جائز جگہ استعمال کریں بصورت دیگر رجعت سے وہ حال ہوگا کہ دیوانوں کی مانند تماشۂ عالم بنوگے۔ اس لئے اس عمل کو صرف محبت زوجین میں استعمال کریں تاکہ ثواب بھی ملے بعد میں رجعت بھی نہ ہو۔ بوقت ضرورت ناراض شخص کو پانی یا پھر کسی میٹھی چیز پر ۷، ۱۴ یا ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرکے کھلادیں اور دعا کریں کہ رب العزت فلاں بن فلاں کو فلاں بن فلاں کی محبت میں بے قرار کرے اور وہ رجوع کرے یا ناراضگی چھوڑ دے۔ انشاء اللہ بجلی کی مانند تاثیر ظاہر ہوگی اور مطلوب خود رجوع کرے گا اور اپنی غلطی کی معافی کا طلبگار ہوگا۔ انتہائی مجرب ہے۔ اعتقاد اور خلوص شرط اول ہے۔

نوٹ:۔ میاں اپنی بیوی اور بیوی اپنے شوہر کے لئے عمل کرنا چاہے تو صرف مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھ کر پانی یا کسی شربت یا کسی میٹھی چیز پر دم کرکے کھلادے۔ فوراً اثر ہوگا۔

نقش خاص برائے حب

اگر مطلوب دور ہو اور طالب اس تک نہ پہنچ سکے تو انتہائی خلوص نیت سے طالب کے لئے منت مانگے کہ بار الٰہی پنجتن پاک کے صدقے اس نقش کو تاثیر عطا فرما اور فلاں بن فلاں میری جانب رجوع کرے۔

اول یہ اشیاء جمع کریں اور زعفران سے رجال الغیب کو پشت پر رکھ کر خلوص نیت سے نقش لکھے اور نیاز جو درج ذیل ہے دے کر نقش کو اپنے بازو پر باندھے۔

۷۸۶

یاودود یابدوح یاودود

۱۴۸	۱۶۲	۱۵۸	۱۵۵
۱۵۹	۱۵۴	۱۴۹	۱۶۱
۱۵۳	۱۵۶	۱۶۴	۱۵۰
۱۶۳	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۷

یاودود یابدوح یاودود (دائیں جانب)
یاودود یابدوح یاودود (بائیں جانب)
بحق یاودود یابدوح یاودود

الحب فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں القائم الباقی تاحیات حب رہے باقی

اشیاء نیاز پنجتن پاک درج ذیل ہیں۔
- آب خورہ (آب نارسیدہ) مٹی کا۔
- سوا پاؤ برفی۔
- ۵ عدد چنبیلی کے پھول
- سوا گز سفید کپڑا۔
- ۱۲ روپے نقد۔

نیاز دلانے کے بعد تمام اشیاء کسی کو ہدیہ کر دیں اور نقش لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں جبکہ عورت بائیں بازو پر باندھے اور جب بھی وقت ملے مطلوب کا تصور کر کے یا ودود کا ورد کرے۔

حُب کا نادر عمل و نقش

اس عمل سے مستفیض ہونے کے لئے باوضو صدق دل کی اشد ضرورت ہے۔ یہ نایاب نقش بزرگوں کی بیاض سے بعینہٖ نقل کیا جارہا ہے۔ ترکیب استعمال انتہائی سہل ہے لیکن جائز اور ناجائز کو ضرور مدنظر رکھا جائے بصورت دیگر رجعت سے بچنا محال ہو جائے گا۔ اس لئے سخت تنبیہ کی جارہی ہے۔ آخری حد میں جاکر اس عمل سے استفادہ کیا جائے کیونکہ روحانیات سے ناجائز کام کروانا بجائے خود اپنے لئے مصائب کے دروازے کھول لینا ہے۔ کام تو وہ کر دیں گے مگر مصائب سے چھٹکارا پانا ناممکن ہے ہاں شرعی اور جائز جگہ استعمال کریں انشاء اللہ بجلی کی سی تاثیر سے اثر دکھائے گا کہ عامل حیران رہ جائے گا تو نایاب صدری عمل و نقش حاضر ہے۔ جائز جگہ استعمال کر کے سرخرو ہوں۔

ب	د	و	ح
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

یا آفتاب المسخر والواس ببستم وسوختم دل وجان وعقل وهوش وفهم ودهم وهفت اندام (فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں) اسرع طرفة العین الوحا الساعۃ الساعۃ کتب هذا التعویذ الحب (فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں شدید الحب یا یغضاء ابدا بحق یا ودود یا ودود یا ودود بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

۱ مغنی	۸ رحمان	۳ رحیم
۵ کریم	یہاں مقصد لکھیں	۷ محمود
۶ قادر	۴ محب	۲ مجیب

ترکیب:۔ اول باوضو صدق نیت سے مطلوب کے بارے میں سوچ کر فیصلہ کریں کہ آیا شرعی ہے یعنی میاں اپنی روٹھی ہوئی بیوی کے لئے یا عورت اپنے ناراض مرد کے لئے اس عمل سے استفادہ کر سکتی ہے۔ نوچندی جمعرات کو روزہ رکھیں اور شیر برنج سے افطار کریں۔ نماز مغربین ادا کر کے اول سات رنگی مٹھائی پر پنجتن پاک کے نام کی نیاز دلائیں اور نئے قلم اور زعفران کی سیاہی سے اس عبارت عمل اور نقش کو تحریر کریں۔ ۳ عدد نقش لکھیں۔ ایک اپنے پاس رکھیں، ایک آٹے کی گولی میں بند کر کے آب رواں کے حوالے کر دیں اور تیسرا کسی پھلدار درخت سے باندھ دیں تاکہ لہراتا رہے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر نہ صرف حاضر ہوگا بلکہ اطاعت کا دم بھرے گا۔ اب طالب پر فرض بنتا ہے کہ وہ مطلوب کی عزت و تکریم کرے۔ عزت کے ساتھ پیش آئے اور اس کی قدر کرے۔

بصورت دیگر عمل کے مؤکل طالب کو ایسا نقصان پہنچائیں گے کہ جس کی عرصے تک تلافی نہ ہو سکے گی۔ صدق دل سے بخورات جلا کر عمل کریں تاکہ جلدی کامیابی ہو۔ اس کی تاثیر ۲۴ گھنٹے میں ظاہر ہوگی۔ بصورت دیگر نقوش لکھنے میں کوئی کوتاہی ہوئی ہوگی۔ اگلی نوچندی جمعرات کو یا اتوار کو عمل کریں اور نیاز ضرور دلائیں۔ انتہائی مجرب ہے۔

عمل حُب برائے فوری نتائج

اس عمل حب کو وہی شخص اپنے استعمال میں لائے جو نڈر ہو اور شرعی حدود کو سمجھتا ہو۔ اس عمل کو کرنے والے پر فرض ہے کہ وہ ۲۱ یوم تک پرہیز جمالی جلالی کرے۔ بصورت دیگر عمل ناکام ہوگا اور سوائے وقت کے ضیاع کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ صدری عمل ہے۔ بارہا کا آزمایا ہوا ہے اور ہر بار کامیابی ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص اس کی زکوٰۃ دینی چاہے تو جناب شاہ صاحب سے رجوع کر سکتا ہے۔

فی الحال ۲۱ یوم کا عمل حب نایاب صدری حاضر ہے۔ طالب صدق دل سے کرے گا تو ضرور گوہر مراد سے اپنی جھولی بھرے گا۔

عمل یہ ہے۔

لا اِلٰہ انیس الا اللہ کر منیس بیٹھی کو بیٹھ نہ دیس۔ سوتی کو سوتے نہ دیس۔ مجھ بن فلاں بن فلاں کو

آرام ندیس یاجیب یاجیب یاجیب۔

آپ آگ روشن کریں اور تھوڑی دیر کے بعد لوبان ڈالیں تاکہ خوشبو پھیلے۔ بعدازاں ۱۰۱ عدد سیاہ مرچ لیکر ہر دانے پر یہ عمل ایک بار پڑھیں اور اس کو آگ میں ڈالتے جائیں۔ اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ تصور مطلوب کا رکھیں کہ یہ مرچ جس طرح جل رہی ہے فلاں بن فلاں کا دل میرے لئے بے قرار ہو کر جل رہا ہے۔ مجھ سے فوراً ملنے آئے گا یا آئے گی۔

نوٹ:۔ تعداد میں کمی بیشی نہ ہونے پائے اور نہ ہی جگہ تبدیل کریں ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ رات کو بستر زمین پر لگائیں۔ اگر خواب میں کوئی منع کرے تو صبح کو اٹھ کر سوا کلو بڑا گوشت لے کر اپنا صدقہ دے دیں۔ آئندہ نہیں روکے گا۔ اجازت لینی بہت ضروری ہے اسکے لئے ہاشمی روحانی مرکز دیوبند سے رابطہ کریں۔

حُب کی خاص بتیؒ

اگر میاں بیوی میں پھوٹ پڑ گئی ہو اور دونوں میں اختلاف شدت اختیار کر گیا ہو اور ملنے کی کوئی راہ نہ ہو تو اس عمل سے استفادہ کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ مجرب است۔

ترکیب استعمال

اس عزیمت کو ۳ یوم تک رات کو (منگل بدھ اور جمعرات) بعد از نماز عشاء خوشبودار تیل میں جلائیں اور تصور کریں کہ جیسے یہ بتی جل رہی ہے فلاں بن فلاں کا دل میری محبت میں جلے اور وہ بے قرار ہو کر رجوع کرے۔ انشاء اللہ ۳ یوم میں رجوع کرے گا۔ حرام اور ناجائز کے لئے ہرگز ہرگز نہ کرے ورنہ جان بھی جا سکتی ہے۔ بعدازاں نیاز پنجتن پاک کی دلا کر بچوں میں بانٹ دیں۔ انتہائی مجرب بتی ہے خلوص نیت اور اعتقاد کامیابی کی کنجی ہے۔

ع ع ع ع ع ع د د د د ل ا ل ا ل

لا ۷ عح عح عح　　الحب فلاں بنت فلاں

فلاں بنت فلاں علی الحب فلاں بن فلاں دل وجگر سوختہ حاضر آید۔

اسماءِ حسنٰی کے ذریعہ

اعمالِ تسخیر و محبت

حسن الہاشمی

میاں بیوی کی محبت کیلئے

اگر کسی عورت کا خاوند بداخلاق ہے۔ بات بات پر بدزبانی کرتا ہو اور بدسلوکی سے پیش آتا ہو۔ تو عورت کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد "یا مومن" چھ ہزار مرتبہ ۲۱ دن تک عشاء کی نماز کے بعد پڑھے روزانہ پڑھائی مکمل کرنے پر اللہ کے حضور اپنے خاوند کو وفادار بنانے کی التجا کرے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے خاوند اپنی بیوی کا گرویدہ ہو جائے گا۔ یہی عمل وہ خاوند بھی کرسکتا ہے جس کی بیوی اس کے ساتھ بدزبانی اور بدسلوکی کرتی ہو۔

بہو کی عزت و محبت کیلئے

کسی گھر میں اگر بہو کی ناقدری کی جاتی ہو۔ بات بات پر اسکو کسی بھی بات کے طعنے دیئے جاتے ہوں۔ گھر میں ساس، سسر یا نندیں وغیرہ اس کے پیچھے پڑے ہوئے ہوں اور اسکو ذلت کا نشانہ بناتے ہوں تو ایسی بہو کو چاہئے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ "یا معزّ" پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے خود پی لیا کرے۔ اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن کرے اگر درمیان قدرتی مجبوری کی وجہ سے کچھ دن ناغہ ہو جائیں تو اس کے بعد عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اس کا وقار اس کی سسرال میں قائم ہو جائے گا اور پورا گھرانہ اس سے محبت بھی کرے گا اور اس کی عزت بھی۔

شوہر کو تابع کرنے کا عمل

اگر کسی عورت کا شوہر تابعدار نہ ہو اور بات بات پر بے رخی کا مظاہرہ کرتا ہو تو اس کو چاہئے کہ ۲۱ یوم تک گیارہ ہزار مرتبہ "یا علیُّ" روزانہ پڑھے اور ۲۱ ویں دن اپنے شوہر کی اطاعت و فرمانبرداری اور وفاداری کی دعا کرے انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔

خاوند اور ساس کو تابع کرنے کا عمل

اگر کسی عورت کو اس کا خاوند یا ساس تنگ کرتے ہوں۔ اور گھر میں اس کی کوئی عزت نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ ۳۱۲۵ مرتبہ "یا کبیرُ" پڑھے اور ایک گلاس پانی پر دم کرکے خود پی لے۔ انشاء اللہ چالیس روز کی پابندی سے اس عمل کی برکت سے اس کا رعب پورے گھر پر قائم ہو جائے گا۔ اگر اتنی تعداد میں پڑھنا ممکن نہ ہو تو پھر مستقل ایک تسبیح روزانہ پڑھتی رہے۔ ان دنوں میں نہ پڑھے جن دنوں میں عورتیں نماز نہیں پڑھتیں۔

بیوی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنے کا عمل

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی بیوی اس سے بے مثال محبت کرے تو اس کو چاہئے گیارہ دن تک لگاتار "یا ودود" پانچ سو مرتبہ پڑھے اور گیارہویں دن عمل پورا کرنے کے بعد کسی میٹھی چیز پر دم کرکے کھلائے۔ انشاء اللہ زبردست فائدہ ہوگا۔ اسی عمل کو اگر عورت کرے گی تو اس کو فائدہ ہوگا اس طرح کے عمل اگر شادی سے گیارہ دن پہلے شروع کرکے شادی کی رات پر ختم کر دیئے جائیں تو شروع دن سے محبت قائم ہو جائے۔

دونوں میاں بیوی اگر یہ نقش اپنے گلوں میں ڈالیں

یا اپنے اپنے تکیوں میں رکھیں تو بہتر ہے۔

۷۸۶

یاودود	۲۰	یاودود	۲۰
یاودود	۲۰	یاودود	۲۰
۲۰	یاودود	۲۰	یاودود
۲۰	یاودود	۲۰	یاودود

عمومی محبت اور تسخیر کیلئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ دنیا والوں کی نظروں میں وہ مقبول ہو جائے اور وہ اپنے گھر میں اور اپنے گھر سے باہر مقبول ہو اور لوگ اس سے محبت کریں اس کی عزت کریں۔ تو اس کو چاہئے کہ کم سے کم تین سو بار روزانہ "یاحمیدُ" پڑھنے کا معمول بنائے۔

نافرمان بیوی کو تابع کرنا

اگر کسی شخص کی بیوی بہت زیادہ نافرمان ہے یا میاں بیوی میں بات بات پر طنا طنی ہوتی ہو۔ اور بات بات پر جھگڑے ہوتے ہوں اور دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بات بات پر جھگڑتے ہوں اور لایعنی قسم کی بحثوں میں مبتلا رہتے ہوں تو مرد کو چاہئے کہ اس اسم کو گیارہ سو مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے۔ اسم یہ ہے یَالطِیفُ انشاء اللہ دونوں کے درمیان سکون پیدا ہوگا۔ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے اور ایک دوسرے کی عزت کرنے پر مجبور ہوں گے۔

میاں بیوی کی محبت کا ایک روحانی فارمولہ

اگر شوہر بیوی سے بیزار ہے تو اس کی بیوی کو چاہئے کہ اپنے شوہر اور اس کی والدہ کے اعداد نکال کر اسمیں "یالطیف" کے ۱۲۹ اعداد شامل کرے اس کے بعد حسب قاعدہ نقش مربع تیار کرے اور اس کی چال آتشی رکھے۔ اور اس نقش کو اپنے گلے میں ہرے کپڑے میں پیک کرکے ڈال لے۔ انشاء اللہ شوہر بیوی کی طرف رجوع کرے گا اور بیوی کی شوہر کی بیزاری کی شکایت رفع ہوگی۔

کسی کی بھی محبت حاصل کرنے کیلئے

اگر کوئی شخص کسی کی محبت حاصل کرنا چاہتا ہے تو مطلوب کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اسمیں اپنے نام اور اپنی والدہ کے اعداد شامل کرلے۔ اور اسمیں اسماءِ الٰہی میں سے ۳ اسماء "یاودود" یا۔ یابدوح۔ یا۔ یالطیف کے اعداد کا اضافہ کرلے۔ پھر حسب قاعدہ نقش تیار کرے۔ ۲ نقش بنائے ایک آتشی چال سے اور ایک نقش مطلوب کے عنصر کے اعتبار سے ____________۔ اور ایک مندرجہ ذیل چال سے۔

آتشی چال سے جو نقش بنے گا اس کو نئی روئی میں لپیٹ کر فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں جلائے اور چراغ کی بتی کا رخ خانۂ مطلوب کی طرف کرے چراغ جلانے کے بعد چراغ کے سامنے دو زانو بیٹھ کر مطلوب کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد کے برابر اس اسم الٰہی کا ورد کرے جس اسم الٰہی کے اعداد نقش میں شامل کئے گئے ہیں۔ اور مندرجہ ذیل عزیمت کے ساتھ اسم الٰہی کا ورد کرے واضح رہے مذکورہ اسماءِ الٰہی ہیں۔ دو اسم اسماءِ حسنیٰ میں شامل ہیں۔ یاودودُ اور یالطیفُ اور ایک اسم۔ یابدوح۔ اگرچہ اللہ کا ہی نام ہے لیکن اسماءِ حسنیٰ میں شامل نہیں ہے۔ یاودود اور یابدوح کے اعداد ۲۰ ہیں اور یالطیف کے اعداد ۱۲۹ ہیں۔

عنصر معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مطلوب کے نام کے اعداد نکال کر (ماں کے نام کے اعداد شامل نہیں ہوں گے، ۴ سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کے بعد اگر ۳ بچیں تو عنصر آب ہے اگر دو باقی رہیں تو عنصر باد ہے اگر ایک باقی رہے تو عنصر آتش ہے اور اگر صفر بچے تو عنصر خاک ہے۔

چاروں عناصر کے اعتبار سے نقوش کی چالیں یہ ہیں۔

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بادی چال

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

خاکی چال

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

جو نقش مطلوب کے عنصر کے اعتبار سے بنے گا اس کو طالب اپنے گھر میں لٹکائے۔ اور جو نقش مندرجہ ذیل خصوصی چال سے بنے گا وہ نقش طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھے نقش کی مخصوص چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

یہ چال دراصل آبی چال کا برعکس ہے۔ ہر ایک مطلوب کے لئے اس چال سے نقش بنا کر طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

اب اس تفصیل کو ایک مثال سے سمجھیں۔

مثلاً۔ طالب کا نام احمد اور اس کی والدہ کا نام زیتون ہے۔ مطلوب کا نام عارفہ اور والدہ کا نام صالحہ ہے۔

مطلوب کا عنصر خاکی ہے۔

طالب کے اعداد ہیں۔ ۵۳

طالب کی والدہ کے اعداد ہیں۔ ۴۷۳

مطلوب کے اعداد ہیں۔ ۳۵۶

مطلوب کی والدہ کے اعداد ہیں۔ ۱۳۴

اسم الٰہی کے اعداد کا اضافہ ۱۲۹

ٹوٹل ۱۱۴۵

قانون کے کم ہوئے ۳۰

۴) ۱۱۱۵ (۲۷۸

۸

۳۱

۲۸

۳۵

۳۲

(۳)

نقش خاکی چال سے اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۸۸	۲۸۳	۲۸۱	۲۹۳
۲۸۰	۲۹۴	۲۸۷	۲۸۴
۲۹۱	۲۷۹	۲۸۵	۲۹۰
۲۸۶	۲۸۹	۲۹۲	۲۷۸

یہ نقش طالب کے گھر میں لٹکے گا۔

جو نقش فتیلے کے لئے بنے گا۔ وہ آتشی چال سے بنیگا اس طرح

۷۸۶

۲۸۶	۲۸۹	۲۹۲	۲۷۸
۲۹۱	۲۷۹	۲۸۵	۲۹۰
۲۸۰	۲۹۴	۲۸۷	۲۸۴
۲۸۸	۲۸۳	۲۸۱	۲۹۳

مخصوص چال سے نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۸۹	۲۸۶	۲۷۸	۲۹۲
۲۷۹	۲۹۱	۲۹۰	۲۸۵
۲۹۴	۲۸۰	۲۸۴	۲۸۷
۲۸۳	۲۸۸	۲۹۳	۲۸۱

یہ نقش طالب کے بازو پر باندھیں۔

عزیمت۔ چراغ کے سامنے یہ پڑھنی ہے۔

اَللّٰھُمَّ سخِّرْ قلبَ عارفہ بنتِ صالحہ علیٰ حب احمد ابن زیتون بحق یا لطیف اجب یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتمائیل یا تنکفیل سامعاً مطیعاً بحق یا لطیف العجلُ العجلُ العجلُ

یا باسطُ

اگر کسی عورت کا شوہر بد اخلاق اور بد مزاج ہو تو اس عورت کو چاہئے کہ تین سو مرتبہ یا باسط پڑھ کر پانی پر دم کرکے یا کھانے کی کسی چیز پر دم کرکے اپنے خاوند کو پلائے۔ انشاء اللہ اس کی بد اخلاقی اور بد مزاجی دور ہوگی۔

اگر یا باسط کا نقش۔ عورت اپنے گلے میں ڈالے تو اس کا شوہر اس سے محبت کرنے لگے اور اس کے

ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کرے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۲۴	۲۱	۱۷
۲۲	۱۶	۱۱	۲۳
۱۵	۱۹	۲۶	۱۲
۲۵	۱۳	۱۴	۲۰

برائے حب زوج

یَاعَدْلُ

اگر کوئی عورت روٹی کے ۲۰ ٹکڑوں پر یَاعَدْلُ لکھ کر کھائے اور اس عمل کو ۳ روز تک کرے اور نیت شوہر کی محبت کی رکھے تو انشاء اللہ اس کا شوہر اس پر جان چھڑکنے لگے۔

یَالَطِیْفُ

اپنے شوہر کے نام کے اعداد میں یَالطیفُ کے اعداد ۱۲۹ ملا کر مغرب کی نماز کے بعد جو عورت اتنی تعداد میں "یالطیفُ" پڑھے گی اس کا شوہر اس سے محبت کرنے لگے گا۔

یَاکَرِیْمُ

بہت سے مردوں کی عادت یہ ہوتی ہے کہ وہ بیوی کے ہاتھ میں کوئی پیسہ نہیں دیتے۔ ایسے مردوں کے لئے یہ عمل ہے کہ عورت ایک ہزار مرتبہ "یاکریمُ" پڑھکر پانی پر دم کرکے ہر جمعرات کو شوہر کو پلائے۔ انشاء اللہ سات جمعراتوں میں تاثیر ظاہر ہوگی اور شوہر بیوی کو رقم برائے خرچ دینے لگے گا۔

یَاحَکِیْمُ

اگر میاں بیوی میں نااتفاقی رہتی ہو تو ایک ہزار مرتبہ "یاحکیمُ" پڑھکر پانی پر دم کرکے دونوں کو پلائے تو انشاء اللہ نااتفاقی دور ہوگی۔

یَاوَلِیُّ

اگر کسی عورت کا شوہر اس سے بدگمان اور بیزار ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ روزانہ سو مرتبہ "یَاوَلِیُّ" کی تسبیح پڑھا کرے۔ انشاء اللہ کچھ ہی دنوں کے بعد اس کا شوہر اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اور اس کی بدگمانیاں خوش گمانیوں میں بدل جائیں گی۔

یَاوَدُوْدُ

اگر کوئی عورت تین سو مرتبہ "یَاوَدُوْدُ" پڑھ کر کسی عطر پر دم کرکے رکھ لے۔ اور جب بھی شوہر کے سامنے جائے اس عطر کو اپنے کپڑوں پر لگالے تو انشاء اللہ شوہر کی رغبت و محبت میں اضافہ ہوگا۔

مندرجہ ذیل نقش جو "یالطیفُ یاولیُّ یاودودُ" کے مشترکہ اعداد کا ہے۔ یہ نقش اگر عورت ۲ عدد کسی عامل سے لکھوا کر ایک اپنے گلے میں ڈال لے اور ایک اپنے گھر میں لٹکا دے تو انشاء اللہ اس کا شوہر اس سے حد سے زیادہ محبت کرنے لگے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۱	۵۵	۵۱	۴۸
۵۲	۴۷	۴۲	۵۴
۴۶	۴۹	۵۷	۴۳
۵۶	۴۴	۴۵	۵۰

"یاودودُ" کے اعداد ۲۰ ہوتے ہیں۔ طالب و مطلوب کے اعداد میں ان کی ماؤں کے اعداد شامل کرنے کے بعد ان میں ۲۰ کا اضافہ کریں اور حسب قاعدہ مطلوب کا عنصر کے اعتبار سے نقش بنا کر طالب ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھے اور مندرجہ ذیل نقش مطلوب کو ۶ جمعراتوں تک پلائے۔ اگر شربت میں پلائے تو بہتر ہے ورنہ کسی بھی چیز میں گھول کر پلائے۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت کروٹیں لینے لگے گی۔
جو نقش پلایا جائے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھنا چاہئے۔

بڑی محبت رکھنے والا۔ نیک بندوں کو دوست رکھنے والا۔ ودود مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی خدا تعالیٰ بندوں کو دوست رکھتا ہے۔ ودود، وُد سے مشتق ہے جس کے معنیٰ محبت کرنے کے ہیں۔ اور چونکہ خدا تعالیٰ مومنین سے محبت فرماتا ہے اور مومنین اس سے محبت فرماتے ہیں۔ اس لئے اسے ودود کہا جاتا ہے۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "چونکہ اللہ تعالیٰ مومنین سے راضی اور ان کے اعمال سے خوش ہے یا انہیں لوگوں کی نظروں میں محبوب بناتا ہے اس لئے اسے ودود کہا جاتا ہے۔

ودود وہ ذات رحمٰن الرحیم ہے جو مخلوق سے بھلائی چاہتی ہے۔ یہ اسم رحیم سے قریب ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاک ذات ہے۔ جو شخص اس اسم کے ذریعے قرب الٰہی حاصل کرتا ہے وہ لوگوں کا محتاج نہیں رہتا۔ اس اسم کے ذاکر سے تمام لوگ محبت کرتے ہیں۔ اس اسم کا ذکر خلوت میں کرے۔ ہر وقت استغفار پڑھتا رہے اور ورد اس طرح کرے "یا ودود یا رحیم" اس اسم کا موکل "ہنیائیل" "سبحان الرحیم الودود کا ذکر کرتے ہوئے ذاکر کے پاس آتا ہے۔

یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔ اعداد اس کے ۲۰ ہیں۔ اس کے موکل کا نام ہنیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں ان میں سے ہر ایک بیس صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں بیس فرشتے ہیں۔ اور یہ سب فرشتے جبرائیلؑ کے زیر فرمان ہیں۔ اور یہ وہ فرشتے ہیں جو مختلف لوگوں کے درمیان الفت ڈالتے ہیں۔

جب ذاکر اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو موکل اس کو دو خلعت پہناتا ہے ایک باطنی دوسرا ظاہری۔ باطنی سے محبت اور قبولیت ہوتی ہے اور ظاہری سے ہر ایک شخص کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ اسم ودود کے ذاکر کی محبت اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ وہ جس کام کا قصد کرتا ہے اس میں کامیاب ہوتا ہے۔ اس نام کی برکت سے آدمؑ اور حواؑ میں محبت تھی۔

"یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو ان کے لئے رحمٰن محبت پیدا فرمائے گا۔" (مریم)

بعض علماء فرماتے ہیں کہ ودود وہ ذات ہے جو اپنے متبع اور فرمانبردار پر خوب احسانات کرتا ہو۔

یہ اسم حُب کے لئے عاملین میں بہت مشہور ہے۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں اگر اس کا عامل اپنے بیگانے ہر ملنے والے سے اخلاق و محبت سے پیش آئے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے اپنا محبوب بنالے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ ودود رحمت کے قریب المعنیٰ ہے اور رحمت کا مطلب یہ ہے کہ دوسرے کے ساتھ بھلائی کرنا۔ اور جس کے لئے بھلائی صادر ہوتی ہے وہ محتاج اور پریشان ہوتا ہے۔ لہٰذا رحمت کے لئے ضروری ہے کہ جس پر رحم کیا جائے وہ مجبور و لاچار ہو۔ لیکن ودود کے لئے یہ بات ضروری نہیں کہ جس پر احسان و اکرام کیا جائے وہ مجبور ہو بلکہ وہ چاہے مجبور ہو یا نہ ہو دونوں اس کے معنیٰ میں شامل ہیں۔ دوسرا فرق رحیم اور ودود میں یہ ہے کہ رحمت ہر کافر و مومن اور نیک و بد کو شامل ہے لیکن وُدّ (یعنی محبت و احسان) صرف مومنین کے لئے خاص ہے اور چونکہ مومنین خدا کے خاص بندے ہیں اس لئے محبت کو بھی ان کے لئے مخصوص کیا۔

اس کے معنیٰ کا اثر پیدا کرنے کے لئے جس سے ملے اللہ

کے لئے ملے اور جس کی جو خدمت کرے وہ خوشنودئ خدا کو پیش نظر رکھتے ہوئے کرے۔ اور خدا تعالیٰ کے سوا کسی کی قدر و منزلت نہ کرے۔

جو کوئی سو مرتبہ اس اسم پاک کا وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں عاشقوں جیسی پیدا ہو جائے۔

اگر کوئی شخص اس اسم کا ۱۰۰۰ بار ذکر کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ہو جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر مشائخ اس کا ورد کرتے اور اپنے شاگردوں کو اس کے ورد کا حکم کرتے ہیں۔ اگر کھانے پر ۱۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو بیوی کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو اور وہ اس کی تابعدار ہو جائے۔

اور انسانوں میں ودود اسے کہا جاتا ہے جو اپنے نفس اور خواہشات پر دوسرے کی خواہشات کو ترجیح دے اور ان کے لئے وہی شئے پسند کرے جو اپنی ذات کے لئے پسند کرتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جب دندان مبارک شہید ہوئے اور آپ کا چہرۂ مبارک خون میں سُرخ ہوا تب بھی آپ کی زبان مبارک سے ایسے بدبختوں کے لئے بھی یہ الفاظ صادر ہوئے اے اللہ! میری قوم کو ہدایت فرما وہ جانتی نہیں۔

کفار کی اتنی بدسلوکیاں بھی نبی کریم ﷺ کو قوم کی ہدایت و خیر کی تبلیغ سے مانع نہ ہو سکیں، بلکہ تمام مومنین کو یہی حکم صادر فرمایا کہ جو تم اپنے لئے پسند کرو وہی تم اپنے بھائی کے لئے بھی پسند کرو۔ حدیث قدسی ہے "تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہ شے پسند نہ کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔"

ایک بار حضور ﷺ کی خدمت مبارکہ میں ایک شخص سائل بن کر حاضر ہوا۔ اور اس نے چند نہایت اہم اور ضروری باتوں کے متعلق سوالات کئے۔ آپ ﷺ نے اس موقعہ پر جو خطبہ دیا اس کا محتاط ترجمہ یہ ہے۔

حمد و ثناء کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اے شخص! دنیا و آخرت کے بارے میں جو کچھ تو سوال کرنا چاہتا ہے کر۔" اس نے کہا "اے اللہ کے نبی ﷺ! میں چاہتا ہوں کہ سب سے بڑا عالم بن جاؤں۔" آپ ﷺ نے فرمایا۔ "تو خدا سے ڈرتا رہ تو سب سے بڑا عالم بن جائے گا۔" اس نے کہا "میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگوں سے زیادہ مالدار بن جاؤں۔" آپ ﷺ نے فرمایا "تو قناعت اختیار کر سب سے زیادہ مالدار بن جائے گا۔" اس نے عرض کیا "میں چاہتا ہوں کہ سب سے بہتر شخص ہو جاؤں۔" آپ ﷺ نے فرمایا "سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے۔ تو سب کے لئے نفع بخش بن جا سب سے بہتر بن جائے گا۔" اس نے کہا "میں سب سے زیادہ عادل بننا چاہتا ہوں۔" آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "تمام لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کر جو اپنے لئے کرتا ہے تو سب سے زیادہ منصف اور عادل ہو جائے گا۔" اس نے کہا "میں سب لوگوں میں زیادہ خدا کے دربار میں مخصوص اور مقرب بننا چاہتا ہوں۔" آپ ﷺ نے فرمایا "خدا کا ذکر خوب کر خدا کے دربار میں سب سے زیادہ مخصوص اور مقرب ہو جائے گا۔" عرض کیا "میں محسنوں اور نیکو کاروں سا ہونا چاہتا ہوں۔" ارشاد ہوا "تو اللہ کی ایسی عبادت کر گویا تو اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایسی جیسے وہ تجھ کو دیکھ رہا ہے۔" عرض کیا "میں اطاعت گزاروں میں بننا چاہتا ہوں۔" ارشاد ہوا "اپنے فرائض ادا کرتا رہ تو مطیع لوگوں میں شمار ہو گا۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں کہ میرا ایمان مکمل ہو جائے۔" فرمایا "اپنے اخلاق سنوار لے تیرا ایمان مکمل ہو جائے گا۔" عرض کیا "میں خدا سے اس حال میں ملنا چاہتا ہوں کہ میں تمام گناہوں سے پاک ہوں۔" ارشاد ہوا "تو جنابت سے غسل کیا کر اس کی برکت سے تو گناہوں سے پاک اٹھے گا۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں کہ حشر میں نور کے ساتھ اٹھایا جاؤں۔" فرمایا "تو کسی پر ظلم نہ کیا کر قیامت کے دن نور میں اٹھے گا۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں خدا مجھ پر رحم کرے۔" فرمایا "اپنی جان پر رحم کر اور خلق خدا پر رحم کر خدا تجھ پر رحم کرے گا۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں میرے گناہ کم ہوں۔" فرمایا "تو استغفار کثرت سے پڑھا کر تیرے گناہ کم تر ہو جائیں گے۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں سب لوگوں سے بزرگ و برتر ہوں۔" فرمایا "مصیبت میں لوگوں سے اللہ کی شکایت نہ کر سب سے بزرگ تر ہو جائے گا۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں خدا اور رسول ﷺ کا دوست بن جاؤں۔" فرمایا "جو چیزیں خدا اور رسول ﷺ کو پسند ہیں ان کو پسند کر اور جن چیزوں سے خدا

اور رسولؐ کو نفرت ہے ان سے نفرت کر۔ خدا اور رسولؐ کا دوست بن جائے گا۔" عرض کیا: "میں خدا کے غضب سے بچنا چاہتا ہوں۔" فرمایا: "کسی پر بے جا غصہ نہ کر تو خدا کے غضب اور ناراضی سے بچے گا۔" عرض کیا: "میں خدا کے دربار میں مستجاب الدعوات بننا چاہتا ہوں۔" فرمایا: "تو حرام چیزوں اور حرام باتوں سے بچ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔" عرض کیا: "میں چاہتا ہوں میرے رزق میں اضافہ ہو۔" فرمایا: "تو ہمیشہ طہارت پر رہ تیرے رزق میں برکت ہوگی۔" عرض کیا: "میں چاہتا ہوں قیامت کے دن خدا مجھ کو سب کے سامنے رسوا نہ کرے۔" فرمایا: "اپنی شرم گاہ کی حفاظت کر خدا تجھ کو رسوا نہ کرے گا۔" عرض کیا: "میں چاہتا ہوں خدا میرے عیب چھپالے۔" فرمایا: "تو اپنے بھائیوں کے عیب چھپا خدا تیرے عیب چھپائے گا۔" عرض کیا "میری غلطیاں کیسے معاف ہوں گی؟" فرمایا "خوف خدا سے رونے سے اور خدا سے عاجزی کرنے سے اور بے چاروں کی مدد سے۔" عرض کیا: "کون سی نیکی خدا کے نزدیک افضل ہے؟" فرمایا: "اچھے اخلاق، انکساری، مصیبتوں پر صبر اور خدا کے فیصلوں پر خوشی۔" عرض کیا: "خدا کے یہاں سب سے بڑی برائی کون سی ہے۔" فرمایا: "بد ترین اخلاق اور کنجوسی جس کی اطاعت کی جائے۔" عرض کیا: "کونسی چیز خدا کے غضب کو روکتی ہے۔" ارشاد ہوا: "پوشیدگی سے صدقہ دینا اور قرابت داروں کا حق ادا کرنا اور ان سے سلوک و احسان سے پیش آنا۔" عرض کیا: "جہنم کی آگ کو کون سی چیز بجھائے گی۔" ارشاد ہوا: "روزہ۔" (ماخوذ کنز الاعمال وجامع صغیر تیسیر ذکر طیب ۲۲)

اگر کسی کا لڑکا آوارہ ہو گیا ہو، یا نافرمان ہو، بعد نماز جمعہ ۱۰۰۱ بار پڑھ کر عمدہ قسم کی لطیف مٹھائی پر دم کرے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور پھر اس مٹھائی کو اسے کھلائے۔ انشاء اللہ وہ راہ راست پر آجائے گا۔

اگر میاں بیوی میں نا اتفاقی رہتی ہو اور ہر وقت لڑائی جھگڑے رہتے ہوں تو اس اسم کو ۱۰۰۱ بار کھانے یا مٹھائی پر پڑھ کر دم کردے اور کھلائے بفضلہ تعالیٰ آپس میں محبت پیدا ہوجائے۔

محبت کے واسطے اس اسم کو انگوٹھی پر کندہ کرے اس کے گرد موکل کا نام کندہ کرے اور اس اسم کو پڑھ کر پہن لے تو مقصد پورا ہو۔

جو کوئی ان اسماء اَلْوَدُوْدُ الرَّحِیْمُ وَالْعَطُوْفُ الرَّحِیْمُ کو محبوب کے نام کے ساتھ جدا جدا حروف کرکے اور ان کے عدد لے کر مربع میں پُر کرے۔ مراد حاصل ہوگی۔

جو شخص اس ذکر کی مداومت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے مخلوقات کے دلوں کو نرم کر دیتا ہے اور اس کی دعا قبول فرماتا ہے اور جو وہ تمنا کرتا ہے اس کو عنایت کرتا ہے۔

اس اسم کا ذاکر سب لوگوں کے دلوں میں محبت خود ڈالتا ہے۔ یہ اسم مقناطیس جذب ہے۔ جو شخص اس اسم کی خلوت بجالائے محبوب الخلائق ہو جائے۔ اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو چاہئے کہ خلق خدا سے محبت کرے اور تمام مخلوقات کو دوست گردانے تاکہ حق تعالیٰ ذاکر کو محبوب گردانے۔

جو کوئی اسم "ودود اور حبیب" کو مثلث میں لکھے جس کے مرکز میں اسم جواد لکھے اور پھر مثلث کے گرد مربع محیط کرے اور اس کو اپنے پاس رکھے۔ جس پر اس کی نظر پڑیگی وہ اس سے محبت کرے گا۔

۷۸۶

۱۳	۱۸	۱۱
۱۲	جواد	۱۶
۱۷	۱۰	۱۵

اجب یا آئیل بحق یا ودود یا حبیب

اور اگر یہ شکل جمعہ کی پہلی ساعت (زہرہ) میں یا شرف اوج زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسم ودود کا ذکر کرتا رہے تو جذب خلائق کی عجیب تاثیر دیکھے۔

اس اسم کو سفید ریشم پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا سب کے دلوں میں اپنے لئے محبت دیکھے۔ ہر کام میں پاکی شرط ہے۔ بعض عارفین نے بیان کیا ہے اگر اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے تو جو شخص اس کو دیکھے دل سے مائل ہو اور اس کے باطن کو اللہ تعالیٰ روح محبت اور اس کے ظاہر کو اسرار دوستی کے ساتھ زندہ رکھے گا۔

مندرجہ بالا مثلث کو جو شخص شرف قمر میں جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور غروب تک اس کا ذکر کرتا رہے تو جو اس کو دیکھے گا محبت کرے گا۔

اس اسم میں جذب و محبت کا عجیب اثر ہے۔ یہ ارباب جمال کا ذکر ہے۔ اس کی قدر وہ جانتا ہے جس نے محبت کا جام پیا ہے۔ یہ نقش مثلث اور مربع کا مجموعہ ہے۔

نقش مثلث وہی ہے جو اوپر لکھا ہے۔ نقش مربع آتشی چال سے لکھ لیں۔ ہر خانے میں ودود ہے۔

ودود
ودود ۱۱ ودود
ودود ۱۸ ودود ۱۶ ودود
ودود ۱۳ ودود جواد ودود ۱۵ ۶۶۶۶
ودود ۱۲ ۶۶۶۶ ۱۰ ۶۶۶۶
ودود ۱۷ ودود
۶۶۶۶

۷۸۶

۶	۴	۶	۴
۶	۴	۶	۴
۴	۶	۴	۶
۴	۶	۴	۶

۷۸۶

و	د	و	د
و	د	و	د
د	و	د	و
د	و	د	و

۷۸۶

۸	۲	۱۰		
	۹	۷	۴	
		۳	۱۱	۶

۷۸۶

۳
۴ ۵
۹
۶ ۷
۸

۷۸۶

۷	۸	۵
۱۰	۲ ۷ ۱ ۴ ۴	۹
۳	۱۱	۶

شیخ بونی علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اگر دشمن قوی ہو یا جمعیت دشمن ہو ان کو دفع کرنے کے لئے اس اسم کی دعوت بہ عدد کبیر بجا لائے باذن اللہ سب دشمن محب و مہربان ہو جائیں۔ عدد کبیر ۱۲۲۲ ہیں۔

یہ عمل ذخائر مکنونہ اور جواہر نفیسہ میں سے ہے کہ جو شخص اسم "الودود" ایک سفید حریر کے کپڑے پر لکھے اور ۳۵ مرتبہ محمدؐ رسول اللہ بھی اس کے ساتھ لکھے۔ اور الحمد اللہ بھی ۳۵ بار اس کے ساتھ بعد نماز جمعہ کے لکھے تو خداوند تعالیٰ اس کو طاعت اور نیکی پر قوت عنایت کرے گا۔ اور شیطانی وسوسے اس کے دل سے دور ہوں اور جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے خداوند تعالیٰ تمام خلقت کے دلوں میں اس کی ہیبت ڈال دے اور اگر اس دعا کو ہر روز طلوع آفتاب کے وقت دیکھا کرے اور درود شریف جناب سرور کائناتؐ پر پڑھا جائے تو بکثرت حضورؐ کی زیارت سے خواب میں مشرف ہو اور خداوند تعالیٰ اس کی روزی کے اسباب اس پر آسان کرے۔

اس کے حروف اسم بدوح کے مناسب ہیں۔ کیونکہ حکم محکم ہے۔ مودت کرو محبت ہوگی۔ اس کے اسمار حرفی ۱۹۶ اسم شُول کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اس لئے کہ حب اور ود شُول ہیں۔ جبکہ وتر دراصل محبت ہے اور محبت نام ہے۔ صفار مودت کا جو دلیل قائم ہے قلب ہائم کے ساتھ۔ عشق جو محبت کو یکسو کرتا ہے اور ود شفقت کو۔

یہ عمل حُب اور بغض دونوں جگہ کام کر جاتا ہے عجیب عمل ہے۔ قبل از نماز فجر وضو کر کے پھر غسل کریں اس کے بعد پھر وضو کریں اور سنت فجر کی ادا کریں۔ فرضوں کے پہلے حُب کے لئے کرنا ہے تو مصری کی ڈلی منہ میں ڈالیں اور اگر بغض کے لئے کرنا ہے تو نیم کا پتہ منہ میں رکھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکسٹھ مرتبہ یا تنکا فیل بحق یا وَدودُ پڑھیں اور اپنے مقصد کا کامل تصور رکھیں اور قدرت خدا کا ظہور دیکھیں۔ تین سے سات یوم میں مطلوب اپنی مراد کو پہنچے گا۔

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا یَا وَدُوْدُ بعد نماز مغرب تین سو بار پڑھ کر گڑ پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے انشاء اللہ مطلوب اس کے کھاتے ہی بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے گا۔ یہ عمل ان دو شخصوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے بھی ہے جو آپس میں دشمن ہوں۔

بعد نماز عشاء دو رکعت نماز اس طرح ادا کرنی ہے کہ ہر قل ھو اللہ کے بعد ۱۰۱ بار یا بدیع العجائب بالخیر یا خبیر اخبرنی جب نماز پڑھ لے اس نقش کو لکھ کر سرہانے رکھ کر سو جائے (جا نماز پر) چور خواب میں آئے گا۔ نقش کی آتشی چال مربع کی ہے۔

ط	حبیب	واحد	۱۶
ودود	حوا	ی	طیب
وہاب	۱۷	۲۴	ہو
طیب	واجب	احد	حی

خانہ ١-٢-٣-٤ میں ط- ی- ہو- واجب
" ٥-٦-٧-٨ " احد- وہاب- حوّا- ١٦
" ٩-١٠-١١-١٢ " ١٧- حی- واحد- ودود
" ١٣-١٤-١٥-١٦ " طیب- حبیب- طبیب- ٢٤

اگر مطلوب سنگدل ہو۔ ناراض ہو گیا ہو۔ یا کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور مطلوب تک رسائی نہ ہو سکے۔ یا اگر رسائی ہو تو کامیابی نہ ہو۔ یا مطلوب ناواقف ہو تو ذیل کا عمل کریں۔ انشاء اللہ شاد کام ہوں گے۔ مگر وجہ حلال کے لئے کیا جائے ورنہ نقصان ہو گا۔ اور اس کا وبال عمل کرنے والے کے گردن پر ہو گا۔ عمل از روئے قاعدہ جفر کے ہے جو مجرب المجرب ہے۔ عمل یہ ہے۔ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کو مشتری یا زہرہ کی ساعت میں شروع کرے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے "وَدُوْدُ" کے عدد ٢٠۔ پھر طالب کا نام معہ والدہ کے اعداد اور مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد سب کو جمع کر کے نقش مربع میں پُر کر لے۔ اور ایک کورا چراغ اور تل کا تیل مہیا کرے۔ جب یہ سب کچھ ہو جائے اور جب مشتری کی ساعت شروع ہو تو نقش مربع کو کسی پاک کاغذ پر زعفران سے لکھے اور نئی روئی کا فلیتہ بنا کر چراغ روشن کرے اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف کر دے اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر محبوب کا تصور کرتے ہوئے اسم الٰہی کے اعداد کے موافق ذیل کا وظیفہ پڑھے انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہو گی۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِی فلاں بن فلاں (مطلوب مع والدہ) علیٰ حُبّ فلاں بن فلاں (طالب مع والدہ)

بحقِ یَاوَدُوْدُ اَجِب یاجبرائیل یا دُردائیل یا رفتمائیل یا تنکفیلُ سامعًا بحقِ یا وَدُوْدُ العجل العجل۔

چال نقش

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

امام احمد بن محمود علیہ الرحمۃ نے اس اسم کی فضیلت میں کتاب "جواہر القرآن" میں تحریر فرمایا ہے کہ خلقت میں عزت کے لئے جاہ و قدرت و قوت اور امراء و سلطان کے نزدیک عزت کے لئے، کشادگی کار اور حصول حاجات، مرادات بزرگ کے لئے آخر ماہ شعبان میں یا روز عرفہ یا عید قربان یا جس ماہ کا عشرہ روز جمعہ ہو اس اسم مبارک کو جس نیت سے بہ عدد کبیر پڑھے گا۔ کامیاب ہو گا۔ طریقہ دعوت یہ ہے کہ روز دعوت روزہ رکھے۔ افطار کے بعد بخور روشن کرے۔ دنیاوی امور کے متعلق ہر خیال نکال دے، کسی سے بات نہ کرے جب نماز اور کھانے سے فارغ ہو تب اس کا ورد شروع کرے یہاں تک کہ صبح نمودار ہو جائے پس جو میسر ہو تصدق کرے انشاء اللہ "الودود" اسی ہفتہ مراد پوری کرے گا۔

دیوالی کے دن تھوڑی سی روئی مہیا کرے۔ رات کو دیوالی کے چراغوں کی روشنی میں ذیل کے نقش جو نقش آدمؑ اور نقش حواؑ کہلاتے ہیں لکھے۔ نقش آدمؑ ٤٥ عدد تحریر کرے اور نقش حوا ١٥ عدد تحریر کرے۔ اس کے بعد ایک مردے کی کھوپڑی لے کر جو پہلے سے مہیا کر لی گئی ہو۔ جنگل میں لے جا کر مذکورہ ٤٥ + ١٥ تعویزوں کا فلیتہ بنا کر میٹھے تیل میں ان کو جلائے۔ اور کھوپڑی کو اوپر لٹکا دے تاکہ کاجل لگتا رہے۔ پھر وہ کاجل احتیاط سے رکھ لے۔ جب آنکھ میں ڈال کر مطلوب کے سامنے جائے گا، مطلوب مطیع ہو گا۔ جس وقت تعویذات جلائے جا رہے ہوں اسم "یا ودودُ" کا ورد بے شمار کرتا رہے جب تک تمام تعویذ جل نہ جائیں ورد نہ چھوڑے۔

میرے اپنے خیال کے مطابق کسی مسلمان کے لئے یہ عمل مناسب نہیں اس لئے کہ اس میں مُردے کی بے حرمتی کا پہلو ہے۔ عمل میں حصار بہت ضروری ہے۔

نقش آدم

١٦	١١	١٨
١٧	١٥	١٣
١٢	١٩	١٤

نقش حوّا

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

"یَاوَدُوْدُ" معہ درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر۔ طالب و مطلوب کے نام معہ والدہ کے مطابق گیارہ روز تک مطلوب کے گھر کی طرف پڑھ کر پھونک دیں اور دعا مانگیں بہت جلد اثر ہو گا۔ اگر اثر نہ ہو چالیس دن تک پڑھیں

اگر عورت خاوند کے لئے تین ہزار مرتبہ یا ودود پڑھ کر کسی قسم کے عطر پر دم کر کے پھر وہی عطر لگا کر خاوند کے سامنے جائے تو خاوند اس کو بے حد محبوب رکھے گا۔ ناجائز تعلق

اور حرام کاری کے لئے اگر استعمال کیا تو انجام کار کوڑھ یا جذام ہے۔

حسب حاجت نمک لاہوری یا نمک سانبھر پاکیزہ لے اور اس پر اول و آخر ۱۱-۱۱ بار درود شریف اور ۱۰۰۱ مرتبہ یا ودود پڑھ کر دم کرے۔ خیال رہے کہ یہ نمک زمین پر بالکل نہ گرے بہت احتیاط رکھے جو اسے کھائے گا باذن اللہ تعالیٰ مطیع و فرمانبردار ہوگا۔

"الغفور الودود" قبول توبہ کے لئے مخصوص اسماء ہیں جو شخص ان کا ذکر کرے خود بخود لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوں، جو شخص اس کو دیکھے اس کے دل میں انس پیدا ہو۔

۲۱ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم معہ اول و آخر درود شریف بعد ہر نماز کے پڑھ کر مطلوب کی طرف دم کر دیا کرے اور بعد نماز عشاء ۳۱۳ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اول و آخر درود شریف ابراہیمی ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کی طرف دم کرے۔ اکیس روز کا عمل ہے۔ اس کے ساتھ ہی یا لطیف یا ودود کی تعداد ۱۱۰۰ سیاہ مرچوں پر بعد نماز عشاء پڑھ کر تیز جلتی آگ میں ڈال دیا کرے۔ اکیس روز تصور شادی والوں کا کر کے پڑھے اور اگر دوسرا چلہ بھی پڑھنا پڑے تو ترک نہ کرے۔

یہ اسماء ذاکر کے لئے قرب الٰہی کا ذریعہ اور اسم اعظم ہے۔ اس کے دس نام یہ ہیں۔ الوہاب۔ الباسط۔ الحی القیوم النور۔ الفتاح۔ البصیر۔ العزیز۔ الودود۔ الواسع۔ طالب اسباب کے لئے اس میں بڑا راز ہے۔ یہ تنگی رزق کو دور کرتے ہیں۔ جس شخص سے اس کے ذاکر کو کوئی حاجت ہو وہ دور کرے۔ اس کے ذاکر کو ہر مرض سے شفا ہوتی ہے۔ آدھی رات کو جو اس کا ذکر کرے عجائبات دیکھے اور ہمیشہ مالدار و غنی رہے۔

اسم "ودود" اور "شاکر" اللہ تعالیٰ ان اسموں کے ذاکر کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ ذاکر جس کام کا قصد کرتا ہے اس میں کامیاب ہوتا ہے۔

"الغفور الودود" کے نقش کو باقاعدہ تکسیر کر کے ہرن کی جھلی پر جمعہ کے دن زیادتی قمر میں لکھے اور ۱۳۰۶ مرتبہ ان اسماء کا ذکر کر کے نقش کو اپنے بازو پر باندھے تو جن و انس کے قلب میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

غ ف و ر و د و د
د غ و ف و د و ر
ر د و غ و و د ف
ف ر د د و و غ

ریاضت یا حافظ یا باسط یا ودود یا مبین۔ اگر ان اسماء کے چلہ کرنے کا ارادہ ہو تو خلوت میں آبادی سے دور کل شرائط سے مشغول ہو۔ اور بخور عود لوبان وغیرہ دے کر سورۃ واقعہ ۱۴ بار پڑھے اور اگر جلدی ہو تو سات روز تک ان اسماء کو ان کے اعداد کے موافق ہر نماز کے بعد پڑھے۔ جب سات روز پورے ہوں گے پندرہ موکل سامنے آ کر سلام کریں گے ان سے ڈرنا نہ چاہئے۔ ورنہ جان کا خوف ہے اور ساری محنت ضائع ہوگی۔ پھر تجھ سے تیری حاجت پوچھیں گے۔ اور پورا کرنے کا وعدہ کریں گے۔ مگر ہرگز ان سے کچھ مانگنا نہ چاہئے۔ ایک عرصہ بعد وہ چلا جائے گا۔ پھر تو اپنا دل مضبوط کر کے خوشبو روشن کر۔ ایک ساعت یا دو ساعت کے بعد پھر وہ آئیں گے۔ اس وقت یہ خوشبو جلانی چاہئے۔ میعہ۔ یا نبسا۔ لوبان ذکر۔ عود قماری ذکر۔ ترمیس برنی۔ اب پھر وہ یہی باتیں کریں گے۔ مگر ہرگز جواب نہ دینا۔ پھر ان کے جانے کے بعد ایک شخص آئے گا۔ اس کے لئے کرسی بچھے گی۔ اس پر وہ بیٹھے گا۔ پھر وہ تجھ کو سلام کرے گا۔ تم اس کا جواب دے کر مؤدب سامنے بیٹھ جاؤ اور خوف نہ کرو۔ کیونکہ یہ اصل موکل ہے۔ پھر تم سے وہ سوال کرے گا کہ اے بندۂ خدا تیری کیا حاجت ہے۔ تم کہنا کہ میں تم سے یہ عہد لینا چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کرو اور اپنے خادموں میں سے ایک خادم میرے حوالے کرو۔ جو میرا کام کرے۔ پھر وہ تم کو کچھ دینار دے کر چلا جائے گا۔ تم لے کر خدا کا شکر کرنا اور کسی سے اپنا راز نہ کہنا۔

دعوت کے تین طریقے حل شدہ۔

(۱)

حروف	/	صغیر	کبیر	اکبر	کبائر	اکبر کبائر	زکات
۴	ودود	۲۰	۸۰	۳۲۰	۱۲۸۰	۵۵۲۰	۲۲۰۸۰

(۲)

زکات	نصاب	عشر	دور مدور	قفل	بذل	ختم
۲۲۰۸۰	۱۱۰۴۰	۵۵۲۰	۲۷۶۰	۱۳۸۰	۶۹۰	۳۴۵

(۳)

صغیر	وسیط	کبیر	نصاب	حفظ	کفو	قائم
۴	۴۰	۴۰۰	۴۰۰۰	۱۹	۳۹	۷۸۰۰

قسط نمبر ۵

جادو کا توڑ خود کیجئے

ڈاکٹر حشمت جاہ

جادو کے موضوع پر ایک معلوماتی مضمون

سحر محبت کا علاج:

(۱) مریض پر وہ قرآنی دعائیں دم کریں جسکا ذکر ہم نے "سحر تفریق" میں کر دیا ہے، البتہ اس میں سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۰۲ کی بجائے سورۃ التغابن کی آیات ۱۴ تا ۱۶ کی تلاوت ۷ بار کریں۔

(۲) جس پر "سحر محبت" کیا گیا ہو، دم کے دوران اس پر عموماً مرگی کا دورہ نہیں پڑتا، البتہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں یا سر درد یا سینے کا درد یا معدے کا درد شروع ہو جاتا ہے، خاص کر اس وقت جب اس کو جادو پلایا گیا ہو، اسے شدید معدے کا درد اٹھ سکتا ہے اور قے بھی آسکتی ہے۔ سو اگر اسے معدے کا درد شروع ہو جائے اور وہ قے کرنا چاہتا ہو تو درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کریں۔

(۱) سورۃ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲۔ ۷، ۸ بار۔

(۲) سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲۔ ۵ بار۔

(۳) سورۃ طٰہٰ کی آیت ۶۹۔ ۴ بار۔

(۴) آیت الکرسی ۶ بار۔

پھر وہ پانی مریض کو پینے کے لئے دے دیں، اس کے بعد اگر اسے زرد یا سرخ یا سیاہ رنگ کی الٹی آجائے تو سمجھ لیں اس کا جادو ٹوٹ گیا ہے ورنہ ۴ ہفتے تک اسے یہ پانی پینے کی تلقین کریں یا اس وقت تک جب تک اس کا جادو ٹوٹ نہ جائے۔

اور خاوند کا علاج کرتے وقت یہ بات یاد رہے کہ اسکی بیوی کو اس کا علم نہ ہو کیونکہ اگر اسے علم ہو جاتا ہے تو وہ دوبارہ اس پر جادو کر سکتی ہے۔

سحر محبت کے علاج کی عملی مثال:

ایک شخص میرے پاس آیا اور اس نے اپنی صورت حال کچھ اس طرح سے بیان کی:

"میں اپنی بیوی کے ساتھ معمول کے مطابق زندگی بسر کر رہا تھا، لیکن چند ماہ سے عجیب و غریب صورت حال سے دوچار ہوں، اور وہ اس طرح کہ میں لمحہ بھر کے لئے اپنی بیوی سے صبر نہیں کر سکتا، حتیٰ کہ اپنے کام پر جاتا ہوں تو وہاں بھی اسی کے متعلق سوچتا رہتا ہوں، گھر میں واپس آتا ہوں تو سب سے پہلے اپنی بیوی کو دیکھتا ہوں، اور جب مہمانوں کے ساتھ بیٹھا ہوتا ہوں تو بار بار اٹھ کر بیوی کو دیکھنے چلا جاتا ہوں، غیر معمولی طور پر مجھے اس پر شرم آتی ہے، وہ کچن میں جاتی ہے تو میں اس کے پیچھے ہوتا ہوں، سونے کے کمرے میں جاتی ہے تو میں بھی اس کے ساتھ سونے کے کمرے میں چلا جاتا ہوں، گھر کی صفائی کے لئے جاتی ہے تو تب بھی میں اس کے پیچھے پیچھے ہوتا ہوں، اور یوں لگتا ہے جیسے میری نکیل اس کے ہاتھ میں ہے، وہ جب بھی کوئی مطالبہ کرتی ہے تو اسے فوراً پورا کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔"

اس شخص کی صورت حال کو سن کر میں نے پانی پر دم کیا اور تین ہفتے تک اسے پینے اور اس سے غسل کرنے کی تلقین کی بشرطیکہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو، وہ مدت مذکورہ کے بعد میرے پاس آیا، اور اس نے بتایا کہ کچھ افاقہ ہے اور مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا۔ سو میں نے اس کا دوبارہ علاج کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔

۸۔ سحرہواتف (چیخ وپکار)۴:

سحرہواتف کی علامات:

(۱) خوفناک خواب۔

(۲) خواب میں اسے یوں لگے جیسے اسے کوئی پکار رہا ہو۔

(۳) حالت بیداری میں کچھ آوازیں سنائی دیں اور کوئی شخص نظر نہ آئے۔

(۴) کثرت وساوس۔

(۵) اپنے دوست احباب کے بارے میں زیادہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہونا۔

(۶) خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند چوٹی سے گرنے والا ہے۔

(۷) خواب میں ایسے حیوانات نظر آئیں جو اس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں۔

سحرہواتف کیسے ہوجاتا ہے؟:

جادوگر ایک جن کو یہ ڈیوٹی لگا کے بھیجتا ہے کہ وہ فلاں آدمی کو نیند اور حالت بیداری دونوں میں بے توجہ بنا دے چنانچہ وہ نیند کی حالت میں خونخوار جانوروں کی شکل میں اس کے سامنے آتا ہے، اور حالت بیداری میں اسے عجیب و غریب آوازوں میں یا ان لوگوں کی آوازوں میں پکارتا ہے جنہیں وہ جانتا پہچانتا ہے، پھر اسے ہر قریبی اور دور کے رشتہ دار کے متعلق شکوک وشبہات میں مبتلا کر دیتا ہے، اس کے بعد سحرہواتف کی علامات جادو کی قوت کے مطابق ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ اگر زوردار طریقے سے جادو کیا گیا ہو تو اسے جنون تک پہنچا سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو وسوسے کی حد تک ہی رہتا ہے۔

سحرہواتف کا علاج:

(۱) مریض پر وہ دم کریں جس کا ذکر چوتھی قسم میں کر دیا گیا ہے۔

(۲) اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہوجائے تو اس کے ساتھ نمٹنے کا طریقہ بھی چوتھی قسم میں بیان کر دیا گیا ہے، اور اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو تو اسے درج ذیل تعلیمات دیں۔

(۳) مریض کو چاہئے کہ وہ سونے سے پہلے وضو کرلے اور آیت الکرسی ۴ بار پڑھ لے۔ بخاری جلد۴ صفحہ ۳۵۷۔ مسلم جلد۱ صفحہ ۳۲ شرح نووی بخاری جلد۴ صفحہ ۴۸۷۔

(۴) سونے سے پہلے معوذات کو پڑھے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کر انہیں پورے جسم پر پھیرے۔
بخاری جلد۱۱۔ صفحہ ۱۲۵۔

(۵) صبح کے وقت سورۃ الصافات ۷ بار اور سوتے وقت سورۃ الدخان ۳ بار کی تلاوت کرے یا ان دونوں سورتوں کو کیسٹ سے سن لے۔

(۶) ہر تیسرے دن سورۃ البقرہ کی تلاوت کرے یا اسے ۳ بار سن لے۔

(۷) سونے سے پہلے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو ۳ بار پڑھ لے۔

(۸) سوتے وقت یہ دعا ۳ بار پڑھ لے۔
بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِي، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي، وَاَخْسِئْ شَيْطَانِي، وَفُكَّ رِهَانِي، وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِىِّ الْاَعْلٰى۔ سنن ابوداؤد ۵۰۵۴ اسکی سند کو شرح نووی نے الاذکار ــ میں اور الالبانی فی مشکوٰۃ ۲۴۰۹ میں صحیح قرار دیا ہے۔

(۹) درج ذیل سورتیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کرکے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنا کرے، حم السجدۃ ۶ بار، الفتح ۳ بار، الجن ۸ بار۔ ان ساری تعلیمات پر وہ ۱۳ دن تک عمل کرے، انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو:

- اس جادو کی علامات:

(۱) دائمی سردرد۔

(۲) سینے میں شدید گھٹن کا احساس خاص طور پر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک۔

(۳) منگیتر کو بدصورت منظر میں دیکھنا۔

(۴) بہت زیادہ پریشان خیالی۔

(۵) نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ۔

(۶) کبھی کبھی معدے میں شدید درد۔

(۷) بیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد۔

- یہ جادو کیسے ہوجاتا ہے؟:

ایک کینہ پرور اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس

جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلاں آدمی کی بیٹی پر جادو کردو تاکہ وہ شادی نہ کرسکے، جادوگر اس کا اور اس کی ماں کا نام اس سے پوچھ لیتا ہے، پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے، اس کے بعد اس پر جادو کردیتا ہے، اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے، سو یہ جن اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لئے اس عورت کا پیچھا کرنا شروع کردیتا ہے۔ اگر اسے موقع مل جائے تو اس میں داخل ہوجاتا ہے، پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی منگنی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے، وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے فوراً انکار کردیتی ہے، اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کو اس عورت کے سامنے بدصورت ثابت کرے، اور خود اس عورت کو مردوں کے ذہنوں میں بدصورت عورت کے طور پر ثابت کرے، چنانچہ وہ عورت ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بغیر اسباب کے انکار کردیتی ہے، اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے تیار بھی ہوجائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل وسوسے ڈالتا ہے اور اسے اس سے بدظن کردیتا ہے۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے اسے شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے، اس کے بعد وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

● اس جادو کا علاج:

(۱) مریضہ پر چوتھی قسم میں مذکور دم والی آیات اور سورتیں پڑھیں، اگر اس پر مرگی کا دورہ پڑجائے اور جن بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طریقے سے نمٹیں جو "سحر تفریق" میں بیان کردیا گیا ہے۔

(۲) اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں۔

- وہ شرعی پردے کی پابندی کرے۔
- نمازیں ان کے اوقات میں ادا کرنے پر ہمیشہ کوشش کرے۔
- گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے۔
- سونے سے پہلے وضو کرے اور آیۃ الکرسی کی تلاوت ۹ بار کرے۔
- معوذات اخلاص ۳ بار فلق ۸ بار۔ ناس ۴ بار کی تلاوت کے بعد اپنی ہتھیلیوں میں پھونکے پھر انہیں پورے جسم پر مل لے۔
- ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیۃ الکرسی ۹ بار ریکارڈ کریں جسے وہ روزانہ ایک بار سنتی رہے۔
- ایک دوسری کیسٹ میں معوذات (اخلاص ۳ بار، الفلق ۸ بار، ناس ۴ بار) ریکارڈ کریں اور اسے بھی روزانہ ایک بار سننے کی اسے تلقین کریں۔
- پانی پر دم کرکے اسے دے دیں، جس سے وہ ہر تیسرے دن پیتی اور غسل کرتی رہے۔
- نماز فجر کے بعد ۵ مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے۔
  لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا۔

عورت ان تعلیمات پر مکمل ایک مہینہ عمل کرے، اس کے بعد ان شاء اللہ اسے یا تو مکمل شفاء نصیب ہوجائے گی اور جادو ٹوٹ جائے گا، یا پھر اس کی تکلیف میں اضافہ ہوجائے گا۔ اگر ایسا ہو تو اس پر دوبارہ دم کریں، انشاء اللہ اسے مرگی کا دورہ پڑجائے گا اور جن آپ کے ساتھ گفتگو شروع کرے گا، پھر آپ اس سے اس طریقے کے مطابق نمٹ سکتے ہیں جس کا ذکر پہلے کیا جاچکا ہے۔

اس جادو کے علاج کی عملی مثال:

ایک نوجوان میرے پاس آیا اور کہنے لگا:
ہمارے ہاں ایک عجیب وغریب لڑکی ہے، کوئی بھی شخص جب اس کے ساتھ شادی کرنے کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ بخوشی قبول کرلیتی ہے، لیکن رات کو سونے کے بعد جب صبح کے وقت بیدار ہوتی ہے تو اپنی رائے بدل لیتی ہے اور کوئی سبب بتلائے بغیر اسکے ساتھ شادی کرنے سے صاف انکار کردیتی ہے اور ایسا کئی بار ہوچکا ہے۔ جس سے ہمیں اس کے متعلق شک سا ہونے لگا ہے آپ کی اس کے بارے میں کیا رائے ہے؟۔

میں نے اس پر دم کیا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور ایک جن خاتون اس کی زبان سے بولنے لگ گئی، میں نے اس سے پوچھا:

• تم کون ہو؟

جن خاتون: میں فلاں ہوں (اس کا نام اب مجھے یاد نہیں ہے)

• تم اس لڑکی میں کیوں داخل ہوئی۔

جن خاتون: کیونکہ مجھے اس سے محبت ہے۔

• اسے تجھ سے کوئی محبت نہیں، اور صحیح صحیح بتاؤ کہ تم کیا چاہتی ہو؟

جن خاتون: میں نہیں چاہتی کہ یہ شادی کرلے۔

• تمہارا اب تک اس سے کیا سلوک رہا ہے؟

جن خاتون: جب بھی کوئی شخص اس سے منگنی کے لئے آتا تھا، میں اسے رات کو خواب میں دھمکیاں دیتی تھی کہ اگر تو نے شادی کرلی تو تمہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

• تمہارا دین کیا ہے؟

جن خاتون: میں مسلمان ہوں۔

• اگر تم مسلمان ہو تو تمہارے لئے قطعاً درست نہیں کہ تم کسی مسلمان کو اس طرح ایذاء دو۔

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

"لاضرر ولاضرار"

ترجمہ: نہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاؤ اور نہ کسی اور کو۔

سنن ابن ماجہ ۲۳۴۰ - ۲۳۴۱ الصحیحہ للالبانی ۲۵۹ الارد ۸۹۶/۱-

میری یہ گفتگو سن کر وہ جن خاتون اس لڑکی سے نکل جانے پر آمادہ ہوگئی اور واقعتاً اس سے نکل گئی اور لڑکی شفایاب ہوگئی، والحمد للہ۔

جادو کے متعلق چند اہم معلومات:

(۱) جادو کی علامات کا آسیب زدہ کی علامات سے اشتباہ ہوسکتا ہے۔

(۲) جس شخص پر جادو کیا گیا ہو، اگر اس کے معدے میں دائمی درد رہتا ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ اسے جادو پلایا یا کھلایا گیا ہے۔

(۳) قرآنی علاج دو شرطوں کے ساتھ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

• معالج اللہ کی شریعت کا پابند ہو۔

• قرآنی علاج کی تاثیر پر مریض کو مکمل یقین ہو۔

(۴) جادو کی بیشتر قسموں میں درج ذیل علامت موجود ہوتی ہے سینے کی گھٹن خاص کر رات کے وقت۔

(۵) جادو کی جگہ دو باتوں سے پتہ چل سکتا ہے۔

• ایک تو یہ کہ خود جن بتادے کہ اس نے فلاں جگہ پر جادو رکھا ہوا ہے، اور آپ اس کی یہ بات اس وقت تک درست تسلیم نہ کریں۔ جب تک ایک آدمی بھیج کر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے جادو کی موجودگی یا عدم موجودگی کی تصدیق نہ کروالیں، کیونکہ جنوں میں جھوٹ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔

• مریض یا معالج کسی فضیلت والے وقت میں (مثلاً رات کا آخری تیسرا حصہ) پورے اخلاص اور خشوع وخضوع کے ساتھ دو رکعات نفل ادا کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ وہ جادو کی جگہ کے متعلق اسے خبردار کردے، آپ کو خواب کے ذریعے یا احساس وشعور کے ذریعے یا غالب گمان کے ذریعے معلوم ہوجائے گا کہ جس چیز پر جادو کیا گیا ہے وہ فلاں جگہ پر پڑی ہوئی ہے، اگر ایسا ہوجائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لانا چاہئے۔

(۶) جادو کی تمام قسموں کے علاج کے لئے آپ کلونجی کے تیل پر دم کرسکتے ہیں جسے مریض متاثرہ عضو پر صبح و شام مل سکتا ہے۔

صحیحین میں ایک حدیث موجود ہے جس کے الفاظ یوں ہیں۔

"الحبة السوداء شفاء من كل داء الا السام"

ترجمہ: کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے سوائے موت کے۔

بخاری ۵۶۸۷۔ مسلم ۲۲۱۵۔

• مریضہ کو اللہ نے جادو کی جگہ دکھادی:

میرے پاس ایک نوجوان لڑکی آئی، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر بہت طاقتور قسم کا جادو کیا گیا ہے، کیونکہ اسے نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں خیالی تصویریں اور سائے نظر آتے تھے۔۔۔ خلاصہ یہ کہ میں نے اس کے گھر والوں کو علاج بتا دیا اور گھر واپس جانے کی تلقین کی، انہوں نے پوچھا! کیا ہم جادو کی جگہ کے متعلق جان سکتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، رات کے آخری تیسرے حصے میں جب کہ اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے

اور دعائیں قبول کرتا ہے، اللہ سے دعا کریں کہ وہ آپ کو جادو کی جگہ کے متعلق خبردار کردے، چنانچہ خود مریضہ لڑکی نے رات کو اٹھ کر نماز پڑھی اور اللہ سے اس سلسلے میں دعا کی، پھر اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی اس کے ہاتھ کو پکڑ کر گھر کی ایک جانب لے جارہا ہے اور اسے جادو کی جگہ کے متعلق بتا رہا ہے، صبح ہوئی تو اس نے اپنے گھر والوں کو یہ خواب سنایا، چنانچہ وہ اسی جگہ پر گئے تو جس چیز میں جادو کیا گیا تھا وہ وہاں موجود تھی، انہوں نے اسے وہاں سے نکال دیا، اور اس طرح جادو ٹوٹ گیا اور لڑکی شفایاب ہوگئی۔ والحمد للہ رب العالمین۔

بیوی کے قرب سے بندش کا جادو:

اس سے مراد یہ ہے کہ ایک تندرست مرد اپنی بیوی سے جماع نہ کرسکے اور اس کی کیفیت کچھ اس طرح سے ہوتی ہے۔

جن انسان کے دماغ میں اس جگہ پر مورچہ بندی کرلیتا ہے جہاں سے اعضاء تناسل کو شہوانی تعلیمات ملتی ہیں، پھر جب انسان اپنی بیوی کے قریب ہو کر اس سے جماع کا ارادہ کرلیتا ہے تو جن اس دماغی مرکز کو بے عمل کردیتا ہے جو اعضاء تناسل میں شہوانی جذبات بھڑکاتا ہے، اس سے مرد کا آلہ تناسل سکڑ جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اور جن کی یہ شیطانی حرکت اس وقت عمل میں آتی ہے جب خاوند جماع کرنے کے لئے بالکل تیار ہوتا ہے، عین وقت پر وہ یہ حرکت کرکے اسے جماع سے عاجز کردیتا ہے۔

یاد رہے کہ یہ حالت جس طرح مرد کے ساتھ ہوتی ہے، اسی طرح عورت کے ساتھ بھی ہوسکتی ہے اور اس کی پانچ شکلیں ہیں:

(۱) عورت کی ٹانگیں غیر ارادی طور پر ایک دوسرے سے چپک جاتی ہیں اور اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کرسکتا۔

(۲) جن عورت کے دماغ میں مورچہ بندی کرکے اس کی شہوت کو ختم کردیتا ہے۔ چنانچہ اس کا خاوند اس سے جماع کربھی لے تو اسے قطعاً کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی اور وہ دوران جماع نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑی رہتی ہے۔

(۳) عین اس وقت عورت کو خون آنا شروع ہوجاتا ہے جب اس کا خاوند اس سے جماع کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے، جس سے وہ جماع نہیں کرسکتا ہے۔

(۴) مرد جب جماع کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سامنے گوشت کا ایک بہت بڑا بند آجاتا ہے جس سے وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے۔

(۵) بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد ایک کنواری عورت سے شادی کرتا ہے لیکن وہ جب اس کے قریب جاتا ہے تو اسے یوں لگتا ہے جیسے وہ عورت کنواری نہیں ہے اور وہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہوجاتا ہے لیکن اس کا جب علاج ہوتا ہے تو اس کا پردہ بکارت اسی طرح لوٹ آتا ہے جس طرح جادو سے پہلے ہوتا ہے۔

● بندش جماع کے جادو کا علاج:

اس کے علاج کے کئی طریقے ہیں:

پہلا طریقہ

جادو کی چوتھی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جو دم ذکر کیا گیا ہے، اسے مریض پر پڑھیں، اگر اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے تو اس سے جادو کی جگہ پوچھ لیں، پھر وہاں سے جادو نکال کر اسے ختم کردیں اور جن کو اس سے نکل جانے کا حکم دیں، اگر نکل جائے تو اس طرح اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا، اور اگر دم کرنے کے باوجود جن اس کی زبان سے نہیں بولتا تو اس کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کوئی طریقہ استعمال کریں:

دوسرا طریقہ:

درج ذیل آیات پانی پر پڑھیں، جس کو مریض چند ایام پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائیگا۔
سورہ یونس کی آیت ۸۱-۸۲، ۱ بار اور سورہ الاعراف کی آیات ۱۱۷-۱۲۲، ۱ بار اور سورہ طٰہٰ کی آیت ۶۹، ۷ بار۔

تیسرا طریقہ:

بیری کے سات پتے لے لیں، انہیں دو پتھروں کے درمیان

باریک پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں، پھر اپنا منہ اس کے قریب کریں اور ان پتوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے ان پر آیۃ الکرسی ۹ بار اور معوذات اخلاص ۳ بار۔ فلق ۸ بار۔ ناس ۴ بار کی تلاوت کریں، اس پانی کو مریض چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا ہے بشرطیکہ اس میں دوسرے پانی کا اضافہ نہ کرے اور آگ پر گرم نہ کرے اور اگر اسے گرم کرنے کی ضرورت ہو تو سورج کی گرمی میں کرے، اور اسے ناپاک جگہ پر نہ انڈیلے، اس طرح اس پر کیا گیا جادو ختم ہو جائے گا، انشاء اللہ تعالیٰ، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جادو پہلی مرتبہ نہانے سے ہی ٹوٹ جائے۔

چوتھا طریقہ

مریض کے کان میں وہ دم کریں (جس کا ذکر چوتھی قسم میں کیا گیا ہے) اور پھر سورہ الفرقان کی آیت نمبر ۲۳ بھی اس کے کان میں کم از کم ایک مرتبہ یا اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک اس کے ہاتھ پاؤں سن نہیں ہو جاتے، اور ایسا چند ایام تک روزانہ کرتے رہیں، انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔

پانچواں طریقہ

امام شعبیؒ کہتے ہیں کہ جادو توڑنے کے لئے ایک طریقہ یہ بھی اختیار کیا جا سکتا ہے کہ مریض ایک کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اس کے دائیں بائیں سے کچھ پتے لیکر انہیں باریک پیس لے، پھر انہیں پانی میں ملا کر اس پر (معوذات اخلاص ۳ بار۔ فلق ۸ بار۔ ناس ۴ بار اور آیۃ الکرسی ۹ بار) پڑھ لے اور اس سے غسل کرے۔

فتح الباری جلد ۱۰ صفحہ ۲۳۳۔

چھٹا طریقہ:

مریض موسم بہار میں بیابان جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کر سکتا ہے کرے، پھر انہیں ایک صاف ستھرے برتن میں ڈال دے اور میٹھا پانی بھر دے، پھر اس پانی کو تھوڑا سا آگ پر ابال لے، جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس پر معوذات اخلاص ۳ بار۔ فلق ۸ بار۔ ناس ۴ بار کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہا دے، انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔

فتح الباری جلد ۱۰ صفحہ ۲۳۴۔

ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھر لیں، پھر اس پر معوذات اخلاص ۳ بار۔ فلق ۸ بار۔ ناس ۴ بار کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں۔

(الف) اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاس، اَذْھِبِ الْبَأْس، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِی لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا۔ ۴ بار پڑھیں۔

(ب) بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُؤْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ نَفْسٍ، اَوْعَیْنٍ حَاسِدٍ اللّٰہُ یَشْفِیْکَ ۵ بار پڑھیں۔

(ج) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" ۶ بار پڑھیں۔

(د) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ، وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَظِیْمُ، ۲ بار پڑھیں۔

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

آٹھواں طریقہ:

ایک صاف ستھرے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورہ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲، ۱۰ بار تحریر کریں، پھر اس لکھائی کو کلونجی کے تیل کے ساتھ مٹا دیں، پھر مریض اس تیل کو تین دن تک پیتا رہے اور اپنے سینے اور پیشانی کی مالش کرتا رہے اس طرح اس کا جادو ٹوٹ جائے گا، یاد رہے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے اداکرنے کو جائز قرار دیا ہے۔ مجموع الفتاویٰ جلد ۱۹ صفحہ ۶۴

نواں طریقہ:

جادو کی چوتھی قسم میں جو دم ذکر کیا گیا ہے اسے پاکیزہ روشنائی کے ساتھ صاف ستھرے برتن پر لکھ لیں، پھر اسے پانی کے ساتھ مٹا دیں، اس کے بعد مریض اسی پانی کو چند ایام پیتا اور اسی سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

(جاری)

قسط ۲

اس مضمون کی پہلی قسط اکتوبر ۲۰۰۳ء کے شمارے میں پڑھیئے۔

تم اپنی کسی کوشش میں کامیاب نہیں ہو سکتے بوڑھے نے خوفناک انداز میں ہنستے ہوئے کہا۔

کامران بری طرح پھنس چکا تھا۔ اب اسے یقین ہو رہا تھا کہ اس دنیا میں بدروحوں، بھوتوں اور آسیب کا وجود ہے۔ وہ کچھ خوفزدہ بھی تھا لیکن اپنے ہواس کو قابو میں رکھے ہوئے تھا۔

اب تمہارا کیا خیال ہے میری بات مانتے ہو یا نہیں؟ بوڑھے نے سخت لہجے میں کامران سے پوچھا۔

تو پھر آؤ میرے ساتھ بوڑھے نے کہا اور اسی کمرے میں چلا گیا جہاں کچھ دیر پہلے کامران اور وہ بیٹھے تھے۔ کامران بھی کمرے میں چلا گیا۔ بوڑھے نے کمرے میں جانے کے بعد وہاں موجود تہہ خانے کا دروازہ کھول دیا اور اس میں اترتے ہوئے کامران سے بولا۔ میرے پیچھے چلے آؤ۔

بوڑھے کے اترنے کے بعد کامران بھی تہہ خانے میں اتر گیا تہہ خانے میں پہنچ کر خوف کے مارے کامران کے رونگٹے کھڑے ہو گئے ایک طرف انسانی جسم کے کچھ حصے پڑے ہوئے تھے۔ کامران نے انہیں دیکھ کر اندازہ لگا لیا کہ ان حصوں میں صرف بازوؤں کی کمی تھی ورنہ وہ ایک پورا انسان تھا۔ لیکن وہ تمام ٹکڑے کسی ایک انسان کے نہیں بلکہ مختلف انسانوں کے تھے۔ ایک جانب کچھ تلواریں پڑی تھیں اور زمین پر خون پڑا تھا جو جم چکا تھا۔ وہاں جلنے والی لالٹین اچانک بجھ گئی کامران خوفزدہ ہو گیا۔

گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ لالٹین کچھ خراب ہے جلتے جلتے بجھ جاتی ہے۔ بوڑھے کی آواز کامران کے کانوں میں آئی اور پھر کچھ ہی دیر بعد بوڑھے نے لالٹین دوبارہ جلا دی اور تہہ خانہ ایک بار پھر روشن ہو گیا۔

دیکھو۔ اب میں کچھ پُراسرار علوم پڑھوں گا۔ اس کے بعد میں ایک چمگادڑ کی قربانی دوں گا۔ اس چمگادڑ کا خون میں تمہیں پلاؤں گا ساتھ ہی کچھ دوائیں بھی تمہیں دونگا اور کچھ عمل بھی تم پر پڑھوں گا۔ اس کی بعد تمہارے بازو کاٹ لوں گا۔ بوڑھے نے کامران کو نہایت آرام سے تمام باتیں بتائیں جیسے اس کے لئے یہ سب کوئی خاص بات نہ ہو لیکن کامران اندر ہی اندر بہت پریشان تھا۔ وہ اب بھی یہاں سے فرار ہونے کی کوئی ترکیب سوچ رہا تھا۔

کچھ دیر بعد بوڑھا بولا۔ میں تمہیں مجبوراً زنجیروں سے باندھ کر جاؤں گا تاکہ تم کوئی الٹی سیدھی حرکت نہ کرو میں کچھ ہی دیر بعد چمگادڑ لے کر آجاؤں گا۔ بوڑھے نے کامران کو زنجیروں سے باندھ دیا اور خود تہہ خانے سے باہر چلا گیا۔

کامران تہہ خانے کا جائزہ لیتے ہوئے سوچنے لگا کہ اب اسے کیا کرنا چاہیئے اس نے زنجیروں کا بغور جائزہ لیا۔ زنجیریں کافی مضبوط تھیں۔ اس نے ہاتھوں کا زور لگا کر دیکھا لیکن زنجیروں پر کوئی فرق نہیں پڑا۔ اچانک اسے ایک خیال آیا۔ اس نے دانتوں کی مدد سے اپنا گال اندر سے کاٹ لیا۔ اس کے منہ میں کافی خون بھر گیا۔ اس نے سارا خون منہ سے باہر نکال دیا خون اس کے ہونٹوں اور ٹھوڑی سے ہوتا ہوا اس کی گردن تک آگیا کامران کافی

دیر تک سانس روک لینے میں مہارت رکھتا تھا اور آنکھیں
بھی وہ ایک جگہ ٹھہرا لینا جانتا تھا۔
کچھ دیر بعد بوڑھا واپس آگیا۔ کامران نے بوڑھے کے
قریب آنے سے پہلے اپنی آنکھیں ایک جگہ پر ٹھہرا لیں اور
گردن ایک طرف لٹکا دی۔ جونہی بوڑھا اس کے قریب
آیا کامران نے اپنا سانس روک لیا۔ بوڑھے نے کامران
کے چہرے کی طرف دیکھا تو کچھ پریشان ہوگیا۔ اب لگ
رہا تھا جیسے کامران نے زہر یا کوئی اور چیز کھا کر خودکشی
کرلی ہے۔ بوڑھے نے کامران کو ہلا جلا کر دیکھا لیکن کامران
بالکل اکڑا ہوا تھا کامران نے محسوس کیا کہ اب بوڑھے
کا جسم اس سے چھو رہا تھا۔ اس کا مطلب تھا کہ پہلے جب
کامران نے بوڑھے پر حملے کی کوشش کی تھی تو بوڑھے نے
کسی طرح اپنے آپ کو محفوظ کر لیا تھا اور کامران اس
کے جسم کو چھو نہیں رہا تھا۔ بوڑھے نے پریشانی کے عالم
میں کچھ سوچا پھر کامران کو ایک بار پھر ہلا جلا کر دیکھنے
لگا۔ اس نے غصے سے کامران کے چہرے پر ایک تھپڑ رسید
کر دیا اور بولا۔
یہ تم نے اچھا نہیں کیا لڑکے۔۔۔۔ تم نے میرا بنا بنایا کھیل
بگاڑ دیا۔۔۔ اب میں تمہاری لاش خونخوار کتوں کے سامنے
ڈال دوں گا۔ بوڑھے نے غصے سے کچھ تھپڑ اور کامران کو مار
دیئے اور اپنے سر پر دونوں ہاتھ مارنے لگا۔ صاف ظاہر تھا
کہ وہ کامران کے مرنے پر پچھتا رہا تھا۔
میں تمہاری لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کر دونگا۔ مجھے زندہ
بازو چاہیے تھے لیکن تم نے خودکشی کر لی اب میں تمہاری لاش
کو کتوں کے آگے ڈالوں گا اور تمہارے بھائی کے بازو
حاصل کرنے کی کوشش کرونگا۔ مجھے ہر حال میں بدروحوں کو
قید کرنا ہے۔۔۔ یہ میری زندگی کا سب سے بڑا مقصد ہے ان
قید کرنے کے بعد میں بہت طاقتور بن جاؤں گا بہت
طاقتور۔۔۔ بوڑھا دیوانوں کی طرح چلا رہا تھا اس نے
ران کو کئی لاتیں اور گھونسے رسید کئے اور پھر اس کی
یں کھولنے لگا اور بولا میں تمہیں مر کر بھی چین سے نہیں
دوں گا۔
نے میرے سارے منصوبے پر پانی پھیر دیا ہے۔
ڑھے نے کامران کو کھول دیا۔ جونہی کامران زنجیروں

سے آزاد ہوا اس نے بوڑھے کی گردن پکڑ لی۔ اس سے
کہ بوڑھا کچھ سمجھ جاتا کامران نے اس کی گردن پر د
ڈالنا شروع کر دیا اور اس قدر دباؤ ڈالا کہ بوڑھے
آنکھیں باہر کو آنے لگیں پھر چند ہی لمحوں میں بوڑھے
دم توڑ دیا کامران نے بوڑھے کی گردن اس وقت تک
نہیں چھوڑی جب تک اسے یہ یقین نہیں ہوگیا کہ بوڑھا
مرچکا ہے۔ پھر کچھ دیر بعد کامران نے بوڑھے کو چھوڑ دیا
بوڑھا زمین پر گر گیا۔ کامران نے غصے سے ایک لات
بوڑھے کی لاش کو ماری اور اپنا سانس درست کرنے لگا۔
کچھ دیر بعد کامران نے تہہ خانے کے دروازے کی طرف
دیکھا دروازہ کھلا ہوا تھا۔ کامران دھیرے دھیرے
دروازے تک گیا۔ اس نے دروازے سے باہر جھانک
کر دیکھا اوپر کے کمرے میں ابھی بھی دیا جل رہا تھا۔ وہ
کمرے میں آگیا پھر اس نے کمرے سے باہر جھانک کر دیکھا
باہر کوئی نہیں تھا۔ وہ آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا ہوا
اس کمرے کے دروازے تک آگیا جہاں اقبال اور شازیہ
قید تھے۔ اس نے دروازے کو دھکا دے کر کھولنے کی
کوشش کی لیکن دروازہ نہیں کھلا اس نے چیخ کر کہا۔
اقبال بھائی! آپ لوگ خیریت سے ہیں ناں؟ اندر سے
کوئی آواز نہیں آئی۔ کامران نے چیخ کر کئی بار اپنا جملہ
دہرایا لیکن اقبال اور شازیہ کی طرف سے کوئی جواب
نہیں آیا۔ وہ مایوس ہوگیا۔ اس نے پیچھے مڑ کر ادھر
ادھر دیکھا۔ اس کا خیال تھا کہ اب بھی انسانی ڈھانچے
اس کے سامنے آجائیں گے لیکن اب تک اس کے سامنے
کوئی ڈھانچہ نہیں آیا تھا۔ اس نے سوچا کہ اب کھنڈرات
سے باہر نکل جانا چاہئے اسے یقین نہیں تھا کہ وہ کھنڈرات
سے باہر نکل جائے گا۔ اسے اب بھی خطرہ تھا کہ دروازے
تک پہنچنے سے پہلے ڈھانچے اس کے سامنے آجائیں گے۔
اس نے کھنڈرات کے دروازے کی طرف قدم بڑھا دیئے
وہ دھیرے دھیرے احتیاط کے ساتھ آگے بڑھ رہا تھا۔
کافی دور تک چلنے کے باوجود اب تک اس کے سامنے
کوئی ڈھانچہ نہیں آیا تھا۔ کامران مسلسل چلتا رہا اور
وہ دروازے تک آگیا۔ اس نے باہر نکلنے سے پہلے
ایک بار پیچھے مڑ کر دیکھا کھنڈرات پر خوفناک ماحول

چھایا ہوا تھا لیکن کوئی شے حرکت نہیں کر رہی تھی۔ کامران کھنڈرات سے باہر آگیا اور تیز تیز قدموں سے چلنے لگا۔ کچھ دیر بعد وہ اپنے گھر پہنچ گیا گھر میں امی، انجم خالہ اور ان کے گھر والے پریشان تھے۔

تم لوگ کہاں چلے گئے تھے؟ امی نے کامران سے پوچھا۔

امی — ہم لوگ کھنڈرات میں گئے تھے۔ کامران نے بتایا

کھنڈرات میں — لیکن کیوں؟ انجم خالہ نے پریشان لہجے میں پوچھا۔

کھنڈرات کا راز معلوم کرنے گئے تھے۔ کامران نے بتایا۔ اقبال اور شازیہ کہاں ہیں؟ امی نے کامران سے پوچھا۔

وہ لوگ اب تک کھنڈرات میں قید ہیں کامران نے بتایا۔

قید ہیں — کس نے قید کیا انہیں؟ امی نے پریشان ہو کر کامران سے پوچھا۔

کامران نے تمام تفصیل بتادی۔ اپنی بات کہنے کے بعد کامران نے امی سے پوچھا۔ امی! ابو اور خالو کہاں ہیں؟ وہ لوگ تھانے گئے ہیں تم لوگوں کے سلسلے میں۔ امی نے بتایا۔

ابھی انہوں نے مزید کچھ کہنا چاہا تھا کہ ابو اور خالو آگئے۔

تم لوگ کہاں چلے گئے تھے؟ ابو نے کامران سے سوال کیا۔

کامران نے انہیں بھی تمام تفصیل بتادی۔ ابو کچھ دیر سوچتے رہے پھر بولے۔ مجھے بدروحوں اور بھوتوں پر یقین نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ کھنڈرات میں کچھ اور ہی چکر چل رہا ہے۔

لیکن میں اپنی آنکھوں سے جو کچھ دیکھ کر آرہا ہوں وہ سب جھوٹ نہیں ہے ابو۔ کامران نے کہا۔

ہوسکتا ہے تمہیں بیوقوف بنایا گیا ہو — تم میرے ساتھ پولیس اسٹیشن چلو — ہم پولیس سے مدد لیں گے۔ ابو نے اٹھتے ہوئے کہا خالو اور کامران بھی کھڑے ہو گئے۔

کچھ دیر بعد کامران، ابو اور خالو پولیس اسٹیشن پہنچ گئے۔ کامران کے ابو نے انسپکٹر کو مختصر واقعہ بتایا۔

اس کا مطلب ہے کہ آپ کے بچے مل گئے انسپکٹر نے کامران کو دیکھتے ہوئے ابو سے کہا۔

نہیں انسپکٹر صاحب — میرے دو بچے ابھی تک کھنڈرات میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ابو نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

کھنڈرات میں پھنسے ہوئے ہیں۔ میں کچھ سمجھا نہیں انسپکٹر نے بھنویں سکیڑ کر کہا۔

جی ہاں انسپکٹر صاحب — میرے تینوں بچے کھنڈرات میں چلے گئے تھے۔ ابو نے کہا پھر انہوں نے کامران سے کہا۔

کامران۔ انسپکٹر صاحب کو تمام واقعہ بتا دو۔

کامران نے انسپکٹر کو تمام صورت حال سے آگاہ کردیا انسپکٹر کچھ دیر سوچنے کے بعد بولے۔

میں نے بھی کھنڈرات کے بارے میں سنا ہے کہ وہاں بدروحوں کا بسیرا ہے۔ اور کامران کی باتیں سن کر لگتا ہے کہ وہاں کچھ نہ کچھ ضرور ہے۔

انسپکٹر صاحب! آپ ماشاء اللہ پڑھے لکھے آدمی ہیں آپ ان باتوں پر یقین کرنے لگے تو پھر کام کیسے چلے گا؟ کامران کے ابو نے کہا۔

انسپکٹر دھیرے سے ہنسنے کے بعد بولے۔ دنیا میں بہت سے ایسے واقعات ہوتے آئے ہیں اور ہوتے رہتے ہیں جہاں انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ہم آپ کے بچوں کو چھڑوانے کے لئے کچھ نہیں کریں گے بلکہ آپ کے بیٹے کی باتیں سن کر مجھے حیرت ہو رہی ہے اس لئے میں آپ سے اس طرح کی باتیں کر رہا ہوں۔

انسپکٹر صاحب! سائنس نے بہت ترقی کر لی ہے اب تو نہ جانے کیا کیا ہو رہا ہے۔ میرا خیال ہے کہ کوئی جرائم پیشہ گروہ کھنڈرات کو استعمال کر رہا ہے اور اس نے پورے گاؤں میں دہشت پھیلا رکھی ہے کہ حویلی میں بدروحوں کا بسیرا ہے۔ کامران کے ابو نے کہا۔

آپ ٹھیک کہتے ہیں لیکن میں ایک بار پھر یہی کہوں گا کہ اس دنیا میں بدروحوں اور آسیب کا وجود ہے۔

اس لئے کہ میری اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں میرے ساتھ کئی ایسے واقعات پیش آچکے ہیں جن سے مجھے یقین ہوگیا ہے کہ شیطانی طاقتوں کا وجود ہے۔ انسپکٹر نے کہا۔

بہر حال یہ باتیں تو بعد میں ہوتی رہیں گی فی الحال آپ ہمارے بچوں کو آزاد کرانے کے لئے کچھ کریں۔ خالو نے انسپکٹر سے کہا۔

ہم سب کھنڈرات چلتے ہیں اور آپ کے بچوں کو آزاد کرانے کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ انسپکٹر نے اٹھتے ہوئے کہا

اس نے میز پر رکھی اپنی ٹوپی سر پر رکھی۔ اپنی وردی کو درست کیا اور پھر سامنے موجود دو سپاہیوں سے بولے۔ تم لوگ میرے ساتھ آؤ۔

کچھ ہی دیر بعد وہ سب پولیس جیپ میں کھنڈرات کی طرف روانہ ہو گئے۔ راستے میں انسپکٹر نے کامران سے پوچھا۔

بیٹا! کیا تم یقین سے کہہ سکتے ہو کہ تم نے جو کچھ کھنڈرات میں دیکھا ہے وہ سب سچ ہے۔ میرا مطلب ہے کہیں وہ تمہارا وہم تو نہیں تھا۔۔۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ تم دہشت اور خوف کی وجہ سے کچھ باتوں کو درست طور پر سمجھ نہ سکے ہو درست طور پر دیکھ نہ سکے ہو۔

کامران انسپکٹر کی بات سن کر بولا۔ انسپکٹر صاحب میں کمزور دل لڑکا نہیں ہوں۔۔۔ مجھے کوئی بدروح، چڑیل یا آسیب خوفزدہ نہیں کر سکتے۔۔۔ میں نے جو کچھ دیکھا وہ میں نے مکمل طور پر اپنے ہوش و حواس میں دیکھا تھا اور میں حویلی میں کسی بھی وقت خوفزدہ نہیں ہوا۔

اس کا مطلب ہے کہ وہ سب آسیبی چکر ہے۔ انسپکٹر نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ انسپکٹر نے کھنڈرات سے کچھ فاصلے پر جیپ رکوائی۔ پھر وہ سب اتر کر کھنڈرات کی طرف بڑھنے لگے کچھ ہی دیر بعد وہ سب کھنڈرات میں تھے۔ پولیس والوں کے ہاتھوں میں موجود طاقتور ٹارچوں کی روشنی جہاں بھی پڑتی سب کچھ صاف نظر آنے لگتا تھا۔

اب بتاؤ تمہارے بہن بھائی کس کمرے میں قید ہیں! انسپکٹر نے کامران سے پوچھا۔

آیئے میرے ساتھ کامران نے اس کمرے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا جہاں شازیہ اور اقبال قید تھے لیکن جب وہ اس کمرے کے دروازے پر پہنچا تو اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔ دروازہ کھلا ہوا تھا۔ وہ تیزی سے کمرے کے اندر گھس گیا۔ اندر کوئی بھی نہیں تھا۔ کامران بولا۔

یہی وہ کمرہ ہے جہاں شازیہ اور اقبال بند تھے۔

تو پھر اب کہاں گئے وہ لوگ؟ انسپکٹر نے پوچھا۔

یہ میں نہیں جانتا کامران نے کہا۔ پھر توقف کے بعد وہ بولا۔ آیئے وہاں دیکھتے ہیں جہاں بوڑھے کی لاش پڑی ہے۔

وہ سب تیزی سے اس کمرے میں آ گئے جہاں وہ تہہ خانہ تھا جہاں بوڑھے کو کامران نے مارا تھا۔ لیکن کامران کو یہ دیکھ کر حیرت کا جھٹکا لگا کہ وہاں تہہ خانے کا دروازہ نہیں تھا۔ کامران پریشان لہجے میں بولا۔ یہاں تہہ خانے کا دروازہ تھا۔

انسپکٹر صاحب کامران کی بات سن کر ہنسے اور بولے۔ میں پہلے ہی کہہ رہا تھا کہ تم بہت سی باتیں ٹھیک طور پر نہیں دیکھ پاتے ہو۔۔۔ اب دیکھو ناں تم نے کہا کہ اس کمرے میں تمہارے بہن بھائی قید تھے لیکن وہاں کوئی نہیں ہے۔ اسی طرح اب تم کہہ رہے ہو کہ یہاں تہہ خانے کا دروازہ تھا لیکن یہاں اب کوئی دروازہ نہیں۔ میں تو کہوں گا کہ تم تسلی سے تمام باتیں یاد کرو۔ ہو سکتا ہے تم اپنے بہن بھائی کو تلاش کرنے کی کوشش میں کسی اور کمرے میں چلے گئے ہو اور اب تہہ خانے کی جگہ کسی اور کمرے میں چلے گئے ہو۔

کامران نے بالوں میں ہاتھ پھیر کر کچھ دیر سوچا۔ وہ پہلے بھی بالکل صحیح کمرے میں گیا تھا۔ اور اب بھی صحیح کمرے میں کھڑا تھا لیکن پھر بھی وہ تسلی کے لئے کمرے سے باہر آیا۔ اس نے تمام کمروں میں جھانکا۔ تمام کمرے ویران اور اجاڑ تھے کامران نے انسپکٹر سے کہا۔

جناب میں جن کمروں میں گیا تھا وہ بالکل صحیح تھے۔

تو پھر تہہ خانہ کہاں گیا؟ انسپکٹر نے پوچھا۔

شاید اتنی دیر میں تہہ خانہ بند کر دیا گیا ہے۔ کامران نے کہا پھر کچھ توقف کے بعد وہ بولا۔ میرا خیال ہے کہ شازیہ اور اقبال کو اس کمرے سے نکال لیا گیا ہے۔ جہاں وہ لوگ قید تھے یا تو انہیں کہیں اور لے جایا جا چکا ہے اور یا پھر انہیں اسی تہہ خانے میں قید کر دیا گیا ہے اور تہہ خانے کا دروازہ غائب کر کے زمین برابر کر دی گئی ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ اگر ہم لوگ تہہ خانے کے لئے زمین کھود لیں تو یقینی طور پر نیچے تہہ خانہ ہو گا۔ انسپکٹر نے کہا۔

جی ہاں انسپکٹر صاحب ہمیں کھدائی کروانی پڑے گی۔

ٹھیک ہے اگر تم کہتے ہو تو ہم یہ بھی کر لیتے ہیں لیکن اگر وہاں تہہ خانہ نہ ملا تو ہم آپ لوگوں کی مزید مدد کرنے سے قاصر ہوں گے۔ انسپکٹر نے کامران کے ابو کی طرف دیکھ کر کہا۔ پھر کچھ توقف کے بعد وہ بولا۔

ایڈیٹر صاحب! آپ خود صورت حال کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اب تک آپ کے بیٹے نے ہمیں جو کچھ بتایا اس میں سے کچھ بھی سچ ثابت نہیں ہوا اس لئے اب ہمارے پاس

آخری چارہ یہی ہے کہ ہم کھدائی کریں۔ اگر تہہ خانہ مل گیا تو ہم اپنی کارروائی کو جاری رکھیں گے۔ دوسری صورت میں میں آپ سے یہی کہوں گا کہ آپ اپنے بیٹے کو گھر لے جائیں اس سے پوچھیں کہ اصل واقعہ کیا ہے اور آپ کا دوسرا بیٹا اور بیٹی کہاں ہیں۔

ٹھیک ہے انسپکٹر صاحب آپ کھدائی کا کام شروع کریں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ کامران کے ابو نے کہا ان کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے۔

کچھ ہی دیر بعد ان سب نے مل کر کمرے کی زمین بہت گہرائی تک کھود ڈالی۔

یہاں تو کوئی تہہ خانہ نہیں ہے۔ اب کیا کہتے ہو؟ انسپکٹر نے کامران سے کہا۔

میں اب کچھ نہیں کہہ سکتا۔ کامران ایک طرف سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

جی جناب ایڈیٹر صاحب۔۔ میں کامران کو گھر لے جاتا ہوں اور آپ کے مشورے کے مطابق اس سے صحیح صورتحال معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ کامران کے ابو نے کہا۔

انسپکٹر نے کامران کے ابو کو اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ آپ ذرا میرے ساتھ باہر آئیں۔ وہ دونوں باہر آگئے تو کامران کے ابو بولے۔ جی جناب! کیا کہنا چاہتے ہیں آپ۔

انسپکٹر نے کہا۔ میرا خیال ہے کہ شاید آپ کے بیٹے کے دماغ پر کچھ اثر ہوا ہے۔ وہ یا تو صحیح واقعات بھول گیا ہے یا پھر حقیقت کچھ اور ہی ہے اور وہ ہمیں بتاتے ہوئے ڈر رہا ہے۔

آپ فکر نہ کریں انسپکٹر صاحب۔ میں کامران سے حقیقت معلوم کروں گا۔ کامران کے ابو نے کہا۔

تو پھر ٹھیک ہے اب چلتے ہیں۔ انسپکٹر نے کہا۔ جی ہاں چلئے۔ کامران کے ابو نے کہا۔

کچھ دیر بعد وہ لوگ جیپ میں روانہ ہوگئے۔

میں آپ کو آپ کے گھر چھوڑ دیتا ہوں۔ ویسے آپ ہماری طرف سے مطمئن رہیں ہم آپ کے بچوں کو ڈھونڈنے کے لئے اپنے طریقے سے پوری کوشش کرتے رہیں گے اور اگر آپ کو کوئی کام کی بات معلوم ہو تو ہمیں ضرور بتا دیجئے گا۔ انسپکٹر نے کامران کے ابو سے کہا۔

کچھ دیر بعد انسپکٹر نے گاڑی کامران کے خالو کے گھر کے سامنے رکوا دی۔

اچھا نعمان صاحب! اب ہم چلتے ہیں۔ انسپکٹر نے کامران کے ابو سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔

مصافحے کے بعد پولیس پارٹی تھانے کی طرف روانہ ہوگئی اور کامران وغیرہ گھر کے اندر آگئے۔

کچھ پتہ چلا اقبال اور شازیہ کا؟ کامران کی امی نے اس کے ابو سے پوچھا۔ پریشانی ان کے چہرے سے عیاں تھی۔

نہیں ابھی تک کچھ پتہ نہیں چلا۔ نعمان صاحب نے جواب دیا۔ تو کیا وہ لوگ کھنڈرات میں نہیں تھے؟ کامران کی خالہ نے پوچھا۔

نہیں وہ کھنڈرات میں نہیں تھے۔ نعمان صاحب نے بتایا۔

تو پھر وہ لوگ کہاں ہیں کامران تو بتا رہا تھا کہ وہ لوگ کھنڈرات میں کسی کمرے میں بند ہیں۔ کامران کی امی نے پریشان لہجے میں کہا۔

لیکن وہ کمرہ خالی تھا۔۔۔ وہاں کوئی نہیں تھا کامران نے کہا۔

تو پھر وہ لوگ گئے کہاں؟ کامران کی امی نے اس سے پوچھا۔

امی! میں خود پریشان ہوں وہ لوگ کہاں چلے گئے کامران نے پریشانی سے سر پکڑتے ہوئے کہا۔

کامران تم صحیح طرح یاد کرو کہ جو کچھ تم نے ہمیں بتایا تھا وہی تم لوگوں کے ساتھ پیش آیا تھا یا کچھ اور واقعات تھے۔ جو تمہیں یاد نہیں یا تم کسی وجہ سے ہمیں بتانا نہیں چاہتے۔ کامران کے ابو نے کہا۔

ابو میں نے جو کچھ آپ لوگوں کو بتایا تھا وہ سو فیصد سچ تھا۔ کامران نے جواب دیا۔

تو پھر شازیہ اور اقبال ہمیں وہاں کیوں نہیں ملے اور تہہ خانہ وہاں کیوں نہیں تھا؟ کامران کے ابو نے پوچھا۔

یہی بات تو میری سمجھ میں نہیں آرہی ابو مجھے تو لگتا ہے کہ وہاں واقعی کوئی آسیب ہے۔ بدروحوں کا بسیرا ہے۔ کامران نے کہا۔

لیکن ایسا ممکن نہیں ہے۔ دنیا میں بدروحوں اور آسیب کا کوئی وجود نہیں ہے نعمان صاحب نے بیزار لہجے میں کہا۔

ایسی بات نہیں ہے نعمان بھائی دنیا میں ایسی چیزوں کا وجود ہے۔ کامران کے خالو انتظار صاحب نے کہا۔

انتظار صاحب یہ آپ کہہ رہے ہیں؟ نعمان صاحب نے انتظار صاحب کی طرف حیرت سے دیکھ کر پوچھا۔

جی ہاں نعمان بھائی میں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔ میرے اپنے ساتھ کئی ایسے واقعات پیش آچکے ہیں۔ جن کی وجہ سے میں بدروحوں اور آسیب کا قائل ہوگیا ہوں۔ انتظار صاحب نے کہا۔

آپ کے ساتھ کیا واقعات پیش آئے ہیں؟ نعمان صاحب نے حیرت بھرے لہجے میں انتظار صاحب سے پوچھا۔

ایک مرتبہ میں رات کو دیر سے گھر آرہا تھا۔ انتظار صاحب نے کہنا شروع کیا۔ سردیوں کا موسم تھا۔ رات کے تقریباً بارہ بج رہے تھے میں کھنڈرات کے پاس سے گزر رہا تھا اور دل ہی دل میں سوچ رہا تھا کہ لوگوں نے خواہ مخواہ کھنڈرات کے بارے میں کہانیاں گھڑی ہوئی ہیں بھلا دنیا میں آسیب چڑیلوں اور بدروحوں کا وجود کہاں ہے۔

میں یہی کچھ سوچتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا کہ اچانک میری نگاہ کھنڈرات کے دروازے پر پڑی۔ چاند پوری آب وتاب سے آسمان پر چمک رہا تھا اس سے ہر چیز صاف نظر آرہی تھی۔ مجھے کھنڈرات کے دروازے پر کوئی انسان نظر آیا میں سوچنے لگا کہ آخر یہ کون ہے جو اس سخت سردی کی رات میں کھنڈرات کے دروازے پر موجود ہے۔ میں اسے دیکھتا ہوا آگے بڑھتا رہا۔ وہ انسان میری طرف آنے لگا تو میں رک گیا میں سمجھا کہ ہوسکتا ہے کوئی مصیبت زدہ ہو۔ وہ انسان جب میرے قریب آیا تو مجھے پتہ چلا کہ وہ مرد نہیں بلکہ عورت ہے۔ میں اور زیادہ حیرت زدہ ہوگیا کہ یہ عورت میرے بالکل قریب آگئی اور بولی۔ کہاں جارہے ہو؟

میں نے جواب دیا۔ گھر جارہا ہوں۔ مگر تم کون ہو؟ میری بات سن کر وہ عورت ہنس پڑی اور بولی۔ میں وہی ہوں جس کے بارے میں ابھی کچھ دیر پہلے تم دل میں سوچ رہے تھے۔ میں نے حیرت سے کہا۔ بھلا میں تمہارے بارے میں کیا سوچ رہا تھا۔ میں تو تمہارے بارے میں کچھ نہیں سوچ رہا تھا۔

میری بات سن کر وہ عورت ہلکا سا ہنسی اور بولی کیا تم ابھی کچھ دیر پہلے یہ نہیں سوچ رہے تھے کہ اس دنیا میں چڑیلوں کا کوئی وجود نہیں ہے؟

میں ذرا سا گھبرا گیا اور بولا۔ تو کیا تم چڑیل ہو؟ وہ عورت ہنسی اور بولی۔ تمہیں کوئی شک ہے کیا؟ ذرا میرے پیروں کی طرف دیکھو۔

میں نے اس عورت کے پیروں کی طرف دیکھا تو خوف کی ایک لہر میرے جسم میں دوڑ گئی۔ اس عورت کے پیر پیچھے کی طرف تھے۔ میں ابھی وہاں سے بھاگنے کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ وہ عورت بولی اور ہاں تم یہ بھی سوچ رہے تھے کہ بھلا بدروحوں کا وجود دنیا میں کہاں ہے تو ذرا حویلی کے دروازے کی طرف دیکھو۔ میں نے کھنڈرات کے دروازے کی طرف دیکھا۔ تو مجھے خوف کا ایک اور جھٹکا لگا۔ وہاں ایک بدشکل بلا کھڑی تھی۔ وہ بلا میری طرف آنے لگی اس سے پہلے کہ وہ بلا ہم تک آتی میں سرپٹ دوڑنے لگا اور گھر پر ہی آکر ہی دم لیا میرا خیال ہے کہ اگر میری جگہ کوئی کمزور دل آدمی ہوتا تو شاید اس کا دل وہیں بند ہوجاتا۔

انتظار صاحب نے اپنے ساتھ پیش آنے والا واقعہ سنایا تو نعمان صاحب کامران اور اس کی امی حیرت سے انہیں دیکھنے لگے۔

نعمان بھائی! یہ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ ان کے ساتھ یہ واقعہ پیش آچکا ہے۔ کامران کی خالہ نے اپنے شوہر کی بات کی تائید کی۔

نعمان صاحب کافی دیر تک بے یقینی کے عالم میں سوچتے رہے پھر انتظار صاحب سے بولے۔

انتظار بھائی! اب آپ ہی بتائیں کہ کیا کیا جائے؟ ہمیں کسی عامل سے رابطہ کرنا پڑے گا انتظار صاحب نے جواب دیا۔

عامل۔۔۔ لیکن عامل ہمیں کہاں ملے گا؟ نعمان صاحب نے کہا۔ ہمارے گاؤں سے کچھ فاصلے پر ایک بوڑھا ہے جو بہت سے پراسرار علوم جانتا ہے خاص طور پر کالے علم کا تو وہ ماہر ہے۔ اس کا نام کاشام ہے ہمیں اس سے رابطہ کرنا چاہئے انتظار صاحب نے کہا۔

وہ یہاں سے کافی دور رہتا ہے نعمان صاحب نے پوچھا۔

زیادہ دور نہیں رہتا۔ تقریباً ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ لگے گا ہمیں اس تک پہنچنے کا۔ انتظار صاحب نے بتایا۔

آخری قسط اگلے شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

عارب، بیوسا اور نبیطہ، دریائے خابور کے کنارے سے غائب ہونے کے بعد ارضِ کنعان کے شہر جبلہ میں نمودار ہوئے۔ یہ شہر کنعانیوں کی بہترین بندرگاہ تھی اور ارضِ کنعان کی اس بندرگاہ سے مصر کو نہ صرف لکڑی بلکہ مرغوب ترین شراب، زیتون کا تیل اور لکڑی کے سامان کے لئے روغن اور سفید گوند بھی بھیجا جاتا تھا۔ یہ گوند صنوبر کے تنوں اور شاخوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ گوند لاشوں کو حنوط کرنے اور شاہی خاندان کے افراد کی لاشوں کو ممیوں کی صورت میں محفوظ کرنے کے کام آتا تھا اور اس شہر سے جو دیودار کی لکڑی مصر جاتی تھی، اس سے وہاں قصروں اور معبدوں کی چھتیں تیار ہوتی تھیں اور لاشوں اور ممیوں کو رکھنے کے لئے تابوت بنائے جاتے تھے اور ان اشیا کے بدلے میں کنعانی (فونیقی) مصریوں سے سونا، مختلف دھاتوں کی بنی ہوئی اشیاء، پیپرس[۲۱] اور وادی نیل کی دوسری اشیا حاصل کرتے تھے۔

عارب، بیوسا اور نبیطہ چونکہ جبلہ کی بندرگاہ پر نمودار ہوئے تھے، اس لئے انہوں نے دیکھا کہ سمندر کے اندر بڑے بڑے جہاز اور کشتیاں بنائی جا رہی ہیں اور کچھ بحری جہازوں میں دیودار کی لکڑی اور دوسری اشیا لادی جا رہی ہیں۔ اتنے میں ان تینوں کے پاس سے ایک بوڑھا گزرا۔ پس عارب نے آگے بڑھ کر، اُسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

اے بزرگ! ہم تینوں بہن بھائی ہیں۔ میرا نام عارب ہے اور میری یہ دونوں بہنیں بیوسا اور نبیطہ ہیں۔ ہم اس شہر بلکہ اس سرزمین ہی میں اجنبی ہیں۔ کیا آپ یہاں کے حالات پر کچھ روشنی ڈالیں گے تاکہ ہم فیصلہ کر سکیں کہ ہم یہاں کس شہر میں آباد ہو کر پرسکون اور پرآسائش زندگی گزار سکتے ہیں؟"

وہ کنعانی بوڑھا بڑی حیرت سے ان تینوں کی طرف دیکھنے لگا جیسے وہ اس کے لئے کوئی عجوبہ ہوں۔ عارب نے پھر اس بوڑھے کو مخاطب کیا۔ اگر آپ کسی اہم اور ضروری کام کے سلسلے میں جا رہے ہیں اور آپ کو خدشہ ہے کہ ہمارے ساتھ ایسی گفتگو کی وجہ سے آپ کا وقت ضائع ہوگا تو ہم آپ کو اس کا بہترین اجر اور معاوضہ دیں گے اور یہ ایسی رقم پر مشتمل ہوگا جو تمہاری تالیفِ قلب کے لئے بہترین ہوگی۔" اس بوڑھے کنعانی نے پہلی بار زبان کھولی اور بولا۔

اے اجنبی! تم مجھے رقم اور اجر کی تحریص اور لالچ نہ دو..... اجنبی کی حیثیت سے تم مجھے کچھ بھی نہ دو، تب بھی میں تمہیں اس کے بارے میں ضرور بتاؤں گا، اس لئے کہ کسی اجنبی کی راہنمائی کرنا بہرحال ایک اہم انسانی فرض ہے۔"

سُنو، اے نوواردانسانو! یہ ملک کنعانیوں کا ہے اور شاید یہ بات تمہارے علم میں ہو کہ کنعانی بنیادی طور پر عرب ہیں۔ جس طرح اشوری، آرامی، اموری، حوری اور بعض دیگر اقوام، صحرائے عرب سے نقل مکانی کر کے مختلف علاقوں میں جا آباد ہوئے۔ اسی طرح کنعانی بھی دشتِ عرب کی زندگی ترک کر کے، یہاں سمندر کے کنارے آکر آباد ہو گئے۔ اس سمندر کے کنارے ہم کنعانیوں کے پانچ بڑے شہر آباد ہیں۔ پہلا شہر جبلہ[۲۲]، دوسرا ارداد[۲۳]، تیسرا اسیدون[۲۴]، چوتھا تارز[۲۵]

---

[۲۱]:۔ دریائے نیل کے کنارے پیدا ہونے والا ایک پودا جس سے کاغذ بنتا تھا۔

[۲۲]:۔ توریت میں اس شہر کو جبل لکھا گیا ہے۔ اسکا موجودہ نام جلیل ہے۔ قدیم یونانیوں نے اس شہر کو بیبلوس کہہ کر پکارا ہے۔

[۲۳]:۔ اس شہر کا موجودہ نام ارادوس ہے۔

[۲۴]:۔ فلسطین کا موجودہ شہر صیدا ہی قدیم سیدون شہر تھا۔

[۲۵]:۔ موجودہ شہر صور کا پرانا نام طائر تھا۔ یہ موجودہ شہر بیروت کے جنوب میں تھا۔

اور پانچواں اغاریت[۴۶] ہے۔ اور سنو عزیزو! جبلہ شہر تو یہی ہے جہاں اس وقت تم کھڑے ہو۔ باقی شہر اس کے جنوب میں ہیں اور اس وقت ہم کنعانیوں کا مرکزی شہر ٹائر ہے۔ وہ ایک بہترین، بارونق اور خوبصورت شہر ہے۔ ویسے تو یہ پانچوں شہر ہی اہم ہیں اور ارض کنعان کی آمدنی اور تجارت کے مرکز ہیں لیکن ٹائر کی شان کچھ جدا ہے۔ ٹائر میں دیکھنے کی سب سے بہترین جگہ بعل دیوتا کا معبد ہے۔ میں تمہیں دیوی دیوتاؤں کے متعلق کچھ نہ بتاؤں گا اس لئے کہ جب تم ٹائر شہر جاؤ گے تو وہاں سب کچھ خود ہی دیکھ لوگے۔ ٹائر شہر خشکی کے اس حصے پر واقع ہے جو سمندر کے اندر آگے تک بڑھا ہوا ہے۔ اس شہر کی حفاظت کے لئے اس کے سامنے ایک چٹان ہے جو تقریباً ایک میل لمبی اور تین چوتھائی میل چوڑی ہے۔ یہ چٹان، امن کے دنوں میں جہازوں کے لئے اور جنگ کے زمانے میں شہریوں کے لئے حفاظت اور سلامتی کا بڑا عمدہ ذریعہ ہے۔ اس شہر کی دو بندرگاہیں ہیں۔ ایک بندرگاہ کا رخ شمال کی جانب ہے اور اس کا نام عیدانی بندرگاہ ہے دوسری کا جنوب کی طرف ہے اور یہ مصری بندرگاہ کہلاتی ہے میں تم لوگوں کو پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ ٹائر شہر میں جو سب سے بہترین اور قابل دید جگہ ہے، وہ بعل دیوتا کا معبد ہے۔ یہ معبد پہلے ملکوت دیوتا کا معبد کہلاتا تھا۔ اب اس عمارت کو ملکوتی بھی کہتے ہیں اور بعل دیوتا کا معبد بھی پکارتے ہیں۔ اس عمارت کی تفصیل، تم لوگوں کو ٹائر جاکر ہی معلوم ہوگی۔"

بوڑھا کنعانی چند لمحوں کے لئے خاموش ہوگیا پھر اس نے سلسلۂ کلام شروع کرتے ہوئے کہا:

"رہی بات اکنعانیوں کے پیشوں سے متعلق تو یہاں کے لوگ زراعت، تجارت اور ماہی گیری پر گزر بسر کرتے ہیں۔ دستکاری اور دیگر فنون بھی آمدنی کا ذریعہ ہیں۔ ہمارے لوگ ظروف سازی میں بھی بے مثل ہیں، ان ظروف کی مصر، کریٹ مائی سینا، قبرص اور بحیرۂ ایجہ کے دوسرے جزیروں میں بڑی مانگ ہے۔ ظروف سازی کے علاوہ ہمارے لوگ سنگ تراشی میں بھی اپنا جواب نہیں رکھتے۔ اس کے علاوہ آلات واسلحہ جواہرات کی تراش خراش اور علوم ہیئت میں بھی ماہر ہیں۔

اب اور بولو، ان کے علاوہ تم ارض کنعان سے متعلق کیا جاننا چاہتے ہو؟"

جواب میں عارب نے مسکراتے ہوئے اس کا شکریہ ادا کیا اور وہ کنعانی بوڑھا اُن سے کچھ لئے بغیر آگے بڑھ گیا۔

بوڑھے کے جانے کے بعد عارب چند ثانیوں تک خاموش کھڑا بڑی حسرت کے ساتھ اس بوڑھے کنعانی کو جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔ جب وہ بوڑھا اس کی نگاہوں سے اوجھل ہوگیا تو عارب نے ایک لمبی سی تأسف آمیز سانس لی پھر اُس نے بیوسا اور بنیطہ کی طرف دیکھا اور بولا۔

"کچھ لوگوں کو نیکی سے بدی کی طرف مائل کرنا کس قدر مشکل اور دشوار ہوجاتا ہے۔ دیکھو، اس بوڑھے کنعانی کو میں نے معاوضے کی تحریص اور رقم کا لالچ دیا تھا لیکن یہ بوڑھا کیسا عظیم ہے کہ میری اس تحریص اور لالچ میں نہیں آیا اور ایک طرح سے وہ ہمارے منہ پر سچائی، نیکی اور خلوص کا طمانچہ مار کر چلا گیا۔ انسان اگر واقعی انسان بن کر رہے تو کیسا عظیم ہوجاتا ہے اور انسان کا رویہ اگر صحیح انسانیت کا مجسمہ بن کر سامنے آئے تو پھر انسان اپنی تخلیق کے لحاظ سے کس قدر باعظمت اور ذی وقار ہوجاتا ہے۔ آہ! کبھی کبھی اس راہ سے میں اپنے آپ کو ہٹتا ہوا محسوس کرتا ہوں.... جو عزازیل نے ہمارے لئے متعین کر رکھی ہے۔ اے میری بہنو! کبھی کبھی میں اس تعلق کو بکھرتے ہوئے دیکھنے لگتا ہوں جو عزازیل کے ساتھ ہمیں ہے۔ شاید یہ اس روحانی عہد کی تاثیر ہے جسے عہد الست کا نام دیا گیا ہے یا یہ نیکی کے ان داعیوں کی پکار ہے جو خداوند بزرگ و برتر نے انسانی جسم کے اندر رکھ دیے ہیں۔"

پھر اچانک جیسے ابلیس کے خیالات، عارب کے ذہن پر غلبہ پاگئے ہوں، اس نے اپنے سر کو زور سے جھٹکا اور بولا۔ اچھا لعنت بھیجو میرے ایسے خیالات اور بے راہ رو ہونے پر۔ ہاں تو میری عزیز بہنو! اس موقعے پر میں تم دونوں سے یہ کہنا پسند کروں گا کہ آؤ، کنعانیوں کے مرکزی شہر ٹائر کا رخ کریں اور وہاں اپنے لئے کوئی مناسب جگہ تلاش کریں اور اس بوڑھے نے اس شہر ٹائر کی تعریف کی ہے تو آؤ۔ اس شہر کی خوبصورتی ہی سے لطف اندوز ہوں۔ میں اس ٹائر شہر میں کم از کم ملکوت نام کا وہ معبد دیکھنا ضرور پسند کروں گا، اس لئے کہ بوڑھے نے اس معبد کی بہت تعریف کی ہے۔"

۴۶۔ قدیم شہر اغاریت اس جگہ تھا جہاں آج کل راس الشمرہ آباد ہے۔ اغاریت، جزیرۂ قبرص کی سیدھ میں ساحل سمندر پر واقع تھا۔

"اے میری بہنو! ہوسکتا ہے، وہ ٹائر شہر ہی ہو جہاں رہنے کو ہمارے مقدر میں کوئی اچھا سا ٹھکانہ ہو۔ کیا تم دونوں میں سے کسی کو میرے ٹائر شہر کی طرف جانے پر کوئی اعتراض ہے؟"

"ہم دونوں میں سے کسی کو بھی ٹائر شہر جانے پر کوئی اعتراض تو نہیں۔" بیوسا نے جواب دیا۔ "پر میں یہ ضرور کہوں گی کہ وہاں جاکر ہمیں اپنے لئے کوئی محفوظ ٹھکانہ بنانا چاہئے، اس لئے کہ ہم یوناف کے ساتھ اپنی دشمنی میں اضافہ اور تندی پیدا کر چکے ہیں۔ اور وہ کسی وقت بھی ہماری گردن ناپنے کے لئے وہاں پہنچ سکتا ہے اب وہ ایسا کوئی موقع بھی ہاتھ سے نہ جانے دے گا جس سے فائدہ اُٹھاکر وہ ہمیں کسی اذیت اور کرب میں مبتلا کر سکے۔ لہٰذا اگر ہم ٹائر شہر میں رہنے کا فیصلہ کریں تو ہمیں ایسی جگہ تلاش کرنی ہوگی جو محفوظ ہو اور جہاں یوناف سے نمٹنا سہل ہو... اگر ہم نے اس احتیاط کو مدنظر نہ رکھا تو وہ ضرور اس سے بڑھ کر ہمارے ساتھ برا سلوک کرے گا جو ہم نے اس کے ساتھ اُسے پنجرے میں بند کر کے کیا ہے۔"

عارب نے بیوسا کے ان خدشات کو نظر انداز کر دیا۔ "تم دونوں یوناف کی طرف سے اس قدر زیادہ بھی فکر مند نہ ہو۔ بہر حال رہائش اور حفاظت کا مسئلہ ٹائر پہنچ کر ہی حل ہوگا۔ اب آؤ۔ یہاں سے کوچ کریں۔" اور پھر وہ تینوں جبلہ کی بندرگاہ سے غائب ہو گئے۔

عارب، بیوسا اور نبیطہ، سیدون کے جنوب اور ملکا شہر کے شمال میں واقع ٹائر شہر میں نمودار ہوئے۔ انہوں نے دیکھا، خوبصورتی کے لحاظ سے ٹائر شہر اپنی مثال آپ ہے۔ شہر کے مکانات پختہ اور خوبصورت پتھروں کے بنے ہوئے تھے، شہر میں جگہ جگہ ظروف، آرائشی سامان، ہتھیار اور دوسری اشیا بنانے کی کارگاہیں تھیں.... چاندی[۲۷] اور سونے کی دستکاری بھی اپنے عروج پر تھی۔

عارب نے بیوسا اور نبیطہ کو مخاطب کیا۔ "میرا خیال ہے کہ آؤ پہلے ملکوت معبد دیکھیں، اس کے بعد اپنے رہنے کے لئے کوئی ٹھکانہ تلاش کرتے ہیں۔ اُس بوڑھے کنعانی نے اس معبد کی

۲۷: کنعانیوں کی ظروف سازی اور سونے چاندی کے کام میں انکی مہارت ہومر کی نظموں سے بھی واضح ہوتی ہے۔ وہ اپنی ایک نظم میں لکھتا ہے کہ چاندی کا ایک پیالہ کنعانی دستکاروں نے ایسی مہارت سے بنایا تھا کہ وہ دنیا بھر کی چیزوں میں سب سے خوبصورت تھا۔

تعریف کر کے میرے دل میں اُسے دیکھنے کا اشتیاق زیادہ کر دیا ہے۔"

پھر عارب نے قریب سے گزرتے ہوئے ایک آدمی سے ملکوت معبد کا پتا پوچھا اور پھر تینوں اس معبد کی طرف روانہ ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد وہ تینوں، ملکوت معبد کی عظیم الشان عمارت میں داخل ہو رہے تھے۔

انھوں نے دیکھا کہ بڑے بڑے اور قیمتی پتھروں پر مشتمل، وہ عمارت حیرت انگیز طور پر بنائی گئی تھی۔ جب وہ عمارت میں داخل ہوئے تو عارب نے وہاں ایک پجاری کو مخاطب کر کے کہا۔ "میرا نام عارب ہے، یہ دونوں میری بہنیں بیوسا اور نبیطہ ہیں۔ اس سرزمین میں ہم تینوں اجنبی ہیں۔ کیا اس ملکوت معبد کو دیکھنے میں تم ہماری کوئی مدد کر سکتے ہیں؟"

وہ پجاری فوراً ان کی مدد کو تیار ہو گیا اور خوش طبعی سے بولا۔ "میرا نام تموز ہے اور یہ نام ہمارے ایک دیوتا کا بھی ہے۔ آؤ، میں تم تینوں کو معبد دیکھنے میں مدد دیتا ہوں۔"

عارب، بیوسا اور نبیطہ، اس کے ساتھ ہو لئے۔

وہ پجاری انھیں لے کر صنم خانے میں داخل ہوا۔ وہاں دو ایسے ستون تھے جنہیں دیکھ کر عارب، بیوسا اور نبیطہ چونک پڑے۔ اس سے قبل کہ وہ پجاری تموز سے کچھ پوچھتے، وہ خود ہی بول پڑا اور ان ستونوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس نے انکشاف کیا۔

"اے میرے اجنبی مہمانو! یہ دونوں ستون نہایت بیش قیمت اور اہم ہیں۔ ان میں سے ایک ستون سونے کا اور دوسرا زمرد[۲۸] کا ہے۔ تم دیکھتے ہو کہ زمرد کا یہ ستون نسبتاً بڑا ہے اور رات کی تاریکی میں یہ خوب روشن نظر آتا ہے۔ دونوں ستون دیکھنے کے بعد وہ صنم خانے کے اس حصے کی طرف بڑھے، جہاں بُت رکھے ہوئے تھے۔ تموز نے اُن بتوں سے متعلق تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"یہ سارے بتوں کے اوپر جو دو چھوٹے بت رکھے ہیں۔ اُن میں ایک ایل دیوتا کا اور دوسرا الیشرت دیوی کا بت ہے۔ ایل کو تمام دیوتاؤں کا باپ اور الیشرت کو اس کی بیوی سمجھا جاتا ہے.... تم دیکھو، ان دونوں کے بُت ایسے

۲۸: مشہور یونانی مؤرخ ہیروڈوٹس، پانچ سو سال قبل مسیح، ٹائر شہر میں داخل ہوا اور اُس نے ملکوت معبد کو دیکھا۔ وہ بھی سونے اور زمرد کے اُن دونوں ستونوں کا ذکر کرتا ہے۔

بنائے گئے ہیں کہ انہیں بوڑھا دکھایا گیا ہے۔ اب ان دونوں کی اہمیت اتنی نہیں رہی۔ ان دونوں کے بت اب صرف برکت کے لئے رکھے جاتے ہیں ورنہ لوگ اب بعل دیوتا کی طرف مائل ہوگئے ہیں اور سب کچھ اسی سے مانگتے ہیں۔" پھر تموز نے وہاں رکھے ہوئے بتوں میں سے سب سے بڑے بت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: "یہ سب سے بڑا بت جو تم دیکھ رہے ہو، یہ بعل دیوتا کا ہے۔ غور سے دیکھو، بعل دیوتا کا یہ بت سونے کا بنا ہوا ہے اور اس میں جا بجا زمرد لگائے گئے ہیں جو رات کو چمک کر اسے روشن رکھتے ہیں۔ بعل دیوتا کے بت کی آنکھوں میں بھی زمرد ہیں، اور رات کے وقت یہ آنکھیں یوں چمکتی ہیں جیسے بعل دیوتا ہر چیز کو دیکھ رہا ہو۔

دوسری اقوام میں اس بعل دیوتا کی حدد اور علیان کے نام سے بھی پرستش کی جاتی ہے لیکن ہمارے ہاں اس کا نام بعل ہی شہرت رکھتا ہے اور جس قدر اہمیت ہم اس دیوتا کو دیتے ہیں، اتنی اہمیت ابھی دوسری اقوام نے اُسے نہیں دی۔ شروع میں ہمارے ہاں بھی بعل دیوتا کی ایسی قدر نہ تھی اور لوگ اسے شہروں کا محافظ، بارشوں اور فصلوں کا مختار کار، ندیوں اور دریاؤں کا نگران خیال کرتے تھے لیکن اب ہمارے ہاں بعل دیوتا کی حیثیت مختلف ہے اور اسے سب سے بڑا دیوتا اور دوسرے دیوتاؤں کا نگران اور مالک تصور کیا جاتا ہے۔ بعل دیوتا کے مقابلے کی دیوی، جسے بعل دیوتا کی بیوی تصور کیا جاتا ہے، ہمارے ہاں دو ناموں سے جانی اور پہچانی جاتی ہے۔ اس کا ایک نام بعلہ[29] اور دوسرا نام عشتارت ہے اور بعل دیوتا کے ساتھ جو تم لوگ خوبصورت اور پرکشش مجسمہ دیکھ رہے ہو یہ بعلہ اور عشتارت دیوی ہی کا بت ہے۔ اس دیوی کو ملکہ آسمان سمجھا جاتا ہے اور یہ خاص طور پر فصلوں کی دیوی بھی ہے اور اس بعلہ دیوی کے ساتھ جو بت ہے، وہ عفت[30] دیوی کا ہے یہ دیوی ایک ہی وقت میں زندگی بخش اور زندگی کش بھی ہے اور اس دیوی کو بڑا جنگجو سمجھا جاتا ہے۔ اس کے اوصاف میں محبت اور جنگ یکساں حیثیت رکھتے ہیں۔ اس سے آگے جو بت ہے، وہ ملکارت دیوتا کا ہے اور اس کے بعد جو تم دیکھتے ہو، وہ اشمون اور رشفہ کے بت ہیں۔ یہ اشمون، علاج وشفا کا اور رشفہ آگ اور روشنی کا دیوتا ہے۔ اس سے اگلا بت دجون کا ہے اور یہ غلے کا دیوتا ہے لیکن میں یہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ ہماری ہمسایہ قوم فلسطینیوں میں بھی دجون دیوتا کی پرستش کی جاتی ہے۔ وہ اسے مچھلیوں کا اور اپنا قومی دیوتا تسلیم کرتے ہیں، تموز نام کا وہ پجاری، صنم خانے میں عارب، یبوسا اور نبیطہ کو بتوں کی تفصیل بتاتے بتاتے رک گیا اور پھر اس نے سرگوشیانہ انداز میں ان کی طرف آنے والے ایک تیس پینتیس سالہ شخص کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"وہ اُدھر دیکھو، اس معبد کا نگران پجاری آرہا ہے۔ اگر یہ مجھ سے کوئی باز پرس کرے تو تم اسے بتا دینا کہ تم دیوتاؤں کی تفصیل جان رہے تھے۔ اس بڑے اور نگران پجاری کا نام یوساط ہے۔"

وہ نگران پجاری جب قریب آیا تو اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی عارب نے آگے بڑھ کر اس سے مصافحہ کیا اور بولا "میرا نام عارب ہے اور میرے ساتھ یہ میری بہنیں یبوسا اور نبیطہ ہیں۔ قوم کنعان میں ہم تینوں اجنبی ہیں۔ لہٰذا اس معبد کے دیوتاؤں کی تفصیل اور خواص جاننے کے لئے ہم نے تمہارے اس پجاری کو ساتھ لے لیا ہے۔"

اس نگران پجاری یوساط نے غصیلی نظروں سے اپنے پجاری تموز کی طرف دیکھا پھر وہ عارب سے مخاطب ہوا۔

"یہ ایک پجاری کی توہین ہے کہ تم جیسے عام سے لوگوں کی یوں رہبری اور رہنمائی کرتا پھرے، یہ عام لوگوں کا کام ہے پجاری یہ کام صرف خاص خاص اور اہمیت رکھنے والے لوگوں ہی کے لئے کر سکتے ہیں۔ میں اجنبی جان کر تم تینوں سے تو کوئی باز پرس نہیں کرتا لیکن تموز سے بہر حال، اس کے اس فعل کی جواب طلبی ضرور ہوگی۔"

یوساط کی اس گفتگو پر عارب طیش میں آگیا اور اس نے آگے بڑھ کر الٹے ہاتھ کا ایک زوردار طمانچہ یوساط کے منہ پر جڑ دیا۔ یوساط لڑکھڑاتا ہوا، بعل دیوتا کے قدموں میں جا گرا۔ عارب نے درندوں جیسی غراتی اور دھاڑتی ہوئی آواز میں یوساط

۲۹: اشوریوں اور بابلیوں نے اس دیوی کی عشتار کے نام سے پوجا کی یہودیوں نے جب اسے اپنایا تو اسے عشتارت پکارا۔ یونانیوں نے اسے اپنا کر ایفراڈائٹ کا نام دیا۔

۳۰: قدیم مصریوں نے بھی کنعانیوں کی اس عفت نام کی دیوی کو اپنالیا۔ اپنے ہاں مصریوں نے اس دیوی کی شکل وصورت ویسی ہی رہنے دی پر عفت کی بجائے انھوں نے اس کا نام اناتا رکھ لیا۔

کو مخاطب کیا۔

"تو تم ہمیں عام آدمی سمجھتے ہو؟ کیا ہم تمہیں عام سے لوگ نظر آتے ہیں؟"

یوساط اٹھ کھڑا ہوا اور قہر آلود نگاہوں سے اس نے عارب کی طرف دیکھا پھر اس نے غضب ناک لہجے میں عارب کو یوں مخاطب کیا۔

"تم تینوں اب یہاں سے اپنی جانیں سلامت لے کر نہیں جا سکتے اور اسی معبد کے احاطے میں لوگ تم تینوں کو مصلوب ہوتا دیکھیں گے۔

عارب نے یوساط سے بھی زیادہ غضب ناک لہجے میں جواب دیا۔ اے یوساط! یہ تیری بھول ہے۔ تو ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ دیکھ، ہم تینوں ایسی فوق البشریت قوتوں کے مالک ہیں کہ تو اپنے آپ کو ہمارے سامنے عاجز اور بے بس محسوس کرے گا۔ اے یوساط! تجھ میں اتنی ہمت نہیں کہ ہم پر گرفت کر سکے۔ تجھ میں اتنی قوت نہیں کہ ہم تینوں کو مصلوب کر سکے۔" پھر عارب نے آنکھوں ہی آنکھوں میں بیوسا اور نبیطہ کو اشارہ کیا۔

اس اشارے کے بعد تینوں ہی وہاں سے غائب ہو گئے تھے۔

یوساط اور تموز، دونوں اپنی جگہ حیران اور پریشان کھڑے تھے۔ وہ حیرت سے کبھی ایک دوسرے کو دیکھتے اور کبھی پریشانی کے عالم میں اس طرف دیکھنے لگتے جہاں تھوڑی دیر قبل عارب، بیوسا اور نبیطہ کھڑے تھے۔ تھوڑی ہی دیر بعد وہ تینوں پھر اپنی اسی جگہ پر نمودار ہوئے اور ساتھ ہی عارب نے پھر یوساط کو مخاطب کر کے کہا۔

"تم نے ہماری فوق الفطرت قوتوں میں سے صرف ایک کا جائزہ لے لیا ہو گا۔ اے یوساط! کیا اب بھی تو اس گمان میں ہے اور تو اپنے آپ کو اس قابل سمجھتا ہے کہ ہمیں مصلوب کرا دے۔

یوساط فوراً آگے بڑھ کر عارب کے قدموں میں گر گیا اور خوب گڑگڑاتے ہوئے، عارب سے اپنے رویے اور ناروا سلوک کی معافی طلب کرنے لگا تھا۔ عارب نے فوراً حالات سے فائدہ اٹھایا اور یوساط سے مخاطب ہوا۔

"میں تمہیں ایک شرط پر معاف کر سکتا ہوں کہ اس معبد کے احاطے میں یا اس کے باہر تم، ہم تینوں کے لئے عمدہ رہائش کا بندوبست کرو۔ طائر شہر میں داخل ہوتے وقت میں نے ارادہ کیا تھا کہ شروع کے چند دنوں میں ہم کسی سرائے میں قیام کر لیں گے اور بعد میں یہاں اپنی رہائش کا بندوبست کر لیں گے۔ لیکن اب یہ کام میں تمہارے ذمے لگاتا ہوں۔"

یوساط اٹھ کھڑا ہوا اور بڑی فراخ دلی سے اس نے عارب کو مخاطب کیا۔ "آپ تینوں میرے ساتھ آئیں۔ میں اسی معبد کے احاطے ہی میں آپ لوگوں کے لئے بہترین اور محفوظ رہائش کا بندوبست کرتا ہوں۔"

عارب، بیوسا اور نبیطہ خاموشی سے یوساط کے ساتھ ہو لئے۔ تموز بھی اُن کے ساتھ چل دیا۔ معبد کے احاطے میں جس طرف پجاریوں اور پجارنوں کی رہائش گاہیں بنی ہوئی تھیں۔ اُن کے قریب ہی قیمتی اور بڑے پتھروں کی ایک چھوٹی مگر نئی عمارت بنی ہوئی تھی۔ یوساط اس عمارت کے قریب پہنچ کر عارب کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

"یہ عمارت میری رہائش کے لئے نئی بنی ہے لیکن میں اسے آپ کے حوالے کرتا ہوں۔ میں اپنی پہلی رہائش گاہ ہی میں رہوں گا۔ اس عمارت کے اندر کافی کمرے ہیں۔ آپ اندر جا کر عمارت کا جائزہ لے لیں۔ میں تموز کے ساتھ جاتا ہوں اور تھوڑی دیر تک آپ لوگوں کے لئے اس عمارت میں ضرورت کا سامان فراہم کرتا ہوں۔" پھر یوساط اور تموز وہاں سے چلے گئے۔ عارب، بیوسا اور نبیطہ اندر جا کر عمارت کا جائزہ لینے لگے۔

تھوڑی دیر بعد یوساط نے اس عمارت میں اُن کے لئے ضرورت کی ہر چیز مہیا کر دی اور اُن تینوں نے اس عمارت میں سکونت اختیار کر لی۔

ملتان شہر رخصت ہونے کے بعد یوناف ارض فلسطین میں کنعانیوں کے جنوب مشرق میں آباد قوم فلسطین کے مرکزی شہر اشدود میں نمودار ہوا۔ جب وہ باب البحر سے اشدود شہر میں داخل ہو کر تھوڑا سا آگے بڑھا تو اس نے دیکھا کہ ایک تباہ حال انسان بوسیدہ سے کپڑے پہنے، سر جھکائے ایک طرف جا رہا تھا۔۔۔ یوناف اس شخص کی حالت دیکھ کر بہت متاثر ہوا اور بھاگ کر اس شخص کے پاس پہنچا جو عمر میں ساٹھ سے اوپر ہی کا ہو گا۔ یوناف اُسے مخاطب کر کے بولا۔

میرا نام یوناف ہے اور میں اس شہر میں اجنبی ہوں۔ کیا

آپ کسی اچھی اور صاف ستھری سرائے کی نشاندہی کر سکیں گے جس میں اچھا ماحول ہو اور میں وہاں رہ سکوں۔"

میرے ساتھ ہی آجاؤ۔" وہ شخص بولا۔ "جس طرف میں جا رہا ہوں، ادھر شہر کی سب سے بڑی، عمدہ مگر مہنگی سرائے ہے۔ تم دیکھ لینا۔ اگر وہ تمہارے حسب حال ہو تو تم اس میں رہ لینا ورنہ میں اس کے قریب ہی کوئی اور سرائے دکھا دوں گا۔ اس اشدود شہر میں عیلامی، بابلی، کنعانی اور مصری سوداگر کافی تعداد میں آتے ہیں لہٰذا یہاں سراؤں کی کمی نہیں ہے۔"

یوناف اس کے ساتھ ہو لیا..... چند قدم آگے جا کر یوناف نے اُس شخص سے کہا۔ "کیا آپ مجھے اپنا نام نہیں بتائیں گے؟ اور کیا میں یہ بھی نہ جان سکوں گا کہ آپ اس وقت کہاں اور کس غرض سے جا رہے ہیں؟"

اُس شخص نے یوناف کی طرف دیکھے بغیر کہا۔ "میرا نام زعور ہے۔" اس کے بعد وہ پھر خاموش ہو گیا۔

یوناف نے اس سے دوبارہ پوچھا۔ "آپ صرف اپنا نام ہی بتا کر خاموش ہو گئے ہیں۔ کیا آپ یہ بتانا پسند نہیں کریں گے کہ آپ کہاں اور کس غرض سے جا رہے ہیں؟"

اُس شخص نے جس نے اپنا نام زعور بتایا تھا، پہلی بار غور سے یوناف کی طرف دیکھا۔ یوناف نے اس لمحے محسوس کیا کہ بوڑھے کی آنکھوں میں مجبوری، اور بے بسی کے باعث گہری نمی اُمنڈ رہی تھی پھر اس نے یوناف کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔

اے اجنبی! کہ تم مجھے اپنا نام یوناف بتا چکے ہو، سنو! میں غربت تنگ دستی اور افلاس کا مارا ہوا ایک انسان ہوں..... میری پانچ بیٹیاں ہیں جو اب جوان ہیں اور ایک بیٹا ہے جو سب سے چھوٹا ہے اور ابھی وہ کوئی کام وغیرہ کرنے کے قابل نہیں ہے میں اب لاغر ہو گیا ہوں، جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر بازار میں بیچتا ہوں پر اس سے میری گزر بسر نہیں ہوتی۔ گھر میں اگر صبح کے وقت کھانے کو ہوتا ہے۔ تو شام کو نہیں ہوتا اور اگر شام کو ہوتا ہے تو صبح خالی گزرتی ہے۔ بڑی اذیت اور تکلیف میں مبتلا ہوں، ان دنوں یہاں ایک آدمی ہے جو عمر کے لحاظ ابھی جوان ہی ہے اسکا نام مازن ہے عام لوگوں کا خیال ہے کہ اس کے پاس اسم اعظم ہے اس کی حویلی محل نما ہے اور اس کے ہاں دولت کی ریل پیل ہے۔ گو اس کی تیر کمان بنانے کی ایک کارگاہ ہے، پر لوگوں کا خیال ہے کہ اُس کے پاس اسم اعظم ہے جس کی وجہ سے اس کے ہاں دولت کے انبار ہیں۔

"میں اکثر اس مازن نام کے شخص کے پاس جاتا رہتا ہوں اور اس کی منت کرتا ہوں کہ وہ مجھے اسم اعظم سکھا دے لیکن وہ مانتا ہی نہیں، انکار کر جاتا ہے اس کے پاس کوئی اسم اعظم ہے..... میں یہ دسویں بار اس کی طرف جا رہا ہوں۔ پچھلے تین ماہ میں نو بار اس کے پاس جا چکا ہوں لیکن وہ ہر بار یہی کہہ کر ٹال دیتا ہے کہ میری محنت ہی میرا اسم اعظم ہے۔ وہ مجھے کچھ بتانے سے تو انکار کر دیتا ہے پر میری مدد پر ضرور آمادہ ہو جاتا ہے لیکن میں نے ہمیشہ اس کی مالی امداد کی پیش کش کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے اور اسم اعظم ہی پر بضد رہا ہوں۔ اب میں پھر اس کی طرف جا رہا ہوں۔ کیونکہ اس وقت وہ اپنی کارگاہ کی بجائے گھر ہی پر ہوتا ہے۔ ویسے بھی وہ کارگاہ میں میری بات نہیں سنتا، پر اپنے گھر میں ضرور وقت دیتا ہے... اب دیکھیں، آج وہ مجھے کیا جواب دیتا ہے۔ میں نے بھی تہیہ کر رکھا ہے کہ اس سے اسم اعظم حاصل کر کے ہی رہوں گا۔"

اے بزرگ زعور! کیا میں بھی تمہارے ساتھ، مازن نام کے اس رئیس کے ہاں جا سکتا ہوں؟" یوناف نے پوچھا۔

"ہاں، ضرور چلو۔" زعور نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "اس کے بعد میں تمہیں سرائے کی طرف لے جاؤں گا۔"

پھر دونوں خاموشی کے ساتھ آگے بڑھنے لگے۔ زعور کے ساتھ چلتے ہوئے یوناف نے دل ہی دل میں اور پھر کسی قدر آواز کے ساتھ ابلیکا کو پکارا لیکن اس کے پکارنے کا کوئی ردِ عمل نہ ہوا۔ حالانکہ اس سے قبل وہ جب بھی ابلیکا کو اس انداز میں پکارا کرتا تھا تو وہ فوراً اس کی گردن پر اپنا حریری لمس دے کر اپنی موجودگی کا احساس دلاتی تھی۔ یوناف کو بڑی مایوسی ہوئی اور اس کے چہرے پر کسی قدر پریشانی اور فکرمندی کے آثار ہویدا ہو گئے..... پھر یوناف جلد ہی سنبھل گیا۔ کیونکہ وہ دونوں ایک بہت بڑی حویلی کے سامنے پہنچ گئے تھے..... پھر زعور نے آگے بڑھ کر حویلی کے دیوان خانے کے دروازے پر دستک دی۔

تھوڑی دیر بعد دیوان خانے کا دروازہ کھلا اور تیس پینتیس برس کا ایک شخص نمودار ہوا۔ اُسے دیکھتے ہی زعور نے کہا۔

(جاری)

لیجیئے صاحب خدا خدا کر کے آج وہ دن آہی گیا جب مجھے پوری طرح قلم کی آزادی عطا کر دی گئی۔ ایڈیٹر صاحب نے بہ زبان خود مجھے "داستانِ زندگی" لکھنے کی اجازت اس شرط کے ساتھ دیدی کہ میں اپنی آپ بیتی جسے میں داستانِ زندگی کا نام دے رہا ہوں لکھکر کاتبوں کے حوالے کر دوں۔ اللہ ایڈیٹر صاحب کو سلامت رکھے اگر یہ اُبلے ہوئے چاولوں کی طرح خشک نہ ہوتے تو ان کے اچھا ہونے میں کوئی کمی نہ تھی۔ سنا ہے کہ یہ اُس دورِ شباب میں بھی اسی طرح خشک اور دنیا کی رنگینیوں سے اسی طرح بے نیاز تھے جس طرح اب بوڑھاپے کی پہلی منزل میں قدم رکھنے کے بعد بے نیاز ہیں۔ بھلا بتایئے ایسی زندگی سے کیا فائدہ جس میں نہ کوئی رنگ ہو نہ کوئی جوش ایڈیٹر صاحب کا کمال یہ ہے کہ وہ کسی اور کی بیوی سے تو کیا اظہارِ محبت کرتے وہ تو اپنی بیوی سے بھی محبت کا اظہار نہیں کر پاتے۔ عجیب سی زندگی ہے نہ اسمیں جوش نظر آتا ہے نہ جذبات۔ بس دو وقت کی روٹی کھا رہے ہیں اور پانچ کی نماز پڑھ رہے ہیں۔ ان دونوں کاموں سے اگر وقت بچ رہا ہے تو قلم چلا رہے ہیں۔ دنیا کہاں سے کہاں پہونچ گئی ہے۔ عشق و محبت کے دائرے بھی پرچے بازیوں سے بہت بلند ہو کر انٹرنیٹ تک جا پہونچے ہیں آج تحریروں اور تصویروں کا لین دین بذریعہ انٹرنیٹ ہو رہا ہے اور نابالغ بچوں کا عشق بھی کھلے عام مبائل پر چل رہا ہے اور ایک ہمارے ایڈیٹر صاحب ہیں نہ خود عشق کرتے ہیں نہ کسی کو کرنے دیتے ہیں اور ایسی زندگی گذار رہے ہیں جیسے پرلے درجے کے یتیم لوگ گذارتے ہیں کہ ان ہونٹوں پر نہ کوئی مسکان ہوتی ہے نہ آنکھوں میں کوئی چمک۔ ایڈیٹر صاحب کی اہلیہ ہی کا دل گردہ ہے کہ وہ ایسے انسان کے ساتھ زندگی گذار رہی ہیں کہ جو مستند شوہر ہونے کے باوجود شوہر کم اور ایڈیٹر زیادہ نظر آتا ہے۔

ہاں جب دیکھو۔ کتابیں۔ کاغذ اور قلم یہ کوئی زندگی ہے یہ تو زندگی کے ساتھ اچھا خاصا وشواس گھات ہے اللہ میاں نے اس کائنات کو بنا کر از خود یہ فرمایا کہ یہ ساری کائنات اور اس کائنات کی تمام نعمتیں جس میں الحمد للہ یہ مستورات بھی شامل ہیں تمہاری ہیں اور انہیں ورانڈیش قسم کے ناقدروں نے شجر ممنوعہ سمجھ رکھا ہے۔

ان مستورات سے تعلقات نہ پیدا کرنا۔ نہ صرف اللہ میاں کی پیدا کردہ نعمتوں کی ناقدری ہے۔ بلکہ اپنے اس وجود کی بھی ناقدری ہے جو پیدائشی طور پر اس طرح کی نعمتوں کا متلاشی ہوتا ہے۔ خیر چھوڑیئے کیا فائدہ کسی کی غیبت کرنے سے۔ اور پھر ایسے لوگوں کی اصلاح ممکن نہیں ہے یہ اسی طرح محرومیوں کے ساتھ زندہ رہ کر ایک دن کسی قبرستان کی طرف رواں دواں ہو جائیں گے۔ یقین کریں ایسے لوگوں پر رحم آتا ہے۔ کتنی عورتیں ہیں جو ان سے اظہارِ عقیدت کرتی ہیں اور یہ کسی سے اظہارِ محبت بھی نہیں کر سکتے۔ اور نہیں کرتے تو نہ کریں ہمیں کیا۔ ہمیں کونسا ان کی قبروں میں سونا ہے۔ ہمیں تو اپنی زندگی سے غرض ہے اور اپنی خوشیوں سے واسطہ ہے۔ اور جب اُن بے چاروں نے ہمیں اپنی آپ بیتی بیان کرنے کی اجازت دیدی۔ تو ان کا احسان ہی ہے۔ حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ میری آپ بیتی مُردہ لوگوں میں بھی

...ا ہو دوڑا دے گی۔ اور وہ لوگ بھی اپنی مونچھوں پر تاؤ
...یں گے جن کے مرنے میں صرف سات دن باقی ہوں گے۔
...یں موت کے فرشتے نے الادم دنیا شروع کر دیا ہوگا۔
...تو اپنے قارئین کو میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ میں نے
...زندگی میں سب سے پہلا عشق تو اسی وقت شروع کر دیا
...جب میں پوری طرح بالغ بھی نہیں ہوا تھا۔ اور میرے
...ھوں کا رُواں بھی نہیں پھوٹا تھا۔ لیکن دوسرا عشق
...ں میں مجھے منہ کی کھانی پڑی تھی کسی دوست کے مشورے
...شروع کیا تھا۔ لیکن اس عشق میں مجھے شرمساری اٹھانی
...ی تھی۔ کیونکہ میں جس خاتون سے اظہارِ عشق کر بیٹھا تھا
...غریب اور حالات کی ماری ہوئی تو تھی لیکن وہ سچ مچ
...ا سے ڈرتی تھی۔ اور سچ مچ پاکدامن تھی۔ اس کے بعد
...ے در پے کئی عشق میں نے بغیر سوچے سمجھے کئے بعض میں
...و فیصد کامیابی ملی اور بعض میں پچاس فیصد۔ ایک عشق
...ے نتیجے میں ایک عورت گلے پڑ گئی۔ اور اس سے با دلِ
...نخواستہ ایجاب و قبول کرنا پڑ گیا۔ کچھ داستانوں سے
...یں پردے ہٹا چکا ہوں لیکن ایک داستانِ عشق ایسی
...بھی ہے جسے میں ابھی تک طشت از بام نہیں کر سکا
...تھا۔ لیکن اب چونکہ اس موضوع پر قلم اٹھانے کی
...مجھے آخری مہلت ملی ہے اس لئے اس داستان
...کا لفظ بہ لفظ اس قسم کے ساتھ نقل کروں گا۔ میں مجنوں
...کے سر کی قسم کھا کر کہتا ہوں جو کہوں گا سچ کہوں گا اور
...سچ کے سوا کچھ نہیں کہوں گا۔ اب تو ہو گیا آپ کو
...میرا یقین۔ اب اپنی دونوں آنکھیں کھولئے۔ اور پڑھئے
...ایک شریف انسان کی وہ آپ بیتی۔ جو رُلاتی بھی ہے اور
...ہنساتی بھی ہے۔ اور جو یہ احساس بھی پیدا کرتی ہے کہ
...اس دنیا میں رہ کر جس نے کسی سے محبت نہیں کی اس نے
...اپنی زندگی کی قدر نہ جانی۔ اور جو یہ احساس بھی پیدا
...کرتی ہے کہ اگر دل کا سکون درکار ہو تو پھر محبت و محبت
...کے چکر میں نہیں پڑنا چاہئے۔ اب آپ کی مرضی ہے کہ
...آپ کونسے احساس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور کس
احساس کو اپنے گلے لگاتے ہیں۔

جی ہاں۔ یہ ذکر ہے اُس زمانہ کا جب میری عمر ۲۵ سال
سے کم تھی۔ میں ۲۴ سال ۷ ماہ ۹ گھنٹے ۳ دن اور پندرہ منٹ
کا ہوا تھا۔ اور بدنصیبی سے میں اُس وقت شادی شدہ
ہو چکا تھا۔ اور اس سے بھی بڑی بدنصیبی یہ تھی کہ میں
اپنی بیوی سے سچ مچ محبت بھی کرتا تھا۔ جبکہ دنیا کی
تاریخ یہ بتاتی ہے کہ عقل مند قسم کے لوگ اپنی بیوی سے
سچ مچ کی محبت نہیں کرتے۔ وہ صرف دکھاوے کی محبت
کرتے ہیں تاکہ ان کے گھر کا سکون قائم رہے۔ یا پھر
شاید اس لئے دکھاوے کی محبت کرتے ہوں گے کہ ایک
لے دیکے بیوی ہی وہ مخلوق ہوتی ہے جو ساری دنیا کے
سامنے اپنے شوہر کے کردار کا جغرافیہ مختلف زبانوں میں
بیان کر سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے سورما ہر
وقت بھی دن دہاڑے اپنی بیگم کے سامنے پانی کی بالٹیاں
بھرتے نظر آئے۔ اور تو اور ہم نے تو سلطانہ ڈاکو تک
کے بارے میں یہ سنا ہے کہ وہ بھی ایک خاتون کے سامنے
اپنی ایڑیاں رگڑتا تھا۔ وہ ساری دنیا میں ڈاکے ڈالتا
تھا اور اس کا دل کسی عورت نے چرا لیا تھا۔ یہ ہے
ان عورتوں کی چیرہ دستی کہ اُن مردوں کے بھی کان
مروڑ دیتی ہیں جن کے کانوں میں کبھی جوں بھی نہیں رینگتی
اس لئے یہ مرد بے چارہ مجبور ہے اپنی بیوی کے سامنے
اظہارِ محبت کرنے پر۔ تاکہ اس کے اپنے گھر میں قیامت
سے پہلے کوئی قیامت نہ آنے پائے۔ اور ظاہر ہے کہ
اس طرح کی محبتیں دل سے نہیں ہوا کرتیں۔ یہ تو اپنے
گھر کا سکون بحال رکھنے کے لئے ایک طرح کا دکھاوا
ہوتا ہے اور اس دکھاوے کی ہر شوہر کو باقاعدہ
حفاظت کرنی پڑتی ہے۔ یہ شوہر بھی عجیب ہوتے ہیں
بہت جلد شادی کر لیتے ہیں پھر پچھتاتے ہیں۔ میں نے
بہت کم ایسے شوہر دیکھے ہیں جو شادی کر کے پچھتائے
نہ ہوں ایک میری ہی مثال لے لیجئے۔ آنکھیں بند کر کے
عشق لڑانے کے نتیجے میں عورت گلے پڑ گئی۔ اپنی شرافت
کا بھرم رکھنے کے لئے اس سے ایجاب و قبول کرنا پڑ گیا۔
اگر کھلی آنکھوں سے عشق لڑاتا تو شادی کرنے کی حماقت
کیوں کرتا۔ شادی کے اگلے ہی ہفتے دونوں آنکھیں ایک
ساتھ کھل گئیں۔ لیکن چڑیا سارا کھیت ہی چگ گئی
تھی تو پھر پچھتانے سے کیا حاصل تھا۔ اسی طرح ہر
شوہر انسانی قدروں کو برقرار رکھنے کے لئے شادی کے

لئے ہاں کر بیٹھتا ہے پھر ساری زندگی وہ خود اپنے لئے ایک سوالیہ نشان بنا رہتا ہے۔ جس طرح آج میں خود اپنے لئے ایک سوالیہ نشان بنا ہوا ہوں۔ اور میں تو استفہامیہ کا بھی نشان ہوں جسکے نیچے نقطہ بھی ہوتا ہے۔ جو نقطہ حیرت کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ دراصل مجھ جیسے آزادی پسند لوگوں کا شادی سے کیا واسطہ۔؟ شادی تو قید و بند کے طوق عطا کرتی ہے شادی کے بعد تو نہ انسان تانک جھانک کر سکتا ہے نہ چھیڑ چھاڑ۔ زندگی نیم برشت انڈے کی طرح عجیب سی ہو کر رہ جاتی ہے نہ میٹھی نہ نمکین۔ عجیب سا روکھا پن محسوس ہونے لگتا ہے۔

مجھے یاد ہے کہ جس دن میری شادی ہوئی میں بہت خوش تھا۔ جیسے پوری کائنات میرے حوالے کر دی گئی ہو۔ اور شادی کے سات دن کے بعد میرے چہرے پر درد و غم کی آندھیاں چل رہی تھیں۔ اور آنکھوں میں فکرات کی دھول اڑ رہی تھی۔ اور دل میں کسی پرانے قبرستان کی طرح پُر ہول سناٹا بکھرا ہوا تھا۔ کیونکہ اب فکر تھی نون تیل ادرک کی۔ اور صلاحیت پیسہ کمانے کی نہیں تھی۔ کیونکہ فطری طور پر میں شاعر تھا۔ اور اچھے شعر کہہ لیا کرتا تھا اور دنیا کے تمام سمجھدار لوگ اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ جو لوگ اچھے شعر کہہ لیتے ہیں ان میں کوئی اور صلاحیت نہیں ہوتی۔ اور اگر ہوتی ہے تو یہ صرف معجزہ ہے۔ اور معجزے کسی بھی قوم کو تھوک میں نہیں ملتے۔ شادی کے بعد یہ ہوا کہ کھوپڑی میں اچھے شعر آنے بند ہو گئے بلکہ شادی کے بعد سالوں تک تو یہ ہوا کہ شعر کسی طرح گھسیٹ کر اگر الٹا سیدھا تیار بھی کر لیا۔ اور کسی طرح اس کی مرمت کر کے اس کو اس قابل بھی بنا لیا کہ چھوٹے موٹے مشاعرے میں اس کو چلا دیں تو شرمندگی اٹھانی پڑی۔ اور شعر سننے کے بعد سامعین نے مجھے اس طرح دیکھا جیسے میں فن شاعری کو بے گور و کفن دفنانے کا ارادہ کر رہا ہوں۔ اور بعض ہنر مند قسم کے سامعین میرا شعر سننے کے بعد مجھے گھورنے کے بجائے آپس میں ایک دوسرے کو گھورنے لگے۔ اس طرح جیسے ایک دوسرے سے بزبان خاموشی یہ کہہ رہے ہوں کہ یہ بے چاری شاعری اس دورِ سائنس میں کہاں تک پہونچ گئی ہے؟

سچ تو یہ ہے کہ ایک عدد بیوی کی موجودگی میں شعر کہنا بہت مشکل ہے۔ بیوی کی موجودگی میں تو صرف مرثیہ لکھا جا سکتا ہے وہ بھی اپنا۔

اما بعد۔ میں عرض یہ کر رہا تھا کہ شادی کے بعد مجھے اس بات کا اندازہ ہوا کہ ابھی شادی نہیں کرنی چاہئے تھی۔ لیکن اب پچھتانے سے کوئی فائدہ نہیں تھا۔ شاید یہ بھی میری بدنصیبی تھی کہ بیوی مجھے بڑی ہونہار، وفادار، اور سلیقہ مند پھنس گئی تھی وہ میری خامیوں کو خندہ پیشانی کے ساتھ جھیلتی تھی۔ اور نہ مجھے بلاوجہ کی فرمائشوں سے پریشان نہیں کرتی تھی جیسا کہ دوسرے لوگوں کی بیویوں کا حال ہے کہ ایسی ایسی فرمائشیں کر بیٹھتی ہیں کہ شوہر آئینہ تک دیکھنا چھوڑ دیتے ہیں میرے ایک دوست جن کا نام منشی مردار ید ہے۔ ان کی زوجہ نے ایک دن ان سے یہ فرمائش کی کہ آپ داڑھی منڈوا دیں مجھ سے آپ کی یہ داڑھی برداشت نہیں ہوتی۔ وہ بے چارے میرے پاس آئے اور پریشان ہو کر بولے۔

فرضی صاحب! اب میں کیا کروں۔ آج تو بیوی نے ایک خوفناک قسم کی فرمائش مجھ سے کر دی ہے۔

کیا مانگ بیٹھی؟ میں نے حیرت سے پوچھا۔

کہہ رہی ہے داڑھی صاف کرو۔

یہ سنکر میں لرز گیا۔ بھلا بتائیے اگر عورتوں نے داڑھیوں کے خلاف غل غپاڑہ مچا دیا۔ تو مجھ جیسے باشعور اور دین کے ٹھیکیداروں پر کیا گذرے گی۔ یہی تو ہمارا ایک سائن بورڈ ہے۔ یہ نہیں رہے گا تو کون ہمیں دیندار سمجھے گا۔ پھر تو ہمیں ملک و ملت بچاؤ کی طرح داڑھی مونچھ بچاؤ تحریک چلانی پڑے گی۔ ورنہ تو ہم سب کی داڑھیاں خطرے میں آجائیں گی۔ اور ہمارا کاروبار دین بھی متاثر ہوگا۔ میں نے مردار ید کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ فکر نہ کریں۔ میں آپ کو کسی پیر فقیر سے یا اپنے ایڈیٹر صاحب سے زبان بندی کا تعویذ لا کر دوں گا اس کے بعد آپ کی بیوی اس طرح کی بے جا فرمائشیں نہیں کرے گی۔ بھلا بتاؤ دیکھئے ایک داڑھی تو ایسی چیز ہے جس سے ہم مرد لوگ اپنی مردانگی ثابت کر سکتے ہیں۔ اور کیا ہمارے

پاس بچا ہے۔ اور اگر یہ داڑھی بھی نہیں رہے گی تو ہم میں اور ہیجڑوں میں کیا فرق رہ جائے گا؟ کیونکہ باقی سب کچھ قدرے مشترک ہی ہے۔

میں بد نصیب تھا کہ اس طرح کی فرمائشوں سے محفوظ تھا۔ کیونکہ اگر میری بھولی بانو مجھ سے اس طرح کی فرمائشیں کرتی تو اس کو طلاق دینے کا جواز پیدا ہو جاتا۔ لیکن وہ تو مجھ سے کچھ بھی نہیں مانگتی تھی۔ پھر میں اس کو نبھانے پر مجبور تھا۔ اب ایسی عورت کو کیا چھوڑتا جو مجھ سے کچھ بھی نہیں مانگتی تھی۔ ہاں اپنی مردانگی کا بھرم رکھنے کے لئے اور اپنے حقوقِ شوہریت کو زندہ و تابندہ رکھنے کے لئے کبھی کبھی میں اس کو گھر بٹھانے کی دھمکیاں ضرور دیا کرتا تھا تاکہ اسے یہ احساس رہے کہ میں بھی اُمتِ مسلمہ ہی کا ایک فرد ہوں اور مکمل ایک مرد ہوں۔ طلاق میں بھی دے سکتا ہوں۔ اس لئے کبھی کبھی لفظِ طلاق بھی خواہ مخواہ زبان پر لے آیا کرتا تھا تاکہ وہ مجھ سے دبی رہے۔ لیکن خدا کی بندی وہ تو مجھ سے بے وجہ بھی دبی ہوئی تھی اس لئے میں خود کو بد نصیب سمجھتا تھا۔ اس کی شرافت بے جا وفاداری اور شوہر پرستی کی وجہ سے۔ میرے کچھ بھی حوصلے نہیں نکل پاتے تھے۔ نہ مجھے چیخنے کا موقعہ تھا۔ نہ گالیاں بکنے کا۔ نہ رفع یدین کرنے کا۔ عجیب سی بے کیف زندگی تھی اسی دوران مجھے ایک لڑکی سے بے ارادہ ہی عشق ہو گیا۔ بہت اپنے دل کو سمجھایا لیکن یہ کمبخت دل۔ مانا ہی نہیں۔ مجبوراً ایک دن اس سے اظہارِ محبت کرنا پڑ گیا۔ اس لڑکی کا نام گل بدن تھا۔ وہ ہمارے گھر سپارہ پڑھنے آتی تھی۔ مجھے بہت اچھی لگتی تھی۔ بہت دنوں تک میں صبر کرتا رہا۔ اور ایک دن بغیر کسی سے مشورہ کئے میں نے میدانِ عشق میں چھلانگ لگا دی — میں نے موقعہ دیکھ کر بہت ہی ہیرو کٹ لہجہ میں اس سے کہا۔

مس گل بدن میں تم سے پیار کرتا ہوں۔

اُف میرے اللہ — یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔ اس نے سٹ ... کر کہا تھا۔

میں وہی کہہ رہا ہوں جو تم سن رہی ہو۔ میں تم سے پیار ... تا ہوں۔ پیار پیار پیار۔

بھائی جان — وہ — وہ — باجی — باجی ....

یہ باجی باجی کیا لگا رہی ہو — میں سچا پیار کرتا ہوں اور ... پیار کرنا کوئی گناہ نہیں ہے۔

میرا مطلب تو یہ تھا کہ باجی کیا سوچیں گی — مجھے ڈر لگ رہا ... بد نصیبی دیکھو ابھی میری بات مکمل نہیں ہو پائی تھی کہ ... بانو اچانک گھر میں آگئی وہ اپنی سہیلی کے گئی تھی اور اسے شام کو واپس آنا تھا لیکن ۴ گھنٹے پہلے ہی واپس آگئی۔

اس کے بعد پھر ایک دن موقعہ نکال کر میں نے گل بدن کو اوپر والے برآمدے میں بلا لیا اور پھر محبت کا اظہار کیا۔ اور اللہ کی قسم کھا کر اس کو یقین دلا دیا کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں اور اگر اس نے محبت کا جواب محبت سے نہیں دیا تو میں خودکشی کر لوں گا۔ خودکشی تو میرے فرشتے بھی نہیں کر سکتے تھے لیکن کہنے میں کیا حرج تھا۔ وہ بہت سیدھی سادی لڑکی تھی۔ خودکشی کا نام سنکر ڈر گئی۔ اور بولی۔ چلئے میں محبت کا جواب محبت سے تو دے دوں گی لیکن باجی سے کون نمٹے گا۔

باجی سے تو میں نمٹوں گا۔ میں نے کہا۔ آخر میں کس لئے ہوں۔ اور گل بدن تمہاری باجی بہت اچھی ہے وہ میری ہر بات مانتی ہے وہ تم سے نکاح کرنے کی بھی اجازت دیدے گی۔

نکاح!؟ وہ پھر گھبرا گئی۔

گھبراؤ نہیں۔ نکاح کرنا کوئی پاپ نہیں ہے۔ ہم مسلمان مرد ایک ساتھ ۴ شادیاں کر سکتے ہیں۔ ابھی تو میں دوسری کی تیاری میں ہوں۔

ہائے اللہ۔ تو کیا آپ پھر ۲ اور کریں گے؟۔

میں تو ایک مثال دے رہا ہوں۔ پہلی اور دوسری شادی کرنا ہی بہت بڑی بے وقوفی ہے۔ اس کے بعد پھر بے وقوفی کا مظاہرہ کون کرے گا۔؟

کیا مطلب؟

ہر بات کا مطلب اگر پوچھو گی تو اس محبت کی تو ایسی ... ہو جائے گی۔

وہ ہنسنے لگی — اور میں مطمئن ہو گیا کہ وہ میری محبت کے بچھائے ہوئے جال میں پھنس گئی۔ چچا غالب نے سچ ہی کہا تھا۔

کہ عشق پر زور نہیں یہ ہے وہ آتش غالب
جو لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے

اس کے بعد میری اور گل بدن کی تانک جھانک۔ چھیڑ چھاڑ۔ گھور گھار کا سلسلہ چلا۔

اور میری شاعری میں پھر جان پڑ گئی۔ ایک بار پھر میں خاندانی قسم کا شاعر بن گیا۔ اور ہر بڑے شاعر کے شعر پر اپنا مفہوم چپکانے لگا۔ کچھ نمونے ملاحظہ فرمائیے۔ لیکن چھوڑیئے۔ شعر سنانے کے لئے تو عمر پڑی ہے پہلے میں اس محبت میں پیش آنے والے حادثات کا تذکرہ کر دوں۔ جنہوں نے مجھے مشہور بھی کیا اور بدنام بھی کئی بار تو میں پٹتے پٹتے بچا۔ یہ سچ مچ کی محبت بھی کتنی خطرناک چیز ہے اسمیں پڑ کر کوئی بھی انسان کسی فلمی ہیرو کی طرح اپنی محبوبہ کا ہاتھ تو پکڑ سکتا ہے اس سے جینے مرنے کے ڈائیلاگ بھی بول سکتا ہے لیکن اگر محبوبہ کے رشتے دار آجائیں تو ہیرو کی طرح انہیں مار نہیں سکتا۔ صرف پٹنا اور مار کھانا ہی اس کا مقدر بن جاتا ہے۔

گل بدن سے محبت کے شروع دن بہت اچھے کٹے۔ بانو کو کچھ خبر نہیں تھی۔ اور ہم دونوں کا عشق پوری طرح پروان چڑھ رہا تھا۔ اور ہم ایک دوسرے سے خوب ایک ساتھ جینے مرنے کی قسمیں کھا رہے تھے۔ اور خوب عشق و رومان کے مزے لوٹ رہے تھے۔

ایک دن ایسا ہوا کہ میں اوپر والے برآمدے میں گل بدن سے ہنسی مذاق میں مصروف تھا کہ بیگم صاحب اوپر پہنچ گئیں۔ اور ہم دونوں کی ہنسی مذاق پر انھیں کچھ شبہ ہو گیا۔ وہ جانتی تھیں کہ میں عاشق مزاج قسم کا انسان ہوں اور مجھے کسی بھی وقت کسی سے بھی عشق ہو سکتا ہے۔ انہیں خبر تھی کہ میں روٹی کے بغیر زندہ رہ سکتا ہوں عشق کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ بانو اس وقت تو کچھ نہیں بولی۔ رات کو کہنے لگی۔

گل بدن سے کیا باتیں ہو رہی تھیں؟

کیا تمہیں بتانا ضروری ہے؟

کیا مجھ سے چھپانے میں آپ کا کیا فائدہ ہے؟

سچ بولوں یا جھوٹ؟

آپ کی مرضی ہے۔

اگر سچ بول دوں تو کیا سچ کو برداشت کر لوگی۔

جب میں آپ کو برداشت کرتی ہوں۔ اور آپ کے جھوٹ بھی برداشت کرتی ہوں تو کیا میں آپ کا سچ برداشت نہیں کر سکتی ہوں۔

سچ کو پسند بھی کرتے ہیں لیکن سچ کو برداشت کوئی نہیں کرتا۔ چلئے۔ سچ بولئے میں انشاء اللہ برداشت کر لوں گی۔

تو پھر سنئے۔ سچ یہ ہے کہ مجھے گل بدن سے پیار ہو گیا ہے۔

وہ یہ سنکر ہکا بکا سی رہ گئی۔ پھر خود کو سنبھالتے ہوئے بولی۔ مجھے بھی دن سے شک تھا۔ میں کئی دن سے محسوس کر رہی تھی کہ گل بدن جھاڑ و پونچھا کرتے ہوئے بہت گن گنا رہی تھی اور کام کے دوران بار بار آئینہ بھی دیکھ رہی تھی۔ اور میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ وہ آپ کو بھائی جان کہتے ہوئے شرما رہی تھی۔

میرے بارے میں کیا محسوس کیا؟ میں نے یوں ہی سا ایک سوال کیا۔

آپ کے بارے میں بھی مجھے کچھ شک تھا۔ آپ کا طور طریقہ میرے ساتھ کچھ بدلا بدلا سا تھا۔ بہرحال میں اگرچہ آپ کی ذاتی زندگی میں کوئی دخل اندازی کرنا نہیں چاہتی لیکن سوچ لیں۔ شادی کے بعد اس طرح کا عشق کرنا اور اس لڑکی سے کرنا جو ہمارے گھر پڑھنے آتی ہو کیسا ہے۔ یا کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم بدنام ہو جائیں۔

بدنام تو جب ہوں گے جب ہم اس کے ساتھ کوئی برا کام کریں گے۔ میں تو کسی لڑکی کو چھونا بھی حرام سمجھتا ہوں۔ لیکن نکاح کرنا تو گناہ نہیں ہے۔

سماج ان باتوں کی اجازت نہیں دیتا۔

لیکن دین اسلام تو دوسرے نکاح کی اجازت دیتا ہے، جس خدا نے یہ دنیا بنائی ہے وہ خدا تو دوسری شادی کی اجازت دیتا ہے۔ ہمیں سماج سے کیا لینا۔

کہنا بہت آسان ہے۔ لیکن جب لوگ ڈھیلے اچھالتے ہیں تو رسوائی تو ہوتی ہی ہے۔

تو کیا تم بھی کوئی پتھر اچھالو گی؟

میرا کیا۔ میں ٹھہری بیوی۔ اور بیوی تو پیروں کی جوتی ہوتی ہے۔ اس کی چلتی ہی کیا ہے۔ میں گھر کے باہر تو کچھ کہنا بھی حرام سمجھوں گی اور گھر میں آپ کے روبرو کچھ کہوں گی تو میری آپ کب سنیں گے۔ لیکن اتنا ضرور کہوں گی کہ گھر میں پڑھنے والی بچی سے عشق کرنا اور پھر

...نکاح کے وعدے کرنا دراصل میری تذلیل ہے ۔
آپ نے مجھے گل بدن کی نظروں میں گرا دیا ہے ۔
وہ دل شکستہ ہوگئی تو میں نے موضوع بدل دیا۔ اس کے بعد ہم دونوں کے درمیان معمولی درجے کی طناطنی سی ہونے لگی ۔ اور بانو کچھ چپ چپ بھی رہنے لگی ۔
اور ایک دن تو غضب ہوگیا ۔ بانو اور بچے کسی شادی میں گئے ہوئے تھے ۔ میں اکیلا تھا ۔ گل بدن حسب معمول آئی ۔ اور گھر کی صفائی کرنے لگی ۔ صفائی کے بعد وہ روزانہ قرآن لیکر بیٹھا کرتی تھی ۔
میں نے موقعہ غنیمت سمجھا اور اظہار عشق شروع کر دیا۔ اور اس کو یہ بات بھی بتا دی کہ تمہاری اُستانی کو خبر ہوگئی ہے کہ ہم دونوں عشق کے بخار میں بُری طرح مبتلا ہو چکے ہیں ۔ چونکہ تنہائی مکمل تھی اس لئے میں اس کے بہت قریب پہونچ گیا ۔ اس نے بھی کچھ زیادہ منع نہیں کیا ۔ بدنصیبی دیکھیئے ۔ اسی وقت پڑوس کی ایک عورت جو گل بدن کی دور پرے کی رشتے دار بھی تھی اچانک آگئی ۔ اس وقت میں نے گل بدن کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا۔ اور میں اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سچے عاشقوں اور مستند مجنوؤں کی طرح اس سے باتیں کر رہا تھا ۔ اس وقت کوئی اندھا بھی ہمیں دیکھتا تو بدگمانی میں مبتلا ہو جاتا رشیدن تو آنکھوں والی تھی اس نے ہم دونوں کو اس حال میں دیکھکر باواز بلند کہا ۔
اللہ اللہ ۔ کیا زمانہ آگیا ہے ۔ بڈھے بڈھے بھی عشق لڑا رہے ہیں ۔ قرب قیامت ہے ۔
وہ یہ کہہ کر واپس ہوگئی ۔ اور گل بدن کا چہرہ فرط خوف کی وجہ سے پیلا پڑ گیا ۔ وہ بولی ۔
قاضی صاحب اب چھوڑیئے ۔ بس اب مصیبت آجائیگی رشیدن کے پیٹ میں تو کچھ بھی نہیں کھپتا ۔ اتنی بڑی بات یہ کیسے کھپالے گی ۔ اب میرا یہاں آنا بند ہو جائیگا ۔
تو اب کیا کریں ؟ میں نے کسی معصوم عن الخطا کی طرح سوال کیا ۔
بس اب صبر کریں ۔ اور مجھے بھول جائیں ۔
مجنوں لیلیٰ کو بھولا ہوگا جو میں بھول جاؤں گا میرا عشق مجنوں کے عشق سے کچھ کم تھوڑی ہے ۔

آپ صرف اپنی بات کر رہے ہیں ۔ میرے بارے میں سوچئے ۔ میرا کیا ہوگا ۔ میرے بھائی تو بہت جلاد ہیں ۔ مجھے سچ مچ کسی دیوار میں چنوا دیں گے اور آپ کو بھی بدنام کریں گے ۔
اگر بدنام کریں گے تو کرنے دو ۔ ہم پھر بھی باز نہیں آئیں گے ۔
آپ تو ڈرتے ہی نہیں میری تو جان نکل رہی ہے ۔ اب مجھے جانے دو ۔ یہ رشیدن ابھی فساد مچا دے گی ۔ یہ تو ابھی برقعہ اوڑھ کر چل دے گی ۔
گل بدن اس وقت بہت اچھی لگ رہی تھی ۔ میں نے اس کا بوسہ لے لیا ۔ وہ ایک منٹ کے لئے مجھے لپٹ گئی ۔ میرے بدن میں کرنٹ سا دوڑ گیا ۔ لیکن اگلے ہی لمحے وہ مجھ سے الگ ہوگئی اور اس نے برقعہ پہنتے ہوئے کہا کہ یہ ہماری آخری ملاقات تھی اب میرا انتظار نہ کرنا ۔
تم اس قدر ڈر کیوں رہی ہو ؟
آپ نہیں جانتے اس رشیدن کو ۔ لوگ عزت داروں کی عزت اتروانے کے لئے اس کو ٹھیکہ تک دے دیتے ہیں ۔ یہ تو ابھی سارے شہر میں یہ خبر پھیلا دے گی ۔
تم چلو ۔ میں ابھی اس کو بلوا تا ہوں ۔
اس سے کچھ بات کروگے تو اور زیادہ بدنام کریگی ۔
تم چلو تو سہی ۔
گل بدن سلام کر کے چلی گئی تو میں نے خود جا کر رشیدن کو بلایا ۔ وہ آتو گئی لیکن اس کی آنکھوں سے شعلے برس رہے تھے ۔ آتے ہی بولی ۔
مولبی صاحب ۔ تمہے ایسا نہ کرنا چاہئے ۔ تمہارے گھر میں لونڈیا کران پڑھنے آتی ہے اور تم مولبن کی گیر موجودگی میں اس کو کونسا سبک پڑھا رہے ہو ۔ ایسے کارناموں سے تو داڑھیاں بدنام ہوتی ہیں ۔ اس نے میری اکلوتی داڑھی کی طرف اشارہ کیا ۔
میں بگڑ گیا ۔ بھلا اسمیں داڑھی کا کیا قصور ہے ۔
ٹھیک ہے محبت کرنا غلط ہوگا ۔ لیکن یہ محبت تو ہم کر رہے ہیں داڑھی تھوڑی کر رہی ہے جو تم داڑھی کو نشانہ بنا رہی ہو ۔
تم اگر محبت کے بغیر اور لونڈیوں کو چھیڑے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے ۔ تو اس داڑھی کو مونڈھو ۔
رشیدن آپا ۔ ہم لوگ داڑھی کے بغیر بھی زندہ نہیں رہ سکتے ۔

کچھ بھی ہو۔ مجھے تو بڑا دُکھ ہوا ہے۔ اور جب گلّو کی ماں سنے گی تو اس کو بھی بہت دُکھ ہو گا۔

رشیدن آپا۔ میں نے آپ کو اسی لئے بلایا ہے۔ تم اس بات کو کسی سے نقل مت کرنا۔ میرا تو کچھ نہیں ہے گلّو بدنام ہو جائے گی۔

اگر تم اس بات کا وعدہ کرو کہ اب کبھی گلّو سے نہیں ملوگے تو میں اس بات پر پردہ ڈالنے کی کوشش کروں گی۔

میں نے رشیدن سے کہا اس بارے میں تو میں سوچوں گا۔ البتہ تم یہ سَو روپے رکھ لو کام آئیں گے۔

نہیں۔ مجھے تم رشوت دینے کی کوشش نہ کرو۔ یہ بات غلط ہے۔ اس نے کہا

ارے بھئی یہ رشوت نہیں ہے۔ یہ تو امداد ہے۔ انسانوں کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہئے میں نے زبردستی نوٹ رشیدن کو پکڑا دیا۔

رشیدن جانے کے بعد مجھے اس بات کی فکر لاحق ہو گئی کہ اب گل بدن کے اور میرے تعلقات کا چرچا پورے شہر میں ہو سکتا ہے۔ اب کیا ہو گا؟ دنیا والوں کو میں کیا جواب دوں گا؟ کیا گل بدن کے گھر والے نکاح پر راضی ہو جائیں گے؟ کتنے سارے سوالات تھے جو ایک ساتھ میری کھوپڑی میں بھوکے چوہوں کی طرح کود رہے ہے۔ ابھی میں ان سوالوں کا کوئی جواب تلاش نہیں کر پایا تھا کہ بانو واپس آگئی۔ اس نے میرے چہرے پر ہوائیاں اڑتی ہوئی دیکھیں تو وہ بولی۔ کیا بات؟

خیریت تو ہے۔؟ میرے پیچھے میں گل بدن آئی تھی کیا؟ آپ سے کوئی غلطی ہو گئی کیا؟۔

اتنے بہت سارے سوالات اگر ایک ہی سانس میں پوچھو گی تو میرا تو دم ہی گھٹ جائے گا۔ میں جواب کیا دے پاؤں گا۔ بس بانو اتنا سمجھ لو کہ اب تمہاری دستگیری کی ضرورت ہے۔ ورنہ اس میدانِ محبت میں تمہارے شوہر کو شہادت نصیب ہو جائے گی۔

میں کیا کر سکتی ہوں؟

تم میرا رشتہ لیکر گل بدن کے گھر جاؤ۔

بالکل ہی پاگل ہو گئے ہو کیا؟

ہوا نہیں ہوں لیکن کل تک انشاء اللہ بالکل پاگل ہو جاؤں گا

تم میری ایک ذرا سی بات نہیں مان سکتے کیا؟ کسی گھر میں ڈکیتی تو نہیں ڈالدی۔

خدا کے لئے اب سنجیدہ ہو جائیں۔ بانو چیخ کر بولی۔ میرا دم نکل رہا ہے کہ اب کیا ہو گا۔ اور آپ کو مذاق سوجھ رہا ہے

بیگم۔ میں پیر ضامن کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں کربلا شریف کی دو مرتبہ قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں سو فیصد سنجیدہ ہوں اور گل بدن سے نکاح کرنے کے موڈ میں ہوں تم پیغام لیکر جاؤ اور اس معاملے کو تکمیل تک پہونچا دو، تم اگر سچ مچ کی بیوی ہو تو میرا ہاتھ بٹاؤ۔ کیا تم نے وہاں گیت نہیں سُنا۔ ساتھی ہاتھ بٹانا۔ ایک اکیلا تھک جائے گا مل کر بوجھ اٹھانا۔

اے اللہ ہماری مدد کر۔ اے اللہ ان کو عقل دے۔

وہ آسمان کی طرف اس طرح دیکھکر دعائیں کرنے لگی جیسے اللہ میاں اس کو نظر آرہے ہوں۔

میں نے اس کو روتا ہوا دیکھکر سنجیدگی اختیار کر لی۔ اور اپنے کمرے میں جا کر فضائل اعمال۔ پڑھنی شروع کر دی۔ اس وقت بس اسی کتاب سے سکون مل سکتا تھا۔

چند روز تو میں اس طرح سنجیدہ رہا جیسے میری زندگی کا مقصد ہی سنجیدگی کی تبلیغ کرنا ہے لیکن ایک دن پھر مجھے بانو کی ہوک اٹھی تو میں اس کے گھر جا پہونچا۔ جب میں اس کے دروازے کی کنڈی بجا رہا تھا تو وہاں سے اس وقت رشیدن نکلی۔ میں اس کو دیکھکر سٹپٹا گیا۔ میں نے اس سے پوچھا۔

رشیدن آپا تم یہاں کیا کرنے آئی تھیں۔ انہوں نے جواب دیا میں تو یوں ہی آگئی تھی۔ میں گلّو کے بارے میں زیادہ کچھ نہیں بتایا۔ بس اتنا بتایا ہے کہ اپنی لونڈیا کی طرف دھیان دو یہ بانو ہو گئی ہے۔

اور میرے بارے میں کیا کہا؟

تمہارے بارے میں تو بس اتنا کہا کہ مولبی صاحب ہیں تو بہت بھلے لیکن مرد ہیں۔ اور مردوں کو عشق کی بیماری کسی وقت بھی ہو جاتی ہے ———— پھر یہ لوگ کیا بولے؟

ابھی تو کچھ نہیں بولے۔ ابھی تو مشورے کر رہے ہیں۔ لیکن ایک دو روز میں کچھ بولیں گے ضرور۔

اسکا مطلب ہے کہ تم نے فتنہ جگانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی؟۔

میں نے مولبی صاحب کوئی فتنہ نہیں جگایا۔ میں نے تو وہی بات بتائی جو اپنی آنکھوں سے دیکھی تھی۔ مجھ سے الجھو گے ۵

۵ تو سارے قصبے میں تمہاری ڈھولک بجادوں گی ———— رشیدن یہ کہہ کر چلی آئی —— اور میں ...... (باقی آئندہ)

جرائم پیشہ کے خلاف سخت کارروائی

امروہہ۔ پولیس کپتان اوما ناتھ سنگھ نے کرائم میٹنگ کے دوران سبھی زیر غور معاملوں کو جلدی نمٹانے اور ٹاپ ٹین بدمعاشوں کو گرفتار کرنے کی ہدایت کی۔ پولیس لائن میں ہوئی کرائم میٹنگ میں اوما ناتھ سنگھ نے کہا کہ پولیس محکمے کو اپنے کام کرنے کے طریقے میں تبدیلی لانی ہوگی۔ ایس پی اوما ناتھ سنگھ نے تھانہ نوگانواں سادات اور آدم پور کے تھانہ انچارجوں کو کرائم پر کنٹرول کرنے کی ہدایت دی۔

مسخ لاش برآمد

رام پور۔ کوسی پل کے نیچے سے پولس نے ایک نوجوان کی مسخ لاش جھاڑیوں سے برآمد کی ہے۔ تھانہ سول لائن پولس کے مطابق یہ لاش کسی مسافر کی ہے جو ٹرین سے کٹ کر جھاڑیوں میں گر گیا اور جانور اس کا گوشت نوچ کر کھا گئے۔

شرپسندوں سے گمراہ نہ ہوں

علی گڑھ۔ شاہ جمال علاقے کی وارڈ ممبر مسز نازنین نے کہا کہ عوامی مقبولیت کھو چکی بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈران دھرنے اور مظاہرے کر کے شہر کا ماحول خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے عوام سے گمراہ نہ ہونے کی اپیل کی اور افسران سے درخواست کی کہ وہ شر پھیلانے والے لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔

بقایا داروں کے خلاف کارروائی

سہارنپور:۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر ہری اوم نے ضلع افسران کی میٹنگ میں اپنے ماتحت افسروں کو حکم دیا ہے کہ ضلع سطح پر ٹاپ ٹین بقایا داروں کے خلاف کارروائی کے بعد تحصیل سطح پر بھی دس بڑے بقایہ داروں کے خلاف کارروائی کو یقینی بنایا جائے اور جن ٹاپ ٹین لوگوں پر سیل ٹیکس بجلی اور بینک کے بقایا جات ہیں، ان کی لسٹ تیار کر کے ان کے اور ان کے قرابت داروں کے بینک کھاتے منجمد کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد اور اسلحہ کو نیلام کر کے سرکاری رقم وصول کی جا[ئے]

میونسپل بورڈ کے اخراجات کی ادائیگی میں رکاوٹیں

سنبھل۔ میونسپل بورڈ سنبھل کی چیئرمین محترمہ ترنم عقیل کی حج کے لئے روانگی کے بعد ترقیاتی اور دیگر اخراجات کی رقم کی ادائیگی میں رکاوٹیں کھڑی ہو گئی ہیں۔ دراصل چیئرمین ترنم عقیل نے حج کے لئے روانگی سے قبل ہی ڈی ایم آر رمیش کو مطلع کر دیا تھا لیکن ابھی تک کسی بھی افسر کو رقم کی ادائیگی کے لئے چارج نہ دیئے جانے کے سبب نہ صرف ترقیاتی کاموں میں دقتیں پیدا ہو گئی ہیں بلکہ دیگر اخراجات کی رقم کی ادائیگی نہ ہو پانے سے بھی مشکلات کھڑی ہو رہی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ای او میونسپل بورڈ نے دوبارہ مکتوب بھیج کر کسی فرسٹ کلاس افسر کی تقرری کی درخواست کی ہے۔